عملی تشریح

جلد ششم

سلسلۂ نصابِ تعلیم جامعۂ عثمانیہ

پریکٹیکل اناٹمی یعنے تشریحِ عملی

جلد سوم

(ساتواں ایڈیشن ۱۹۲۱ء)

تصنیف

کننگھم

ترجمہ

ڈاکٹر محمد عثمان خاں صاحب ایل ایم اینڈ ایس سابق رکن شعبۂ تالیف و ترجمہ

و

ڈاکٹر فضل کریم خاں صاحب ایم۔ بی۔ ایس سابق رکن شعبۂ تالیف و ترجمہ
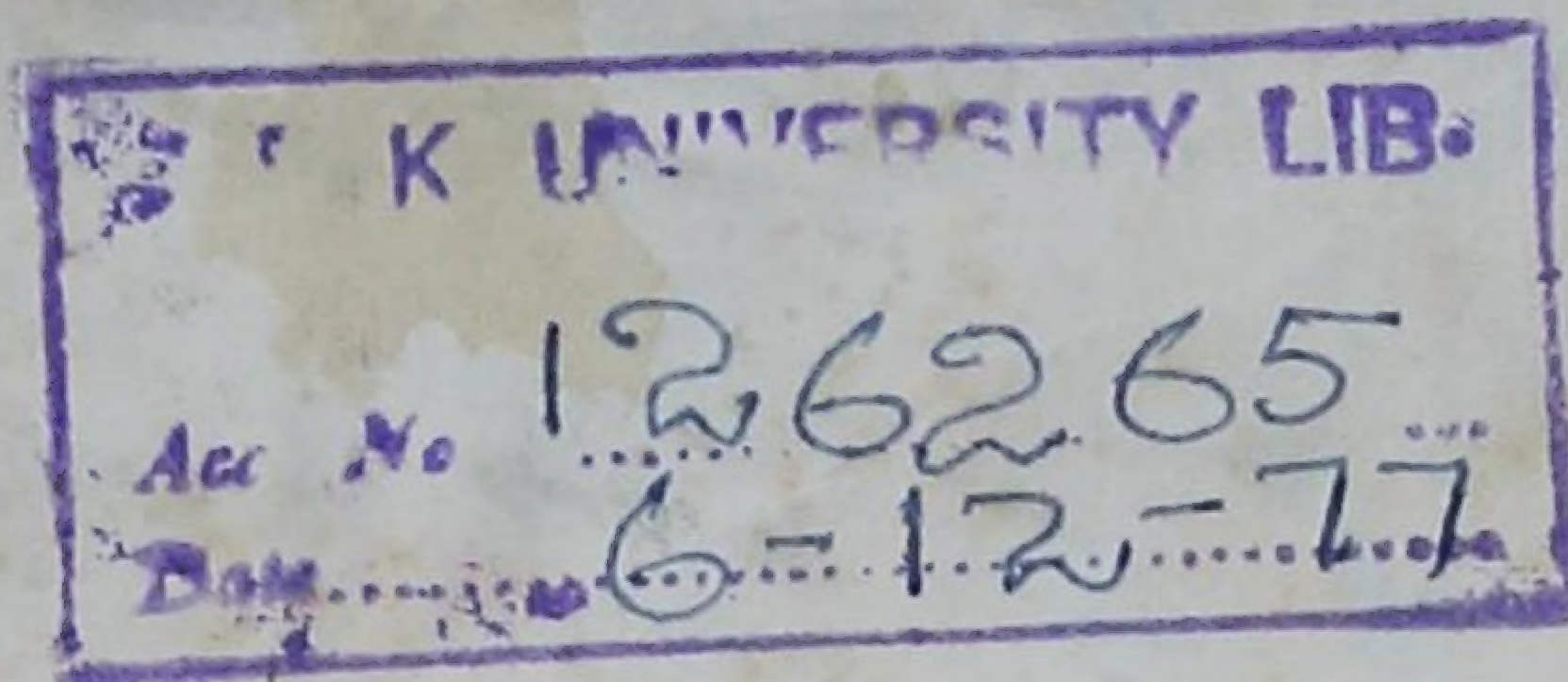
۱۳۶۴ھ م ۱۳۵۴ف م ۱۹۴۵ء

در مطبع جامعۂ عثمانیہ سرکار عالی حیدرآباد دکن

عملی تشریح جلد سوم

فہرست مضامین

سر اور گردن

دماغ

مضمون　صفحات

سمعی آلہ

مقلۃ العین

مضمون	صفحات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

PRACTICAL ANATOMY
VOL. III

عملی تشریح
کی
کتاب

جلد سوم

سر اور گردن

(HEAD AND NECK)

سر اور گردن کے تقطیع کار، لاش کمرے میں آتے ہی کام شروع کر دیتے ہیں۔ پہلے تین دنوں میں، جبکہ لاش لتھاٹومی وضع (lithotomy posture) میں رکھی ہوتی ہے،

ترجمہ ڈاکٹر محمد عثمان خان صاحب ازصفحہ ۱ تا ۵۳ ۔ ازصفحہ ۵۳ تا ختم کتاب، ترجمہ ڈاکٹر فضل کریم خان صاحب

وہ چہرے، ہونٹوں کے سامنے کے حصے، ناک کے سطحی حصے، اور جلد الراس (scalp) کے سامنے کے حصے کی تقطیع کرتے ہیں۔ بعد کے پانچ دنوں میں جبکہ لاش پشت کے بل رکھی ہوئی ہوتی ہے، وہ پوسٹیریر ٹرائنگل (posterior triangle) یعنی گردن کے پچھلے مثلث کی تقطیع اور جلد الراس کی بھی تقطیع ختم کر دیتے ہیں۔

یہ صرف اسی زمانہ میں ممکن ہے کہ تقطیع کار چہرے کی تقطیع کر کے اسکے ترکیبی اجزا کا کوئی تشفی بخش تصور قائم کر سکے، کیونکہ یہ ایسا وقت ہے جس میں بدن کے حصے درست حالت میں ہوتے ہیں۔ نیز یہ ضروری ہے کہ پچھلے مثلث جیسے اہم جراحی قطعہ کے مشمولات کو اس سے پہلے کہ بازو کے تقطیع کار نے اُسکی پچھلی سرحد کو منتشر کر دیا ہو، ظاہر کر دیا جائے۔ پہلا دن سر کے جبہی خطے (frontal region) اور چہرے کے اگلے حصہ کے امتحان، اور زوائد العین (ocular appendages) کی سطحی تشریح کے مطالعہ، نیز جلد کو اُلٹنے، اور چہرہ کے سطحی عضلات اور جلد الراس کے اگلے حصے کے صاف کرنے کیلئے وقف کر دینا چاہیئے۔ دوسرے دن تقطیع کاروں کو چاہیئے کہ غدہ بخفیہ (parotid gland) کی بیرونی سطح کو منکشف کر دیں۔ نیز سطحی عروق اور سطحی اعصاب کو تلاش کر کے صاف کریں۔ اور انھیں اُن کے منتہی تک منکشف کر دیں۔ تیسرے دن سطحی عضلات کو اُلٹنا اور عمیق عروق و اعصاب کو منکشف کر کے صاف کرنا، اور اُذین (auricle) کو تقطیع کر کے معائنہ کرنا چاہیئے۔ چوتھے دن لاش پیٹھ کے بل رکھ دیجاتی ہے، اور تقطیع کاروں کو گردن کے پچھلے مثلث کی تقطیع شروع کر دینی چاہیئے۔ انھیں لازم ہے کہ اس حصہ کو تین دن میں ختم کر دیں۔ ساتویں دن جلد الراس کا معائنہ ختم کر دینا چاہیئے۔ آٹھواں دن جارحۂ بالا (upper extremity) کے تقطیع کاروں کے اشتراک سے برکیئیل پلیکسس (عضدی ضفیرہ) کے آخری مطالعہ میں صرف کرنا چاہیئے۔

چہرہ اور سر کا جبہی خطہ

(FACE & FRONTAL REGION OF HEAD)

تقطیع کاروں کو چاہیئے کہ چہرے اور سر کے جبہی خطہ کے مطالعہ کا آغاز زیر تقطیع رقبہ کے

اندر کے عظمی ابھاروں (bony prominences) اور ابھرے ہوئے خطوط کے امتحان و معائنہ سے کریں۔

چہرے کے رقبہ کے وسط میں ناک کا ابھرا ہوا بیرونی حصّہ ہے۔ جس کا زیرین حرکت پذیر (mobile) جز زیادہ تر جلد اور کرّی سے بنا ہوا ہوتا ہے۔ اور بالائی جز و اور ایک بالائی اُستوار حصہ جو انفی ہڈیوں (nasal bones) اور فک اعلیٰ (maxilla) کے جبہی زائدوں (frontal processes) سے بنتا ہے۔ ناک کے دونوں جانب چشم خانے ہیں۔ جن میں سے ہر ایک اوپر کی طرف جبہی ہڈی (frontal bone) کے فوق المجری حاشیہ (supra-orbital margin) سے اور نیچے کی طرف فک اعلیٰ (maxilla) اور وجنی ہڈی (zygomatic bone) کے مجری کناروں (orbital margin) سے محدود ہے۔ فوق المجری اور تحت المجری حاشئے جانبی طور پر وجنی ہڈی (zygomatic bone) کے خطہ میں ملتے ہیں۔ وجنی محراب (zygomatic arch) جو کچھ تو وجنی ہڈی (zygomatic bone) سے اور کچھ صدغی ہڈی (temporal bone) سے بنتی ہے۔ وجنی ہڈی کے پچھلے حصّہ سے نکل کر پیچھے کی طرف کان تک پہنچتی ہے۔ وجنی محراب سے اوپر صدغی حفرہ (temporal fossa) جو اوپر کی طرف صدغی خط (temporal line) سے محدود ہوتا ہے۔ سامنے یہ خط فوق المجری حاشیہ کے جانبی حصہ میں ختم ہو جاتا ہے۔ فوق المجری حاشیہ کے وسطانی حصّہ سے اوپر فوق الھدبی محراب (superciliary arch) محسوس کیجا سکتی ہے۔ اور اس سے کسی قدر بلندی پر سوپرا آربٹل حاشیہ کے جانبی حصّہ سے اوپر، جبہی حدبیہ (frontal tuberosity) واقع ہے۔ ناک سے اوپر کا اور فوق الھدبی محرابوں کے وسطانی سروں کے درمیان کا خطہ بین ابرو (glabella) کہلاتا ہے۔

وجنی محراب کے نیچے جانہ کی فرع (ramus of the mandible) واقع ہے جو عضلۂ مضغیہ (masseter) سے ڈھکی ہوتی ہے۔ جانہ کا جسم (body of the mandible) فرع کے زیرین سرے سے نکل کر آگے کی طرف بڑھتا ہے۔ اگر چشم خانہ کے بالائی حاشیہ کے وسطانی ایک ثلث اور جانبی دو ثلث کے مقامِ اتصال سے گذرنے والی ایک عمودی لکیر نیچے کی طرف کھینچی جائے تو یہ لکیر جبہی ہڈی کے فوق المجری کٹاؤ (supra-orbital notch)، فک اعلےٰ (maxilla) کے تحت المجری سوراخ

3

(infra-orbital foramen) اور جانہ (mandible) کے ذقنی سوراخ (mental foramen) کو کاٹتی ہوئی گذرے گی۔ اگر ان مقامات کو ٹھیک جگہ پر زور سے دبایا جائے تو یہ تینوں محسوس کئے جا سکتے ہیں۔ ان میں سے پہلے کے اندر سے، جو فوق المجری حاشیہ میں ہوتا ہے، فوق المجری عروق اور عصب (supra-orbital vessels and nerves) گذرتے ہیں۔ دوسرا تحت المجری حاشیہ (infra-orbital margin) سے تقریباً نصف انچ نیچے واقع ہے اور اسکے اندر سے تحت المجری عروق وعصب گذرتے ہیں۔ تیسرا، دوسرے ضاحکہ یا پیش ڈاڑھ (second premolar tooth) اور جانہ کے زیرین کنارے کے درمیان واقع ہے اور اسکے اندر سے تحتانی جوفیزی عروق وعصب (inferior alveolar vessels and nerve) کی ذقنی شاخیں گذرتی ہیں۔

اس خطہ کے عظمی نشانات کے مطالعہ کے بعد متعلقات چشم کی سطحی تشریح کو دیکھنا چاہیئے۔ اس عنوان کے تحت ذیل کی چیزیں شامل ہیں۔ (۱) حاجبین یعنے ابرو۔ (۲) اجفان یا پپوٹے (eyelids) (۳) اور ملتحمہ (conjuctiva)۔

حاجبین (eyebrows) یعنے ابرو جلد کے دو خمیدہ ابھار ہیں جو عظم الجبہہ (frontal bone) کی فوق المجری محرابوں (supra-orbital arches) کے اوپر واقع ہیں۔ یہ اوپر پیشانی اور نیچے چشمی خطوں (ocular regions) کے درمیان حائل ہیں۔ ابروؤں سے جو چھوٹے اور سخت بال نکلتے ہیں ان میں جانبی خمیدگی پائی جاتی ہے۔

اجفان (palpebræ)(eyelids) یعنے پپوٹے ہلالی پردے ہیں جو آنکھ کی حفاظت کیلئے ودیعت کئے گئے ہیں۔ بالائی پپوٹہ زیرین کی نسبت لمبا ہوتا ہے اور نسبتہً بہت زیادہ حرکت کر سکتا ہے۔ جب آنکھ کھلی ہوتی ہے تو دونوں پپوٹوں کے حاشیئے قدرے مقعر ہوتے ہیں اور ان کا مابینی فاصلہ جسے جفنی فتحہ (rima palpebrarum) کہتے ہیں۔ اہلیلجی شکل کا ہوتا ہے۔ جب آنکھ بند ہو اور دونوں پپوٹے بالمقابل ہو جائیں تو یہ جفنی فتحہ گھٹ کر تقریباً ایک افقی خط جیسا رہ جاتا ہے۔ جب آنکھ بند ہو تو اس حالت میں اوپر کے پپوٹے کے زیادہ طول اور زیادہ حرکت پذیری کے باعث جفنی فتحہ قرنیہ (cornea) کے زیرین کنارے کے لبول پر آجاتا ہے۔
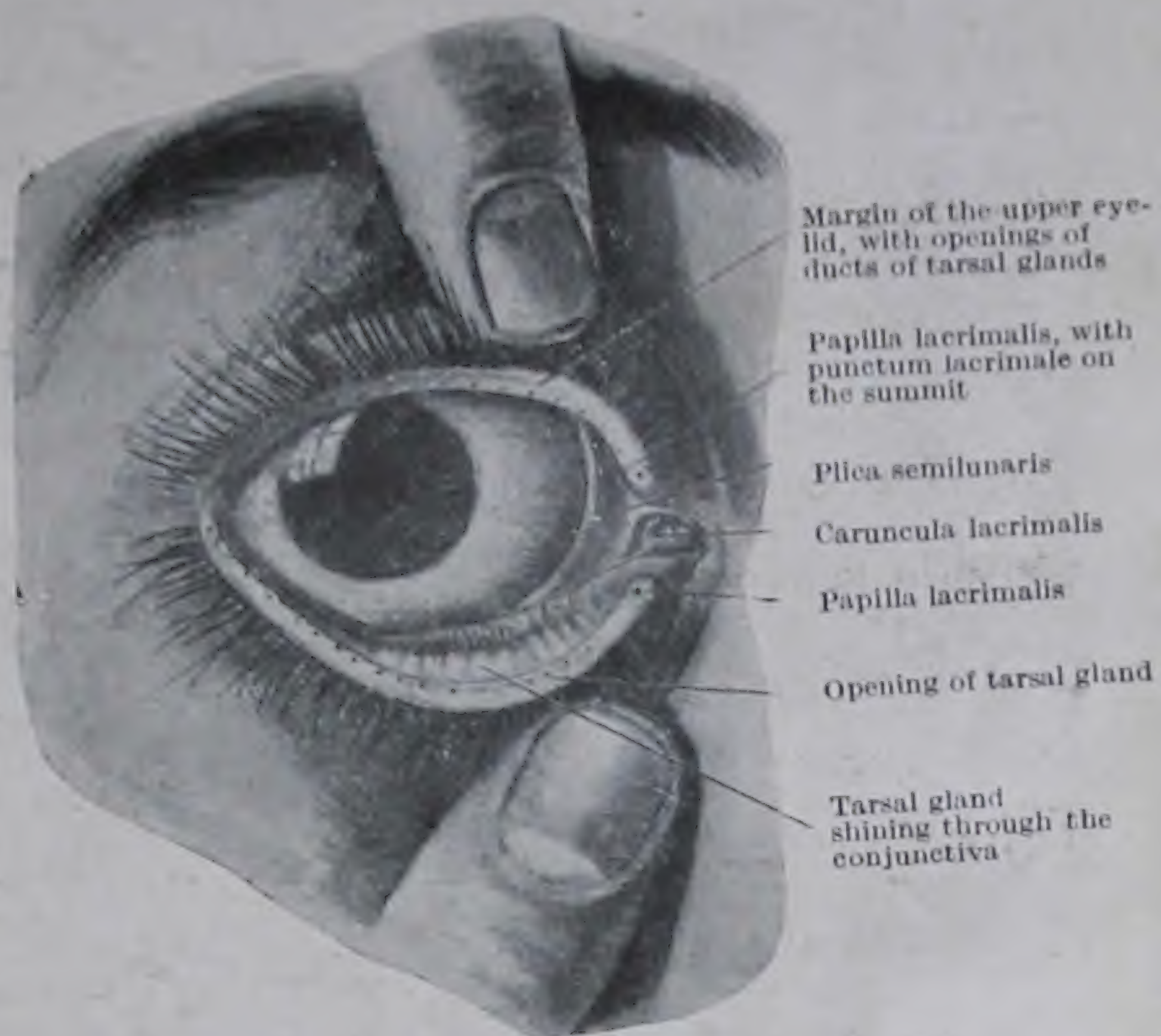
جفنی فتحہ کے انتہائی سروں پر دونوں پپوٹوں کے ملنے سے جفنی ملتقے (palpebral commissures) بن جاتے ہیں۔ وسطانی ملتقے (medial commissure) سے بالکل جانباً جفنی فتحہ چوڑا ہو کر ایک چھوٹی مثلثی فضا بناتی ہے جس کو برکۂ دمعیہ (lacus lacrimalis) کہتے ہیں۔ تقطیع کار اب اگر پپوٹوں کے آزاد کناروں کا معائنہ کرے تو اُسے معلوم ہوگا کہ وہ برکۂ دمعیہ کی پہلوی جانب میں چپٹے ہیں اور یہ کہ ہر پپوٹہ کے سامنے کے کنارے سے اہداب (cilia) یعنے پلکوں کے بال نکلتے ہیں اور پچھلے کنارے پر غضروفِ جفنی کے غدد (tarsal glands) متعدد باریک سوراخوں کے ذریعہ سے کھلتے ہیں، لیکن اِن غدد کے دہنوں اور پلکوں کے درمیان ایک نمایاں فاصلہ حائل ہوتا ہے۔ اسکے برعکس پپوٹہ کے حاشیہ کا وہ ذرا سا حصہ جو برکۂ دمعیہ کی سرحد بناتا ہے انسبتہً زیادہ افقی سمت رکھتا ہے اور کسی قدر گول ہوتا ہے۔ وہ پلکوں اور غضروف جفنی کے غدد ہردو سے معرا ہوتا ہے۔ دونوں پپوٹوں میں ٹھیک اُسی نقطہ پر جہاں پلکیں ختم ہو جاتی ہیں اور جفنی حاشیہ گول ہو جاتا ہے، ایک چھوٹا ابھار نظر آتا ہے، جس میں ایک مرکزی سوراخ پایا جاتا ہے۔ اس ابھار کو حُلیمۂ دمعیہ (papilla lacrimalis) اور سوراخ کو نقطہ دمعیہ (punctum lacrimale) کہتے ہیں۔ یہ نقطہ قناۃ دمعیہ کا منہہ ہے، جو آنسوؤں کو باہر لیجاتی ہے۔ اِن دونوں دہنوں (orifices) میں ایک تار داخل کرنیکی کوشش کرو۔ اوپر والی قناۃ پہلے اوپر کو جاتی ہے، اور نیچے والی قناۃ نیچے جاتی ہے، اور پھر دونوں افقی سمت میں جاکر تاچۂ دمعی (lacrimal sac) میں چلی جاتی ہیں، جو مجر یعنے چشم خانہ کی وسطانی دیوار کے ایک نشیب میں واقع ہے۔ 4

ملتحمہ (conjunctiva) وہ جھلی ہے جو پپوٹوں کی عمقی سطحات پر استر کرتی اور پھر وہاں سے معکوس ہوکر مقلہ یعنے کرۂ چشم کے اگلے حصے پر آجاتی ہے۔ پپوٹوں کے حاشیوں پر وہ جلد کے ساتھ مسلسل ہوتی ہے اور نقاطِ دمعیہ (puncta lacrimalia) اور قناتہائے دمعیہ (lacrimal ducts) میں سے ہوکر تاچۂ دمعی (lacrimal sac) کی استری جھلی کے ساتھ مسلسل ہو جاتی ہے۔ ہر پپوٹہ پر سے مقلہ (کرۂ چشم) پر ملتحمہ کے ٹوٹنے کے خط (خطِ انعکاس) کو قوسیۂ ملتحمہ (fornix conjuctivæ) کہتے ہیں۔ چونکہ بالائی پپوٹے کی انتصابی وسعت نسبتہً زیادہ ہوتی ہے، اسلیئے بالائی پپوٹے اور مقلہ (کرۂ چشم) کے درمیان کا ملتحمی گوشہ اُس گوشہ کی نسبت زیادہ بڑا ہوتا ہے جو نیچے کے 5

پپوٹے کے پیچھے ہے۔ ملتحمہ ایک طرف تو پپوٹوں سے اور دوسری طرف صلبیہ (sclera) یعنے کرۂ چشم کے سپید حصّے کے ساتھ ڈھیلے طور پر انصال رکھتا ہے۔ قرنیہ کے اوپر یہ جھلی پتلی ہو کر محض ایک سر حلمی غلاف جیسی رہجاتی ہے، اور یہی غلاف قرنیہ کا سر حلمہ (epithelium) ہے۔

ملتحمہ کے سلسلہ میں ثنیہ ہلالیہ (plica semilunaris) اور لحیمۂ دمعیہ (caruncula lacrimalis) کا امتحان بھی کرنا چاہئے۔ لحیمۂ دمعیہ ایک سرخی مائل گوشت جیسا ارتفاع (ابھار) ہے، جو برکۂ دمعیہ (lacus lacrimalis) کے وسط میں واقع ہے۔ اسکی سطح پر سے چند چھوٹے چھوٹے بال باہر نکلتے ہیں۔ ثنیہ ہلالیہ (plica semilunaris) اس وجہ سے قابل توجہ ہے کہ وہ انسانی آنکھ میں میمبرانا نکٹٹانس (membrana nictitans) یعنے اُس تیسرے پپوٹے کا نامکمل قائم مقام ہے جو بہت سے جانوروں میں پایا جاتا ہے۔ یہ ملتحمہ کی ایک چھوٹی انقباضی جنٹ ہے۔ جو لحیمہ کے عین جانبی طرف واقع ہے اور یہ مقلہ پر اِس نقطہ پر قدرے متراکب ہوتی ہے (یعنے اُسکو ڈھانک لیتی ہے) (تصویر 1)۔

تقطیع

تقطیع۔ ملتحمی ناچہ میں تھوڑا محلول صاین (preservative solution) میں بھگویا ہوا موٹاسن (tow) یا روئی رکھ کر پپوٹوں کو قدرے پھیلا دو پھر پپوٹوں کے کناروں میں ٹانکے لگا کر انھیں باہم ملا دو۔ اسی طرح محلول صاین میں تر کیا ہوا موٹاسن یا روئی دھلیز دہن (vestibule of the mouth) میں (یعنے اُس حصہ میں جو خارجاً رخساروں اور لبوں کے اور داخلاً دانتوں اور مسوڑوں کے درمیان ہے) ٹھونس کر لبوں اور رخساروں کو قدرے پھلا دو اور پھر لبوں کے سُرخ حاشیوں کو ٹانکے لگا کر باہم ملا دو۔

جلد کو تین شگافوں کے ذریعہ الٹ لو۔ اِن میں سے ایک شگاف وسطی طولی (median longitudinal) اور دوسرے دو عرضی ہوں۔ وسطی شگاف کو ناک کی جڑ اور بیرونی قذالی ابھار (external occipital protuberance) کے درمیانی نقطہ سے شروع کر کے سامنے کی طرف پیشانی تک اور پھر نیچے پیشانی کے

وسطی خط کے ساتھ ساتھ ناک اور لبوں پر سے گذرتے ہوئے ٹھڈی کی نوک تک لیجاؤ۔
بالائی افقی شگاف کو فتحۂ جفینیہ (rima palpebrum) کے لبول سے شروع کرو۔
جانباً اُسے طولی شگاف کے پاس سے لیکر وسطانی ملتقے (medial commissure)
تک پھر فتحۂ جفینیہ کے حاشیوں کے گرد لیکر جانبی ملتقے (lateral commissure) تک
اور بالآخر پیچھے کی طرف کان تک لیجاؤ۔ زیریں افقی شگاف کو زاویۂ دہن (angle
of the mouth) سے شروع ہو کر چانہ (mandible) کی فرع (ramus)
کے پچھلے کنارے تک جانا چاہئے۔ بالائی اور درمیانی پلوں (flaps) کو الٹ دو اور پیچھے کی طرف
انھیں جھکا ہوا رہنے دو۔ نیچے کے پلے کو جبڑے کے زیریں کنارے تک الٹ دو۔
جلد کو الٹتے وقت دیکھو کہ وجہی عضلات (facial muscles) کے بہت سے
سطحی ریشے جلد کی عمقی سطح کے اندر گڑے ہوئے ہیں۔ یہی وہ ریشے ہیں جو چہرے
کے زخموں کے حاشیوں کو جگہ سے ہٹا دینے کا رجحان رکھتے ہیں، اور انھیں کی
وجہ سے یہ ضرورت لاحق ہوتی ہے کہ ٹانکے متعدد اور مضبوط کھنچے ہوئے لگائے
جائیں تاکہ التیام (union) (یعنے زخم کے کناروں کا جڑنا) ٹھیک ٹھیک
اور جلد ہو۔ جلد کو الٹتے وقت تقطیع کار کو اِس امر کی احتیاط رکھنی چاہئے کہ اُس کا
چاقو جلد کی گہری سطح کے برابر برابر پھیلتا ہوا لگا رہے، ورنہ پپوٹوں عضلۂ عاصرہ
(sphincter muscle) اور کان کے اوپری بیرونی عضلات (superficial
extrinsic muscles) کا جو صدغی خطے میں واقع ہیں، زخمی ہو جانا یقینی ہے۔

جلد کو الٹنے کے بعد اوپری عضلات کو صاف کر لو۔ اب جو شئے سب سے
پہلے جاذب توجہ ہو گی وہ محجر (orbit) یعنے چشم خانہ کے گرد کا عضلۂ محیط العین
(orbicularis oculi) ہے۔ اِس عضلہ سے اوپر بزجمجمی عضلہ (epicranial muscle)
کا جبہی پٹیا ہے۔ عضلۂ محیطۃ العین کے وسطانی جانب کو ناک کے عضلات واقع
ہیں۔ آنکھ سے نیچے، بالائی لب کے عضلات نیچے عضلۂ محیطۃ الفم
(orbicularis oris) اور دہن تک جاتے ہیں۔ چانہ (mandible) کے زیریں
کنارے کے پچھلے حصّہ کے اوپر سے گذر کر اوپر اور سامنے کی طرف جاتے ہوئے عضلۂ
عریضہ (platysma) کے پچھلے اور بالائی ریشے نظر آئیں گے، اور ان سے اور

6

وسطانی جانب کو نیچے کے لب کے عضلات ہیں (تصویر 2)۔

عضلۂ محیطۃ العین (orbicularis oculi) (قدیم اصطلاح محیطۃ الجفن عضلہ: orbicularis palpebrum) سے شروع کرو، جو پپوٹوں کے خطے کے اندر اور اسکے گرد واقع ہے۔ پپوٹوں کو جانبی طرف کھینچو اور اس نمایاں حبل نما (رسّی جیسے) بند کو دیکھو جو فک اعلیٰ کے جبہی زائدے (frontal process) سے لیکر وسطانی ملتقے تک پھیلتا ہے، جہاں وہ دونوں پپوٹوں کے ساتھ مسلسل ہو جاتا ہے۔ یہ وسطانی جفنی رباط (medial palpebral ligament) ہے۔ اس سے ایک قدرے مماثل بند، جس کو جانبی جفنی رفایہ (lateral palpebral raphe) (قدیم اصطلاح، بیرونی غضروف الجفنی رباط : external tarsal ligament) کہتے ہیں، جانبی ملتقے سے لیکر وجنی ہڈی (zygomatic bone) تک پھیلتا ہے۔ وسطانی جفنی رباط (میڈیئل پالپیبرل لگامنٹ) کی شناخت ہو جانے کے بعد، پہلے عضلۂ محیطۃ العین (آربی کیولارس آکیولائی) کے نسبتہً موٹے محجری حصے کو صاف کرلو، جو محجر کی سطحی عظمی حدود کو ڈھانکتا ہے۔ پھر عضلۂ محیطۃ العین کے نسبتہً پتلے جفنی حصے کی طرف متوجہ ہو جو پپوٹوں میں واقع ہے۔ جفنی حصّہ نہ صرف پتلا، بلکہ زرد بھی ہے اور ہر پپوٹے میں اسکے ریشے وسطانی جفنی رباط (میڈیئل پالپیبرل لگامنٹ) سے لیکر جانبی جفنی رفایہ (لیٹرل پالپیبرل رافی) تک خفیف خم کھا کر جاتے اور دونوں سے چسپیدگی حاصل کرتے ہیں۔

اسکے بعد عضلۂ محیطۃ الفم (orbicularis oris) کو صاف کرو۔ جو دہن کو گھیرے ہوئے ہے، لیکن اس امر کی احتیاط رکھو کہ لبوں کے دوسرے عضلات جو عضلۂ محیطۃ الفم کے حاشیوں کے ساتھ ضم ہو جاتے ہیں، زخمی نہ ہونے پائیں۔

عضلۂ خافض فاصل انف (depressor septi nasi) کی تحدید کی کوشش کرو، جو عضلۂ محیطۃ الفم کے بالائی کنارے کے وسط سے نکل کر فاصلِ انف (septum of the nose) میں چسپاں ہو کر منتہی ہوتا ہے (تصویر 2)۔

جب دونوں عضلاتِ محیطہ (orbicular muscles) صاف کرلئے جائیں تو برجمجمی عضلے (epicranius) کے جبہی پیٹے (frontal belly) کی طرف متوجہ ہو،

جو عضلۂ محیطۃ العین (orbicularis oculi) کے اوپر واقع ہے۔ اسکے ریشے عضلہ محیطۃ العین
سے لیکر (جس کے ساتھ یہ عضلہ ضم ہوتا ہے) اوپر اور نیچے کی طرف وتر عریض کی اُس
چادر تک جاتے ہیں۔ جس کا نام گیلیا اپونیوراٹکا (galea aponeurotica) (کلاہ وترِ
عریض، یا غالیتہ الراس) ہے، اور جو قمتہ الراس (vertex of the skull)
کو ڈھانکتا اور اس عضلہ کے جبہی پٹھے کو قذالی پٹھے سے ملاتا ہے۔ نشتر کی دھار کو عضلہ کے
ریشوں سے متوازی رکھنا چاہیئے، اور ساختوں کی صفائی کا عمل جوں جوں آگے بڑھے
اس امر کا خیال رکھو کہ فوق المحجری عصب اور شریان (supra-orbital nerve
and artery) کی شاخوں کو، جو اس عضلہ کو چھیدتی ہیں، مضرت نہ پہنچنے پائے۔ برجھی عضلہ
(ایپی کرینیس) کے جبہی پٹھے کے وسطانی حاشیہ سے لیکر نیچے ظہر الانف (dorsum
of the nose) تک عضلی ریشوں کے اُس بنڈل کا تعاقب کرو، جو پروسیرس (procerus)
کے نام سے مشہور ہے۔ ساتھ ہی عصب فوق البکرہ (supra-trochlear nerve)
اور عینی شریان (ophthalmic artery) کی جبہی شاخ کو جو محجر کے بالائی حاشیہ کے
وسطانی حصے میں اس عضلہ کو چھیدتے ہیں، ڈھونڈھ لو۔ پروسیرس عضلہ سے نیچے
عضلۂ مربعہ شفویہ فوقانیہ (quadratus labii superioris) کے زاویہ دار سرے
کو تلاش کرلو۔ جو ایک عضلی ٹکڑا ہے، جو فک اعلےٰ کے اگلے زائدے سے نکلتا ہے۔ اُسکا
تعاقب نیچے عضلۂ محیطۃ الفم (orbicularis oris) تک کرو، لیکن احتیاط رکھو کہ زاویئی
ورید (angular vein) کو جو اِسکی بیرونی سطح پر واقع ہے۔ مضرت نہ پہنچے۔ عضلۂ مربعہ
شفویہ فوقانیہ کے زاویہ دار سرے کے وسطانی جانب عضلۂ انفیہ (musculus
nasalis) کے جزو مستعرض (pars transversa) کو تلاش کر کے صاف کرلو، جو
ناک کے بانسہ (bridge of the nose) کے زیرین حصے پر آڑا واقع ہوتا ہے۔ ممکن ہے
کہ جزو مستعرض سے نیچے جزو جناحی (pars alaris) کو ظاہر کرنا ممکن ہو، جو فک اعلیٰ
سے جناح الانف (ala of the nose) تک جاتا ہے۔

7

اب جانہ کے زیرین کنارے کی طرف رجوع ہو اور عضلہ عریضہ (platysma)
کو صاف کرلو۔ جو ایک چوڑی پتلی عضلی چادر ہے جو گردن سے اوپر کی طرف چڑھتی ہے
اسکے اگلے ریشے جانہ کے زیرین کنارے کے سامنے کے حصّہ میں منتہی ہوتے ہیں۔

تحپ پچھلے ریشے جانہ کے پار صعود کرتے ہیں۔ اور پھر آگے پلٹ کر عضلۂ مضحکہ (resorius) کی صورت میں زاویۂ دہن کو چلے جاتے ہیں۔ عضلۂ مضحکہ کے اوپر سامنے کی طرف عضلۂ وجنیہ (zygomaticus) کو تلاش کرو۔ یہ ایک پتلا نازک عضلہ ہے جو وجنی ہڈی سے زاویۂ دہن تک اترتا ہے اور وہاں عضلۂ محیطۃ الفم (آربی کیولارس آرس) کے ساتھ ضم ہو جاتا ہے۔ اب زاویئی ورید (angular vein) کے تعاقب میں نیچے اور پیچھے کی طرف جاؤ۔ محجر کے نچلے کنارے پر وہ اگلی وجہی ورید (anterior facial vein) بن جاتی ہے۔ اس ورید کا تعاقب نیچے اور پیچھے اس مقام تک کرو جہاں وہ عضلۂ وجنیہ (زائگومیٹکس) کے اوٹ میں غائب ہو جاتی ہے۔

اگلی وجہی ورید کے نیچے اور سامنے بیرونی فکی شریان (external maxillary artery) کا منتہی حصّہ عضلۂ مربعہ شفویہ فوقانیہ (quadratus labii superioris) کی بیرونی سطح پر مل سکتا ہے، مگر وہ اس عضلہ کے عمق میں بھی ہو سکتا ہے۔ جب اگلی وجہی ورید اوپر بتلائے ہوئے رقبہ میں صاف کر لی جائے تو عضلۂ محیطۃ العین (orbicularis oris) کے زیریں ریشوں کو اٹھا کر شق جفنی (palpebral fissure) کے طرف الٹ دو اور پھر عضلۂ مربعہ شفویہ فوقانیہ (کواڈریٹس لیبیائی سوپیریارس) کے تحت المحجری سر (infra-orbital head) کو صاف کرو۔ یہ ایک چپٹا اور خاصہ چوڑا عضلہ ہے، جو عضلہ محیطۃ العین (orbicularis oculi) کی اوٹ میں جو محجر کے زیریں کنارے سے نکل کر نیچے بالائی لب تک جاتا ہے، جہاں وہ عضلۂ محیطۃ الفم کے ساتھ ضم ہو جاتا ہے۔ تحت المحجری سر کے پہلوی جانب پر عضلۂ مربعہ شفویہ فوقانیہ کا چھوٹا وجنی سر (zygomatic head) دستیاب ہو سکتا ہے۔ وہ وجنی ہڈی سے نیچے کے رُخ جا کر تحت المحجری سر کے جانبی کنارے کے زیریں حصّہ میں ضم ہو جاتا ہے۔ وجنی سر کے صاف ہو جانے کے بعد نیچے کے لب کے خطّے کے طرف متوجہ ہو اور عضلۂ مثلثہ (triangularis) کو صاف کرو۔ وہ جانہ سے عضلۂ عریضہ (پلاٹزما) کے اگلے حصے کے منتہا سے نکل کر اوپر کی جانب زاویۂ دہن تک جاتا ہے اور وہاں عضلۂ محیطۃ الفم (آربی کیولارس آرس) کے ساتھ ضم ہو جاتا ہے۔ عضلۂ مثلثہ سے سامنے کی طرف لیکن نسبتہً

عمیق تر مستوی پر عضلہ مربعہ شفویہ تحتانیہ (quadratus labii inferioris) کو تلاش کر کے صاف کرو۔ وہ چانہ سے عضلہ مثلثہ کی اوٹ اور سامنے سے نکل کر عضلہ محیطۃ الفم کے طرف صعود کر کے اُس میں ضم ہو جاتا ہے۔ متذکرہ بالا عضلات کی حدود کو واضح کرنے کے بعد اُن کے اوضاعِ قیام اور پیچیدگیوں کا تفصیلی مطالعہ شروع کرو۔

عضلہ محیطۃ العین (orbicularis oculi) ہر جانب کے پپوٹوں کے محیط عضلہ (orbicular muscle) کا ایک تو دبیز محجری حصہ ہوتا ہے جو محجر (چشم خانہ) کی اوپری عظمی حدود کو ڈھانکتا ہے، اور ایک نسبتۃً پتلا اور زیادہ پھیکے رنگ کا جفنی حصہ ہے، جو پپوٹوں میں واقع ہے۔

محجری حصہ اوپر پیشانی تک، جانباً صدغی خطے تک، اور نیچے رخسار کے کے اندر پھیلتا ہے۔ اسکے ریشے نسبتۃً سیاہ اور موٹے ہوتے ہیں۔ یہ سب وسطیاً جفنی رباط (palpebral ligament) کے وسطانی حصے، عظم الجبہہ (frontal bone) 8 کے متصلہ حصہ، اور فک اعلےٰ کے زائدہ جبہیہ سے شروع ہو کر جانبی پہلو سے محجر کے حاشیہ کے گرد ہم مرکز مرغولوں کی صورت میں محیط ہوتے ہیں۔ بالائی ریشے برجمجمی عضلہ (epicranius) کے جبہی پیٹ کے ساتھ ضم ہو جاتے ہیں۔ اور زیرین ریشے بالائی لب کے عضلات کے بالائی حصوں پر متراکب ہوتے ہیں۔ چند ریشے عظم الجبہہ کے افقی حصے سے نکلتے اور بھوؤں کی جلد میں ختم ہو جاتے ہیں۔

جفنی حصہ ایسے ریشوں سے بنتا ہے جو وسطانی جفنی رباط (medial palpebral ligament) سے نکل کر لطیف خم کھاتے ہوئے جانبی جفنی رفایہ (lateral palpebral raphe) تک جاتے ہیں اور ان دونوں سے چسپاں ہوتے ہیں۔ محیطایہ ریشے محجری حصے کے ساتھ ضم ہوتے ہیں اور یکساں دبازت کی ایک مسلسل تہ بناتے ہیں، بجز آزاد حاشیوں کے قریب کے، جہاں پلکوں کے قاعدوں کے قریب ایک زیادہ نمایاں حزمیہ (fasciculus) ہوتا ہے، جسکو ہدبی حزمیہ (ciliary bundle) کہتے ہیں۔ جفنی حصے کے چند ریشے وسطانی جفنی رباط کی عمیق سطح سے نکل کر عظم الدمعی (lacrimal bone) کو جاتے ہیں۔ یہ ریشے جزوِ دمعی

(pars lacrimalis) بناتے ہیں، جس کا مفصل بیان پپوٹوں کی تقطیع کے موقع پر درج کیا جائیگا۔ (ملاحظہ ہو صفحہ 29)۔

عضلہ محیطتہ الفم (orbicularis oculi) کو عصب وجہی (facial nerve) رسد پہنچاتا ہے۔ اس عضلہ کا فعل پپوٹوں کو بند کرنا اور ادنحو کرہ چشم (مقلہ) پردبانا ہے۔ جزو دمعی افراز دمعی کو ناچہ دمعی (lacrimal sac) انفی دمعی قناۃ (naso-lacrimal duct) کے اندر پہنچانے میں ممد ہوتا ہے۔ اس عضلہ کے محجری حصے کے وہ ریشے، جو عظم الجبہہ کے زائدۂ انفیہ سے نکل کر بھوؤں کی جلد میں منتہی ہوتے ہیں۔ بھوؤں کو وسطی مستوی کی طرف کھینچتے اور پیشانی کے مرکزی حصے کی جلد میں انتصابی دہراؤ (شکنیں) پیدا کردیتے ہیں۔ ایک زمانہ میں ان ریشوں کو ایک علیحدہ عضلہ کی حیثیت سے بیان کیا جاتا تھا، جس کو عضلہ مکمشر فوق الھدبیہ (corrugator supercilii) کا نام دیا گیا تھا۔

برجمجمی عضلہ (musculus epicranius) (قدیم اصطلاح عضلہ قذالیہ جبہیہ = occipito-frontalis)۔ یہ ایک اربعتہ الرؤس (چار سر والا) (quadricipital) عضلہ ہے، جس کے دو قذالی سر، یعنے عضلات قذالیہ (occipitales muscles) ہوتے ہیں، اور دو جبہی سر، یعنے عضلات جبہیہ (frontales muscles)۔ یہ سب ایک درمیانی وتر عریض (غالیتہ الراس، یا کلاہ وتر عریض = galea aponeurotica) (قدیم اصطلاح، برجمجمی وتر عریض = epicranial aponeurosis) میں منتہی ہوتے ہیں، جو جبہی خطے سے قذالی خطے تک پھیلتا ہے (صفحہ 50)۔ ہر جبہی سر کا زیرین حصہ عضلۂ محیطتہ العین کے ساتھ ضم ہوجاتا ہے، اور اسکے وسطانی کنارے سے ایک چھوٹا عضلی بنڈل نیچے ظہر الانف (ناک کی پشت) کی طرف جاتا ہے۔ اس بنڈل کو عضلۂ مستطیلہ (musculus procerus) کہتے ہیں۔ (قدیم اصطلاح، عضلۂ ہرمیہ انفیہ = pyramidalis nasi)۔ سردست صرف عضلۂ جبہیہ (frontalis) اور عضلۂ مستطیلہ (procerus) ظاہر کئے گئے ہیں (تصویر 2)۔

عضلۂ جبہیہ (frontalis) عضلۂ محیطتہ العین کے بالائی حاشیہ کے عین اوپر ہی ظاہر ہوجاتا ہے۔ اسکو صاف کرتے وقت اسکی احتیاط رکھنی چاہیئے کہ فوق المحجری عصب

(supra-orbital nerve) کی شاخوں کو، جو اس میں داخل ہوتی ہیں، مضرت نہ پہنچنے پائے۔
یہ ہڈی سے بہت کم چسپاں ہوتا ہے یا کوئی چسپیدگی نہیں رکھتا۔ نیچے اسکے ریشے یا تو عضلہ محیطۃ العین کے ریشوں کے ساتھ ضم ہو جاتے ہیں یا وہ بھوؤں کی جلد کے ساتھ چسپاں ہوتے ہیں۔ اوپر وہ درز اکلیلی (coronal suture) کے خطے میں غالیۃ الراس یا کلاہ وتر عریضی (galea aponeurotica) میں ختم ہوتے ہیں۔ جانبی کنارہ وتر عریض کے ریشوں کے ذریعہ سے صدغی حید (temporal ridge) سے چسپاں ہوجاتا ہے، اور وسطانی کنارہ ناک کی جڑ سے اوپر کچھ فاصلہ تک اپنے مقابل جانب کے مثیل کے ساتھ ضم ہوجاتا ہے۔ اس میل سے اوپر مقابل جانبوں کے وسطانی ریشے منفرج ہوجاتے ہیں، لیکن اس سے نیچے وہ عضلات مستطیلہ (proceral muscles) کی حیثیت سے نیچے انفی ہڈیوں (nasal bones) پر چلے جاتے ہیں۔ عضلہ جبہیہ جلد الراس (scalp) کو آگے کی طرف کھینچتا ہے۔ اسے عصب وجہی (facial nerve) سے رسد پہنچتی ہے۔

عضلۂ مستطیلہ (musculus procerus) (قدیم اصطلاح، عضلۂ ہرمیہ انفیہ = pyramidalis nasi)۔ اکثر اوقات یہ مستطیل عضلات غیر موجود ہوتے ہیں۔ جب موجود ہوں تو ہر عضلہ تناظر عضلۂ جبہیہ کے زیریں اور وسطانی حصے سے نکلتا اور نیچے عظم الانف پر سے گذر کر ناک کی پشت پر ختم ہوجاتا ہے۔ یہاں اسکے بعض ریشے عضلہ انفیہ (nasalis) کے مستعرض حصے کے ساتھ ضم اور بعض جلد میں منتہی ہوجاتے ہیں۔ اس کو عصب وجہی (facial nerve) سے رسد پہنچتی ہے۔
عضلۂ محیطۃ العین (آربیکیولارس آکیولائی) کے زیریں اور وسطانی کنارے کے برابر برابر ناک اور بالائی لب کے عضلات ملینگے۔
ناک کے اصلی عضلات عضلہ انفیہ (musculus nasalis) اور عضلۂ خافضۃ الفاصل (musculus depressor septi) ہیں، لیکن عضلہ مستطیلہ (procerus) کو کبھی جزأً ایک انفی عضلہ سمجھنا چاہئے، اور عضلۂ مربعہ شفویہ فوقانیہ (quadratus labii superious) کا زاویہ نما (نوکدار) سر بھی ایک انفی چسپیدگی رکھتا ہے۔

عضلۂ انفیہ (musculus nasalis) عضلۂ انفیہ کے دو حصے ہوتے ہیں:- جزو عریض (pars transversa) (قدیم اصطلاح، ضاغط المنخر = compressor naris)

اورجزوِ جناحی (pars alaris) (قدیم اصطلاح، مُوسِّع المنخر = dilator naris)-
جزوِ عریض فکِ اعلیٰ کے زائدہ جبہیہ (frontal process) کی جڑ سے نکل کر ناک کے غضروفی حصّہ پر سے عرضاً گزر کر جناح سے اوپر ہی اوپر جاکر ایک وتر عریض میں ختم ہوتا ہے۔ جو اُسے اسکے مقابل جانب کے مثیل کے ساتھ ملحق کر دیتا ہے۔ جزوِ جناحی فکِ اعلیٰ سے اگلے انفی سوراخ کے زیرین حصّے کے پہلو سے نکل کر جناح کے پچھلے حصے میں اور فاصل انف کے حرکت پذیر حصے میں ختم ہوتا ہے۔ عضلۂ انفیہ جزءً عضلہ مربعہ شفویہ فوقانیہ (quadratus labii superioris) کے زاویہ دار (نوکدار) سر سے ڈھکا ہوا ہوتا ہے۔

جزوِ عریض اپنے مقابل جانب کے مثیل کے ساتھ عامل ہوکر ناک کی پشت کو نیچے دباتا اور اُسکی جانبوں کو سکیڑ کر دباتا ہے۔ جزوِ جناحی اُسی جانب کے نتھنے کو چوڑا کرتا ہے۔ دونوں جزو عصب وجہی (facial nerve) سے رسد حاصل کرتے ہیں۔

عضلہ خافض فاصل الانف (musculus depressor septi nasi)

یہ فاصل انف کو نیچے دبانیوالا عضلہ اکثر مشکل سے ظاہر کیا جاسکتا ہے۔ یہ عضلہ محیطتہ الفم (آربیکیولارس آرس) کے بالائی حصّے کے سطحی ریشوں سے شروع ہوتا ہے اور فاصل انف کے اگلے حصّہ میں منتہی ہوتا ہے۔ یہ فاصل انف کو نیچے دباتا اور اگلے انفی سوراخ کے پیش پسیں قطر کو گھٹا دیتا ہے۔ اس عضلہ کا فعل اسکے نام ہی سے ظاہر ہے۔ اسے عصب وجہی سے رسد پہنچتی ہے۔

دہن اور رخساروں کے عضلات (the muscles of the mouth and cheeks)

اس گروہ کے عضلات دو طبقات بناتے ہیں، ایک اوپری، دوسرا عمقی۔ اوپری گروہ کے عضلات یہ ہیں:۔ عضلۂ محیطتہ الفم (orbicularis oris)، عضلۂ مربعہ شفویہ فوقانیہ (quadratus labii superioris)، عضلۂ وجنیہ (zygomaticus)، عضلۂ مثلثہ (triangularis)، عضلۂ مضحکہ (risorius)، عضلۂ مربعہ شفویہ تحتانیہ (quadratus labii inferioris)۔ عمقی طبقہ کے عضلات یہ ہیں:۔ عضلۂ بوقیہ (buccinator)، عضلۂ نابیہ (caninus)، عضلۂ قاطعہ (ثنیہ) فوقانیہ

(incisivus superior) عضلۂ قاطعہ (ثنیہ) تحتانیہ (incisivus inferior) اور عضلۂ ذقنیہ (mentalis)- باستثنائے عضلہ محیطتہ الفم دیگر تمام عضلات دو جانبی ہوتے ہیں۔ سردست صرف سطحی گروہ کے اراکین ہی منکشف کئے گئے ہیں۔ عمقی عضلات کی تقطیع، سطحی عروق اور اعصاب کو صاف کرنے اور انکا مطالعہ کرنے کے بعد کی جائیگی۔

عضلہ محیطتہ الفم

(orbicularis oris)- یہ روزنِ دہن کا عضلۂ عاصرہ (sphincter muscle) ہے۔ یہ جرم لب میں واقع ہے اور اسکے ریشوں کی ایک نسبتہً عمیق تہ ہم مرکزی اعلیلجی آسا حلقوں کی صورت میں، اور ایک سلسلہ اوپری ریشوں کا ہوتا ہے جنکے طرف لبوں اور گالوں کے دوسرے تمام عضلات مستدق ہوتے ہیں۔ جب تک کہ دوسرے عضلات کی پیچیدگیوں کا مطالعہ نہ کرلیا جائے، (ملاحظہ ہو صفحہ 21)، اس عضلہ کی تکوین کی تفصیلات سمجھ میں نہیں آسکتیں۔ اسکو عصب وجہی (facial nerve) سے رسد پہنچتی ہے۔

عضلۂ مربعہ شفویہ فوقانیہ

(musculus quadratus labii superioris)- اس عضلۂ کے تین سر ہوتے ہیں:- ایک وجنی (zygomatic) ایک تحت المجری، اور ایک زاویئی (نوکدار)۔

وجنی سر (zygomatic head) (قدیم اصطلاح، zygomaticus minor)- وجنی ہڈی کی وجہی سطح کے سامنے کے حصّے سے، عضلۂ محیطتہ العین کے زیرین جانبی حصّے کی اوٹ سے نکلتا ہے۔ نیچے اور سامنے جاکر وہ یا تو تحت المجری سر میں شامل ہوجاتا ہے یا عضلۂ محیطتہ الفم کے بالائی حصے کے جانبی حصّے میں اور بالائی لب کی جلد کے متصلہ حصہ میں منتہی ہوجاتا ہے۔

تحت المجری سر (infra-orbital head) (قدیم اصطلاح، levator labii superioris proprius) مجر کے زیرین حاشیہ کے سارے طول سے، آربیکیولارس آکیولائی (عضلۂ محیطتہ العین) کی اوٹ سے ڈھکا ہوا نکلتا ہے، اور آربیکیولارس آرس (عضلۂ محیطتہ الفم) کے بالائی جانبی حصے کے اندر اور بالائی لب کی جلد میں منتہی ہوتا ہے

(تصویر 2)۔

زاویئی سر (angular head) (قدیم اصطلاح ، levator labii superioris alæque nasi) فکِ اعلیٰ کے زائدۂ جبہیہ سے نکل کر جیسے جیسے نیچے جاتا ہے، پھیلتا جاتا ہے۔ اور جناح الانف میں اور آربیکیولارِس آرس (عضلۂ محیطۃ الفم) کے بالائی حصّہ میں منتہی ہو جاتا ہے۔ 11

عضلۂ مربعہ شفویہ فوقانیہ (quadratus labii superioris) اوپر کے لب کو اٹھاتا ہے اور اس کا زاویئی سر جناحِ انف کو اوپر اٹھاتا ہے ۔ اسے عصب وجہی (facial nerve) سے رسد پہنچتی ہے ۔

عضلۂ وجنیہ (musculus zygomaticus) (قدیم اِصطلاح ، عضلۂ وجنیہ کبیرہ = zygomaticus major)۔ یہ نسبتًہ ایک لمبا پتلا عضلی بند ہے، جو وجنی ہڈی کی وجہی سطح سے عضلۂ محیطۃ العین (آربیکیولارِس آکیولائی) کے زیرین جانبی ریشوں کی اوٹ میں اور عضلۂ مربعہ شفویہ فوقانیہ (کواڈریٹس لیبیائی سوپیریارِس) کے وجنی سرے کے جانبی طرف سے آغاز پذیر ہوتا ہے۔ اسکے ریشے نیچے اور وسطانی سمت جاکر زاویۂ دہن تک پہنچتے ہیں اور یہاں بعض تو عضلۂ محیطۃ الفم (آربیکیولارِس آرس) کے ساتھ ضم اور بعض جلد کے اندر منتہی ہو جاتے ہیں ۔ یہ عضلہ زاویہ دہن کو اوپر اور پیچھے کی طرف کھینچتا ہے، اسے عصب وجہی (فیشیل نرو) سے رسد پہنچتی ہے۔ 12

عضلۂ مضحکہ (risorius)۔ خوب نمو یافتہ حالت میں عضلۂ مضحک کچھ تو گردن کے عضلۂ عریضہ (پلاٹزما) کے بعض بالائزین ریشوں سے بنتا ہے جو آگے اور وسطانی جانب کو جھک کر گوشۂ دہن کی طرف راجع ہوتے ہیں، اور کچھ اِن زائد ریشوں سے جو، عضلۂ مضغیہ (masseter) اور غدۂ نکفیہ (parotid gland) پر کی ردا سے نکلتے ہیں ۔ ریشوں کے یہ دونوں گروہ زاویۂ دہن میں عضلۂ محیطۃ الفم (آربیکیولارِس آرس) کے ساتھ مخلوط و ضم ہو جاتے ہیں ۔ عضلۂ مضحکہ زاویۂ دہن کو نیچے لاتا اور پیچھے کے طرف کھینچتا ہے ۔ اسے عصب وجہی سے رسد پہنچتی ہے ۔

عضلۂ مثلثہ (musculus triangularis) (قدیم اصطلاح ، خافض زاویۂ دہن = depressor anguli oris)۔ یہ عضلہ چانہ کے جسم کی جانبی سطح پر کے ترچھے

Frontalis

Orbicularis oculi

Procerus

M. quadratus labii superioris, angular head

M. nasalis, pars transversa

M. quadratus labii superioris. infra-orbital head

M. zygomaticus

M. caninus

Orbicularis oris

Risorius

Orbicularis oris

M. quadratus labii inferioris

M. triangularis

Platysma
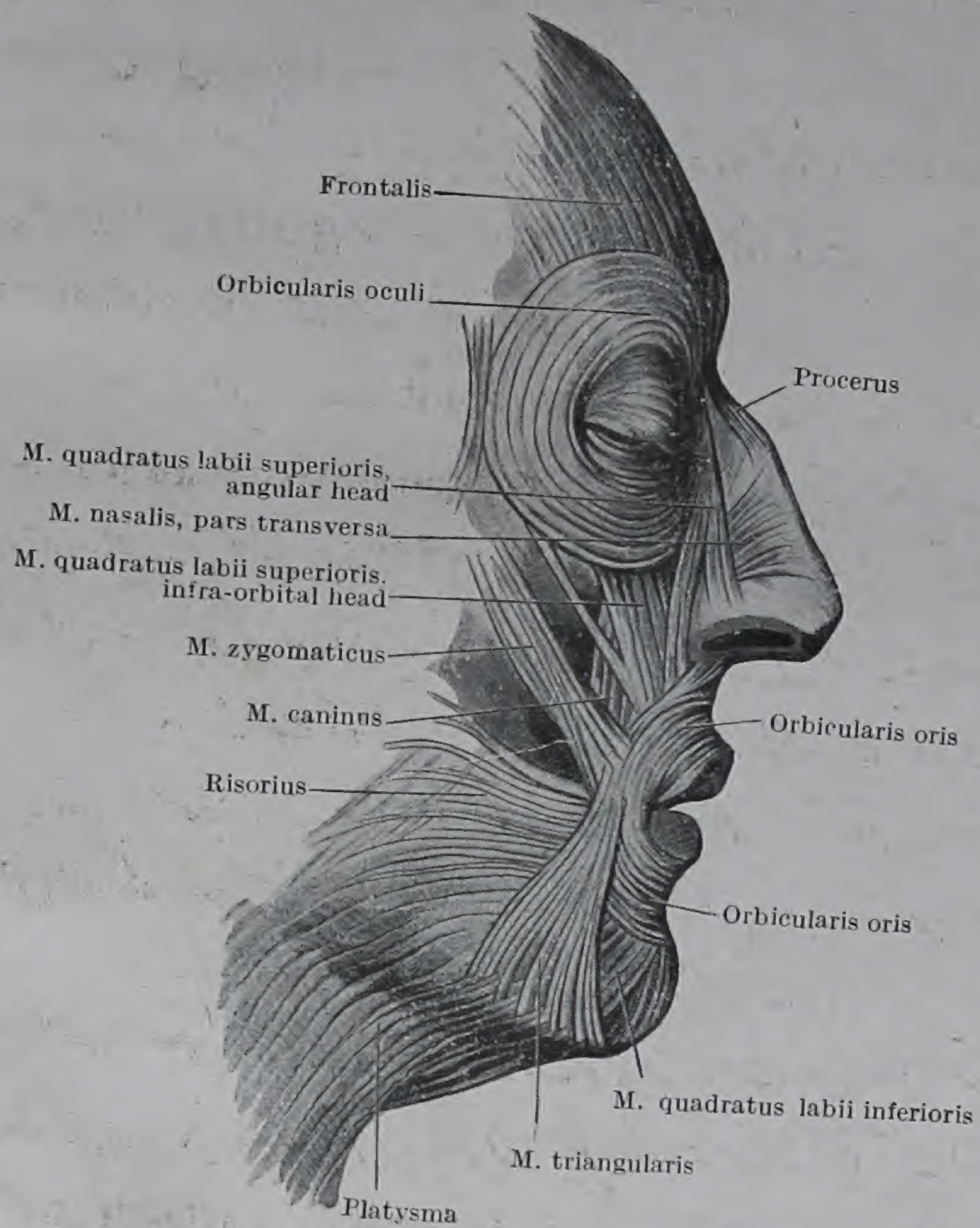
FIG. 2.—Tne Facial Muscles.

خط سے نکلتا ہے۔ اسکے ریشے اوپر اور سامنے کو جاکر زاویۂ دہن کے قریب عضلۂ محیطۃ الفم (آربکیولارس آرس) سے مخلوط اور ضم سے ہو جاتے ہیں اور اسی عضلہ میں بعض ریشے زاویۂ دہن سے آگے خم کھا کر بالائی لب کے جرم میں منتہی ہو جاتے ہیں (تصویر 3, 2)۔ یہ عضلہ زاویۂ دہن کو نیچے کھینچتا ہے اور اسے عصب وجہی (facial nerve) سے رسد پہنچتی ہے۔

عضلۂ مربعہ شفویہ تحتانیہ (musculus quadratus labii inferioris)

(قدیم نام:- depressor labia inferioris)۔ لب زیریں کا عضلۂ مربعہ چانہ کی بیرونی سطح کے حصۂ زیریں سے درنۂ ذقنیہ (mental tubercle) اور سوراخ ذقنی (mental foramen) کے مابین سے نکلتا ہے، اور عضلۂ مثلثہ (triangularis) اسکے پچھلے کنارے پر متراکب ہوتا ہے۔ اسکے ریشے اوپر اور وسطانی جانب کو جاکر بعض تو عضلہ محیطۃ الفم (orbicularis oris) کے ساتھ مخلوط ہو جاتے ہیں اور بعض لب زیریں کی جلد سے چسپاں ہو جاتے ہیں۔ یہ عضلہ لب زیریں کو نیچے کھینچتا ہے۔ اسے عصب وجہی (فیشیل نرو) سے رسد پہنچتی ہے۔

عضلۂ عریضہ (platysma)۔ گردن کے چوڑے، چپٹے، جو گوشہ تحت الجلد عضلہ کا اس وقت صرف بالائی حصہ ہی پیش نظر ہے۔ اسکے پچھلے ریشے فرع کے زیریں کنارے اور چانہ کے جسم کے زیریں کنارے کے پچھلے حصے پر سے صعود کرتے ہیں، اور یہ پہلے عضلۂ مضحکہ (risorius) کی ساخت میں حصہ لیتے ہوئے دیکھے گئے ہیں۔ اگلے ریشے براہ راست چانہ کے جسم کے زیریں کنارے کے اگلے حصے میں منتہی ہوتے ہیں۔ آخر الذکر چسپیدگی اس عضلہ کی واحد عظمی چسپیدگی ہے، اور دوسری تمام چسپیدگیاں یا تو ردا کے ساتھ یا جلد کے ساتھ ہوتی ہیں۔ یہ عضلہ چانہ کو جھکانے میں ممد ہوتا ہے اور اسے عصب وجہی (فیشیل نرو) سے رسد پہنچتی ہے۔

13

تقطیع:- عضلۂ عریضہ (پلاٹزما) کے پچھلے نصف حصہ کو چانہ (mandible) کے زیریں کنارے کے برابر برابر قطع کرو۔ عضلۂ مضحکہ (risorius) کو عضلۂ مضغیہ (masseter) پر کی ردا سے جدا کرلو، اسکے بعد عضلۂ مضحکہ کو اور عضلۂ عریضہ کے جدا کردہ حصہ کو زاویہ دہن کی طرف الٹ دو۔ ایسا کرتے وقت اس امر کی احتیاط رکھو کہ چہرہ کے عروق

اور اعصاب زخمی ہونے پائیں (تصاویر 4, 5, 15)۔

عضلۂ عریضہ (پلاٹزما) اور عضلۂ مضحکہ (رائزوریئس) کو الٹنے کے بعد فوراً کان کے بیول سے نیچے عصب اُذینی کبیر (great auricular nerve) کی شاخوں کو تلاش کرو، جو غدۂ نکفیہ (parotid gland) کے زیریں حصے کے اوپر صعود کرتی ہیں۔ ان میں سے بعض اس غدہ کے اندر داخل ہو کر اسی کے جرم میں ختم ہو جاتی ہیں، اور دوسری شاخیں عضلۂ مضغیہ کے خطے کی جلد میں منتہی ہوتی ہیں۔

مقدم وجہی ورید (anterior facial vein) اور بیرونی فکی شریان (external maxillary artery) کو عضلۂ مضغیہ کے زیریں اور مقدم زاویہ میں تلاش کرو، جہاں وہ جانہ کے زیریں کنارے پر سے عبور کرتی ہیں۔ انھیں اس مقام پر صاف کرلو مگر سردست الکا تعاقب اُن کے اختتامات تک مت کرو۔

جانہ کے پچھلے کنارے پر غدۂ نکفیہ پر کی عمقی رداء (deep fascia) کو دیکھو۔ اسے رداء نکفیہ (parotid fascia) کہتے ہیں۔ یہ گردن کی رداء سے صعود کرکے اوپر محراب وجنی (zygomatic arch) سے چسپاں ہوتی ہے۔ یہ بھی دیکھو کہ غدۂ نکفیہ کے اگلے کنارے کے قریب رداء نکفیہ عضلۂ مضغیہ کی بیرونی سطح پر کی رداء کے ساتھ مخلوط اور ضم ہو جاتی ہے۔ غدۂ نکفیہ کے ڈھانکنے والی رداء کو کان کے عین سامنے سے قطع کرو اس طرح پر کہ شگاف اوپر عظم الوجنہ (zygoma) سے لیکر نیچے جانہ کے زاویہ تک پھیلے اور پھر آگے تا اوپر اور نیچے کے طرف باحتیاط تقطیع کرکے رداء کو غدّے پر سے اٹھاؤ۔ جب غدے کے انتہائی حدود اور سامنے کے کنارے کے قریب پہنچو تو باحتیاط ان اعصاب و عروق کو تلاش کرو جو اُن کے نیچے سے نکلتے ہیں، نیز غدے کی قنات (duct) کی جستجو کرو، جو عظم الوجنہ سے ایک انگشت نیچے غدے کے اگلے کنارے کی اوٹ سے ظاہر ہوتی ہے۔ اس قنات کی دیواریں دبیز ہوتی ہیں، جسامت بہت بڑی ہوتی ہے، اور یہ بآسانی شناخت کیجاسکتی ہے۔ یہ عضلۂ مضغیہ پر سے عرضاً عبور کرتی ہوئی آگے بڑھتی ہے اور اس عضلہ کے اگلے کنارے کے گرد گھوم کر اپنے ابتدائی ممر سے جھک کر اسکے ساتھ ایک زاویۂ قائمہ بنا دیتی ہے۔ پھر یکے بعد دیگرے عضلۂ بوقیہ (buccinator) کو ڈھانکنے والی رداء کو، پھر خود اس عضلہ کو، اور بالآخر دہن کی غشائے مخاطی کو چھیدتی ہے، اور فک اعلیٰ کی دوسری ڈاڑھ (second molar) کے مقابل ایک چھوٹے حلیمہ (papilla) پر دہلیز

14

M. quadratus labii superioris, caput angulare

M. quadratus labii superioris, caput infraorbitale

M. caninus

M. triangularis

M. quadratus labii inferioris
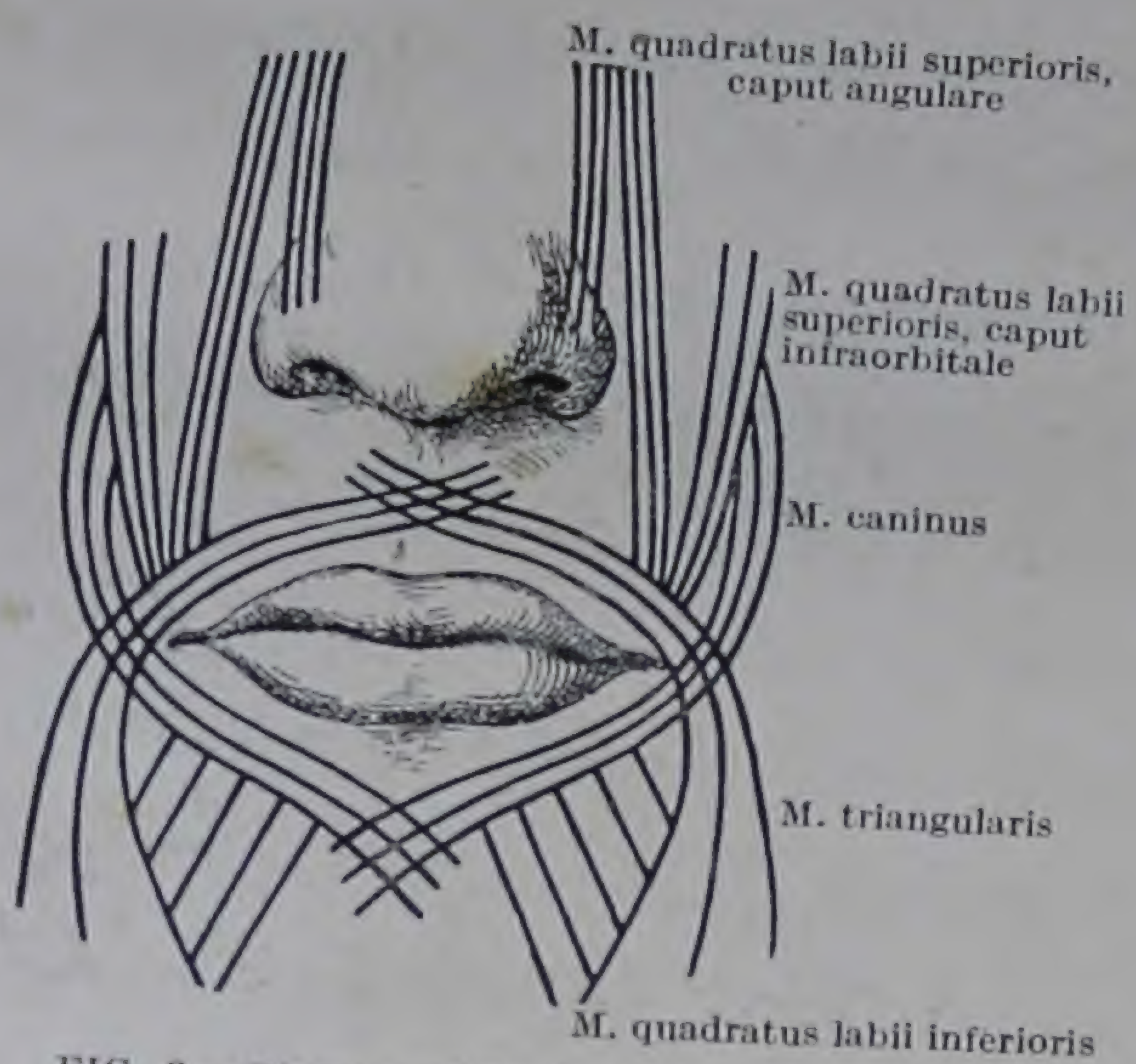
FIG. 3.—Diagram of the Orbicularis Oris Muscle.
The fibres which enter it from the buccinator are not represented.
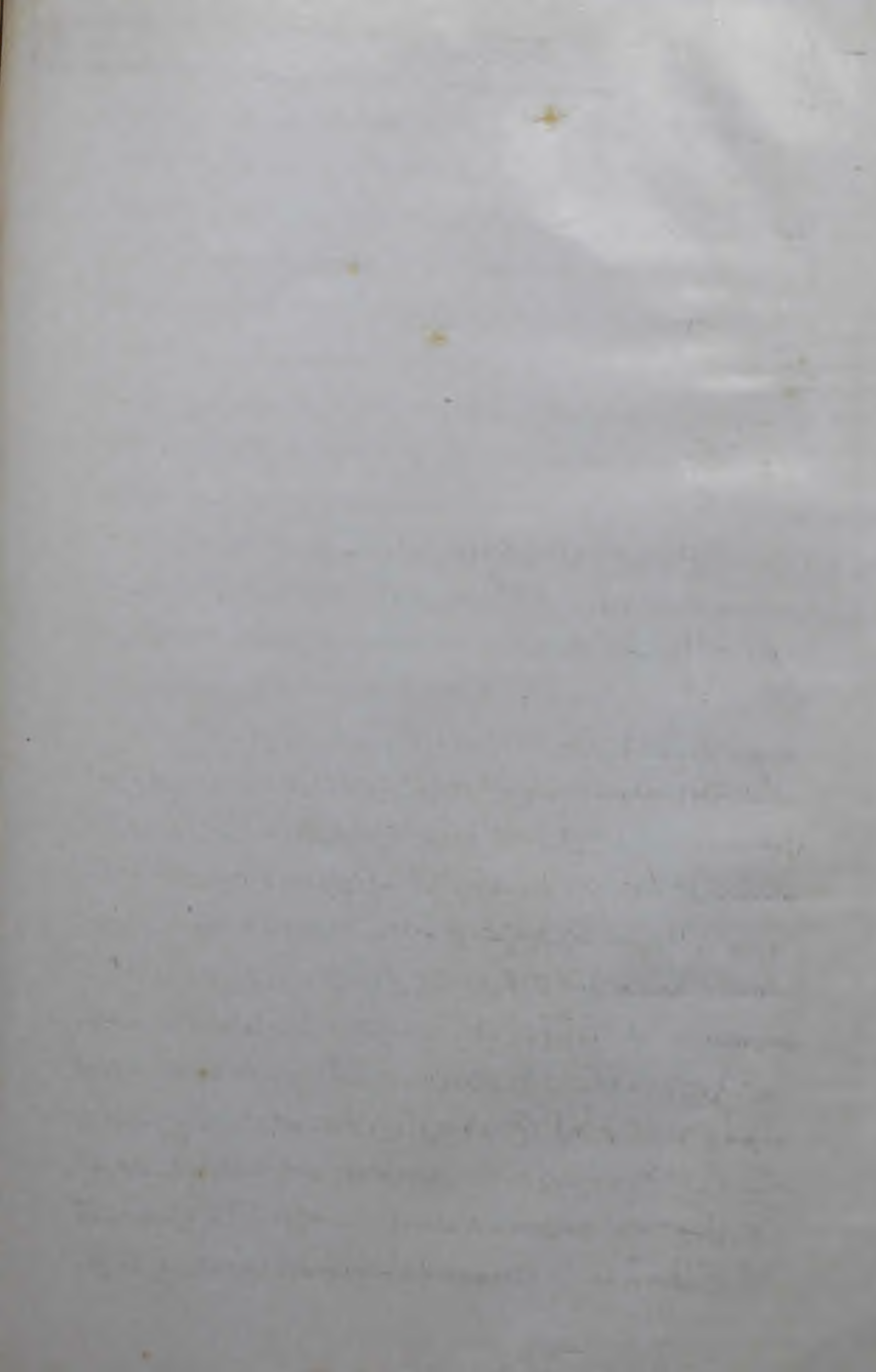
دہن (vestibule of the mouth) میں کھلتی ہے۔ قنات سے اوپر محراب وجنی (zygomatic arch) سے نیچے مندرجۂ ذیل ساختوں کو تلاش کرو:۔(۱) معین نکفیہ (accessory parotid) جو غدۂ نکفیہ کا ایک جداگانہ حصہ ہے اور غدہ کے اصلی جسم کے اگلے کنارے سے کچھ فاصلہ پر واقع ہے۔ (۲) مستعرض وجہی عروق (transverse facial vessels) اور (۳) عصب وجہی (facial nerve) کی وجنی شاخیں (zygomatic branches)۔ قنات کے نیچے عصب وجہی کی خدی (buccal) اور جانوی (mandibular) شاخیں تلاش کرو۔ نکفیہ کے بالائی سرے کے قریب اوپری صدغی عروق (superficial temporal vessels) کو تلاش کرو۔ اس سے پیچھے کی طرف ثلاثی توامی عصب (trigeminal nerve) کے تیسرے حصے کی اذینی صدغی شاخ (auriculo-temporal branch) واقع ہے، اور آگے کی طرف عصب وجہی کی صدغی شاخیں ہیں۔ غدے کی پچھلی انتہا سے حسب ذیل ساختیں باہر نکلتی ہیں:۔(۱) عصب وجہی کی عنقی (cervical) شاخ۔ (۲) پچھلی وجہی (posterior facial vein) [جس کا قدیم نام صدغی فکی ورید (temporo-maxillary vein) کا اگلا حصہ تھا] اور (۳) بیرونی وداجی ورید (external jugular vein) کی ایک معاون ورید (تصویر 15)۔

عصب وجہی کی صدغی شاخ کا تعاقب اوپر اور سامنے کی طرف

عضلۂ برجمجیہ (epicranius) کے اگلے بطن اور عضلۂ محیطۃ العین (orbicularis oculi) کے بالائی حصے تک کرو۔ صدغی شاخ کے صاف ہونے پر مضبوط ردائے صدغی (temporal fascia) کا اگلا حصہ منکشف ہو جائیگا۔ وہ وجنی محراب کے بالائی کنارے، وجنی ہڈی کے پچھلے کنارے، اور جبہی ہڈی (frontal bone) کے خطِ صدغی سے چسپاں ہوتا ہے۔ وجنہ (zygoma) کے پچھلے حصہ کے اوپر اس (ردائے صدغی) سے اذین کا اگلا عضلہ (anterior muscle of the auricle) اور نسبتہً اور بلند لیول سے اذین کا فوقانی عضلہ (superior muscle of the auricle) نکلتا ہے۔ ان دونوں عضلات کو اور ان عصبی شاخوں کو جو عصب وجہی کے صدغی حصے سے ان میں آتی ہیں، واقع کرنے کی کوشش کرو۔ وجنی ہڈی کے پچھلے کنارے پر جو نمایاں ورنہ (tubercle) محسوس کیا جا سکتا ہے اس کے پیچھے تھوڑے فاصلہ پر ثلاثی توامی عصب (trigeminal nerve) کے فکی حصے کی وجنی صدغی شاخ (zygomatico-temporal branch) ردائے صدغی کو چھیدتی اور

عصب وجہی کی صدغی شاخ کے ساتھ رابطہ قائم کرتی ہے ۔ وجنی صدغی عصب کو ڈھونڈنے اور اِس رابطہ کو واضح کرنیکی کوشش کرنی چاہیئے۔

عصب وجہی کی وجنی (zygomatic)، خدّی (buccal) اور جبڑوی (mandibular) شاخوں کو ان کے اختتامات تک تلاش کرنے کیلئے مزید تقطیع کی ضرورت ہے۔ جیسے جیسے تقطیع آگے بڑھتی ہے، چہرہ کے عمیق تر عضلات، ثلاثی توامی عصب کی شاخیں اور اندرونی فکی شریان (internal maxillary artery) یکے بعد دیگرے منکشف ہوتے جائیں گے۔ لیکن ساتھ ہی بیرونی فکی شریان (external maxillary artery) اور اسکی شاخوں کو، نیز اگلی وجہی ورید (anterior facial vein) اور اُسکی معاونات (tributaries) کو صاف کر لینا چاہیئے۔

عصب وجہی کی بالائی وجنی شاخوں کا تعاقب سامنے کے طرف عضلہ محیطتہ العین (آربیکیولارس آکیولائی) کے جانبی حصّے میں اُن کے اختتام تک کرو۔ پھر اِس عضلہ کو وسطی مستوی کے طرف الٹ دو اور ثلاثی توامی عصب کے فکی حصّے کی وجنی وجہی شاخ (zygomatico facial branch) کو، جو اِس عضلہ کی اوٹ سے باہر نکلتی ہے، تلاش کرو۔ یہ عصب وجہی کی چھوٹی وجنی شاخوں میں سے ایک کے ساتھ رابطہ رکھتی ہے۔ اس کے بعد عصب وجہی کی زیرین وجنی شاخوں کا تعاقب سامنے کے طرف عضلۂ وجنیہ (zygomaticus) کے پاس تک کرو اور دیکھو کہ اِن چھوٹی شاخوں میں سے ایک شاخ اِس عضلہ کو رسد پہنچاتی ہے۔ پھر عضلۂ وجنیہ کو اُسکے مبداء سے جُدا کر کے نیچے زاویۂ دہن کی جانب اُلٹ دو۔ جب یہ کر چکو تو عضلۂ مربعۂ شفویہ فوقانیہ (quadratus labii superioris) کے وجنی اور تحت المحجری (infra-orbital) حصوں کو اُن کے مبداؤں سے جُدا کر کے نیچے کی طرف الٹ دو۔ اب اگلی وجہی ورید (anterior facial vein) اور بیرونی فکی شریان (external maxillary artery) کا تعاقب سامنے اور اوپر ناک تک کرو اور شریان کی شاخوں کو ڈھونڈھ کر محفوظ کر لو۔ بعض چھوٹی شاخیں پیچھے کی طرف جاتی ہیں، لیکن خاص شاخیں یعنے تحتانی شفوی (inferior labial) اور فوقانی شفوی (superior labial) آگے کی طرف بالترتیب نیچے اور اوپر کے لبوں میں چلی جاتی ہیں، جہاں وہ عضلہ محیطتہ الفم (orbicularis oris) کے عمق میں غشائے مخاطی کے مقابل قیام رکھتی ہیں۔ زاویۂ دہن سے

15

آگے جانبی انفی شاخ (lateral nasal branch) پھوٹ نکلتی ہے، اور بیرونی فکی شریان کے اُس تسلسل کو جو اس شاخ سے آگے جاری رہتا ہے زاویئی شریان (angular artery) کہتے ہیں۔

بیرونی فکی شریان (ایکسٹرنل میگزلری آرٹری) اور اُسکی شاخوں کو صاف کر لینے کے بعد، عصب وجہی کی زیرین وجنی شاخوں کا تعاقب سامنے کی طرف اُس چربی میں سے ہوکر کرو جو عضلۂ وجنیہ (zygomaticus) اور عضلۂ مربعہ شفویہ فوقانیہ (quadratus labii superioris) کے الٹنے سے منکشف ہو چکی ہے، اور اُن اتصالات وتعلقات کو ڈھونڈھکر محفوظ کرلو، جو یہ شاخیں ثلاثی توامی عصب کے فکی حصّے کی اُس تحت المحجری شاخ (infra-orbital branch) کے ساتھ رکھتی ہیں، جو تحت المحجری سوراخ کے اندر سے اندرونی فکی شریان (internal maxillary artery) کی تحت المحجری شاخ کے ساتھ ساتھ باہر نکلتی ہے۔ عصب وجہی کی وجنی شاخوں اور تحت المحجری عصب کے باہمی گتھاؤ سے تحت المحجری ضفیرہ (infra-orbital plexus) بنجاتا ہے۔ تحت المحجری ضفیرہ سے شاخیں نکل کر زیرین پپوٹے کو صعود کرتی ہیں۔ دوسری شاخیں بالائی لب کی جانب نازل ہوتی ہیں، اور دوسری شاخیں وسطانیاً جاکر ناک تک پہنچتی ہیں۔ جب تحت المحجری ضفیرہ کی شاخیں صاف کرکے ظاہر کردی جائیں تو عصب وجہی کی خدّی شاخ (buccal branch) صاف کرو۔ اس کا تعاقب چربی کی اُس گدی میں سے ہوکر کرو جو امتصاصی مسند (suctorial pad) کے نام سے مشہور ہے اور جو عضلۂ بوقیہ (buccinator muscle) پر واقع ہے۔ حتی الامکان اُسکے اس اتصال کو ڈھونڈھلو جو ثلاثی توامی عصب کے فکی حصّے کی بوقی شاخ کے ساتھ واقع ہوتا ہے، جو عضلۂ مضغیہ (masseter muscle) کے اگلے کنارے کے وسطا کی اوٹ سے نکلتی ہے۔ اسکی اُن شاخوں کا تعاقب کرو جو عضلۂ بوقیہ کو رسد پہنچاتی ہیں۔ ممکن ہے کہ جانوی عصب (mandibular nerve) کی بوقی شاخ کو تلاش کرنے میں عضلۂ مضغیہ (میسٹر) کے اگلے کنارے کو قطع کرنا پڑے۔ اسکے بعد عضلۂ مثلثہ (triangularis) کو زاویۂ دہن سے جدا کرکے نیچے اُسکی منتہائی چسپیدگی کی طرف اُلٹ دو۔ اُس چھوٹی شاخ کو ڈھونڈھکر محفوظ کرلو جو عضلۂ مثلثہ کو عصب وجہی کی جانوی شاخ سے پہنچتی ہے، اور اس شاخ اور ثلاثی توامی عصب کے جوفیزی حصّے (alveolar division) کی ذقنی شاخ (mental branch) کے باہمی اتصال کو منکشف کرو، جو ذقنی سوراخ (mental foramen) سے عضلۂ مثلثہ کی اوٹ میں

اور نیچے کی دوسری پیش ڈاڑھ (premolar tooth) کے نیچے باہر نکلتی ہے۔ عصب وجہی کے چانوی حصے کی اُس شاخ کو بھی ڈھونڈو جو عضلہ مربعہ شفویہ فوقانیہ (quadratus labii superioris) کو رسد پہنچاتی ہے۔ عموماً چانوی عصب کے ساتھ ساتھ عضلہ مثلثہ سے عمقاً بیرونی فکی شریان (external maxillary artery) کی ایک معین شاخ جاتی ہے جو پہلے زیرین شفوی (inferior labial) کے نام سے مشہور تھی۔ سب سے آخر عضلہ عریضہ (پلاٹزما) کے پچھلے حصے کو جانہ کے نیچے الٹ دو تاکہ عصب وجہی کی عنقی شاخ (cervical branch of the facial nerve) منکشف ہو جائے، جو غدۂ نکفیہ (parotid gland) کے زیرین حصہ سے نکل کر عضلۂ عریضہ کو رسد پہنچاتی اور ایک جلدی عصب کی بالائی شاخ کے ساتھ مرتبط ہوتی ہے، جس کو عصب جلدی عنقی (nervus cutaneus colli) کہتے ہیں۔ فی الحال اس کا تعاقب اسکے اختتام تک مت کرو (ملاحظہ ہو صفحہ 122)۔ جب متذکرۂ بالا مختلف ساختیں صاف کرلی جائیں تو اگلی وجہی ورید (anterior facial vein)، بیرونی فکی شریان (external maxillary artery) اور عصب وجہی (facial nerve) کی منتہی شاخوں کا مطالعہ شروع کرو۔

16

ورید وجہی مقدم (vena facialis anterior)

[قدیم نام:۔ وجہی (facial)] اگلی وجہی ورید اپنی متناظر شریان (یعنے بیرونی فکی شریان) کی نسبت کم پیچ و خم رکھنے والی ہوتی ہے، اور اُس شریان سے نسبتہً پیچھے اور قدرے زیادہ اوپری مستوی پر واقع ہوتی ہے (تصویر 15)۔ اُسکی ابتدا زاویئی ورید (angular vein) کی حیثیت سے ہوتی ہے، جو پپوٹوں کے وسطانی ملتقے (medial commissure of the eyelids) کے قریب پیشانی سے نازل ہونیوالی دو وریدوں یعنے جبہی ورید (frontal vein) اور فوق المحجری (supra-orbital) ورید کے اتصال سے بنتی ہے۔ وہ نیچے اور پیچھے کی طرف، مقابلتہً ایک خط مستقیم میں، عضلہ مضغیہ کے اگلے زیرین زاویہ کو جاتی ہے، جس پر سے وہ بیرونی فکی شریان کے عین پیچھے عرضاً عبور کرتی ہے۔ پھر وہ گردن کی عمقی ردا، کو چھید کر تحت الفکی مثلث (submaxillary triangle) میں داخل ہوتی ہے۔ چہرہ کے بالائی حصہ میں وہ عضلہ مربعہ شفویہ فوقانیہ پر قیام رکھتی ہے۔ پھر وہ سطحاً عضلہ وجنیہ (zygomaticus) اور عضلہ مضحکہ (risorius) کے، اور عمقاً عضلہ بوقیہ (buccinator) کے درمیان واقع ہوتی ہے۔ اور جب وہ عضلۂ مضغیہ کے اگلے زاویہ پر سے

Superficial temporal
Frontal branch of ophthalmic artery
Supra-orbital branch of ophthalmic artery
Middle temporal
Transverse facial
Angular
Lateral nasal
Infra-orbital
Superior labial
Inferior labial
(O.T. inferior labial.) See p. 18
Buccinator branch of internal maxillary
Externa maxillary
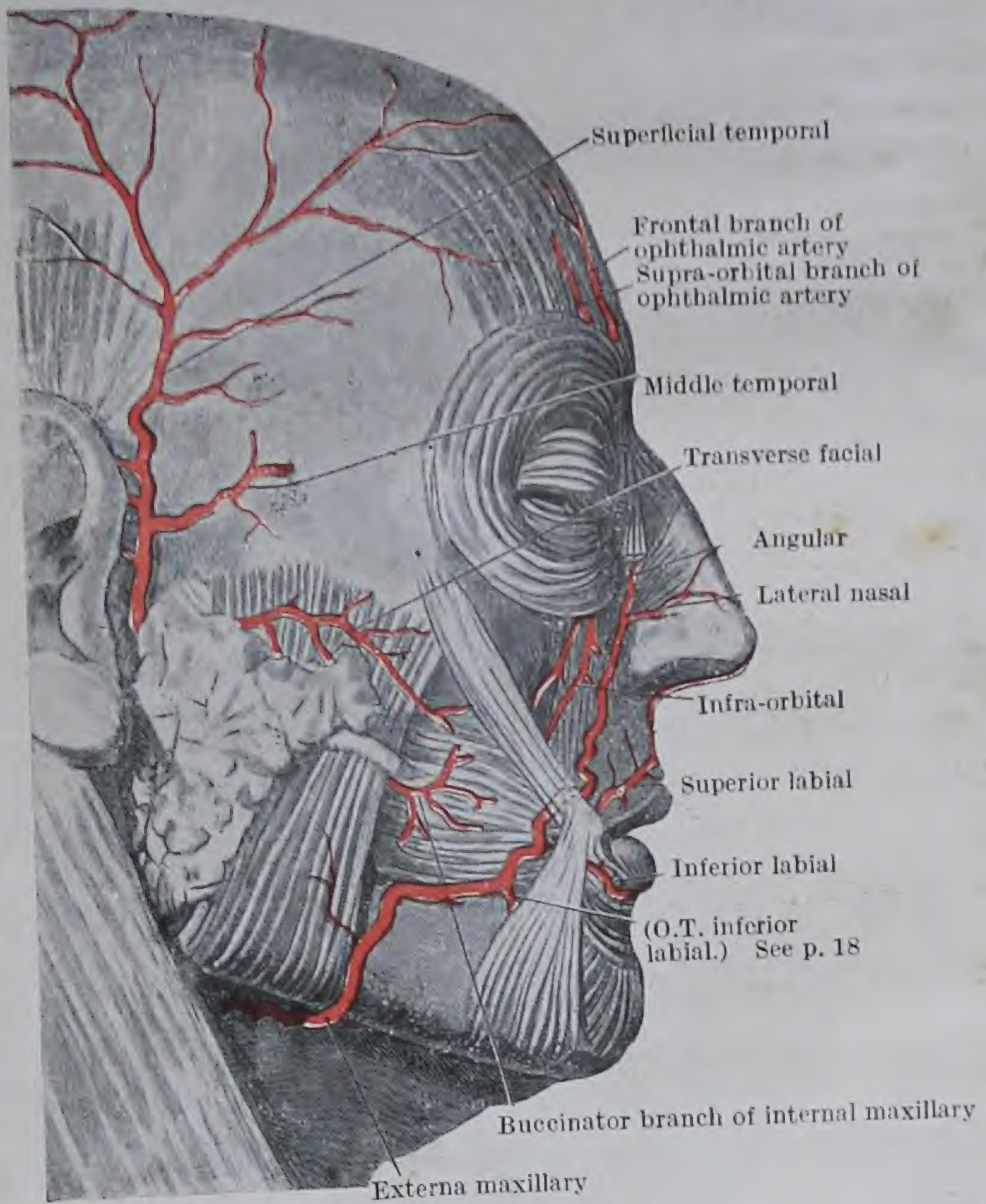
FIG. 4.—Arteries of the Face.

عرضاً عبور کرتی ہے تو وہ اوپری رداء اور عضلۂ عریضہ سے ڈھکی ہوئی ہوتی ہے۔

معاونات (tributaries)- اگلی وجہی ورید (اینٹیریر فیشیل وین) میں جبہی (فرانٹل) اور فوق المجری (سوپرا آربٹل) کے علاوہ، بیرونی انفی (external nasal)، جفنی (palpebral)، بالائی شفوی (superior labial)، زیرین شفوی (inferior labial)، مضغی (masseteric) اور اوپری نکفی (superficial parotid) معاونات شامل ہوتے ہیں۔ جب وہ عضلۂ بوقیہ (buccinator) پر سے عبور کرتی ہے تو اس میں عمیقی وجہی ورید (deep facial vein) شامل ہو جاتی ہے، جو اسے تحت الصدغی خطے (infra-temporal region) کے وریدوں کے ٹیری گائڈ ضفیرہ (pterygoid plexus of veins) کے ساتھ متحد کر دیتی ہے۔

بیرونی فکی شریان (arteria maxillaris externa)

[قدیم نام: - وجہی (facial)]- بیرونی فکی شریان ایک پیچدار شریان ہے جو چانہ کے زیرین کنارے کے گرد گھوم کر اور گردن کی عمقی رداء کو چھیدنے کے بعد، عضلۂ مضغیہ (masseter) کے زیرین اور اگلے زاویہ پر چہرے میں داخل ہوتی ہے۔ اس نقطہ سے وہ اوپر اور سامنے کی طرف گزر کر زاویۂ دہن کو جاتی ہے اور یہاں وہ نسبتہً زیادہ انتصابی سمت اختیار کر کے زاویئی شریان (angular artery) بنجاتی ہے، جو عضلۂ مربعہ شفویہ تحتانیہ کے زاویئی سر کے جرم میں سے ہونٹوں کے وسطانی ملتقے (medial commissure) کو صعود کرتی ہے۔ چہرے میں داخل ہونے کے بعد فی الفور وہ مقابلتہً اوپری ہو جاتی ہے، اور صرف جلد، اوپری رداء، اور عضلۂ عریضہ سے ڈھکی ہوتی ہے اور اسے بآسانی ہڈی پر دبایا جا سکتا ہے۔ اور زیادہ سامنے کے طرف بڑھ کر وہ سطحاً عضلۂ وجنیہ (zygomaticus) اور عمقاً عضلۂ بوقیہ کے درمیان، اور پھر عضلۂ مربعہ شفویہ فوقانیہ اور عضلۂ نابیہ (caninus) کے درمیان (جو تحت المجری سوراخ کے نیچے فک اعلیٰ سے نکلتا ہے) واقع ہوتی ہے۔ اس کا اختتامی حصہ عموماً عضلۂ مربعہ شفویہ فوقانیہ کے جرم کے اندر مدفون ہوتا ہے (تصویر 4، 5)۔

شاخیں:- بیرونی فکی شریان کی شاخیں دو گروہ بناتی ہیں، ایک پچھلا اور ایک اگلا۔ پچھلے گروہ کی شاخیں پیچھے کی طرف جاتی ہیں اور انکی جسامت چھوٹی ہوتی ہے۔ وہ مضغی (masseteric)، خدی (buccal) اور وجنی (malar) خطوں میں پھیلتی ہیں، جہاں

عرضی وجہی (transverse facial) بوقی (buccinator) اور تحت المحجری (infra-orbital) شرائین کے ساتھ اُن کا تفمم ہوتا ہے۔

اگلے گروہ کی شاخیں، جو سامنے کی طرف دوڑتی ہیں، مخصوص ناموں سے موسوم ہیں:۔ تحتانی شفوی (inferior labial)، فوقانی شفوی (superior labial)، جانبی انفی (lateral nasal) اور زاویئی (angular) تسلسل۔ 18

زیرین شفوی (inferior labial) قدیم نام:۔[زیرین اکلیلی: (inferior coronary)]۔ زاویۂ دہن کے لبوں سے نیچے ہو کر عضلۂ مثلثہ، عضلۂ مربعہ شفو یہ تحتانیہ اور عضلۂ محیط الفم کی اوٹ سے گذرتی ہوئی وسطی مستوی کے طرف جاتی ہے۔ لب کے جرم میں وہ غشائے مخاطی سے بالکل متصل رہتی ہے اور وسطی مستوی میں اپنی مقابل جانب کی رفیقہ سے تفمم کرتی ہے۔

فوقانی شفوی (superior labial) تقریباً زاویۂ دہن کے لبوں سے شروع ہو کر وسطانی سمت میں بالائی لب کے اندر آربکیولیرس آرس (عضلۂ محیطۃ الفم) اور غشائے مخاطی کے درمیان دوڑتی ہے۔ مقابل سمت کی رفیقہ کے ساتھ تفمم کرنے سے پہلے اس میں سے ایک شاخ، یعنے ناک کی شریانِ فاصلی (the septal artery of the nose) نکلتی ہے، جو اوپر جا کر فاصل الانف (nasal septum) کے زیرین اور سامنے کے حصے پر متفرع ہوتی ہے، جہاں وہ وتدی حنکی شریان (spheno-palatine artery) کی فاصلی شاخ (septal branch) کے ساتھ تفمم کرتی ہے۔

جانبی انفی (lateral nasal)، بیرونی فکی (external maxillary) میں سے زاویۂ دہن سے اوپر نکلتی ہے۔ وہ ناک کے پہلو میں شاخیں چھوڑتی ہے اور وسطی مستوی میں اپنے مقابل جانب کی رفیقہ کے ساتھ تفمم کرتی ہے۔

زاویئی شریان (angular artery) بیرونی فکی (ایکسٹرنل میگزیلری) کا وہ سلسلہ ہے جو جانبی انفی (لیٹرل نیزل) شاخ کے نقطۂ آغاز سے جاری رہتا ہے۔ یہ اوپر کی طرف عضلۂ مربعہ شفو یہ فوقانیہ (کواڈریٹس لیبیائی سوپیریارس) کے نوکدار سرے کی ساخت کے اندر پھیلتی اور وسطانی ملتقۂ چشم (medial commissure of the eye) میں شریان العین (ophthalmic artery) کی ظہری انفی (dorsal nasal) شاخ کے ساتھ متفمم ہو کر ختم ہو جاتی ہے۔

Supra-orbital
Zygomatico-temporal
Supra-trochlear
Lacrimal
Infra-trochlear
External nasal
Infra-orbital
Mental
Zygomatico-facial
Auriculo-temporal
Posterior auricular
Trunk of facial
Branch to posterior belly of digastric and stylo-hyoid
Buccinator
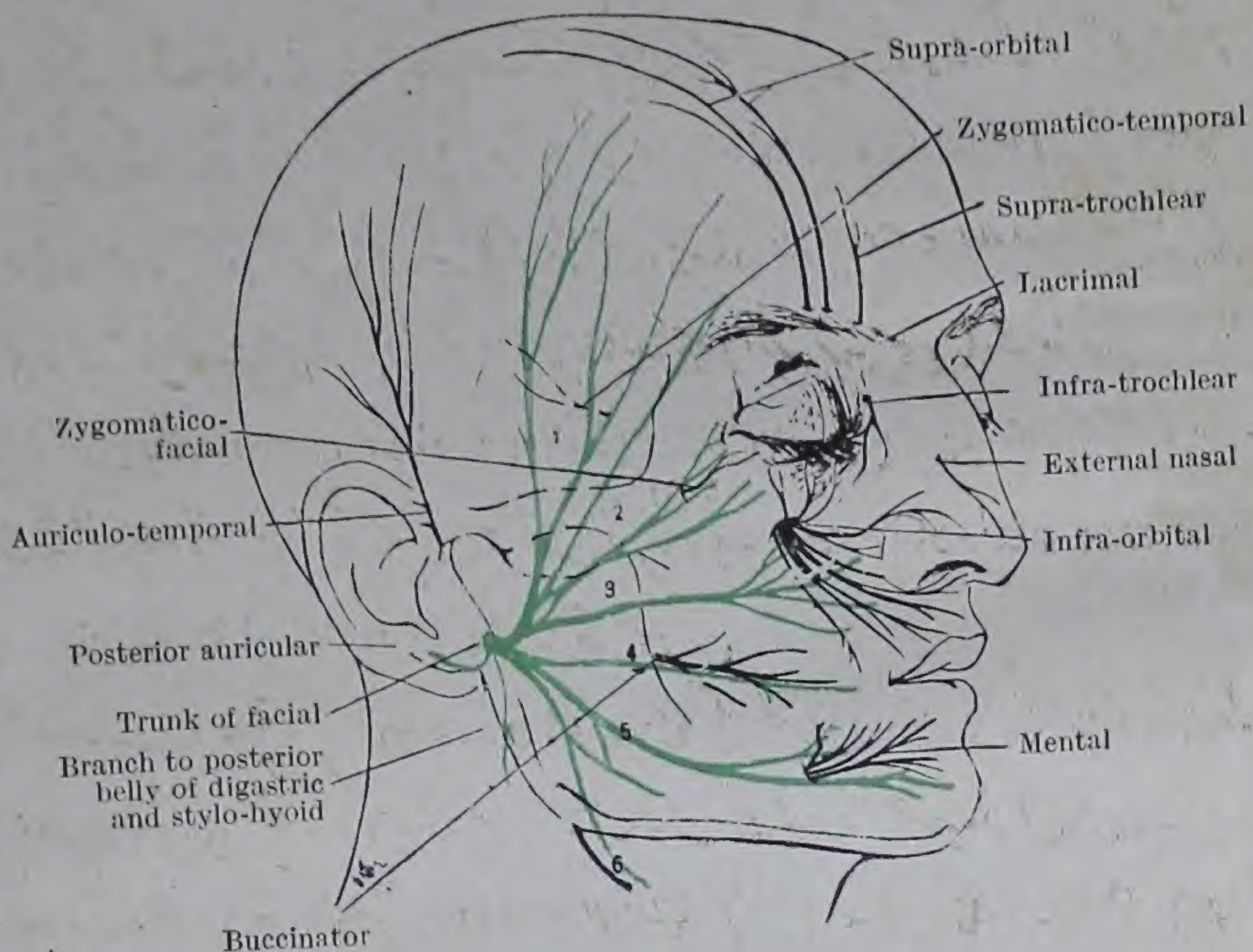
FIG. 5.—Nerves of the Face. The facial nerve is depicted in green, the sensory branches of the trigeminal in black.

1. Temporal branches.
2. and 3. Zygomatic branches.
4. Buccal branch.
5. Mandibular branch.
6. Cervical branch.
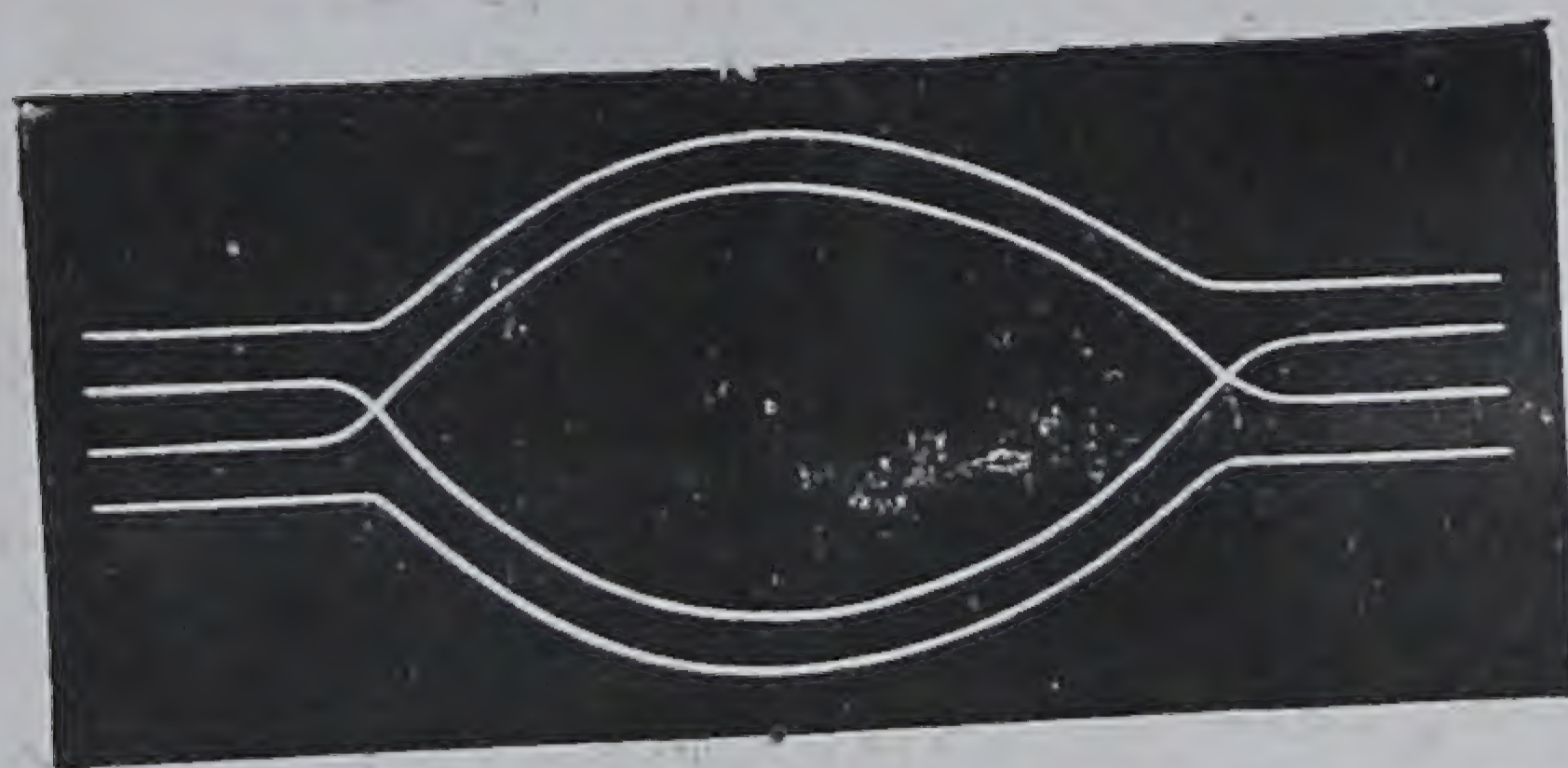
FIG. 6.—Arrangement of the Fibres of the Buccinator Muscles at the Angles of the Mouth.

متذکرۂ بالا شاخوں کے علاوہ، عموماً ایک اور نہایت متعین شاخ بیرونی فکی شریان (ایکسٹرنل میگزلری آرٹری) کے سامنے کے رُخ سے اُسکے جانہ کے زیریں حاشیہ پر سے گذرنے کے فوراً ہی بعد نکلتی ہے۔ یہ شاخ [جس کے لئے قدیم اصطلاح زیریں شفوی (inferior labial) تھی] عضلۂ مثلثہ (ٹرائنگولیئرس) اور عضلۂ مربعہ شفویہ تحتانیہ (کواڈریٹس لیبیائی انفیریارس) کی اوٹ میں گذر کر وسطی مستوی کی طرف جاتی ہے اور نہ صرف اوپر زیریں شفوی (انفیریر لیبئیل) کے ساتھ [جس کا قدیم نام زیریں اکلیلی (inferior coronary) تھا] اور وسطی مستوی میں اپنے مقابل جانب کی رفیقہ کے ساتھ منضم ہوتی ہے، بلکہ زیریں جوفیزی شریان (inferior alveolar artery) کی ذقنی شاخ (mental branch) کے ساتھ بھی۔

عصب وجہی (facial nerve) کی اختتامی شاخیں۔ تقطیع کار کو نوٹ کرنا چاہیئے کہ عصب وجہی کی پانچ اختتامی شاخیں، یا شاخوں کے گروہ، حسب ذیل ہیں:- (۱) صدغی (temporal) (۲) وجنی (zygomatic) (۳) خدّی (buccal) (۴) جانی (mandibular) (۵) عنقی (cervical)۔ یہ سب غدۂ نکفیہ (parotid gland) کی اوٹ میں سے باہر نکلتی ہیں، اس طرح پر کہ صدغی شاخیں اُسکے بالائی سرے سے، عنقی اُسکے زیریں سرے سے، اور شاخوں کے باقی ماندہ تین گروہ اُسکے اگلے حاشیہ سے خارج ہوتے ہیں (تصویر 5)۔

عصب وجہی کی صدغی شاخیں وجنی محراب پر سے گذر کر اوپر اور سامنے پیشانی کی طرف جاتی ہیں۔ یہ اذین کے اگلے اور بالائی عضلات کو، عضلۂ محیطۃ العین (آربیکیولارس آکیولائی) کے بالائی ریشوں کو اور عضلۂ فوق الجمجمہ (epicranius) کے جبہی بطن (اگلے پیٹے) کو چھوٹی شاخیں (twigs) پہنچاتی ہیں۔ ان میں سے ایک شاخ ثلاثی توأمی عصب (trigeminal nerve) کی وجنی صدغی شاخ (zygomatic-facial branch) کے ساتھ جو وجنی ہڈی کے پیچھے غشاء صدغی کو چھیدتی ہے، ارتباط رکھتی ہے۔

وجنی شاخوں کی بالائی رشتیکیں سامنے کی طرف جاکر وجنی ہڈی پر سے گذرتی ہیں اور پھر بالائی اور زیریں دونوں پپوٹوں کے اندر عضلہ محیطۃ العین (آربیکیولارس آکیولائی) کے ریشوں میں ختم ہوتی ہیں۔ اگر ان شاخوں کا تعاقب باحتیاط کیا جائے تو ان میں سے ایک شاخ ایسی ملیگی جو ثلاثی توأمی عصب کے دوسرے بافکی حصے کی وجنی وجہی (zygomatico-temporal) شاخ

20 سے مرتبط پائی جائیگی - یہ چھوٹا سا عصب محجر کے جانبی حاشیہ سے تھوڑی دور نیچے وجنی ہڈی کو چھیدتا ہے۔

نیچے والی رشتگیں نسبتہً بڑی ہوتی ہیں۔ وہ عضلۂ وجنیہ (زائگومیٹکس) اور عضلۂ مربعہ شفویہ فوقانیہ (کوادریٹس لیبیائی سوپیریارس) کے تحت المحجری حصّے کی اوٹ میں وجنی محراب کے برابر برابر آگے بڑھتی ہیں، اور آخر الذکر عضلہ کے عمق میں عصب ثلاثی توأمی (trigeminal nerve) کے فکی حصّے کے تحت المحجری شاخ سے مرتبط ہو کر اسکے اشتراک سے تحت المحجری ضفیرہ (infra-orbital plexus) بناتی ہیں۔

خدّی (buccal) شاخ یا شاخیں زاویہ دہن کی طرف بڑھتی ہیں۔ عضلۂ مضغیہ (masseter) کے اگلے حاشیہ کے قریب، اگلی وجہی ورید (anterior facial vein) کے گرد وہ عصب ثلاثی توأمی کے تیسرے حصّے کی بوقی شاخ (buccinator branch) [قدیم اصطلاح ، خدّیہ طویلہ (long buccal)] سے مرتبط ہوتی ہیں، اور عضلۂ بوقیہ (buccinator) اور عضلۂ محیطۃ الفم (orbicularis oris) کو رسد پہنچاتی ہیں۔

چانی (mandibular) شاخ یا شاخیں چانہ کے برابر برابر آگے بڑھ کر نیچے کے ہونٹ میں پھیلتی ہیں۔ یہ عضلۂ مثلثہ کے عمق سے گزر کر اسی کی اوٹ میں تحتانی جوفیزی عصب (inferior alveolar nerve) [(قدیم اصطلاح ، دندانی (dental))] کی ذقنی شاخ کے ساتھ مرتبط ہوتی ہیں۔

عنقی (cervical) شاخ غدۂ نکفیہ کے زیرین سرے سے نکلنے کے بعد عضلۂ عریضہ (پلاٹزما) کو رسد پہنچانے اور عصب جلدی عنقی (nervus cutaneous colli) سے ارتباط حاصل کرنے کیلئے نیچے اور آگے بڑھتی ہے، لیکن چونکہ فی الحال نہ تو اسکی منتہی شاخوں اور نہ ارتباط کا معائنہ کیا جاسکتا ہے، لہذا انھیں تقطیع کے ایک مابعد مرحلہ میں دکھلایا جائے گا (دیکھو صفحہ 122)۔

تقطیع

تقطیع ۔ عصب وجہی کی شاخوں، بیرونی فکی (external maxillary) شریان اور اگلی وجہی ورید (anterior facial vein) کے مطالعہ کے بعد زیادہ عمقی عضلات، زیادہ عمقی عروق اور اعصاب کی تقطیع شروع کرنا چاہیے۔ لیکن فوق المحجری (supra-orbital)

اور فوق البکری (supra-trochlear) اعصاب اور فوق المجری عروق کو جلد الراس (scalp) کی تقطیع تک بجنسہ چھوڑ دینا چاہیے (صفحہ 47)۔

پہلے عضلۂ نابیہ (caninus) کو صاف کر لو، جو تحت المجری ضفیرے کے عمق میں واقع ہے اور زاویۂ دہن تک نیچے اترتا ہے، جہاں وہ عضلۂ محیطۃ الفم (orbicularis oris) کے ساتھ مخلوط و ضم ہو جاتا ہے۔ پھر عضلۂ بوقیہ (buccinator) کی سطح پر سے باقی ماندہ چربی کو صاف کر لو، مگر چربی کو نکالتے وقت ان چھوٹے طاحنی غدد (molar glands) کو دیکھو جو اس میں واقع ہیں، نیز اس مضبوط عمقی خدی بلعومی رداء (bucco-pharyngeal fascia) کو جو اس عضلہ کو ڈھانکتی ہے۔ طاحنی غدد کی قناتیں خدی بلعومی رداء اور عضلۂ بوقیہ کو چھید کر دہلیز دہن (vestibule of the mouth) میں کھلتی ہیں۔ خدی بلعومی رداء کو صاف کر ڈالو اور فک اور رخسارہ کے ساتھ عضلۂ بوقیہ (buccinator) کی چسپیدگی کو واضح کر لو اور اس کے ریشوں کا تعاقب زاویۂ دہن تک کرو، جہاں وہ عضلۂ محیطۃ الفم (orbicularis oris) کے ساتھ مخلوط و ضم ہوتے ہیں۔

عضلۂ نابیہ (musculus caninus) [قدیم نام:۔ رافع زاویۂ دہن (levator anguli oris)] عضلۂ نابیہ عضلۂ محیطۃ العین (orbicularis oculi) کے زیرین حصے، عضلۂ مربعۃ شفویہ فوقانیہ (quadratus labii superioris) اور عضلۂ وجنیہ (zygomaticus) سے چھپا ہوا رہتا ہے، اور بیرونی فکی (external maxillary) شریان زاویۂ دہن کے پاس اس پر سے سطحاً عبور کرتی ہے۔ اس کی سطح پر کی ساختوں کو ایک طرف الٹ دینے پر معلوم ہوگا کہ وہ تحت المجری سوراخ کے نیچے حفرۂ نابیہ (canine fossa) سے نکلتا ہے۔ وہ نیچے کے رخ زاویۂ دہن کو جاتا ہے، جہاں وہ عضلۂ محیطۃ الفم کے ساتھ ضم اور مخلوط ہو جاتا ہے اور اس کے کچھ ریشے نیچے کے لب میں چلے جاتے ہیں (تصویر 3)۔ یہ عضلہ زاویۂ دہن ہے اور اسے عصب وجہی (facial nerve) سے رسد پہنچتی ہے۔

عضلۂ بوقیہ (musculus buccinator) یہ عضلہ فک اعلیٰ اور رخسارہ کے درمیانی فاصلہ کو پُر کرتا ہے اور گال کے جرم کا اہم ترین حصہ بناتا ہے۔ اوپر یہ طواحن (molar teeth) یعنے ڈاڑھوں کے خطے میں فک اعلیٰ کے جوفیری کنارے سے نکلتا ہے۔ نیچے بھی یہ طواحن کے خطے میں

21

چانہ کے جوفیزی حاشیہ سے نکلتا ہے اور پیچھے کی طرف پرنما چانوی رسیون (pterygo-mandibular raphe) سے چسپیدہ ہوتا ہے، جو عضلۂ بوقیہ اور بلعوم کے فوقانی عضلۂ مضیقہ (superior constrictor) کے درمیان ایک رشتہ اتحاد بناتی ہے۔ آخرالذکر چسپیدگی بلعوم کی دیوار کے مطالعہ کے وقت زیادہ بہتر نظر آئیگی (صفحہ 286)۔ سامنے کی طرف عضلۂ بوقیہ کے ریشے زاویۂ دہن کی طرف مستدق ہوتے ہیں، جہاں وہ عضلۂ محیطۃ الفم کے ساتھ مخلوط و ضم ہوجاتے ہیں، جس کا بیشتر حصہ انہی سے بنتا ہے۔ جس طریقہ پر یہ ریشے عضلۂ محیطۃ الفم میں داخل ہوتے ہیں اُسے بغور نوٹ کرنا چاہیئے۔ اوپر اور نیچے کے ریشے براہِ راست متناظر لبوں میں داخل ہوجاتے ہیں، لیکن اسکے خلاف درمیانی ریشے زاویۂ دہن کے قریب متقاطع ہوتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس سلسلہ کے نچلے ریشے اوپر کے لب میں داخل ہوتے ہیں اور اوپر والے ریشے نیچے کے لب میں (تصویر 3)۔

عضلۂ بوقیہ (buccinator) مَضغ یعنے چبانے کے عضلات کے زمرہ میں نہیں شمار کیا جاتا بلکہ اسکا فعل یہ ہے کہ چبانے کے عمل کے دوران میں غذا کو گالوں اور دانتوں کے درمیان جمع نہ ہونے دے۔ اِس عضلہ کے انقباضات غذا کو دانتوں کے درمیان واپس دھکیل کر حقیقی دہن کے کہفے کے اندر لے آتے ہیں۔ علاوہ ازیں یہ پھونک مارنے اور سیٹی بجانے میں بھی کام میں آتا ہے۔ اسے عصب وجہی سے رسد پہنچتی ہے۔

22

طاحنی غدد (molar glands) عضلۂ بوقیہ کو پیچھے کی طرف سے ڈھانکنے والی چربی کی گدی [جسے عصب جانوی (mandibular nerve) کی خدی (buccal) شاخ کو صاف کرنے وقت نکالدیا گیا تھا] خدی جسم شحمی (corpus adiposum buccæ) یا امتصاصی گدّی (suctorial pad) کہتے ہیں۔ اسکو خارج کرنیسے خدی بلعومی رداء (bucco-pharyngeal fascia) اور متعدد چھوٹے غدد جن کا نام طاحنی ریقی غدد (molar salivary glands) ہے منکشف ہوگئے۔ طاحنی غدد کی قناتیں دہلیز دہن میں وا ہوتی ہیں۔ بعض اوقات عضلۂ بوقیہ کی اوپری سطح پر ایک یا دو خدی لمفی غدد (buccal lymph glands) بھی پڑے ہوئے پائے جاتے ہیں۔

تقطیع ۔ عضلۂ بوقیہ اور طاحنی غدد کی تقطیع کے اختتام پر لبوں میں لگائے ہوئے

ٹانکے نکال ڈالو۔ لبوں کو الٹ کر انکی عمقی سطحوں سے مخاطی جھلی کی تقطیع کرو تاکہ وہ عضلی دھجیاں جو عضلۂ محیطۃ الفم (orbicularis oris) کو فک اعلیٰ اور جانہ کے جوفیزی حاشیہ سے چسپاں کرتی ہیں منکشف ہو جائیں اور عضلۂ ذقنیہ (mentalis) بھی ظاہر ہو جائے۔ جب لبوں کو الٹ دیا جائے تو تقطیع کار کو نوٹ کرنا چاہیئے کہ غشائے مخاطی کا ایک شکن جس کو لجیمۂ شفوی (frenulum labii) کہتے ہیں، ہر ایک لب سے منصلہ مسوڑھے کو وسطی مستوی میں جاتا ہے۔ نیز غشائے مخاطی کی علیحدگی پر متعدد چھوٹے شفوی ریقی غدد (labial salivary glands) جو تحت المخاطی بافت میں واقع ہوتے ہیں، نظر آئینگے۔ لبوں کی اندرونی سطح کو زبان کی نوک پر دبانے سے یہ غدد زندہ انسان میں بھی بآسانی محسوس ہوتے ہیں۔

عضلاتِ ثنیہ شفویہ فوقانیہ و تحتانیہ (musculi incisivi labii superioris et inferioris)

اوپر اور نیچے کے لبوں کے عضلاتِ ثنیہ چار چھوٹے عضلی بنڈل ہیں، دو بالائی اور دو زیرین۔ یہ عضلۂ محیطۃ الفم کے عمقی حصہ کو اوپر اور نیچے کے جانبی اسنانِ ثنایا (lateral incisor teeth) کے خطوں میں فک اور جانہ کے جوفیزی حاشیوں سے چسپاں کرتے ہیں۔

عضلۂ ذقنیہ (musculus mentalis) جب جانہ کے عضلاتِ ثنیہ کو ہڈی سے جدا کر دیا اور نیچے کے لب کو اور زیادہ الٹ دیا جاتا ہے تو ہر دو جانب ایک ایک واضح عضلی بنڈل عضلۂ مربعہ شفویہ تحتانیہ (quadratus labii inferioris) کی اوٹ میں ناب (canine teeth) کے خانہ کی بیرونی سطح سے نکلتا ہوا نظر آئیگا۔ یہ دونوں بنڈل ایک دوسرے کی طرف متدق ہو کر عضلات مربعہ شفویہ تحتانیہ کے وسطانی حاشیوں کے درمیان باہم مخلوط و ضم ہو کر ایک واحد متحد بنڈل بنا دیتے ہیں جو ٹھوڑی کی جلد میں منتہی ہو کر چسپاں ہو جاتا ہے۔ یہ عضلہ ٹھوڑی کی جلد کو اوپر اٹھاتا ہے۔ اسے عصب وجہی سے رسد پہنچتی ہے۔

عصب بوقی (nervus buccinatorius) [قدیم نام: خدیّہ طویلہ long buccal] عصب بوقی، ثلاثی توامی عصب کے جانوی حصہ کی ایک شاخ ہے۔ یہ عصب جانہ کی فرع کی اوٹ میں آگے کے طرف گال کے اندر چلا جاتا ہے۔ یہ ایک حسی عصب ہے اور اسکی شاخیں عضلۂ بوقیہ کی بیرونی سطح پر جلد کو، اور اس عضلہ کی اندرونی سطح پر غشائے مخاطی کو

رسد پہنچاتی ہیں۔ عصب وجہی کی خدی شاخ کے ساتھ اسکے ارتباطات کا تذکرہ پہلے کیا جاچکا ہے (ملاحظہ ہو صفحہ 20)۔

اجفان (palpebræ) - پپوٹوں کی تقطیع سطح سے شروع کرکے ملتحمہ (conjuctiva) کے طرف لیجانے میں اُن کے اندر حسب ذیل طبقات منکشف ہوں گے :-

زیرین جفن (نیچے کا پپوٹہ)	بالائی جفن (اوپر کا پپوٹہ)
۱- جلد (integument)- ۲- عضلۂ محیطۃ العین کا جفنی حصہ۔ ۳- غضروف الجفن اور جفنی رداء - ۴- ملتحمہ (conjuctiva)	۱- جلد (integument)- ۲- عضلۂ محیطۃ العین کا جفنی حصّہ۔ ۳- غضروف الجفن (tarsus)، جفنی رداء (palpebral fascia)، عضلۂ رافعۃ الجفن فوقانی (levator palpebræ superioris)، کا پھیلا ہوا وتر۔ ۴- ملتحمہ (conjuctiva)

اوپر کی فہرست میں بیان کی ہوئی ساختوں کے علاوہ دو رباطی بند اور نظر آئیں گے جن کے نام وسطانی جفنی رباط (medial palpebral ligament) [قدیم اصطلاح :- (internal tarsal ligament)] اور جانبی جفنی سیون (lateral palpebral raphe) [قدیم اصطلاح :- (external tarsal ligament)] ہیں۔ یہ عضاریف الاجفان (tarsi) کو محجر کے وسطانی اور جانبی حاشیوں سے چسپاں کرتے ہیں۔

جلد اور عضلۂ محیطۃ العین (orbicularis oris) - جلد اور عضلۂ محیطۃ العین دونوں کا امتحان اس سے پہلے کیا جاچکا ہے، اور جلد الٹ دی گئی ہے۔

تقطیع - عضلۂ محیطۃ العین کے جفنی حصہ کو ایک مدوّر شگاف کے ذریعہ

ایکے بقیہ حصہ سے جُدا کر لو۔ جفنی حصہ کو فتحۂ جفنیہ (rima palpebrum) کی طرف لوٹ دو اور عضلی ریشوں کو اوپر اٹھاتے وقت اِس امر کی احتیاط رکھو کہ جفنی عروق و اعصاب محفوظ رہیں اور ساتھ ہی جفنی رداء (palpebral fascia) کو مضرت نہ پہنچے۔ تقطیع کے اختتام پر وسطانی جفنی رباط (medial palpebral ligament) سے اِس عضلہ کا مبداء (صفحہ 7) منکشف ہو جائے گا۔

غضاریف الاجفان (tarsi) عضلۂ محیطۃ العین کے جفنی حصہ کو خارج کر دینے سے جفنی رداء اور غضاریف جفنیہ نظر آنے لگیں گے۔ شکلیاتی لحاظ سے یہ ایک ہی مستوی میں واقع ہیں اور یہی پپوٹوں کی اساسی ساخت (ڈھانچا) بناتے ہیں (تصویر 7)۔

غضاریف جفنیہ ۔ کثیف لیفی بافت کے دو پتلے صحیفے ہیں، جن میں سے ایک ایک ہر پپوٹہ پر اُسکے آزاد کنارے کے عین قریب کے رقبہ پر واقع ہے۔ یہ ایک دوسرے سے نہایت مختلف ہیں۔ **بالائی غضروف جفنی** زیرین غضروف جفنی کی نسبت بہت بڑا اور نصف بیضہ کی شکل کا ہوتا ہے۔ اُسکی عمقی سطح ماتحت ملتحمہ سے قریبی الحاق رکھتی ہے، مگر اوپری سطح پر عضلہ محیطۃ العین کی پوشش ہوتی ہے اور وہ پلکوں کی جڑوں سے مجاورت رکھتی ہے اُس کا بالائی حاشیہ پتلا اور محدب ہوتا ہے، اور عضلۂ رافعۃ الجفن فوقانی (levator palpebræ superioris) کے وتری پھیلاؤ کے ساتھ اور جفنی رداء کے ساتھ (جو اُسکو محجر کے حاشیہ سے چسپاں کرتی ہے) مسلسل ہوتا ہے۔ غضروف جفنی کا زیرین کنارا موٹا اور سیدھا ہوتا ہے اور جلد اُس سے مضبوطی کے ساتھ چسپاں ہوتی ہے۔

زیرین غضروف جفنی ایک تنگ دھجی ہے جو اُسی طرح نیچے کے پپوٹہ پر واقع ہے۔ وہ جفنی رداء کے زیرین حصہ کے ذریعہ محجر کے زیرین حاشیہ سے ملحق ہوتا ہے۔

غضروف جفنی کے غدد (glandulæ tarsales) [(قدیم نام:- **میبومی جرابات** (meibomian follicles)] اِس مرحلہ میں طالب علم کو چاہیے کہ غضروف جفنی کے غدد کا معائنہ کرے۔ جن کو اُسے پپوٹوں کو الٹ کر منکشف کرنا چاہیے۔ یہ غدد غضاریف جفنیہ کی عمقی سطحوں پر واقع ہیں۔ یہ برہنہ آنکھ سے گنجان، متوازی، زرد ذراتی خطوط جیسے نظر آتے ہیں، جو پپوٹہ کے آزاد حاشیوں کے ساتھ زاویۂ قائمہ بناتے ہیں۔

اوپر کے پپوٹے میں یہ نسبتہً کثیر التعداد اور زیادہ طویل ہوتے ہیں اور چونکہ یہ غضاریف جفنیہ کی عمقی سطح پر کے فجوات (furrows) میں واقع ہوتے ہیں، لہٰذا یہ اس وقت بھی جبکہ ملتحمہ اپنی اصلی وضع میں ہو غضاریف کے دونوں رخوں پر واضح طور سے نظر آتے ہیں۔ انکی قناتیں ہر پپوٹہ کے آزاد حاشیہ پر پلکوں سے پیچھے وا ہوتی ہیں۔

جفنی ردا (palpebral fascia)- جفنی ردا یعنی غشا کی ایک چادر ہے جو غضاریف جفنیہ اور محجر کے حاشیوں کے درمیانی فاصلوں میں پھیلی ہوتی ہے اور غضاریف جفنیہ کی شمولیت سے محجر اور اسکے بیرون کے درمیان ایک فاصل بنا دیتی ہے اس کا محیطی کنارہ محجری حاشیہ سے چسپاں ہوتا ہے، باستثنائے محجر کے وسطانی زاویہ کے، جہاں وہ ایک نسبتہً موخر تر مستوی میں واقع ہوتا ہے، اور وسطانی جفنی رباط (medial palpebral ligament) اور تاچۂ دمعی (lacrimal sac) کے پیچھے عرف دمعی (crista lacrimalis) سے چسپاں ہوتا ہے۔ نیچے کے پپوٹے میں اس کا مرکزی کنارہ نیچے والے غضروف جفنی کے زیرین کنارے سے جڑا ہوا ہوتا ہے۔ اوپر کے پپوٹہ میں وہ عضلۂ رافعۃ الجفن فوقانی (levator palpebræ superioris) کے پھیلے ہوئے وتر کے ساتھ مخلوط و ضم ہو جاتا ہے اور اسی کے ساتھ بالائی غضروف جفنی کی اگلی سطح سے چسپاں ہوتا ہے۔ ثلاثی توأمی عصب کے عینی حصے (ophthalmic division of the trigeminal nerve) کی فوق المحجری (supra-orbital)، فوق البکرۃ (supra-trochlear)، اور دمعی شاخیں، اور عینی شریان (ophthalmic artery) کی منتہی شاخیں اسکو چھیدتی ہیں۔

25

جانبی جفنی سیون (raphe palpebralis lateralis) [قدیم نام:- (external tarsal ligament)] جانبی جفنی سیون محض جفنی ردا کا وہ موٹا حصہ ہے، جو جانبی ملتقے اور وجنی ہڈی کے جبہی وتدی زائدہ کے وسطانی کنارے کے درمیان واقع ہے جسکے ساتھ یہ ان دونوں غضاریف جفنیہ کو ملا دیتا ہے۔

وسطانی جفنی رباط (ligamentum palpebrale mediale) [قدیم نام:- (internal tarsal ligament)] وسطانی جفنی رباط ایک مستحکم یعنی بند ہے، جو دونوں غضاریف جفنیہ کے وسطانی سروں کو فک اعلیٰ کے جبہی زائدے کو جوڑتا ہے۔ وہ سامنے جلد اور پیچھے تاچۂ دمعی کے مابین واقع ہے۔ اور اسکے اوپر اور نیچے کے کناروں سے عضلۂ محیطۃ العین
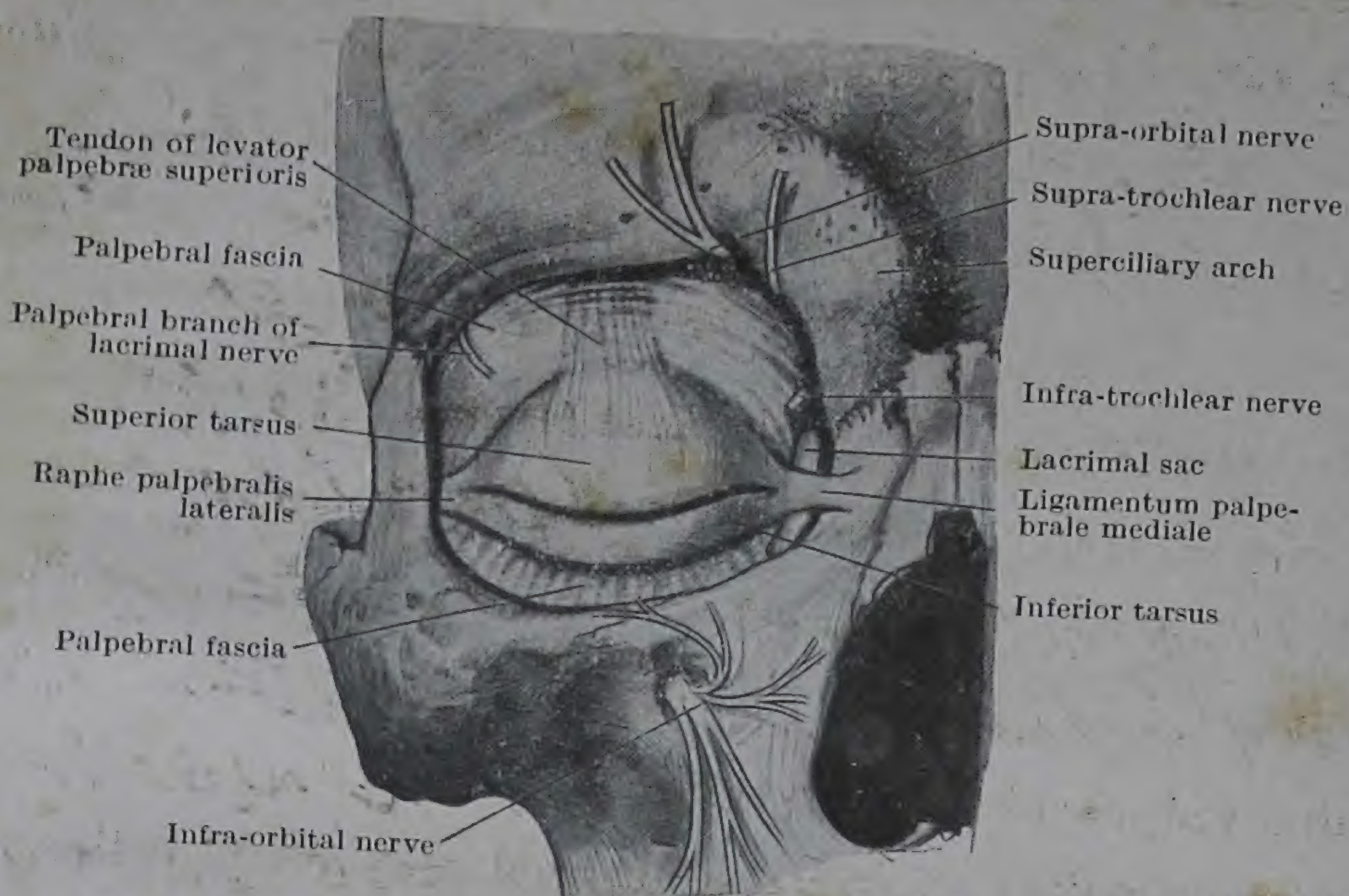
FIG. 7.—Dissection of the Right Eyelid. The orbicularis oculi has been completely removed.
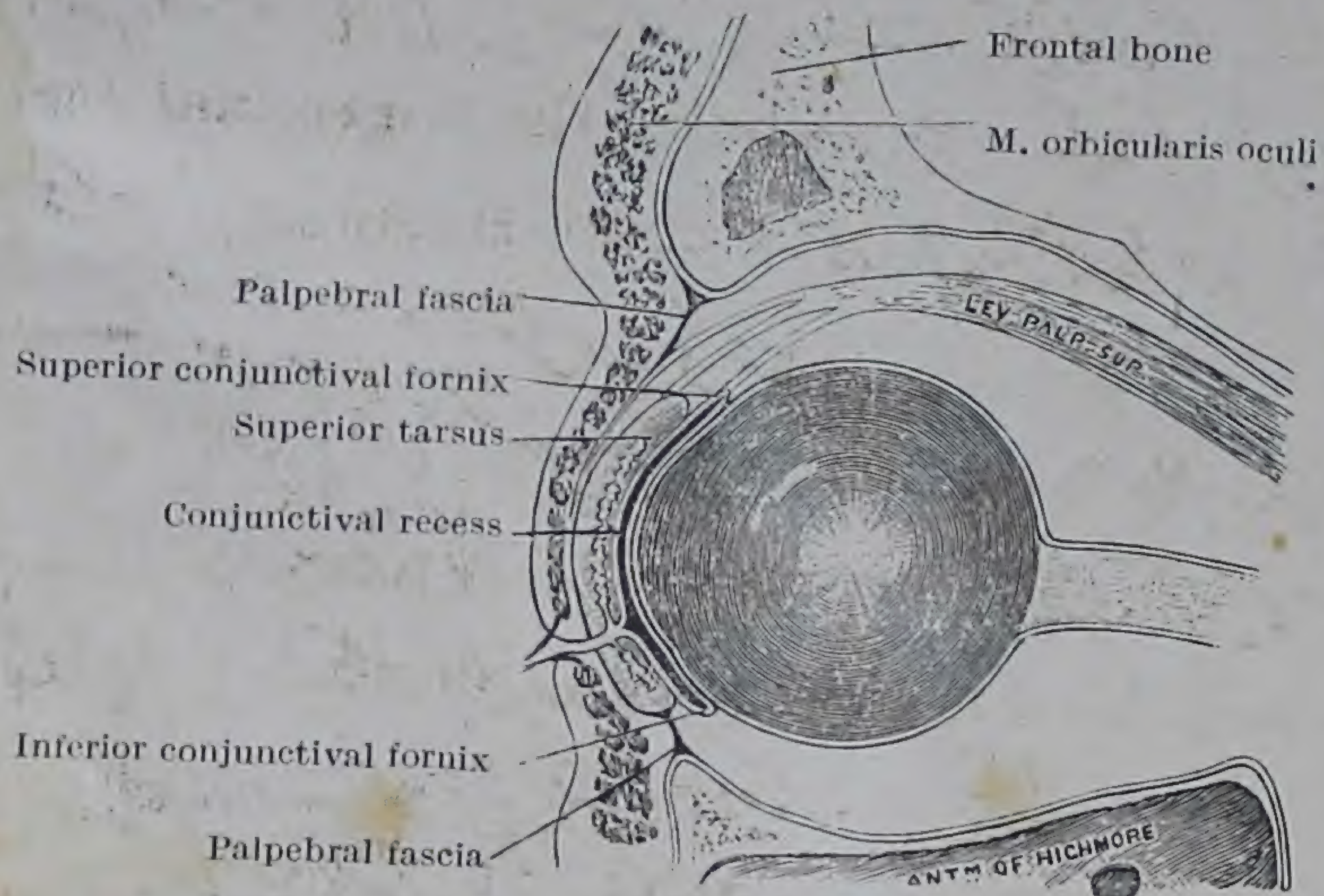
FIG. 8.—Diagram of the Structure of the Eyelids.

(orbicularis oculi) کے ریشے، اور اسکی پچھلی سطح کے جانبی حصے سے عضلہ محیطۃ العین کا دمعی حصہ (pars lacrimalis) چسپاں ہوتا ہے۔

عضلہ رافعۃ الجفن فوقانی (levator palpebræ superioris) ۔تقطیع کے موجودہ مرحلہ میں بالائی پپوٹہ کے عضلہ رافعہ کا محض اگلا پھیلا ہوا وتر نظر آسکتا ہے اور قاعدہ ہے کہ یہ بھی کامل طور پر اچھی طرح نظر نہیں آتا۔ یہ عضلہ محجری کھفہ کے اندر سے شروع ہوکر سامنے بڑھ کر بالائی پپوٹے کو جاتا اور ایک پھیلے ہوئے وتر میں ختم ہو جاتا ہے، جو تین ورقچوں (lamellæ) میں منقسم ہو جاتا ہے۔ ایک بالائی ورقچہ جو جفنی رداء کے بالائی حصہ کے ساتھ مخلوط وضم ہوکر بالائی غضروف جفنی کی اگلی سطح سے چسپاں ہو جاتا ہے۔ ایک درمیانی ورقچہ جو بالائی غضروف جفنی کے بالائی کنارے سے جڑا ہوا ہوتا ہے اور ایک زیرین ورقچہ جو ملتحمہ کے بالائی قبوہ (upper fornix) سے چسپاں ہوکر ختم ہو جاتا ہے۔ یہ عضلہ بالائی غضروف جفنی پر کھنچاؤ کے ذریعہ بالائی پپوٹہ کو اوپر اٹھاتا ہے اور ساتھ ہی یہ ملتحمہ کے بالائی قبوہ کو اوپر اٹھاتا ہے۔ اسے محرک العین عصب (oculo - motor nerve) سے رسد پہنچتی ہے۔

26

پپوٹوں کے عروق اور اعصاب۔ وسطانی ملتقے میں دو شریانیں یعنے عینی (ophthalmic) کی جفنی شاخیں (palpebral branches) جفنی رداء کو چھیدتی اور جانباً چلی جاتی ہیں، یعنی ایک اوپر کے پپوٹے میں اور دوسری نیچے کے پپوٹے میں۔ محجر کے جانبی حاشیہ کے قریب عینی کی دمعی شاخ کی ایک یا زائد شاخیں جفنی رداء کو چھیدتی اور عینی کی جفنی شاخوں کے ساتھ تفمم کرتی ہیں۔ اس طرح ہر پپوٹے کے حاشیہ کے قریب ایک شریانی محراب، محراب غضروف جفنی (arcus tarseus)، عضلہ محیطۃ العین اور غضروف جفنی کے مابین بن جاتی ہے۔

وریدیں وسطانی جانب ناک کی جڑ کی طرف دوڑتی اور جبہی اور زاویئی وریدوں کے اندر وا ہوتی ہیں۔

27

اعصاب کی تعداد نسبتۃً زیادہ ہوتی ہے اور یہ مختلف ماخذوں سے نکلتے ہیں۔ عضلہ محیطۃ العین کے مختلف حصوں کیلئے حرکی رشتکیں وجہی عصب کی صدغی اور وجنی شاخوں سے ماخوذ ہوتی ہیں۔ یہ جانبی حاشیوں سے داخل ہوتی ہیں۔ بالائی پپوٹے کیلئے چھوٹی حسی شاخیں ثلاثی توامی عصب کی پہلی یا عینی شاخ کی دمعی، فوق المحجری، فوق البکرہ (supra-trochlear) اور

تحت البکرہ (infra-trochlear) شاخوں سے آتی ہیں۔ نیچے کے پپوٹے کی عصبی رسد پانچویں دماغی عصب کی فکی شاخ کی تحت المجری شاخوں سے پہنچتی ہے۔ دمعی عصب محجر کے بالائی حاشیہ کے جانبی حصہ کے قریب جفنی رداء کو چھیدتا ہوا ملیگا۔ فوق المجری عصب فوق المجری کٹاؤ میں واقع ہے، اس مقام اتصال پر جہاں محجر کے بالائی حاشیہ کے جانبی دو ثلث اسکے وسطانی ایک ثلث سے ملتے ہیں۔ اور فوق المجری اور تحت المجری اعصاب جفنی رداء کو بالائی حاشیہ کے وسطانی سرے پر چھیدتے ہیں۔ تحت المجری عصب کی شاخیں تحت المجری ضفیرے کی جفنی شاخوں میں نیچے کے پپوٹے کو جاتی ہیں (صفحہ 20)۔

آلاتِ دمعیّہ

(apparatus lacrimalis)- اس عنوان میں حسب ذیل ساختیں شامل ہیں:- (۱) غدّہ دمعیہ (lacrimal gland) اور اسکی قناتیں (۲) ملتحمی تاچہ (conjunctival sac) (۳) نقطۂ دمعیہ (puncta lacrimalia) (۴) دمعی قناتیں (lacrimal ducts) (۵) دمعی تاچہ (lacrimal sac) (۶) انفی دمعی قنات (naso-lacrimal duct) (۷) عضلہ محیطتہ العین کا دمعی حصّہ۔

غدّہ دمعیہ

(glandula lacrimalis)- غدّہ دمعیہ محجری کہفہ کے بالائی اور جانبی حصّہ میں جبہی ہڈی کے وجنی زائدہ کی اوٹ میں واقع ہے۔ جفنی رداء کو محجر کے بالائی اور جانبی زاویہ کے مقام پر کاٹ کر اسکو منکشف کیا جاسکتا ہے۔ غدہ کا اگلا حصہ محجری حاشیہ سے قدرے آگے نکلتا ہوا اور ملتحمہ پر پڑا ہوا نظر آئیگا، اس مقام پر کہ جہاں آخرالذکر بالائی پپوٹے کے جانبی حصے سے کرۂ چشم پر منعکس ہوتا ہے۔ اگر غدہ کا اگلا حاشیہ اٹھا کر چاقو کی نوک کو باحتیاط اسکے نیچے کی جھلی میں اوپر اور نیچے داخل کیا جائے تو متعدّد نہایت باریک قناتیں غدہ سے نکل کر ملتحمہ کے بالائی قبوہ میں گذرتی ہوئی نظر آئینگی (تصویر 9)۔

اِن قناتوں کی تعداد مختلف ہوتی ہے، اور وہ افراز جسے وہ منتقل کرتی ہیں اور جس سے آنسو بنتے ہیں، بالائی پپوٹے کی غیر ارادی حرکت سے کرۂ چشم کی کھلی ہوئی سطح پر رواں ہو کر وسطانی ملتقے کی طرف چلا جاتا ہے۔ وہاں وہ نقطۂ دمعیہ کے اندر سے گذر کر دمعی قناتوں کے اندر داخل ہوجاتا ہے، اور یہ قناتیں اسے دمعی تاچہ میں لیجاتی ہیں، اور یہاں سے وہ انفی دمعی قنات میں سے ہو کر ناک کے زیریں منفذ (inferior meatus) میں چلا جاتا ہے۔ معمولی حالات میں دمعی افراز (آنسوؤں) کی مقدار محض چکنانے کے لئے کافی ہوتی ہے اور عملی طور پر یہ سب تبخیر کے ذریعہ کرۂ چشم کی سطح پر سے
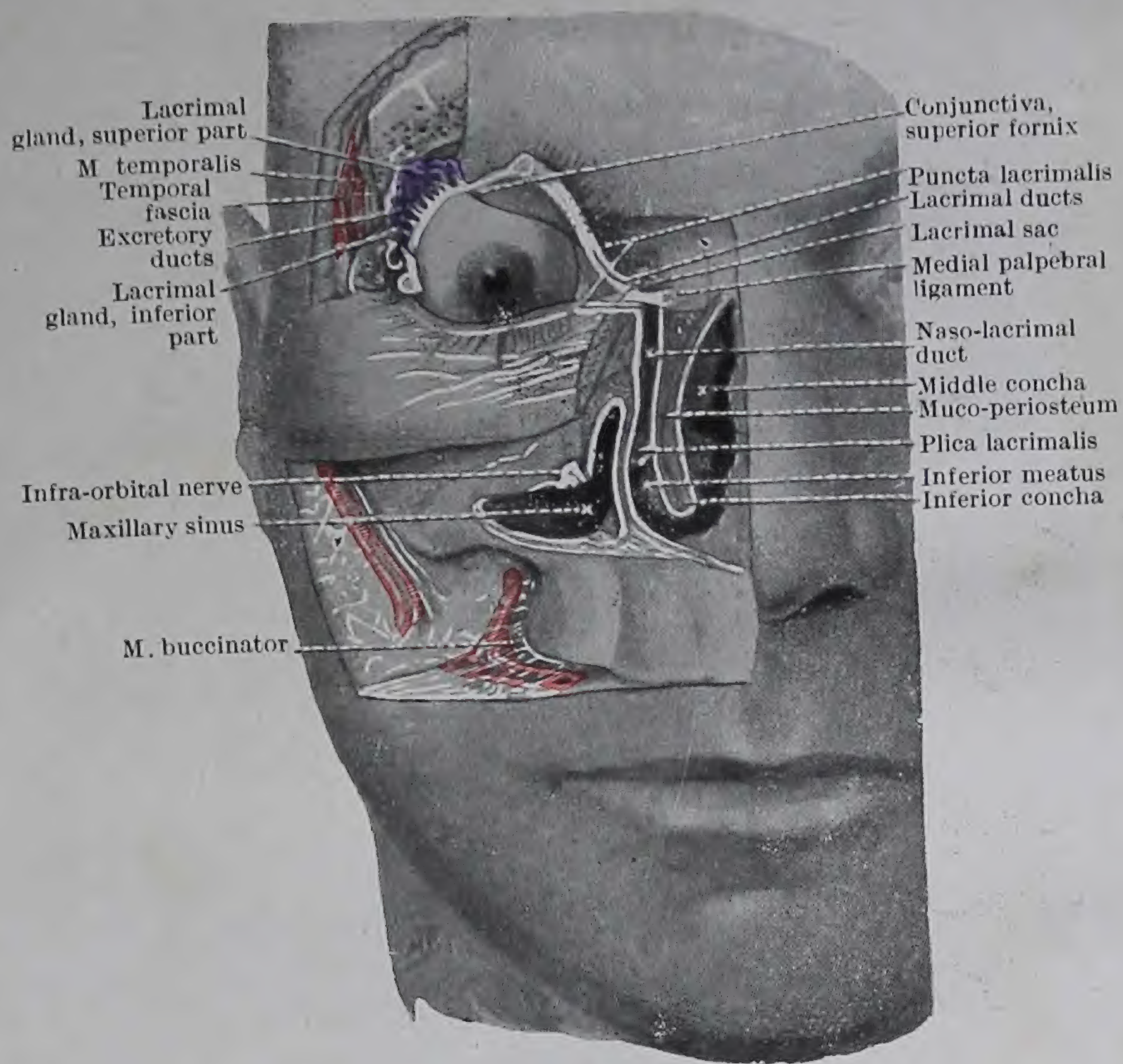
FIG. 9.—Dissection of Lacrimal Apparatus.
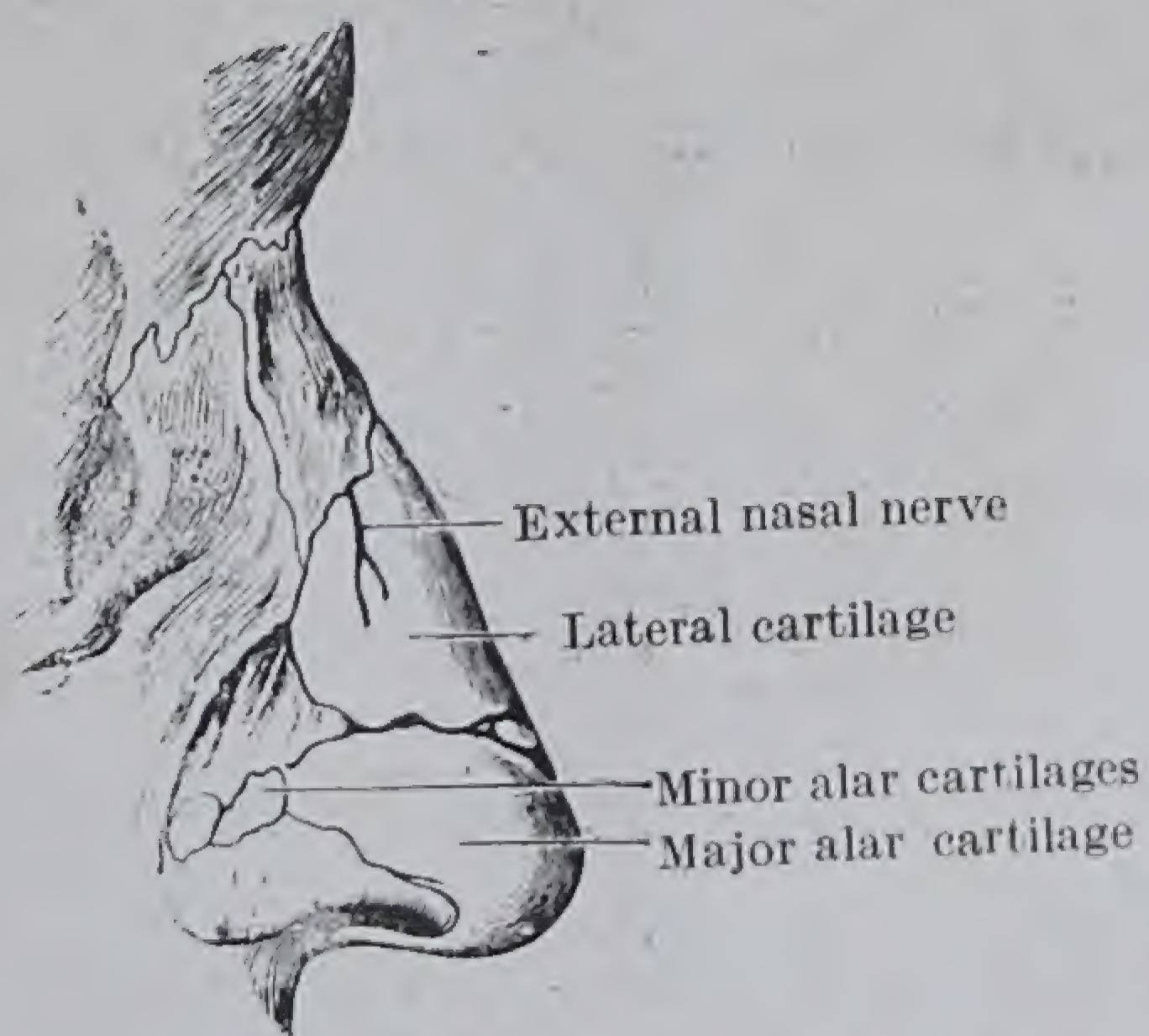
FIG. 10.—Cartilages of the Nose.

28

اڑجاتی ہے۔چنانچہ جب دمعی قناتوں اور دمعی تاچہ کو کاٹ کر خارج کردیا جاتا ہے (اور یہ کارروائی بعض حالات میں ضروری ہوتی ہے) تو تاوقتیکہ افراز کی مقدار حد سے زائد نہ ہو مریض کو آنسوؤں کے چھلکاؤ کی زیادہ تکلیف نہیں ہوتی لیکن اگر افراز کی مقدار اتنی زیادہ ہے کہ تبخیر کے ذریعہ نہ اڑ سکے تو معمولی حالات میں یہ زیادتی نقطۂ دمعیہ کی راہ سے قناتوں میں اور وہاں سے دمعی تاچہ اور انفی دمعی قنات میں ہو کر ناک کے زیریں منفذ کو چلی جاتی ہے۔ اگر افراز کی مقدار اس قدر کثیر ہو کہ وہ تبخیر اور مسیلیت (drainage) کے ذریعہ خارج نہ ہو سکے، تو اس کا کچھ حصہ فتحہ (rima) کی راہ آنسوؤں کی صورت میں بہہ کر نکل جاتا ہے۔

29

ملتحمی تاچہ (conjunctival sac)۔ ملتحمی تاچہ کا کہفہ پپوٹوں اور کرۂ چشم کے درمیان ایک امکانی فضا ہے۔ باہر کی طرف وہ فتحہ میں وا ہوتا ہے اور دمعی نقاط اور دمعی قناتوں کے ذریعہ دمعی تاچہ سے ارتباط رکھتا ہے۔

نقاط دمعیہ (puncta lacrimalia)۔ یہ پہلے ہی مذکور ہو چکا ہے کہ ہر پپوٹے کا نقطۂ دمعیہ برکۂ دمعیہ (lacus lacrimalis) کے جانبی حاشیہ میں واقع ہے (صفحہ 4)۔ اب چھوٹی سلائیاں نقاط دمعیہ کے اندر سے دمعی قناتوں میں اور قناتوں میں سے ہو کر دمعی تاچہ کے اندر گذارنا چاہیئے۔ (تصویر 9)۔

تاچہ دمعی (saccus lacrimalis)۔ دمعی تاچہ اُس قنال کا منہ بند بالائی سرا ہے جو محجر سے ناک کے زیریں منفذ تک پھیلتی ہے۔ وہ محجر کی وسطانی دیوار کے اگلے حصہ میں حفرۂ دمعیہ (fossa lacrimalis) کے اندر واقع ہے۔ وہ وسطانی جفنی رباط کے پیچھے ہوتا ہے اور اُس سے ایک لیفی پھیلاؤ حاصل کرتا ہے۔ جانبی رُخ پر اور اپنی پشت کے جانبی حصہ پر وہ عضلۂ محیطۃ العین کے حصۂ دمعیہ سے ڈھکا ہوا ہوتا ہے۔ دمعی قناتیں اسکے پیش جانبی رُخ میں وسطانی جفنی رباط کی اوٹ میں وا ہوتی ہیں۔ نیچے وہ انفی دمعی قنات کے ساتھ تسلسل رکھتا ہے۔ تاچۂ دمعی کی دیوار کو قطع کر کے ایک سلائی انفی دمعی قنات کی راہ سے ناک کے زیریں منفذ میں داخل کرنی چاہیئے۔ نوٹ کرو کہ جب سلائی قنات کے اندر جاتی ہے تو وہ نیچے کو، جانبًا اور قدرے پیچھے کی طرف میلان رکھتی ہے۔

عضلۂ محیطۃ العین کا حصۂ دمعیہ (pars lacrimalis m. orbicularis oculi) [قدیم نام ناشر تنندۂ غضروف جفنی؛ tensor tarsi] وسطانی جفنی رباط کے جانبی حصہ کے پچھلے رخ سے نکلتا ہے اور پیچھے اور وسطانی جانب سے تاچۂ دمعی کے جانبی حصہ کے گرد گذر کر دمعی ہڈی کے عرف دمعی

(crista lacrimalis) تک جاتا اور اس سے چسپاں ہو جاتا ہے۔ جب یہ منقبض ہوتا ہے تو ناچہ دمعی کو مضغوط کر دیتا (دباتا) ہے، جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دمعی افراز کا بہاؤ ناک کے اندر آسانی کے ساتھ ہونے لگتا ہے۔

انفی دمعی قنات

(ductus naso-lacrimalis) — انفی دمعی قنات تقطیع کے ایک مابعد مرحلہ میں دیکھی جائیگی۔ یہ ناک کی جانبی دیوار میں ایک عظمی قنال میں واقع ہے اور ناچہ دمعی سے شروع ہو کر منفذ زیرین کے بالائی اور اگلے حصہ تک پھیلتی ہے۔ اس کا طول تقریباً ½ ۱۲ ملی میٹر (نصف انچ) ہے اور اسکی دیواریں مخاطی گرد عظمہ (muco-periosteum) سے بنتی ہیں۔ اسکے زیرین سرے کے وسطانی جانب غشائے مخاطی کی ایک چھوٹ ثنیہ دمعیہ (plica lacrimalis) ہوتی ہے جو ایک دامنی مصرع (flap-valve) کی طرح کام دیتی ہے (تصویر 6)۔

تقطیع

:— چہرہ کی تقطیع کو انفی غضاریف (nasal cartilages) اور ثلاثی توامی عصب کی عینی شاخ کی بیرونی انفی شاخ (external nasal branch) کے امتحان کے ساتھ ختم کر دینا چاہیے۔ یہ عصب انفی ہڈی کے زیرین حاشیہ اور ناک کے جانبی غضروف کے مابین نکلتا ہوا ملیگا۔ خروج کے بعد وہ نیچے ناک کی نوک کو جاتا اور جلد میں عصبی ریشے پھیلاتا جاتا ہے۔ اسکے منکشف کرنیکے بعد عضلۂ انفیہ (nasalis) اور باقی ماندہ جلد کو اتار لو اور ناک کے غضروفی حصہ کا معائنہ کرو۔ 30

غضاریفِ انف

(cartilagines nasi) فاصلی غضروف (septal cartilage) کے علاوہ، جس کا مطالعہ انفی کہفوں کی تقطیع کے دوران میں زیادہ مناسب ہوگا، ناک کے ہر دو جانب دو غضروفی صحفے پائے جائینگے:—

(۱) جانبی غضروف (lateral cartilage)۔

(۲) غضروف جناح (cartilage of the ala)۔

جانبی غضروف کی شکل مثلث نما ہوتی ہے۔ اس کا پچھلا حاشیہ انفی ہڈی کے زیرین حاشیہ اور فک اعلیٰ کے انفی کٹاؤ (nasal notch) کے تیز حاشیہ سے چسپاں ہوتا ہے۔ وسطانی حاشیہ کا بالائی حصہ مقابل جانب کے متناظر غضروف کے ساتھ، نیز ناک کے فاصلی غضروف کے

سامنے کے ماتحت حاشیہ کے ساتھ تسلسل رکھتا ہے۔ لیکن جانبی غضاریف کے وسطانی حاشیوں کے زیرین حصے ایک خفیف فاصلے کے ذریعہ ایک دوسرے سے علیحدہ ہیں، جس میں انفی فاصلی غضروف کا حاشیہ دکھلائی دیتا ہے۔ جانبی غضروف کا زیرین حاشیہ جناحی غضروف کے جانبی حصہ کے ساتھ جڑا ہوا ہوتا ہے۔

جناحی غضروف ایک خمیدہ صحفہ ہے جو سوراخ بینی کے اگلے حصہ کے گرد مڑا ہوا ہوتا ہے۔ اسکا جانبی حصہ جو بیضوی شکل کا ہوتا ہے، نہ تو نیچے نتھنے کے حاشیہ تک اور نہ پیچھے فک اعلیٰ کے انفی کٹاؤ تک پہنچتا ہے۔ اسکے اور اُس ہڈی کے درمیان کا فاصلہ لیفی بافت سے بھرا ہوا ہوتا 31 ہے جس میں غضروف کے ایک یا دو چھوٹے جزیرے (cartilagines minores vel sesamoideae) دکھلائی دیتے ہیں۔ سامنے کی طرف غضروف کا خمیدہ حصہ اپنے مقابلہ ہمسایہ کے ساتھ متماس ہوکر ناک کی نوک بناتا ہے۔ غضروف کا وسطانی حصہ ایک تنگ دھجی ہے، جو فاصلی غضروف کے زیرین حصہ کے مقابل واقع ہے، اور اُس سے نیچے قدرے آگے بڑھ کر نتھنے کے حاشیہ کو وسطانی جانب پر سہارا دیتا ہے۔ اسکی پچھلی انتہا قدرے جانبیاً پھری ہوئی ہوتی ہے۔

گردن کا پہلو

تقطیع خانہ میں لاش لائے جانے کے بعد جو تھے دن اُسے پشت کے بل رکھدیا جاتا ہے۔ اب سر اور گردن کے تقطیع کاروں کو لازم ہے کہ گردن کے پہلو کا امتحان کریں اور پچھلے مثلث (posterior triangle) کی تقطیع شروع کریں۔

گردن کا پہلو نیچے ترقوہ ہڈی (clavicle) سے اوپر جانہ کے زیرین حاشئے، ٹیمپورل ہڈی کے حلمی (mastoid) حصے اور قذالی ہڈی (occipital bone) کے بالائی قفائی خط (superior nuchal line) سے محدود ہوتا ہے۔ سامنے کی طرف وہ وسطی مستوی تک اور پیچھے عضلہ منحرفہ (trapezius) کے اگلے کنارے تک پھیلتا ہے۔ عضلہ قصیہ حلمیہ (sterno-mastoid) اسکو اگلے اور پچھلے دو حصوں، یعنے اگلے مثلث (anterior triangle) اور پچھلے مثلث (posterior triangle) میں تقسیم کرتا ہے۔ اگر سر کو مقابل جانب کو کھینچ لیا جائے تو عضلہ قصیہ حلمیہ صدغی ہڈی (temporal bone) کے حلمی حصہ اور قذالی ہڈ

کے قفائی خط سے نیچے اتر کر ترقوہ کے قصی ثلث کے بالائی کنارے اور ید القص (manubrium sterni) کی اگلی سطح تک جاتا ہوا نظر آئیگا۔

پچھلے خطے کے زیرین حصہ میں عضلۂ قصیہ حلمیہ کے پیچھے اور ترقوہ کے درمیانی محدب ثلث کے اوپر ایک نشیب ہے، جسے فوق الترقوی حفرۂ کبیر (fossa supraclavicularis major) کا نام بایں وجہ دیا گیا ہے کہ وہ ایک دوسرے چھوٹے نشیب سے ممیز ہوسکے، جسے فوق الترقوہ حفرۂ صغیرہ (fossa supraclavicularis minor) کہتے ہیں، جو ترقوہ کے قصی سرے کے اوپر عضلۂ قصیہ حلمیہ کے قصی اور ترقوی سروں کے درمیان واقع ہے۔ فوق الترقوہ حفرۂ کبیر عضدی ضفیرے (brachial plexus)، تحت الترقوہ شریان (subclavian artery) کے تیسرے حصہ اور فوق الترقوہ لمفائی غدد (supraclavicular lymph glands) پر مترا کب ہوتا ہے۔ فوق الترقوہ حفرۂ صغیرہ اندرونی وداجی ورید (internal jugular vein) کے زیرین حصے کے محلِ وقوع پر دلالت کرتا ہے۔

32

پچھلا مثلث

(POSTERIOR TRIANGLE)

تقطیع - پچھلے مثلث کے حدود اور مشمولات کو منکشف کرنے کے لئے جلد کے اندر مندرجۂ ذیل تین شگاف دو۔ (۱) اذین (auricle) یعنے کان کے پیچھے سے صدغی ہڈی کے حلمی حصّے کے بالائی حاشیہ اور بالائی قفائی خط (superior nuchal line) کے برابر برابر لیکر بیرونی قذالی ابھار (external occipital protuberance) تک۔ (۲) ترقوہ کے قصی سرے سے لیکر اسکے اخرمی (acromial) سرے تک۔ (۳) پہلے اور دوسرے شگاف کے اگلے انتہائی سروں کو ایک ایسے شگاف کے ذریعہ سے ملاو جو بیرونی سمعی منفذ (external acoustic meatus : بیرونی سوراخ گوش)

کی پشت کے برابر برابر ہوتا ہوا عضلۂ قصبیہ حلمیہ کے وسط کے نیچے جاکر ختم ہوتا ہے۔ اس طرح نشان کردہ جلد کے پلے (flap) کو سامنے سے پیچھے کی طرف الٹ دو اور نوٹ کرو کہ مثلث کے بالائی اور پچھلے حصے پر کی جلد زیرین اور اگلے حصہ پر کی جلد کے نسبت زیادہ دبیز ہے۔

جلد الٹ دینے کے بعد اوپری رداء (superficial fascia)، اور عضلۂ عریضہ (platysma) کا زیرین حصّہ منکشف ہو جائیگا۔

پچھلے مثلث کے خطے میں اوپری رداء نسبتہً پتلی ہوتی ہے، اور اُسکے زیرین اور اگلے حصّے میں عضلۂ عریضہ کا زیرین اور پچھلا حصہ دبا ہوا ہوتا ہے۔

عضلۂ عریضہ (m. ptatysma) عضلۂ عریضہ ایک پتلی عضلی چادر ہے، جو تحت الترقوہ خطے کی اوپری رداء میں شروع ہوکر ترقوہ پر سے عبور کرکے اور گردن کے پہلو کی اوپری رداء میں سے ہوکر چہرے کے طرف صعود کرتی ہے، جہاں اسکے بالائی حاشیہ کا معائنہ اس سے پہلے کیا جاچکا ہے (صفحہ 7) عضلۂ عریضہ پچھلے مثلث کے زیرین اور اگلے حصّہ کو اور اگلے مثلث کے بالائی اور زیرین حصّہ کو ڈھانکتا ہے۔ اسے وجہی عصب کی عنقی شاخ سے رسد پہنچتی ہے، جو غدۂ نکفیہ کے زیرین سرے میں سے باہر نکلتی ہے۔

تقطیع — عضلۂ عریضہ کے زیرین حصّہ میں ترقوہ کے خط کے برابر برابر ایک شگاف دو اور اس شگاف سے اوپر کے حصّہ کو اوپر اور سامنے کی طرف الٹ دو۔ شگاف لگاتے وقت اور عضلہ کو اولٹتے وقت اِس امر کی احتیاط رکھو کہ فوق الترقوہ جلدی اعصاب (supra-clavicular cutaneous nerves) اور خارجی وداجی ورید (external jugular vein) کو، جو راست عضلۂ عریضہ کی اوٹ میں واقع ہیں، زخم نہ پہنچنے پائے۔

عضلۂ عریضہ کو اُلٹنے کے بعد خارجی وداجی ورید کو صاف کرو، جو غدۂ نکفیہ کے زیرین سرے سے شروع ہوکر پیچھے کے طرف جھکتی ہوئی نیچے کے طرف پچھلے مثلث کے زیرین اور اگلے زاویہ کو جاتی ہے، جہاں وہ عمقی رداء (deep fascia) کو چھیدتی ہے (دیکھو صفحات 40,34 اور تصویر 15,11)۔ ورید کو صاف

کرتے وقت خیال رکھو کہ عنقی جلدی عصب (nervus cutaneus colli) کو مضرت نہ پہنچنے پائے۔ یہ عصب بعض اوقات ورید کے طول کے تقریباً وسط پر سے اوپری طور پر عرضاً عبور کرتا ہے۔ پچھلی اذینی ورید (posterior auricular vein) کو تلاش کر کے صاف کرلو۔ یہ کان کے پیچھے سے نیچے کی طرف جاکر جانہ کے زاویہ کے مستوی سے قدرے نیچے خارجی وداجی ورید میں شامل ہو جاتی ہے۔ ازاں بعد عنقی ضفیرہ (cervical plexus) کی اوپری عصبی شاخوں کو، جہاں یہ عمقی رداء کو چھیدتی ہیں، تلاش کر کے صاف کرلو۔ یہ شاخیں حسب ذیل ہیں :— (۱) نازل شاخیں (descending branches) یعنے اگلے، وسطی، اور پچھلے فوق الترقوہ اعصاب (anterior, middle & posterior supra-clavicular nerves) (۲) ایک مستعرض شاخ (transverse branch) یعنے عنقی جلدی عصب (nervus cutaneous colli) [قدیم نام مستعرض عنقی (transverse cervical)] (۳) صعودی شاخیں (ascending branches) یعنی اذینی کبیر (great auricular) اور قذالی صغیر (lesser occipital) (تصویر 11،15)—

33

اگلے اور وسطی فوق الترقوہ اعصاب (anterior and middle supra-clavicular nerves)

ترقوہ سے بالکل اوپر ہی عمقی رداء کو چھیدتے ہوئے ملینگے یعنے اگلے اعصاب عضلۂ قصبیہ حلیمہ کے پچھلے حاشیہ کے پاس، اور وسطی اعصاب ترقوہ کے انحداب کے اوپر۔ یہ اعصاب صدری خطے میں دوسری پسلی کے زیرین حاشیہ تک نازل ہوتے ہیں اور ان کے زیرین حصوں کو بازو کا تقطیع کار منکشف کریگا۔ پچھلے فوق الترقوہ اعصاب (posterior supra-clavicular nerve) عمقی رداء کو کسی قدر بلند تر لیول پر چھیدتے ہیں۔ وہ عضلۂ منحرفہ (trapezius) کے زیرین اور اگلے حصے پر عرضاً نازل ہو کر اخرمی خطے (acromial region) کو اور عضلۂ ذالیہ (deltoid) کے قریبی حصہ پر بازو کی جلد کو جاتے ہیں، جہاں انھیں بازو کا تقطیع کار منکشف کریگا (تصویر 11)۔

34

عمقی رداء (deep fascia)۔ یہ پچھلے مثلث کی اوپری سرحد یا چھت بناتی ہے۔ نیچے یہ ترقوہ کے درمیانی ثلث کے بالائی کنارے سے چسپاں ہے۔ سامنے عضلۂ قصبیہ
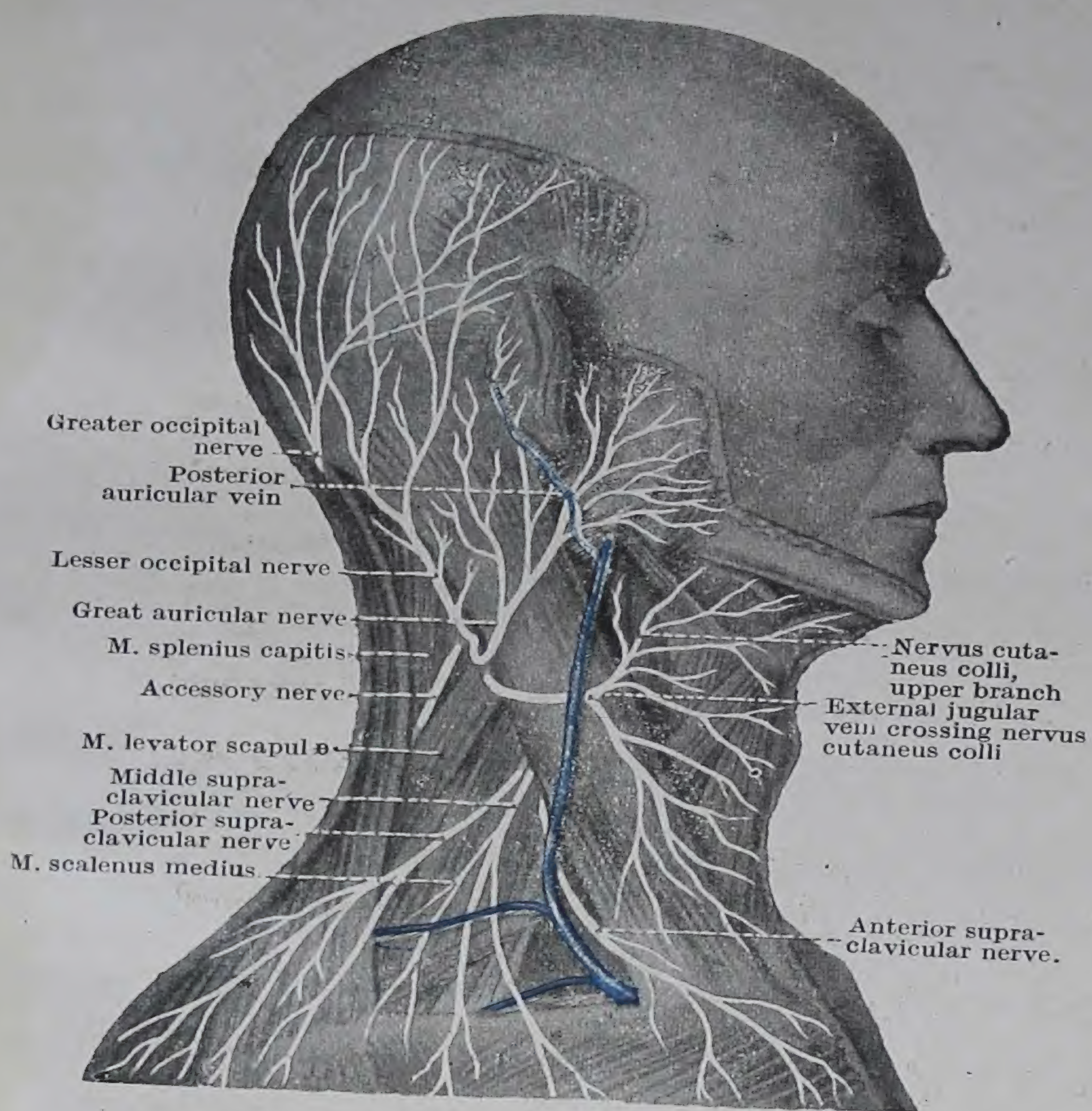
FIG. 11.—The superficial branches of the Cervical Plexus.

حلمیہ کی رداء کے ساتھ مسلسل ہے، اور پیچھے عضلۂ منحرفہ کی رداء کے ساتھ۔ عمقی رداء کو ذیل کی ساختیں چھیدتی ہیں:۔ (۱) عنقی ضفیرہ کی فوق الترقوہ شاخیں۔ (۲) بیرونی وداجی ورید۔ (۳) مستعرض عنقی (transverse cervical) مستعرض کتفی (transverse scapular) [قدیم نام فوق الکتفی (supra-scapular)] اور قذالی (occipital) شرائین کی چھوٹی جلدی شاخیں اور گاہے خود قذالی شریان بھی۔

یہ رداء کچھ زیادہ مضبوط نہیں ہے اور اکثر اسے ایک مسلسل چادر کی صورت میں منکشف کرنا مشکل ہوتا ہے۔ مثلث کے بالائی حصّہ پر یہ ایک ہی تہ رکھتی ہے، لیکن نیچے دو ورقچوں، ایک اوپری اور دوسرے عمقی، میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ اوپری تہ، جو پہلے ہی منکشف کر لی گئی ہے، ترقوہ ہڈی کے بالائی کنارے سے چسپاں ہے، سامنے عضلۂ قصیہ حلمیہ سے لیکر پیچھے عضلۂ منحرفہ تک۔ بیرونی وداجی ورید اور فوق الترقوہ اعصاب اس رداء کو چھیدتے ہیں۔

تقطیع۔ فوق الترقوہ اعصاب کو اوپر کی طرف عمقی رداء میں سے عضلۂ قصیہ حلمیہ کے پچھلے کنارے تک منکشف کرو۔ پھر اُن کو علیحدہ کھینچ کر ترقوہ کے بالکل اوپر ہی اور عضلۂ قصیہ حلمیہ کے پچھلے کنارے کے برابر برابر عمقی رداء کی اوپری تہ میں سے شگاف دو اور اُسے اوپر کی جانب الٹ دو۔ چھریا (scalpel) کا دستہ ترقوہ کے پیچھے داخل کرو اور دیکھو کہ وہ نیچے اس ہڈی کی زیرین سطح کے پچھلے کنارے تک داخل کیا جا سکتا ہے۔ اس سے آگے دستہ کے داخلہ میں عمقی رداء کی دوسری تہ، جو اس حاشیہ سے چسپاں ہے، مزاحم ہوتی ہے جہاں یہ تہ ضلعی زاغنولی غشاء (costo-coracoid membrane) کے پچھلے ورقچہ کے ساتھ مخلوط و ضم ہو جاتی ہے۔ چاقو کا دستہ آگے کی طرف عضلۂ قصیہ حلمیہ کے عمق میں داخل کرو اور دیکھو کہ اُسے بغیر زیادہ زور لگائے وسطی جانب داخل کیا جا سکتا ہے، یہاں تک کہ وہ وسطی مستوی پر سے عرضاً عبور کر لے۔ چنانچہ پچھلے مثلث کے زیرین حصہ میں کی عمقی رداء کی دو تہوں کے درمیان کی فضاء، سامنے کی طرف اُس فضاء کے ساتھ تسلسل رکھتی ہے جو ید القص (manubrium sterni) کے اوپر اور پیچھے، گردن کے اگلے حصے کی عمقی رداء کی پہلی اور دوسری تہوں کے درمیان واقع ہے۔ آخر الذکر فضاء جانبی طرف زاغنولی زائدہ (coracoid process) تک پھیلتی ہے، اور اوپر عضلۂ کتفیہ لامیہ

(omo-hyoid) کے پچھلے پیٹے تک، جو ترقوہ سے قدرے اوپر واقع ہوتا ہے۔ اس فضائی بافت کو نکال ڈالو جو عمقی رداء کی دو تہوں کے درمیان موجود ہے، اور بیرونی وداجی (external jugular) ورید کے اور زیادہ حصے کو اور مستعرض عنقی (transverse cervical) اور مستعرض کتفی (transverse scapular) (فوق الکتف : supra scapular) وریدوں کے منتہی حصوں کو، جہاں وہ بیرونی وداجی ورید کے پچھلے کنارے میں شامل ہوتی ہیں، منکشف کردو۔ بیرونی وداجی ورید کے زیرین حصہ کو پیچھے کی طرف کھینچ کر اسکے اگلے حاشیہ کے اندر اگلی وداجی (anterior jugular) ورید کے اختتام کو منکشف کرو۔ ترقوہ کے پیچھے باحتیاط تقطیع کرو اور مستعرض کتفی (فوق الکتف) شریان کو تلاش کرو۔ عمقی رداء کی دوسری تہ کا تعاقب اوپر کی طرف کرکے دیکھو کہ وہ اُس رداء کے ساتھ تسلسل رکھتی ہے جو عضلہ کتفیہ لامیہ (omo-hyoid muscle) کے پچھلے پیٹے کو گھیرتی ہے۔ درحقیقت عمقی رداء کی دوسری تہ کا تناؤ ہی اِس عضلہ کے پچھلے پیٹے کو اُسکی ٹھیک وضع پر قائم رکھتا ہے (تصویر 51)۔

عمقی رداء کے بقیہ حصوں کو، پہلے مثلث کے بالائی حصے اور پھر زیرین حصہ میں سے نکالدو، اور مثلث کے فرش اور باقی ماندہ مشمولات کو منکشف کرو۔

عضلہ قصیہ حلمیہ کے پچھلے کنارے کے بالائی ایک ثلث اور زیرین دو ثلث کے مقام اتصال کے خطے سے شروع کرکے بڑے اُذینی (great auricular)، چھوٹے قذالی (lesser occipital) اور معین (aceessory) اعصاب اور عنقی جلدی عصب (nervus cutaneus colli) کو تلاش کرلو۔ بڑا اذینی عصب نہایت آسانی سے دستیاب ہوجاتا ہے۔ وہ اوپر بتلائے ہوئے خطے میں عضلہ قصیہ حلمیہ کے پچھلے کنارے کے گرد گھوم کر بیرونی وداجی ورید سے متوازیاً اور قدرے اوپر اور پیچھے ہوکر اوپر اور سامنے کی طرف دوڑتا ہے۔ چھوٹا قذالی بڑے اذینی سے قدرے اوپر معین عصب کے زیرین کنارے کے گرد گھومتا ہوا ملیگا اور عنقی جلدی عصب بڑے اُذینی سے قدرے نیچے واقع ہے۔

چھوٹے قذالی اور بڑے اذینی اعصاب کا تعاقب ان کے اختتامات تک کرو، لیکن عنقی جلدی عصب کا تعاقب صرف اُسی نقطہ تک کرنا چاہئیے جہاں وہ بیرونی وداجی ورید پر سے اوپری طور پر یا عمقاً عبور کرتا ہے۔ بالآخر وہ بالائی اور زیرین منتہی شاخوں میں منقسم ہوجاتا ہے۔

جو اگلے مثلث کی تقطیع کرتے وقت دیکھی جائینگی۔

صغیر قذالی عصب (nervus occipitalis minor)۔ چھوٹا قذالی عصب دوسرے عنقی عصب (second cervical nerve) کی حسّی شاخ ہے۔ وہ عضلۂ قصبیہ حلمیہ کی اوٹ سے نکل کر تھوڑے فاصلہ تک اُسکے پچھلے کنارے کے برابر برابر اوپر چڑھتا ہے۔ پھر اس عضلہ کی اوپری سطح پر آکر عمقی رداء کو چھیدتا اور قذالی (occipital)، حلمی (mastoid) اور اذینی (auricular) شاخوں میں منقسم ہو جاتا ہے۔ قذالی اور حلمی شاخیں انہیں خطوں کی جلد میں جو انکے ناموں سے ظاہر ہیں، رسد پہنچاتی ہیں۔ اذینی شاخ کان کی جمجمی سطح کے بالائی ثُلث کی جلد میں پھیلتی ہے۔

کبیر اذینی عصب (nervus auricularis magnus)۔ بڑا اذینی عصب دوسرے اور تیسرے عنقی اعصاب سے نکلتا ہے۔ عضلۂ قصبیہ حلمیہ کے پچھلے حاشیہ کے گرد گھومنے کے بعد وہ اوپر اور سامنے کو عضلۂ قصبیہ حلمیہ کی اوپری سطح پر دوڑتا اور جانہ کے زاویہ کی طرف جاتا ہے۔ وہ منقسم ہو کر منتہی شاخوں کے تین گروہ بناتا ہے۔ یعنے حلمی (mastoid)، اذینی (auricular) اور وجہی (facial)۔ حلمی شاخیں حلمی خطے کی جلد کو جاتی ہیں۔ اذینی شاخیں کان کی جمجمی سطح کے زیرین دو ثلث کی جلد اور کان کی جانبی سطح زیرین ایک ثلث کی جلد کو رسد پہنچاتی ہیں۔ وجہی شاخیں، جو اس سے پہلے دیکھی جا چکی ہیں، چہرہ کے پچھلے حصہ میں، نکفی (parotid) اور مضغی (massteric) خطوں کے اندر منشعب ہوتی ہیں۔ انکی بعض رشتکیں غدۂ نکفیہ کے جرم میں داخل ہوتی ہیں۔

36

تقطیع۔ معین عصب (accessory nerve) کو جیسے پہلے عضلۂ قصبیہ حلمیہ کے پچھلے کنارے کے بالائی ایک ثلث اور زیرین دو ثلث کے مقام اتصال پر تلاش کر لیا تھا، اب نیچے اور پیچھے کی طرف مثلث میں سے ہو کر اس مقام تک منکشف کر لینا چاہیئے جہاں وہ عضلۂ منحرفہ (trapezius) کی اوٹ میں، اس عضلہ کے اگلے حاشیہ کے بالائی دو ثلث اور زیرین ایک ثلث کے مقام اتصال کے قریب غائب ہو جاتا ہے۔ اس عصب کو صاف کرتے وقت تیسرے اور چوتھے عنقی اعصاب کی ان چھوٹی شاخوں (twigs) کو

تلاش کرنیکی سعی کرو، جو پچھلے مثلث کے اندر اس سے ارتباط حاصل کرتی ہیں۔

اسکے بعد عضلۂ کتفیہ لامیہ کے پچھلے پیٹے کی طرف متوجہ ہو، جو مثلث کے زیرین حصہ پر سے عرضاً عبور کرتا ہے۔ دیکھو کہ وہ مثلث کو ایک بڑے بالائی یا قذالی اور ایک نسبتہً چھوٹے زیرین یا تحت الترقوی حصے میں تقسیم کر دیتا ہے۔ اس عضلہ کی سطح پر کی رداویں سے عضلی ریشوں سے متوازی شگاف لگاؤ اور اسے اوپر اور نیچے کی طرف الٹ دو۔ پھر عضلہ کے بالائی کنارے کو جانباً الٹ دو اور عروہ تحت اللسانی (ansa hypoglossi) سے آنیوالے عصب کو تلاش کرو جو عضلۂ قصیبہ حلمیہ کی اوٹ سے باہر نکلتا ہے اور عضلۂ کتفیہ لامیہ (omo-hyoid) کے پچھلے پیٹے کی عمقی سطح میں اسے رسد پہنچانے کیلئے داخل ہوتا ہے۔

اب پچھلے مثلث کے بالائی حصہ کی غشائی چھت کے جو کچھ حصے اب بھی موجود ہیں انھیں خارج کر دو اور ماتحت خانہ دار بافت میں جو متعدد لمفی غدد واقع ہیں انھیں دیکھو۔ یہ عضلۂ قصیبہ حلمیہ کے پچھلے کنارے کے برابر برابر عنقی اعصاب کے تنون اور شاخوں سے اوپری رخ میں واقع ہیں۔ مثلث کے راس میں قذالی شریان (occipital artery) کو تلاش کرو، جو یا تو عضلۂ مربعہ منحرفہ (trapezius) اور عضلۂ قصیبہ حلمیہ کے متصلہ کناروں کے درمیان باہر نکلتی ہے، یا قدرے پیچھے ہٹ کر عضلۂ مربعہ منحرفہ کو چھیدتی ہے۔

اوپر معین عصب (accessory nerve) اور نیچے عضلہ کتفیہ لامیہ (omo - hyoid) کے پچھلے پیٹے کے درمیان مندرجہ ذیل کو تلاش کرو:— (۱) ضفیرۂ عضدی (brachial plexus) کا بالائی حصہ۔ (۲) اسکی وہ شاخ جو عضلۂ تحت الترقوہ کو جاتی ہے۔ (۳) اسکی فوق الکتفی شاخ (supra-scapular branch) (۴) اسکی ظہری کتفی شاخ (dorsalis scapulæ branch) (۵) اسکی طویل صدری شاخ (long thoracic branch) (۶) تیسرے اور چوتھے عنقی اعصاب سے نکل کر عضلۂ رافع الکتف (levator scapulæ) میں جانیوالی شاخیں۔ (۷) تیسرے اور چوتھے عنقی اعصاب سے نکلنے والی شاخیں جو عضلۂ مربعہ منحرفہ کو جاتی ہیں، اور دوسری وہ شاخیں جو پچھلے مثلث کے اندر معین عصب کے ساتھ ارتباط

حاصل کرتی ہیں اور (۸) متعرض عنقی شریان (transverse cervical artery) کا بالائی اور پچھلا حصہ۔ متعرض عنقی شریان کو تلاش کر لو، جبکہ وہ عضلہ کتفیہ لامیہ (omo-hyoid) کے بالائی کنارے کی اوٹ سے نکل کر ظاہر ہوتی ہے۔ وہ اوپر اور پیچھے کے طرف دوڑتی ہے۔ اسکے بعد عضلہ تحت الترقوہ کو رسد پہنچانے والے عصب کو تلاش کرو، جو عمقی ردا کی اوٹ میں عضلہ کتفیہ لامیہ سے اوپر عضلہ قصیہ حلمیہ سے عین پیچھے ہی واقع ہوتا ہے۔ اس کا تعاقب اوپر کی طرف اسکے مبدا تک کرو، جو پانچویں اور چھٹے عنقی اعصاب کے اتصال سے بنے ہوئے ایک تنہ سے ہوتا ہے۔ آخرالذکر اعصاب کو اور ساتویں عنقی عصب کے بالائی حصّے کو، جو عین انکے نیچے واقع ہے، صاف کرلو۔ پھر فوق الکتفی عصب کو تلاش کرو جو پانچویں اور چھٹے عصب سے بنے ہوئے تنے کے جانبی حاشیہ سے نکلتا ہے۔ وہ عضلہ کتفیہ لامیہ کے پچھلے پیٹے کے اگلے حصہ سے بالکل اوپر واقع ہوتا ہے، اور پچھلے حصہ کی اوٹ میں غائب ہوجاتا ہے۔ پانچویں اور چھٹے عنقی اعصاب سے بنے ہوئے مشترکہ تنے کو آگے کی طرف الٹ کر اسکے پیچھے طویل صدری عصب (long thoracic nerve) کی بالائی جڑوں کو دیکھو، جو پانچویں اور چھٹے عصب سے نکلتی ہیں اور عضلہ اخمعیہ وسطیہ (scalenus medius) کے ریشوں میں سے ہوکر باہر خارج ہورہی ہیں۔ ظہری کتفی عصب (nervus dorsalis scapulæ) [قدیم نام:۔ (nerve to the rhomboids)] فوق الکتفی عصب (supra scapular nerve) کے نسبت قدرے بلند تر مستوی پر واقع ہے۔ وہ پانچویں عنقی عصب سے نکل کر نیچے اور پیچھے کی طرف دوڑتا اور مثلث کے فرش میں سے ہوکر اوپر عضلہ رافع الکتف (lavator scapulæ) اور نیچے عضلہ اخمعیہ وسطیہ (scalenus medius) کے متصلہ کناروں کے درمیان غائب ہوجاتا ہے۔ ظہری کتفی عصب سے اوپر وہ شاخیں ہیں جو تیسرے اور چوتھے عنقی اعصاب سے نکل کر عضلہ مربعہ منحرفہ کو جاتی ہیں، نیز وہ ارتباطات ہیں جو معین عصب کے ساتھ واقع ہوتے ہیں۔

37

جب متذکرہ بالا ساختیں دستیاب ہوکر صاف کرلی جائیں تو مثلث کے تحت الترقوی حصہ کی تقطیع شروع کردو۔ متعرض کتفی شریان کو تلاش کرو جو ترقوہ کے پیچھے، اور اسی واسطے زیادہ صحیح معنوں میں مثلث کی حدود سے باہر واقع ہے۔ پھر عمقی عنقی ردا کی دوسری تہ کو خارج کردو، جو عضلہ کتفیہ لامیہ کے پچھلے پیٹے کو ترقوہ کے پچھلے کنارے سے

پیوستہ کرتا ہے، اور مندرجۂ ذیل کو اُسکے پیچھے تلاش کرو:۔ (۱) بیرونی وداجی ورید کا اور آگے کا حصہ (external jugular)۔ (۲) مستعرض عنقی شریان (transverse cervical artery) کا اور آگے کا حصہ۔ (۳) عضلہ تحت الترقویہ کو جانیوالے عصب (nerve to the subclavious) کا زیرین حصہ۔ (۴) تحت الترقوی شریان (subclavian artery) کے حصہ سوئم کا بالائی حصہ۔ (۵) عضدی ضفیرہ (brachial plexus) کے تنوں کے زیرین حصے، اور سب سے نیچے کی جڑ۔ (۶) طویل صدری عصب (long thoracic nerve) کا کچھ حصہ۔ (۷) زیرین عمقی عنقی لمفی غدد (inferior deep cervical lymph glands)۔

پہلے بیرونی وداجی ورید کے زیرین سرے کو صاف کرلو اور اُس کا تعاقب ترقوہ کے پیچھے اُس کے اختتام تک کرو جو تحت الترقوہ ورید (subclavious vein) کے اندر ہو جاتا ہے۔ اسکے زیرین سرے کے قریب کے مصرعوں (valves) کو دیکھو۔ اسکے بعد مستعرض عنقی شریان کو، اور عضلہ تحت الترقویہ (subclavious) میں جانیوالے عصب کو صاف کرلو۔ عضلہ تحت الترقویہ کے عصب کا تحت الترقوی شریان کے حصہ سوئم کے محاذ پر سے عبور کرتے ہوئے تعاقب کرو۔ اسکے بعد تحت الترقوی شریان کے حصہ زیرین اور عضدی ضفیرے کے متصلہ حصے کو (جو شریان کے پیچھے اور اوپر واقع ہے) صاف کرلو۔ دیکھو کہ شریان اور ضفیرہ دونوں عمقی عنقی رداء کی ایک تہ سے ڈھکے ہوئے ہیں، جو رداء کی پیش فقری تہ (prevertebral layer) کی پچھلی اطالت (prolongation) یعنے بڑھاؤ ہے، جو عضلہ اخمعیہ پیشین (scalenus anterior) کے جانبی حاشیہ سے (جو عضلہ فقیہ حلبیہ کے پچھلے کنارے کے عمق میں واقع ہے) انکے اوپر چلا جاتا ہے۔ یہ رداء ضفیرہ اور شریان کے ساتھ ساتھ بڑھتی ہوئی بغلی شریان (axillary artery) کے غلاف کے ساتھ مسلسل ہو جاتی ہے۔

مثلث کے تحت الترقوی حصہ سے خانہ دار بافت کو صاف کرتے وقت متعدد زیرین عمقی عنقی لمف غدد کو دیکھنا چاہئیے۔ یہ بغلی غدد سے لمف حاصل کرکے اُسے گردن کی جڑ کے پاس کے بڑے لمفائی عروق میں منتقل کر دیتے ہیں (تصویر 14، صفحہ 29، جلد اول)۔

جب مثلث کے حصہ زیرین کے مشمولات قرار واقعی طور پر صاف ہو جائیں تو مثلث کا فرش بنانے والے عضلات کو ڈھانکنے والی رداء کے باقیات کو علیحدہ کردو۔ دیکھو کہ یہ رداء سامنے کیطرف
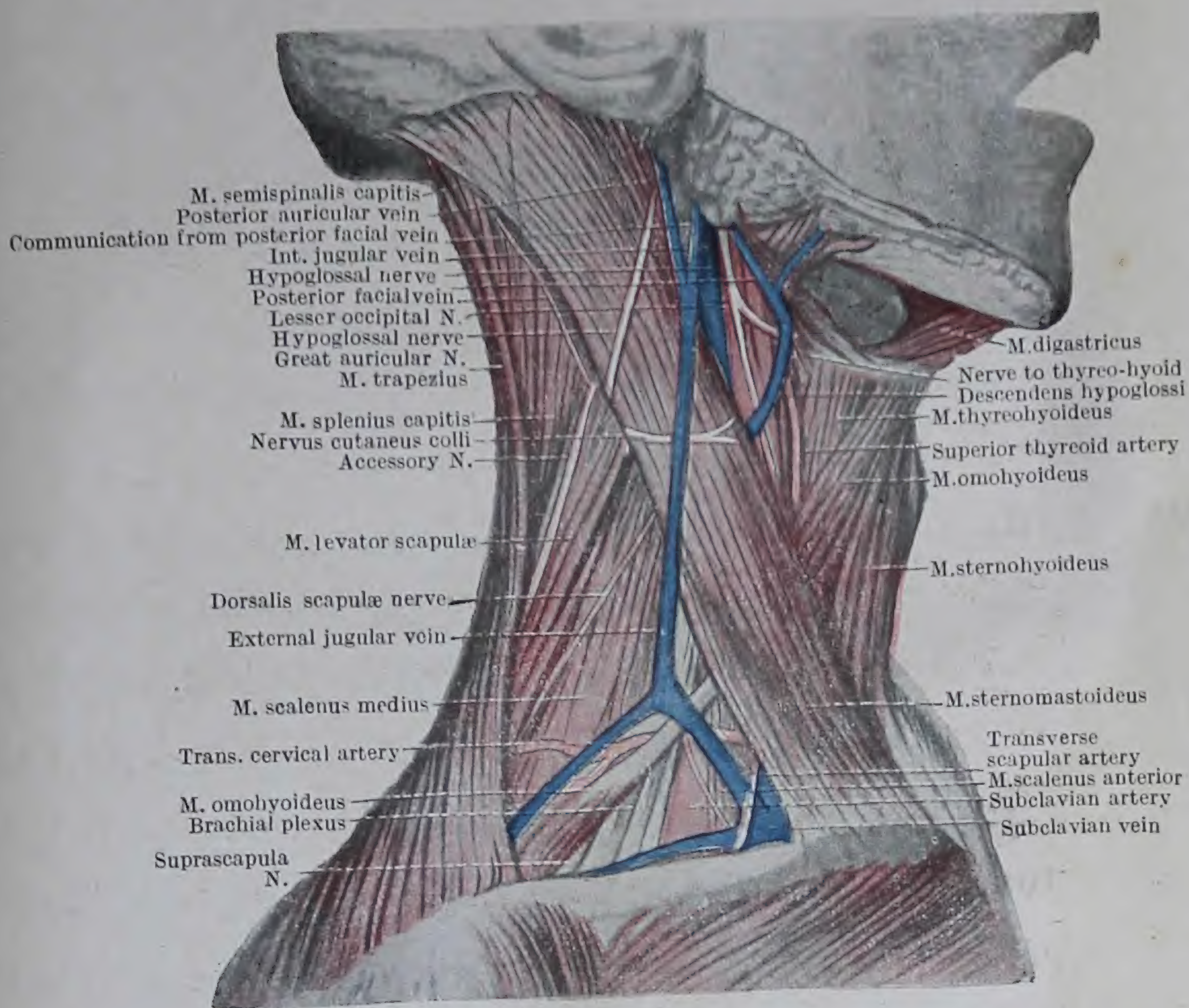
FIG. 12.—The Triangles of the Neck seen from the side. The clavicular head of the sterno-mastoid muscle was small, and therefore a considerable part of the scalenus anterior muscle is seen.

عنقی فقرات کے متعرض زائدوں (transverse processes) کی نوکوں کے گرد گھومتی ہوئی پیش فقری رداء (prevertebral fascia) کے ساتھ مسلسل ہو جاتی ہے۔ پیچھے کی طرف یہ گردن کی پشت پر کے عمقی عضلات کی پوششوں کے ساتھ مخلوط و ضم ہو جاتی ہے۔ اوپر یہ بالائی قفائی خط (superior nuchal line) کے ساتھ چسپاں ہے اور نیچے، جیسا کہ پہلے مذکور ہو چکا ہے، یہ بغل کے اندر بڑھ کر بغلی عروق و اعصاب کے ساتھ مسلسل ہو جاتی ہے۔

پچھلے مثلث کے حدود اربعہ اور مشمولات۔ اس مثلث کی تقطیع دو روز میں ختم کر دینی چاہئے۔ تیسرے روز تقطیع کار کو لازم ہے کہ حدود اربعہ اور مشمولات کے اضافی محل وقوع کے متعلق اپنی معلومات کو پھر تازہ کر لے۔

38

اس مثلث کی سرحد سامنے کے طرف عضلۂ قصیہ حلمیہ کے پچھلے حاشیہ سے، پیچھے کی طرف عضلۂ مربعہ منحرفہ کے اگلے حاشیہ سے، نیچے ترقوہ کی وسطی ثلث کے بالائی حاشیہ سے اور اوپر قذالی ہڈی کے بالائی قفائی خط سے، یا عضلۂ قصیہ حلمیہ اور عضلۂ مربعہ منحرفہ کے بالائی سروں کے اتصال سے بنتی ہے۔ چھت عمقی عنقی رداء سے بنتی ہے، جو اوپری رداء اور جلد سے اور اپنے زیریں اور سامنے کے حصے میں عضلۂ عریضہ (پلاٹزما) سے ڈھکی ہوئی ہوتی ہے، جو اوپری رداء میں واقع ہوتا ہے۔ اسے مندرجۂ ذیل ساختیں چھیدتی ہیں:۔ (۱) بیرونی وداجی ورید، زیریں اور اگلے زاویہ میں۔ (۲) فوق الترقوی اعصاب ترقوہ ہڈی سے اوپر قدرے فاصلہ پر۔ (۳) متعرض کتفی، متعرض عنقی اور قذالی شرائین کی چھوٹی جلدی شاخیں۔ (۴) ملفائی عروق سطحی ساختوں سے مثلث کے اندر کے غدد کو جاتے ہوئے۔ اکثر بیان کیا جاتا ہے کہ چھوٹا قذالی بڑا اذینی یہ دونوں اعصاب اور جلدی عنقی عصب بھی مثلث کی چھت چھیدتے ہیں۔ قاعدہ ہے کہ یہ رداء کی اوٹ میں عضلۂ قصیہ حلمیہ کے پچھلے حاشیہ کے گرد گھوم کر اس رداء کو چھیدتے ہیں جو عضلۂ قصیہ حلمیہ پر واقع ہے۔

39

مثلث کا فرش۔ عصابیہ راسیہ (splenius capitis)، رافع کتف (levator scapulæ)، اخمعیہ وسطی (scalenus medius) اور اخمعیہ پسیں عضلات سے بنتا ہے۔ گاہے انکے ساتھ نیم شوکیہ راسیہ (semispinalis capitis) [قدیم نام (complexus)] کا ایک چھوٹا سا حصہ اوپر کے طرف اور عضلۂ منشاریہ پیشین (serratus anterior) کا بالائی دندانہ نیچے کی طرف مستزاد ہوتے ہیں آخر الذکر مثلث کے رقبہ میں اسی وقت ظاہر ہوتا ہے کہ جبکہ ترقوہ ہڈی کو کامل طور پر نیچے دبایا جائے۔ فرش پر کے عضلات رداء کی اس تہ سے ڈھکے ہوئے ہوتے ہیں جو اگلے عنقی خطے کی پیش فقری رداء کا پیچھے کے طرف کو تسلسل ہے۔

پچھلے مثلث کے مشمولات حسب ذیل ہیں:-

۱- شحمی خانہ دار بافت-

۲- عضلہ کتفیہ لامیہ کا پچھلا پیٹا-

۳- غدد لمفائیہ
- جانبی بالائی عمقی عنقی
- زیرین عمقی عنقی یا فوق الترقوی

۴- شرائین[1]
- تحت الترقوی کا تیسرا حصہ
- مستعرض عنقی اور اُسکی انتہائی شاخیں
- قذالی- (بعض اوقات)

۵- وریدیں[2]
- بیرونی وداجی
- مستعرض عنقی
- مستعرض کتفی
- اگلی وداجی کا اختتام

---

[1] مستعرض کتفی شریان (قدیم نام فوق الکتفی supra-scapular:) ترقوہ کے پیچھے واقع ہے لہٰذا صحیح معنی میں وہ مثلث کے اندر نہیں ہوتی۔

[2] تحت الترقوی ورید ترقوہ کے پیچھے واقع ہے، لہٰذا وہ مثلث کے اندر مشمول نہیں ہے۔

۶۔ اعصاب

- معین
- چھوٹا قذالی
- بڑا اذینی
- عنقی ضفیرہ کی شاخیں
  - جلدی عنقی عصب
  - رافع کتف عضلہ کو جانیوالا عصب
  - عضلۂ مربعہ منحرفہ کو جانیوالا عصب
  - عضلۂ اخمعیہ وسطیہ ،، ،،
  - عضلۂ اخمعیہ پسین ،، ،،
- فوق الترقوی عصب
- کتفی لامی عضلہ کے پچھلے پیٹے کو جانیوالا عصب عروہ تحت اللسانی عصب سے
- عضدی ضفیرہ کے تنے
- عضدی ضفیرہ کی شاخیں
  - ظہری کتفی عصب
  - طویل صدری
  - فوق الکتفی
  - تحت الترقوہ عضلہ کو جانیوالا عصب

40

مثلث کے بعض مشمولات کے لئے جواب ظاہر ہو چکے ہیں مزید غور کی ضرورت ہے۔

بیرونی وداجی ورید (vena jugularis externa) - بیرونی وداجی ورید

بجز اپنی وسعت کے منتہی حصے کے اوپری ہوتی ہے۔

وہ غدۂ نکفیہ کے زیرین سرے کے نیچے عضلۂ قصیہ حلمیہ کی سطح پر، پچھلی اذینی ورید (posterior auricular vein) اور پچھلی وجہی ورید (posterior facial vein) کی ایک شاخ کے ساتھ انضمال سے بنکر شروع ہوتی ہے۔ اس طرح بنکر وہ نیچے اور پیچھے کی طرف عضلۂ قصیہ حلمیہ پر سے عبور کرکے پچھلے مثلث کے فوق الترقوی حصہ کے بالائی اور اگلے زاویہ کی طرف جاتی ہے، اور اس زاویہ میں پہلی عمقی ردا کی اوپری تہ کو اور پھر دوسری تہ کو چھیدتی اور تحت الترقوی ورید میں ختم ہو جاتی ہے (تصویر 15,12)۔

جب وہ عضلۂ قصیہ حلمیہ پر سے عرضاً گذرتی ہے تو پہلے بڑے اذینی عصب کے تنے سے متوازی لیکن اُسکے سامنے پھر عضلۂ عریضہ (platysma) کے عمق میں واقع ہوتی ہے، اور جب وہ عضلۂ عریضہ کے عمق میں ہوتی ہے تو جلدی عنقی عصب (nervus cutaneus colli) پر سے یا تو اوپری طور پر یا اسکے عمق میں عرضاً عبور کرتی ہے (تصویر 12)۔ گاہے عضلۂ قصیہ حلمیہ کے پچھلے حاشیہ کے قریب اس میں پچھلی بیرونی وداجی (posterior external jugular) نام کی ایک ورید داخل ہوتی ہے، جو قذالی خطے سے پچھلے مثلث کے بالائی حصہ میں عرضاً نازل ہوتی ہے۔ فوق الترقوی مثلث کی عمقی ردا کی دو تہوں کے درمیان اُسمیں مستعرض عنقی (transverse cervical)، مستعرض کتفی (transverse scapular)، اور اگلی وداجی (anterior jugular) وریدیں داخل ہوتی ہیں اور وہ عضدی ضفیرہ کی زیرین جڑوں سے اوپری طور پر واقع ہوتی ہے۔ جب وہ عمقی ردا کی دوسری تہ کو چھیدتی ہے تو تحت الترقوی شریان (subclavian artery) کے تیسرے حصے سے اوپری طور پر واقع ہوتی ہے۔

اُسکے اختتام سے عین اوپر ہی اس میں ایک مصراع (valve) ہوتا ہے جس میں دو یا تین ہلالی پٹ یا کنگرے (semilunar cusps) ہوتے ہیں۔ تقطیع کار کو نوٹ کرنا چاہیئے کہ جب یہ ورید عمقی ردا کو چھیدتی ہے تو جس سوراخ کے اندر سے یہ گذرتی ہے اُسکے حاشیہ کے ساتھ اسکی دیوار قریبی طور پر جڑی ہوئی ہوتی ہے۔ اسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جب یہ ردا تنتی ہے تو اس ورید کا دہانہ (lumen)

بھی پھیل جاتا ہے۔

عضلہ کتفیہ لامیہ (omohyoid muscle) عضلہ کتفیہ لامیہ کا پچھلا پیٹا عظم الکتف (scapula) کے بالائی کنارے اور بالائی مستعرض کتفی رباط (upper transverse scapular ligament) سے نکلتا ہے۔ وہ پچھلے مثلث کے اندر اسکے زیرین اور پچھلے زاویہ میں سے داخل ہوکر ترقوہ ہڈی سے مختلف فاصلہ پر اوپر اور سامنے کی طرف جاکر عضلۂ قصیہ حلمیہ کے پچھلے کنارے کے طرف جانا اور پچھلے مثلث کو قذالی (occipital) اور تحت الترقوی (subclavian) یا فوق الترقوی (supraclavicular) حصوں میں تقسیم کر دیتا ہے۔ عضلۂ قصیہ حلمیہ کے پچھلے کنارے کے یا تو بالکل پیچھے ہی یا اسکی اوٹ میں وہ اس درمیانی وتر (intermediate tendon) میں شامل ہو جاتا ہے جو اسے اگلے پیٹے کے ساتھ جوڑتا ہے۔ اسکے عصب کو پہلے ہی اسکی عمقی سطح میں داخل ہوتے ہوئے دیکھ لیا گیا ہے (صفحہ 36)۔ جب وہ پچھلے مثلث پر سے عرضاً گذرتا ہے تو فوق الکتف عصب (suprascapular nerve) مستعرض عنقی شریان (transverse cervical artery) اور عضدی ضفیرے سے اوپری طح پر واقع ہوتا ہے۔

41

عصب معین (nerve accessorius) (قدیم نام: spinal accessory)۔ معین عصب کا جو حصہ پچھلے مثلث کے اندر نظر آتا ہے وہ ان ریشوں پر مشتمل ہے جو نخاعی لبّ (spinal medulla) کے عنقی حصہ سے نکلتے ہیں۔ ان ہی ریشوں کے ساتھ بعض اور ریشے بھی شامل ہیں جو دوسرے عنقی عصب سے اخذ ہوتے ہیں۔ اس مقام پر ظاہر ہونے سے پہلے نخاعی ریشے جمجمہ (cranium) کے اندر ثقبۂ کبیر (foramen magnum) کی راہ سے داخل ہوکر وہاں سے ثقبۂ وداجی (jugular foramen) کی راہ سے واپس باہر آئے تھے۔ پھر وہ عضلۂ قصیہ حلمیہ کے نسبتہً عمقی ریشوں میں سے گذر کر (جہاں انھیں دوسرے عنقی عصب سے ارتباط حاصل ہوا تھا) نیچے اور پیچھے کے طرف آئے۔ جیسا کہ پہلے بتلایا گیا ہے یہ عصب عموماً عضلہ قصیہ حلمیہ کے پچھلے حاشیہ کے بالائی ایک ثلث اور زیرین دو ثلث کے اتصال کے لیول پر یا اس سے قدرے نیچے کے لیول پر پچھلے مثلث میں داخل ہوتا ہے۔ وہ نیچے اور پیچھے کے طرف جاکر مثلث کے اندر رافع کتف عضلہ (levator scapulæ) کے خط کے برابر برابر جاتا ہے اور عضلہ مربعہ منحرفہ (trapezius) کی اوٹ میں اسکے اگلے حاشیہ کے بالائی دو ثلث اور زیرین ایک ثلث کے مقام اتصال کے قریب غائب ہو جاتا ہے۔ جب وہ مثلث کے اندر داخل ہوتا ہے تو چھوٹا

قذالی عصب اُسکے زیرین حاشیہ کے گرد گھومتا ہے۔ اور جب وہ مثلث میں سے عبور کرتا ہے تو تیسرے اور چوتھے عنقی عصب کی چھوٹی شاخیں اُس سے آکر ملتی ہیں۔ وہ ظہری کتفی (dorsalis scapulæ) عصب سے متوازی، مگر نسبتہً بلند لیول پر واقع ہوتا ہے (تصویر 12)۔

عنقی ضفیرہ (cervical plexus) کی شاخیں۔ تقطیع کار کو نوٹ کرنا چاہئے کہ اگرچہ عنقی ضفیرہ کی متعدد شاخیں پچھلے رقبۂ مثلث کے اندر واقع ہیں، لیکن خود ضفیرہ عضلۂ قصیہ حلمیہ کے بالائی حصہ کی اوٹ میں ہوتا ہے، جہاں عضلۂ قصیہ حلمیہ کو الٹنے کے بعد اُسے منکشف کرکے اُس کا مطالعہ کیا جائیگا۔ مثلث کے اندر نظر آنیوالی شاخیں حسب ذیل ہیں:۔ اوپری شاخیں (۱) چھوٹی قذالی (۲) بڑی اُذنی (۳) جلدی عنقی عصب، اور (۴) فوق الترقوی اعصاب اور عمقی پچھلی شاخیں یعنی (۱) عضلۂ اخمعیہ وسطیہ (scalenus medius) اور (۲) اخمعیہ پسین عضلہ کو جانیوالے اعصاب (۳) رافع کتف (levator scapulæ) کو جانیوالا عصب (۴) عضلۂ مربعہ منحرفہ کو جانیوالی شاخیں، اور (۵) معین عصب کو جانیوالے رابطے۔

تحت الترقوی شریان (subclavian artery) کا تیسرا حصہ:- تحت الترقوی شریان کے تیسرے حصے کا صرف کچھ حصہ مثلث کے اندر واقع ہے۔ اسکا زیرین اور جانبی حصہ ترقوہ ہڈی کے پیچھے واقع ہے۔ مثلث کے اندر کا حصہ اگلے زیرین زاویہ میں نہایت عمقی ہے اور عضلۂ کتفیہ لامیہ کے نیچے واقع ہے۔ وہ جلد، اوپری رداء، عضلۂ عریضہ، عمقی ردا بیرونی وداجی ورید، مستعرض کتفی اور مستعرض عنقی وریدوں کے سروں اور تحت الترقوی عضلہ کو جانے والے عصب کے عمق میں واقع ہے۔ عضدی ضفیرے کا زیرین ترین تنہ اُسکے پیچھے ہوتا ہے اور عضلۂ اخمعیہ وسطیہ کے منتہیٰ سے اُسکو جُدا کرتا ہے۔ نیچے وہ پہلی پسلی پر سہارا رکھتا ہے، اور اُس پر دبایا جاسکتا ہے، اور زیادہ وسطانی طرف وہ عنقی پلیورا پر واقع ہوتا ہے۔

42

عضدی ضفیرہ اور اسکی فوق الترقوی شاخیں:- پچھلے مثلث کے حدود کے اندر عضدی ضفیرے کا محض بالائی حصہ واقع ہے، یعنے اُسکی جڑیں، اُسکے تنے اور بعض شاخیں۔ بقیہ حصہ یا تو ترقوہ ہڈی کے پیچھے یا بغل کے اندر واقع ہے۔ عنقی حصہ پچھلے مثلث کے زیرین اور

اگلے حصہ میں، کچھ تو قذالی اور کچھ فوق الترقوی رقبوں میں ہوتا ہے۔ ضفیرہ کا تفصیلی مطالعہ پانچویں دن تک ملتوی رکھنا چاہیئے جبکہ لاش پیٹھ کے بل رکھدی جائیگی اور جب سر اور گردن کا تقطیع کارِ جارحہ بالا کے تقطیع کار کو ترقوہ ہڈی کو اسکے جوڑ سے علیحدہ کرنے اور سارے ضفیرے کو منکشف کرنے میں مدد دیگا (صفحہ 36)، لیکن سردست یہ نوٹ کرنا چاہیئے کہ (۱) اس ضفیرہ کا ترقوی حصہ جلد، اوپری رداء عضلۂ عریضیہ اور عمقی رداکے عمق میں واقع ہے، اور عضلۂ کتفیہ لامیہ کا پچھلا بیٹیا، بیرون ودجی ورید، متعرض عنقی شریان اور متعرض عنقی اور متعرض کتفی وریدیں اس پر سے اوپری طور پر عبور کرتی ہیں، اور یہ کہ (۲) تحت الترقوی شریان کے تیسرے حصہ کا کچھ جزو اس ضفیرے کے حصہ زیرین سے اوپری ہوتا ہے۔ نیز یہ نوٹ کرنا چاہیئے کہ (۳) ضفیرے کے پیچھے عضلۂ اخمعیہ وسطیہ (scalenus medius) کا زیرین حصہ واقع ہے۔

لاش پیٹ کے بل رکھے جانے کے بعد جو تعاون صدغی خطے (temporal region) اور جلد الراس (scalp) کے مطالعہ کے لیئے وقف کر دینا چاہیئے۔

چاندلی اور صدغی خطہ کی اوپری ساختیں

THE SCALP OR THE SUPERFICIAL STRUCTURES OF THE TEMPORAL REGION

اصطلاح چاندلی میں وہ نرم ساختیں شامل ہیں جو برجمجمہ عضلہ کے گنبد کو صدغی خطوط سے اوپر اور بالائی قفائی خط سے آگے ڈھانکتی ہیں۔ اسکے مشمول حصے پانچ تہوں میں مرتب ہیں۔ (۱) جلد (۲) اوپری روا (۳) برجمجمہ عضلہ (epicranius) جس میں چار عضلی بطن یعنی دو قذالی اور دو جبہی عضلے ہیں اور وہ وتر عریض ہے جو غالیہ وتر عریضی (galea aponeurotica) کہلاتا ہے اور ان کو آپس میں ملاتا ہے (۴) ڈھیلی ہوائی بافت کی ایک تہ۔ (۵) گرد عظم جو جمجمہ کے خطہ میں گرد جمجمہ کہلاتا ہے۔

43

صدغی خطّہ میں جمجمہ کی دیوار چاندلی کے خطہ کی نسبت بہت زیادہ دبیز ڈھکی ہوئی ہے اور سطح اور ہڈی کے درمیان نرم بافتوں کی سات تہوں کو تمیز کرنا ممکن ہے۔ یعنی (۱) جلد (۲) اوپری ردا (۳) کان کے بیرونی عضلے (۴) غالیہ وترعریضی کا جانبی پھیلاؤ (۵) مضبوط صدغی ردا (۶) صدغی عضلہ (۷) گردعظمہ۔

چاندلی۔ چاندلی اور اوپری صدغی خطہ میں دموی عروق اور اعصاب خوب پھیلتے ہیں، جو سب کے سب محیط کی طرف سے متصل خطوں کی عمقی ردا، کے چھیدنے کے بعد اوپری ردا میں سے گزر کر اس میں داخل ہوتے ہیں۔ اس ترتیب کا نتیجہ یہ ہے کہ چاندلی کے بڑے بڑے پلے مرکز سے کنارے کی طرف اکھڑ آتے ہیں، لیکن جب تک یہ محیط سے چپکی رہتی ہے، انکی حیات کے منبع میں فرق نہیں پڑتا اور ان کو صاف کر کے پھر رکھدیا جائے تو اندمال جلد اور اطمینان بخش ہو جاتا ہے۔

تقطیع

تقطیع۔ چاندلی کے اگلے حصوں اور صدغی خطے کی جلد پہلے ہی نکالی جا چکی ہے۔ اب چاندلی کے پچھلے حصے کی جلد میں سے ایک طولانی شگاف بیرونی قذالی ابھار (occipital protuberance) تک لگانا چاہئے۔ اور اس شگاف کے ہر طرف کے پلے کو آگے کی طرف اور پیچھے بالائی قفائی خط تک اُلٹ دینا چاہئے۔ جب یہ ہو چکے تو تقطیع کار کو بیرونی کان کے اذین کا امتحان کرنا چاہیئے اور اسکے بیرونی عضلوں کی تقطیع شروع کرنے سے پہلے اسکے مختلف حصوں سے واقف ہو جانا چاہئے۔

44

اذین

اذین (auricle)۔ اذین ریشہ دار کرّی کی ایک پتلی تختی پر مشتمل ہے جو جلد سے ڈھکی ہوئی ہے۔ یہ خاص رباطوں کے ذریعہ جگہ پر قائم ہے اور عمقی عضلوں کے دوہرے گروہ رکھتا ہے۔ یعنی ایک گروہ ان عضلوں کا جو بیرونی کہلاتے ہیں۔ یہ ایپی کرینیس کے وترعریض اور حلمی زائدہ سے اِسکی کرّی تک جاتے ہیں اور دوسرا گروہ صرف کرّی سے متعلق ہے اور اسلئے اندرونی عضلے کہلاتے ہیں۔

وہ چوڑا اور گہرا گڑھا جو بیرونی سمعی منفذ (acoustic meatus) تک جاتا ہے، شنجہ (concha) کہلاتا ہے۔ شنجہ کے پیچھے والی مینڈ کو ضد گوش پیچہ (antihelix) کہتے ہیں۔ یہ نیچے ایک اُبھار ضد تیہ (antitragus) میں
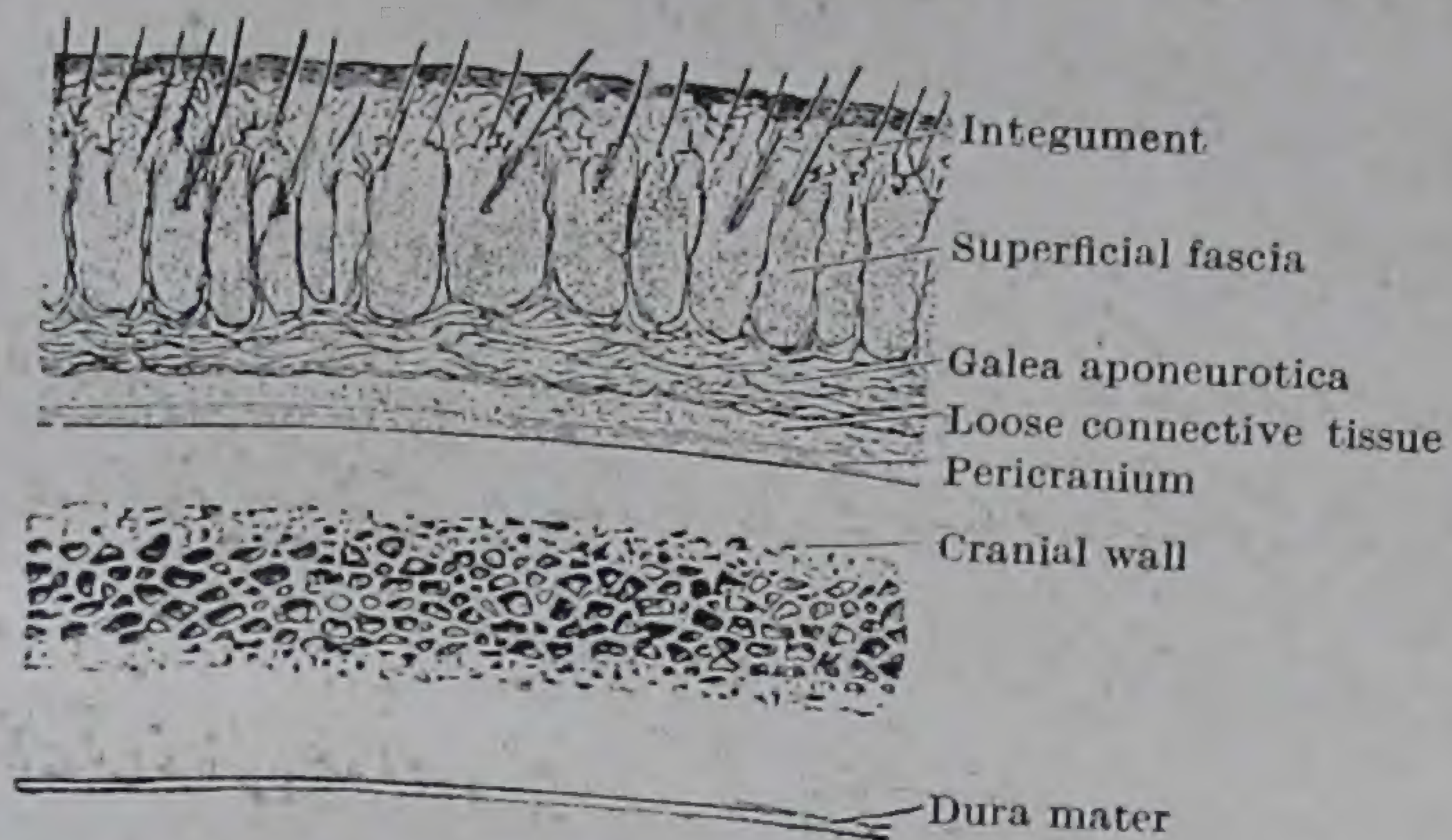
FIG. 13.—Section through the Scalp and Cranial Wall.
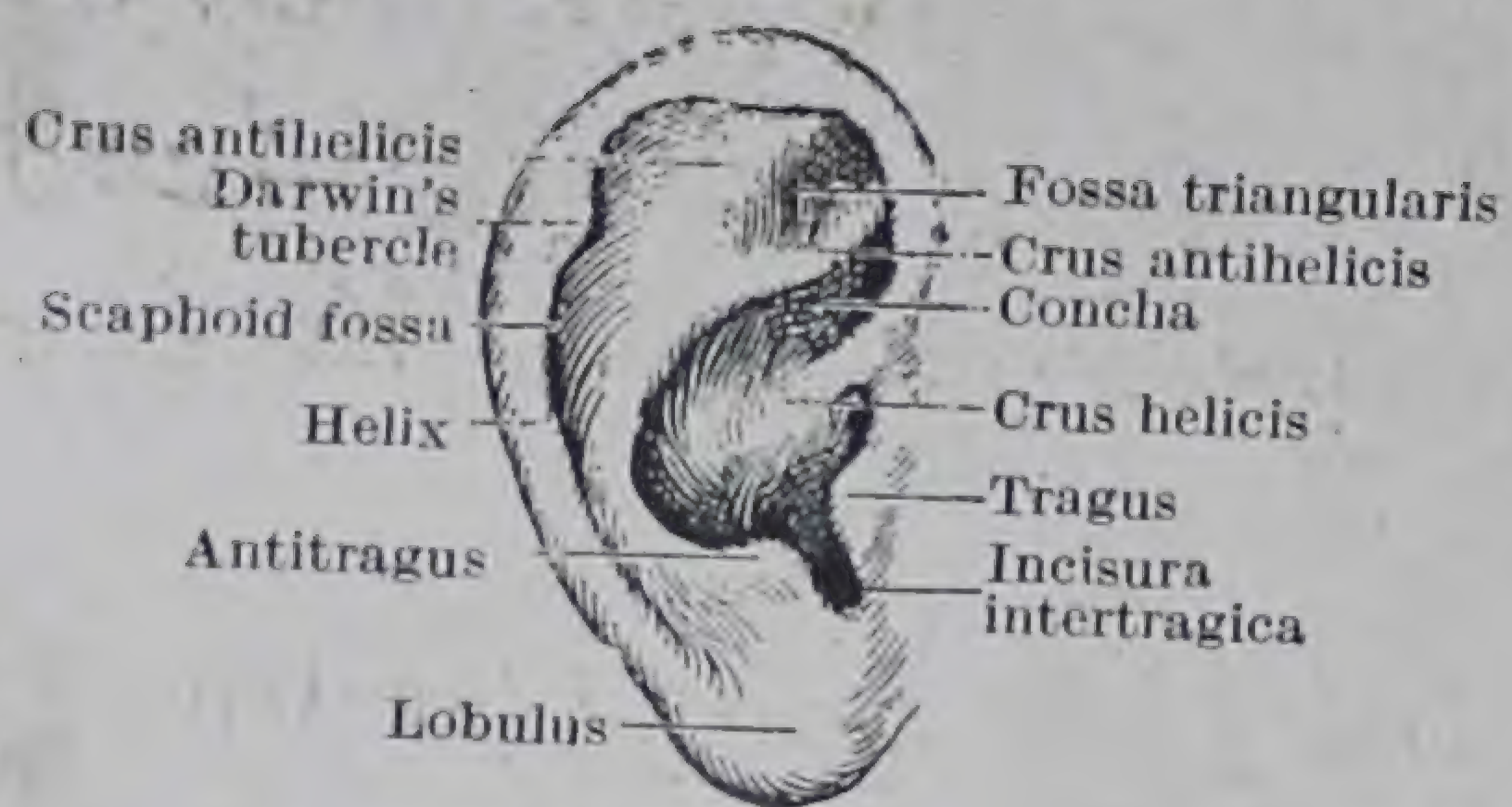
FIG. 14.—The Auricle.

شروع ہوتی ہے۔ ضدتیبیہ سے شروع ہوکر یہ اوپر کو شنجہ کے پیچھے مڑتی ہے اور اوپر دو ٹانگوں میں تقسیم ہوتی ہے جو ایک چھوٹے گڑھے، حفرۂ مثلّث کو گھیرتی ہیں۔ ضدتیبیہ کے نیچے شحمتہ الاذن (lobule) ہے جو اذین کا نرم زیرین سرا بناتا ہے۔ اس کا پچھلا کنارہ گوش پیچہ کے ساتھ مسلسل ہے جس سے اذین کے اندر کا مڑا ہوا کنارہ بنتا ہے۔ گوش پیچہ شحمتہ الاذن سے اذین کی چوٹی تک چڑھتا ہے۔ پھر یہ اذین کے بالائی حصہ کا اگلا کنارہ بناکر اترتا ہے اور آخرکار نیچے کو اور پیچھے کو بیرونی منفذ کے اوپر کرشنجہ میں جاتا ہے جس کو یہ جزوی طور پر بالائی اور زیرین حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔ شحمتہ الاذن سے ملا ہوا گوش پیچہ کا حصہ گوش پیچہ کی دم (cauda helix) ہے۔ اور وہ حصہ جو اذین کے اگلے کنارے سے شنجہ کے فرش تک جاتا ہے، ساق گوش پیچہ (crus helicis) کہلاتا ہے۔ وہ گڑھا جو گوش پیچہ اور ضد گوش پیچہ کے درمیان واقع ہے، گوش پیچہ کا کشتی نما حفرہ یا حفرہ ہے۔ اس مقام پر جہاں اذین کا پچھلا کنارہ بالائی سرے کی طرف آگے کو مڑتا ہے، بعض اوقات ایک چھوٹا تکونا اُبھار ہوتا ہے جس کو ڈاروِن کا درنہ کہتے ہیں۔ یہ ایک معمولی چوپائے کے کان کے راس کا نمائندہ ہے۔ منفذ کے آگے اور پیچھے جاکر اسکو ڈھانکنے والا ایک تکونا اُبھار تیبیہ (tragus) نامی ہے۔ یہ ضدتیبیہ سے ایک کٹاؤ کے ذریعہ الگ ہے۔ جس کو بین تیبیہ (intertragic) کٹاؤ کہتے ہیں۔ بے شمار بال تیبیہ کی پچھلی سطح سے نکلتے ہیں۔ یہ مرد میں عمر کے وسطی زمانہ کے بعد بہت نمایاں ہوجاتے ہیں۔

45

رباطات اور عضلے جو کان سے متعلق ہیں، یہ ہیں:—

رباطات:
- اگلا
- بالائی
- پچھلا

بیرونی عضلے:
- اذینیہ پیشین
- اذینیہ بالائی
- اذینیہ پسین

اندرونی عضلے	عضلۂ گوش پیچیہ کبیر عضلۂ گوش پیچیہ صغیر عضلہ تیپیہ	کرّی کے جانبی رُخ پر
	عضلۂ مستعرض عضلۂ متعرّض	کری کے جمجمی رُخ پر

تقطیع - اُذین کے مختلف حصوں کو دیکھ لینے کے بعد تقطیع کار کو اس کے اندرونی عضلوں کو نمایاں کرنیکی کوشش کرنی چاہئے۔ وہ اذینیہ پیشین بالائی اور پسین ہیں۔

اذینیہ پیشین کی تقطیع پہلے ہوچکی ہے (دیکھو صفحہ 14)۔یہ صدغی خطہ کی عمقی رداسے گوش پیچہ کے سامنے تک جاتا ہے۔ اذینیہ بالائی کو نمایاں کرنے کیلئے اذین کے بالائی حصے کو نیچے کھینچو اور احتیاط سے اسکے اوپر والی رداکو اتار دو۔ اس عضلے کے ریشے غالیہ وترعرنیضی (galea aponeurotica) کے جانبی حصے سے اٹھتے ہیں اور مستدق ہوکر مثلث حفرہ کے فرش کے خطہ میں اذین کی وسطانی سطح کی طرف اترتے ہیں۔ اذینیہ بالائی کے صاف ہوچکنے کے بعد اُذین کو آگے کھینچو۔ اور اذینیہ پسین کو صاف کرو۔یہ زیادہ دبیز اور زیادہ واضح عضلی گچھا ہے جو حلمی زائدہ سے اوپر صدغی ہڈی کے حلمی حصہ سے اٹھتا ہے اور اذین کی وسطانی سطح پر کے اس ابھار کی طرف جاتا ہے جو شنجہ (concha) کے فرش سے مطابقت رکھتا ہے۔جب عضلہ صاف ہو رہا ہو تو شاید ایک دو چھوٹے حلمی لمفی غدے ملیں۔ اور یہ احتیاط رکھنی چاہئے کہ پچھلے اذینی عصب سے برجمجمیہ کے قذالی حصے کو جانیوالی شاخ کو ضرر نہ پہنچے۔ یہ پیچھے کو یا تو اذینیہ پسین کے زیریں کنارے کے ساتھ ساتھ یا اس عضلہ کے اوجھل جاتی ہے۔

اذینی عضلوں میں وجہی نرو پھیلتا ہے۔پیشین میں اور بالائی کے اگلے حصہ میں اسکی صدغی شاخیں اور پسین اور بالائی کے پچھلے حصے میں پچھلی اذینی شاخ پھیلتی ہے۔جب اذینیہ عضلے واضح ہوجائیں تو اذین کی سارے جسم سے جلد کو اتار دو

تاکہ کرّی، رباطات اور اندرونی عضلے نمایاں ہوجائیں[1]۔ کامیاب تقطیع کے لئے بہت احتیاط چاہیئے۔

اذین کی کرّی شحمتہ الاذن اور تیسیہ اور گوش پیچہ کے درمیانی حصے کو چھوڑ کر سارے اذین میں پھیلی ہوئی ہے۔ یہ حصے صرف جلد، چربیلی بافت، اور جمی ہوئی اتصالی بافت سے مل کر بنے ہیں۔ کرّی کی شکل خود اذین کی شکل سے ملتی ہے۔ اس میں ویسے ہی ابھار اور گڑھے ہیں اور یہ اپنی لچک کے ذریعہ اذین کی شکل کو قائم رکھتی ہے۔ لیکن یہ بیرونی سمعی منفذ کے غضروفی یا جانبی حصے کی ساخت میں بھی حصہ لیتی ہے۔ کری کا یہ حصہ اپنے وسطانی کنارے پر ریشہ دار بافت کے ذریعہ صدغی ہڈی کے سمعی زائدہ کے کھردرے جانبی کنارے میں چپکا تو ہے، لیکن یہ ایک مکمل نلی نہیں بناتا۔ اوپر اور آگے ناکمل ہوتا ہے اور یہاں منفذ کی نلی اس سمت ریشہ دار جھلی سے پوری ہوتی ہے جو تیسیہ اور گوش پیچہ کی ابتداء کے درمیان پھیلتی ہے۔

اذین کی کرّی کی کامیاب تقطیع میں دو اور نکات طالبعلم کی توجہ کو کھینچیں گے پہلا نکتہ ایک گہرا درز ہے جو اوپر کے رُخ جاکر گوش پیچہ کی کری کے زیریں حصے یعنی دُنبی زائدۂ گوش پیچہ (processus helicis caudatus) کو ضد تیسیہ کی کری سے علٰحدہ کرتا ہے۔ دوسرا نکتہ کری کا ایک باریک کانٹا ہے جو زائیگوما (zygoma) کے بالائی کنارے کے استوا پر گوش پیچہ سے آگے بڑھ آتا ہے۔ اسکو شوکۂ گوش پیچہ (spina helicis) کہتے ہیں۔

اذین کے رباطات۔ یہ رباطات رداکے تین بند ہیں۔ اگلا گوش پیچہ کے شوکہ سے وجنہ کی جڑ تک جاتا ہے۔ بالائی اور پچھلا دونوں عضلے مشنجہ کے خط میں کرّی سے چپکے ہیں۔ اول الذکر اوپر صدغی ردا میں ملجاتا ہے اور آخر الذکر صدغی ہڈی کے حلمی حصے سے چپکتا ہے۔

اذین کے اندرونی عضلات۔ گوش پیچہ کے دو عضلے، اور عضلہ تیسیہ اور

---

[1] بیشتر صورتوں میں یہ مناسب ہوگا کہ تقطیع کے اس حصہ کو اسوقت تک ملتوی کردیا جائے کہ لاش دوبارہ اپنی پشت کے بل کردی جائے اور صفحہ 47 پر بیان کی ہوئی تقطیع کو فوراً شروع کردیا جائے۔

عضلۂ ضد تیبیہ کری کے جانبی رخ پر واقع ہیں۔ مستعرض اور منعرض عضلے اذین کی جمجمہ والی سطح پر واقع ہیں۔

ضد تیبیہ عضلہ جانبی گروہ میں نمایاں ترین ہے۔ یہ ضد تیبیہ کی جانبی سطح پر واقع ہے اور اسکے ریشے ترچھے ہوکر اوپر اور پیچھے کو جاتے ہیں۔ بعض گچھے دبنی زائدہ گوش پیچہ تک جاتے ہوئے ملتے ہیں۔

عضلۂ تیبیہ چھوٹے عمودی ریشوں کا ایک ذرا سا گچھا ہے اور تیبیہ کی جانبی سطح پر واقع ہے۔ جب یہ خوب بنا ہوتا ہے تو بعض وقت ایک نازک گچھا اس سے نکل کر گوش پیچہ کے بالائی حصہ کی طرف اوپر کو جاتا ہوا دکھائی دیتا ہے جہاں یہ گوش پیچہ کے شوکہ میں ختم ہوتا ہے۔

عضلۂ گوش پیچہ کبیر ایک خوب نمایاں بند ہے جو شوکۂ گوش پیچہ سے اٹھتا ہے اور گوش پیچہ کے اگلے حصہ پر اوپر کو پھیل کر اس جلد میں ختم ہوتا ہے جو اسکو ڈھانکتی ہے۔

عضلۂ گوش پیچہ صغیر ترچھی ریشوں کا ایک ذرا سا گچھا ہے جو ساقِ گوش پیچہ پر وہاں واقع ہے جہاں یہ شنجہ کی تہ کو عبور کرتی ہے۔

عضلۂ مستعرض اذینی کان کے جمجمی رخ پر ملتا ہے۔ یہ اس سلسلہ میں سب سے زیادہ نمو یافتہ عضلہ ہے اور اسکے ریشے اس خلا پر پل بناتے ہیں جو اذین کے اس رخ پر ضد تیبیہ سے ملتا ہے۔

47 عضلۂ منعرض اذینی تھوڑے سے عمودی گچھوں سے بنا ہے جو اس گڑھے پر سے گزرتے ہیں جو ضد تیبیہ کے زیرین بازو کے ابھار سے مطابقت رکھتا ہے۔

تقطیع - اذین، اسکے عضلوں، اور رباطوں کی تقطیع اور مطالعہ کے بعد اوپری صدغی عروق اور اذینی صدغی (auriculo-temporal) عصب کا تعاقب اوپر کے رخ اس مقام سے لیکر جہاں یہ نکفیہ غدے کے بالائی سرے سے نکلتی ہیں، چاندلی میں ان کے انجامی پھیلاؤ تک کرو۔ اب اذین کو آگے کھینچو اور پچھلے اذینی عصب کو قذالیہ عضلے اور اذین کے اندرونی اور بیرونی عضلوں میں اس کے انجام تک صاف کرو اور پچھلی اذینی شریان کو قذالی اور اوپری صدغی شریانوں کے ساتھ اسکے تقسیموں تک صاف کرو۔ جب تقطیع کا یہ حصہ پورا ہوجائے تو چاندلی کے اگلے حصے پر آؤ اور

عصب کی وسطانی اور جانبی شاخوں کو نکالو۔ وسطانی (supra orbital) فوق مجری شاخ جبہیہ کے ریشوں کو چھیدتی ہے اور جانبی شاخ غالیہ وتریضی کو تھوڑا اور پیچھے چھیدتی ہے۔ دونوں شاخوں کو پیچھے تک اوپری روا میں جہاں تک ممکن ہو صاف کرو۔ یہ قحدوی درز (lambdoid suture) کے اَشنواتک جاتی ہیں۔ پھر فوق البکری عصب کو نکالو جو جبہیہ کو محجر (orbit) کے وسطانی کنارے سے اوپر چھیدتا ہے اور اسکو اوپر کے رُخ اُس کے انجام تک صاف کرو۔ فوق المجری عصب کی شاخوں کے ساتھ فوق المجری شریان کی شاخیں ہوتی ہیں اور فوق البکری (supratrochlear) عصب کے ہمراہ عینی (ophthalmic) شریان کی جبہی (frontal) شاخ ہوتی ہے۔

جب اگلے خطّہ کے اعصاب اور عروق صاف ہو چکیں تو سر کو دوسری طرف خوب موڑ دینا چاہیئے اور پچھلے خطہ میں قذالی شریان کی شاخوں اور بڑے (greater) قذالی عصب کو تلاش کرنا چاہیئے۔ یہ منحرفہ کے بالائی سرے میں اوپر اور آگے کی طرف اشعاع کرتی ہیں۔ جب یہ مل جائیں تو قذالیہ عضلہ کو صاف کرنا چاہیئے۔ یہ بالائی قفائی خط کے جانبی حصے سے اٹھتا ہے اور تھوڑی دور اوپر اور آگے جاکر غالیہ وتریضی میں ختم ہوتا ہے۔ اب اوپری روا کے باقی حصوں کو غالیہ وتریضی کی سطح سے اتارنا چاہیئے اور پھر تقطیع کار کو ان عروق اور اعصاب کی نظر ثانی کرنی چاہیئے جو چاندلی اور صدغی خطہ کی اوپری روا میں ملتے ہیں۔

چاندلی اور اوپری صدغی خطّہ کے اعصاب اور عروق۔

دس اعصاب کی شاخیں اس خطہ کی اوپری روا میں ہر طرف ملتی ہیں۔ جو فوق مجری کنارے۔ وجنی (zygomatic) محراب اور بالائی قفائی (nuchal) خط سے اوپر واقع ہے۔ ان دس میں سے پانچ زیادہ تر اذین سے آگے اور پانچ اسکے پیچھے واقع ہیں اور ہر ایک گروہ میں سے چار حسی ہیں اور ایک حرکی ہے۔ کان سے آگے کے چاروں حسی اعصاب تین توامی (trigeminal) کی شاخیں ہیں۔ یہ ہیں پہلی یعنی عینی ڈویژن کی فوق البکری اور فوق مجری شاخیں، فکی یعنی دوسری ڈویژن کی وجنی صدغی شاخ اور

جانوی یعنی تیسری ڈویژن کی اذینی صدغی شاخ ۔ موڑ عصب وجہی عصب کی صدغی شاخ ہے ۔

48

وہ چار حسی اعصاب جو کان کے پیچھے چاندلی کے خطہ میں پھیلتے ہیں ، عنقی ضفیرہ کی گریٹ آریکولر اور چھوٹی قذالی شاخیں ہیں ۔ بڑی قذالی یعنی دوسرے عنقی عصب کے پچھلے حصے کی وسطانی ڈویژن ۔ اور تیسرا قذالی جو ابھی نہیں ملا ۔ لیکن لاش کے منہ کے بل الٹے جانے پر ملیگا ۔ یہ بڑے قذالی سے وسطانی واقع ہے اور تیسرے عنقی عصب کے پچھلے حصے کی وسطانی ڈویژن ہے ۔ حرکی عصب جو کان کے پیچھے پھیلتا ہے ، وجہی عصب کی پچھلی اذینی شاخ ہے ۔

شریانیں جو چاندلی میں پھیلتی ہیں ، ہر طرف پانچ ہیں ۔ یہ خوب تقسم کرتی ہیں اور براہ راست اندرونی اور بیرونی سباتی شریانوں سے نکلتی ہیں ۔ تین زیادہ تر کان کے خطہ سے آگے اور دو پیچھے پھیلتی ہیں کان کے آگے والی تین اندرونی سباتی کی عینی شاخ کی جبہی اور فوق مجری شاخیں ہیں جو بالترتیب فوق البکری اور فوق مجری اعصاب کے ساتھ ہوتی ہیں ۔ اوپری صدغی شریان دو بڑی ڈویژنوں میں تقسیم ہوتی ہے ۔ ایک اگلی ڈویژن جو وجہی عصب کی صدغی شاخوں کے ہمراہ ہوتی ہے اور عموماً بہت بلدار رگ ہے ، اور دوسری پچھلی ڈویژن جو اذینی صدغی عصب کے اسوقت ہمراہ ہوتی ہے ، جب یہ عصب کان کے آگے جمجمہ کی چوٹی کی طرف صعود کرتا ہے ۔ کان کے پیچھے کی دونوں شریانیں بیرونی سباتی کی شاخیں ہیں ۔ وہ یہ ہیں :- ایک تو پچھلی اذینی جو وجہی عصب کی پچھلی اذینی شاخ کے ساتھ حلمی خطہ اور جداری خطہ کے پچھلے حصہ تک جاتی ہے اور دوسری قذالی جو قذالی خطہ اور جداری رقبہ کے پچھلے حصہ میں پھیلتی ہے ۔ (تصاویر 15, 17, 51)

ان وریدوں کے اختتام جو چاندلی کا خون سوتتی ہیں ، یہ ہیں :- جبہی اور فوق مجری وریدیں مجر کے وسطانی کنارے پر ملکر زاویئی (angular) ورید بناتی ہیں جو پہلے تقطیع شدہ اگلی وجہی کا آغاز ہے (صفحہ 16) - خون جو یہ لیجاتی ہے آخر کار اندرونی وداجی (internal jugular) ورید میں چلا جاتا ہے ۔ اوپری وجہی ورید مطابقی شریان کے ہمراہ ہوتی ہے ۔ یہ وجنہ کی پچھلی جڑ سے
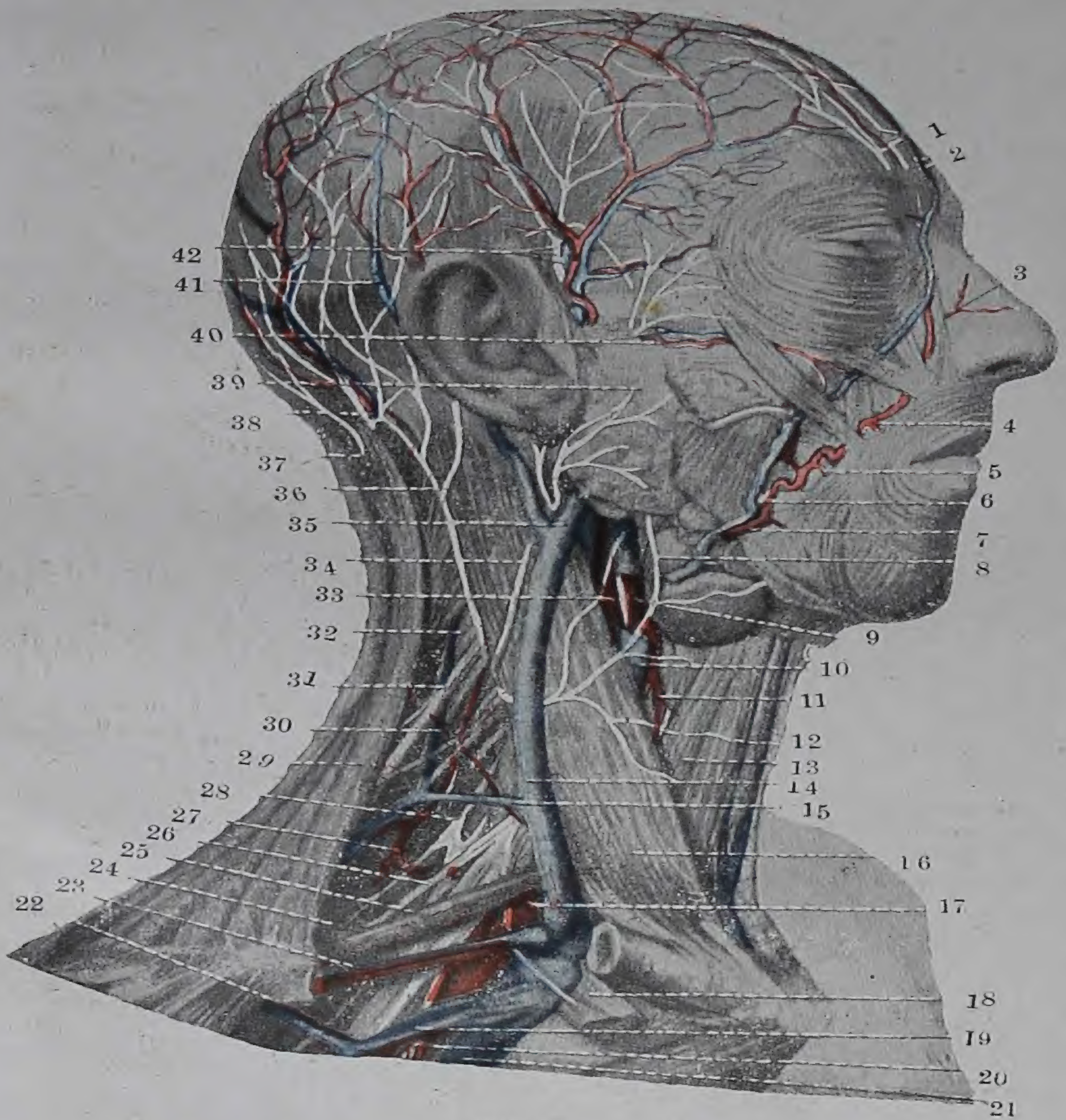
FIG. 15.

PLATE I

FIG. I5.—Dissection of the Head and Neck.

The sterno-mastoid muscle is left in position, the intermediate third or the clavicle has been removed and the medial part of the subclavius muscle has been turned downwards. Parts of the anterior, posterior and common facial veins have been removed.

I. Supra-orbital artery and nerve.
2. Frontal artery and vein.
3. Lateral nasal branch of external maxillary artery.
4. Superior labial branch of external maxillary artery.
5. Inferior labial branch of external maxillary artery.
6. Anterior facial vein.
7. External maxillary artery.
8. Cervical branch of facial nerve communicatting with N. cutaneus colli.
9. External carotid artery.
I0. Common facial vein.
II. Superior thyreoid artery.
I2. Anterior jugular eins.
I3. Omo-hyoid muscle (anterior belly).
I4. External jugular vein.
I5. Transverse cervical vein.
I6. Sterno-mostoid muscle.
I7. Subclavian artery.
I8. Subclavius muscle with nerve.
I9. Cephalic vein.
20. Lateral anterior thoracie nerve.
2I. Axillary vein.
22. Acromial branch of thoraco-acromial artery.
23. Transverse scapular vessels.
24. First serration of serratus anterior muscle.
25. Omo-hyoid muscle (posterior belly).
26. Supra-scapular nerve.
27. Transverse cervical artery on scalenus medius muscle.
28. Upper root of long thoracic nerve.
29. Trapezius.
30. Ascending branch of transverse cervical artery which arose separately from the thyreo-cervical trunk.
3I. Accessory nerve.
32. Levator scapulæ muscle
33. Internal carotid artery.
34. Great auricular nerve.
35. Commencement of external jugular vein.
36. Lesser occipital nerve.
37. Third oceipital nerve.
38. Greater occipital nerve and occipital artery.
39. Parotid gland.
40. Transverse facial vessels.
4I. Posterior auricular vein.
42. Superficial temporal vessels and auriculo-temporal nerve.

عین اوپر صدغی ورید سے ملتی ہے جو اِس مقام پر صدغی ردا کو چھیدتی ہے۔ وہ تنہ جو سطحی اور وسطی صدغی وریدوں کے ملنے سے بنتا ہے پچھلی وجہی ورید ہے جو (بیان 50
پلیٹ ا صفحہ 49) نکفیہ (parotid) غدے میں سے نزول کرتی ہے ، اسکے زیرین سرے کے نیچے سے نکلتی ہے اور جبانہ (mandible) کے زاویہ کے نیچے اگلی وجہی ورید میں مِلکر اور مشترک وجہی ورید بناکر ختم ہوجاتی ہے۔جب غدے میں ہوتی ہے تو بیرونی وداجی ورید کو ایک شاخ دیتی ہے۔پچھلی اذینی ورید بیرونی منفذ کے پیچھے اترتی ہے اور بیرونی وداجی ورید میں ختم ہوتی ہے۔ قذالی ورید زیر قذالی خطہ تک قذالی شریان کا ساتھ دیتی ہے اور زیر قذالی وریدی ضفیرہ میں ختم ہوتی ہے۔

اِن شریانوں اور وریدوں کے علاوہ چاندلی میں بہت سی لمفی عروق ہیں- مگر اِن کو معمولی تقطیعی طریقوں سے نمایاں نہیں کرسکتے۔ پھر بھی یہ ضروری ہے کہ طالب علم اِن کے معمولی انجاموں کو یاد رکھے۔ اگلے رقبے کی لمفی عروق اِن چھوٹے لمفی غدوں میں ختم ہوتی ہیں جو غدہ نکفیہ کی اوپری سطح میں دبے ہوئے ہیں۔ پچھلے رقبے کی عروق یا تو اِن لمفی غدوں میں ختم ہوتی ہیں جو صدغی ہڈی کے حلمی حصے سے سطحی واقع ہیں۔ یا قذالی لمفی غدوں میں جو بالائی قفائی خط کے قرب میں واقع ہیں۔

غالیۂ وترعریضی (galea aponeurotica)۔غالیۂ وترعریضی چاندلی کی پوری اوپری ردا کے اترنے ہی خوب نمایاں ہوجاتا ہے۔ یہ وترعریضی کی ایک مضبوط تہ ہے جو آگے بر جمجمیہ کے پٹھوں سے اور پیچھے قذالی پٹھوں سے ، اور قذالی پٹھوں کے درمیان بیرونی قذالی ابھار اور بالائی قفائی خطوط سے یا فائق قفائی خطوط سے جب یہ موجود ہوں چپکی ہوتی ہے۔ جانبی رخ جہاں یہ پتلی ہوگئی ہے ، صدغی ردا کے بالائی حصے پر نزول کرتی ہے اور اگلے اور بالائی اذینی عضلوں کو آغاز دیتی ہے ۔ یہ دبیز اوپری ردا کے ذریعہ اپنے اوپر کی جلد سے ایسی چپکی ہے کہ دونوں کو چاقو کی دھار کی مدد کے بغیر علٰحدہ نہیں کرسکتے ۔ لیکن فوق محجری مینڈوں ، صدغی خطوط ، اور بالائی قفائی خطوط سے اوپر یہ گرد جمجمہ کے ساتھ ڈھیلی ہوائی بافت کے ذریعہ ملی ہوئی ہے۔ اسلئے تینوں خوب ملی ہوئی اوپری تہیں یعنی جلد ، اوپری ردا اور غالیۂ وترعریضی کو گرد جمجمہ سے بآسانی علٰحدہ کرسکتے ہیں۔ اِس واقعہ سے مدد لیکر انڈین

اپنے دشمنوں کی چاندلی اتارتے تھے۔ غالیہ وتر عریضی کے نیچے کی ہوائی بافت کا ڈھیلا پن آخر الذکر کو قذالیہ اور جبہیہ کے باری باری سکڑنے سے آگے اور پیچھے کھینچ دیتا ہے اور جب یہ سرکتا ہے تو اپنے ساتھ جلد اور اوپری ردا کو ہلاتا ہے جن کے ساتھ یہ اتنا کس کر چپکا ہوا ہے۔

51

تقطیع ۔ بعد اسکے کہ تقطیع کار غالیہ وتر عریضی کے تعلقات کا مطالعہ کر چکے اور بعد اسکے کہ اس نے اپنے آپ کو چاندلی کی عصبی اور عروقی رسد سے خوب واقف بنالیا ہو اور یہ سمجھ لیا ہو کہ اس کے رقبہ کا ہر ایک حصہ ایک سے زیادہ عصب سے رسد پاتا ہے اور دموی رگیں خوب تقسیم کرتی ہیں، اس کو اب یہ بات سمجھنی چاہیئے کہ وسطانی رقبہ میں غالیہ کے نیچے کی ہوائی تہ بہت ڈھیلی ہے اور یہ بہت دبیز اور فوقانی واقع ہونیوالے برجمجمہ کے مختلف حصوں سے اور چاندلی کے رقبہ کے کناروں پر تحتی واقع ہونیوالے گرد جمجمہ سے خوب چپکی ہے۔ یہ باتیں غالیہ میں ایک وسطی شگاف میں سے چاقو کا دستہ ڈال کر اور اس کو آگے اور پیچھے اور ایک طرف سے دوسری طرف چلاکر معلوم ہوسکتی ہیں۔

ڈھیلی ہوائی بافت کی تہ ۔ ڈھیلی ہوائی بافت کی تہ چاندلی کی چوتھی تہ ہے۔ اس میں عروق کم ہی ہوتی ہیں اور ساخت میں ڈھیلی ہوتی ہے۔ لیکن چاندلی کے سارے رقبہ پر برابر ڈھیلی نہیں۔ برخلاف اسکے صدغی اور فوق محجری بینڈول کے خطوں میں یہ بہت دبیز ہو جاتی ہے اور ساتھ ہی غالیہ وتر عریضی اور جبہیہ عضلوں کے ساتھ بہت زیادہ قربت کے ساتھ ملجاتی ہے لیکن پیچھے غائب ہو جاتی ہے جہاں قذالی عضلے اور غالیہ وتر عریضی قفائی خطوط سے چپکتے ہیں۔ انہی خصوصیات کی وجہ سے دموی انصبابات یا التہابی ارتشاحات جو ہوائی بافت میں ہوں چاندلی کے بیشتر حصے کو آسانی سے اوپر اٹھادیتی ہیں۔ لیکن ایسے انصبابات چاندلی کے نیچے سے وجہی صدغی یا قذالی خطوں میں نہیں جاتے۔

لاش کے پشت پر رکھے جانے کے پانچویں یا دن یعنی اسکے کمرے میں لائے جانیکے

آٹھویں دن بعد سر و گردن کے تقطیع کار کو جارحہ بالا کے تقطیع کار کی مدد سے سارا بازوی ضفیرہ اور اس سے نکلنے والی کل شاخوں کے منبعوں کو نمایاں کرنے میں کرنی چاہیئے اور اس کے برعکس کے متعلق اسکو اپنے علم کو دوہرانے کے موقع کو کام میں لانا چاہیئے۔

تقطیع ۔ قصی حلمی (sternomastoid) کے ترقوہ والے سر کو ترقوہ سے علیحدہ کرو اور قص والے سرے کو وسطی خط کی طرف ہٹاؤ۔ جب یہ ہو چکے تو قصی ترقوی مفصل کے کیسہ کے اگلے اور بالائی حصے پورے نمایاں ہو جائیں گے کیونکہ صدریہ کبیر کو جو اگلی سطح کے زیرین حصے کو ڈھانکتا تھا طرف بالا کے تقطیع کار نے الٹ دیا ہے۔

قصی ترقوی جوڑ پہلی جلد کے صفحہ 37 پر بیان کیا گیا ہے۔ جب تقطیع کار اس کو دیکھ لیں کہ کیسے کے ریشے وسطانی اور زیرین رُخ ترقوہ سے قص کو جاتے ہیں تو اگلے، بالائی، اور پچھلے حصوں کو قص کے قریب اس احتیاط سے کاٹنا چاہیئے کہ اگلی وداجی ورید کو ضرر سے بچایا جائے جو جوڑ کے بالائی اور پچھلے حصے کے قریب جانبی رُخ جاتی ہے۔ جب یہ تقسیم مکمل ہو جائے تو ترقوہ کے اخرمی سرے کو دبا کر قصی سرے کو اٹھاؤ اور اس کو ترقوہ کے نیچے جانبی رُخ لیجاؤ تاکہ مفصلی قرص کا زیرین حصہ قص اور پہلی پسلی کی کری سے علیحدہ ہو جائے اور کیسہ کا زیرین حصہ اور ضلعی ترقوی رباط کٹ جائے جو اس کیسہ سے جانبی ہی واقع ہے۔ اگر تحت الترقوہ عضلہ پہلے سے علیحدہ نہ ہو چکا ہو تو اسکو بھی کاٹنا چاہیئے اور پھر ترقوہ کو جانبی رُخ ہٹا سکتے ہیں۔ اس سے سارا ضفیرہ واضح ہو جائیگا۔

52

بازوی ضفیرہ ۔ بازوی ضفیرہ صفحہ 39 جلد اول پر خوب بیان ہو چکا ہے اور اسکے متعلق ضروری باتوں کا مختصر خلاصہ یہاں دیا جاتا ہے۔ یہ ضفیرہ آخری چار عنقی اعصاب اور پہلے صدری عصب کے بیشتر حصے سے بنتا ہے۔ اسمیں ایک رشتہ چوتھے عنقی عصب سے بھی آتا ہے اور اکثر ایک چھوٹی شاخچی دوسرے صدری عصب سے آتی ہے۔ ان مختلف اعصاب سے ضفیرہ کی جڑیں بنتی ہیں۔ ضفیرہ کی جڑیں اخمیہ وسطی اور اخمیہ پشتین کے درمیان سے نکلتی ہیں اور ملکر تین تنے بالائی، وسطی، اور زیرین

بناتی ہیں جو اخمعیہ وسطی سے سطحی واقع ہیں۔ ان میں زیرین ترین پیچھے اس عضلے اور آگے
زیر ترقوی شریان کے تیسرے حصے کے درمیان واقع ہے۔ بالائی تنہ پانچویں اور چھٹے
عصب اور چوتھے کے رشتہ کے ملنے سے بنتا ہے۔ ساتواں عصب اکیلا وسطی تنہ
بناتا ہے اور زیرین تنہ آٹھویں صدری اور پہلے صدری اعصاب اور دوسرے صدری
عصب کے رشتہ سے بنتا ہے۔ انکی ترتیب کے تقریباً فوراً بعد یہ تنے ایک اگلی اور
ایک پچھلی ڈویژن میں تقسیم ہو جاتے ہیں اور یہ ڈویژنیں پھر ملکر تین احبال جانبی، وسطانی،
اور پچھلی بناتی ہیں۔ جانبی حبل بالائی اور وسطی تنوں کی اگلی ڈویژنوں سے بنتی ہے۔
وسطانی حبل زیرین ترین تنے کی اگلی ڈویژن سے اور پچھلی سب ڈویژنیں مل کر
پچھلی حبل بناتی ہیں۔ احبال ترقوہ اور تحت الترقوہ کے پیچھے اترتی ہیں اور
عنقی بغلی قنال میں سے ہو کر کتف کے قرقودی زائدے تک جاتی ہیں جہاں ضفیرہ ختم ہوتا
ہے اور ہر ایک حبل دو اختتامی شاخوں میں تقسیم ہوتی ہے۔ جانبی حبل کی
اختتامی شاخیں وسطی عصب کا جانبی سر اور عضلی جلدی عصب ہیں۔ وسطانی حبل کی
53 شاخیں وسطی عصب کا وسطانی سر اور زندی عصب ہیں۔ اور پچھلی حبل بغلی عصب اور
کعبری عصب میں تقسیم ہوتی ہے۔ اختتامی شاخوں کے علاوہ ہم جانب شاخیں
54 جڑوں تنوں اور احبال سے نکلتی ہیں اور جڑیں رمادی ربطی شاخوں کے
ذریعہ منشار کی تنے کے عنقی حصے کے وسطی اور زیرین عقدوں سے ملی ہوئی ہیں۔ ان
جڑوں کی شاخوں میں وہ شاخچیاں شامل ہیں جو طویل عنقی (longus colli)، اخمعیہ پیشین
اخمعیہ وسطی، اور اخمعیہ پسین کو رسد پہنچاتی ہیں اور نیز لمبے صدری عصب کے آغاز کی
جڑیں جو منشاریہ پیشین کو رسد پہنچاتا ہے۔ اور ظہری کتفی عصب شامل ہیں۔ لمبے صدری
عصب کی جڑیں پانچویں، چھٹے، اور ساتویں اعصاب سے نکلتی ہیں۔ بالائی دو اخمعیہ
وسطی کو چھیدتی ہیں اور زیرین ترین اس عضلے کے آگے سے گزرتی ہے۔ یہ تینوں
اس ضفیرہ کے تنوں کے پیچھے ملکر عصب کا جسم بناتی ہیں جو ضفیرہ کی احبال کے پیچھے
بغل میں اترتا ہے۔ ظہری کتفی عصب، پانچویں عصب کے جانبی کنارے سے اٹھتا
ہے۔ یہ رافع کتف کے اوجھل غائب ہو جاتا ہے اور دو معین نما عضلوں کو رسد
پہنچاتا ہے اور بعض اوقات رافع کتف عضلے کو۔
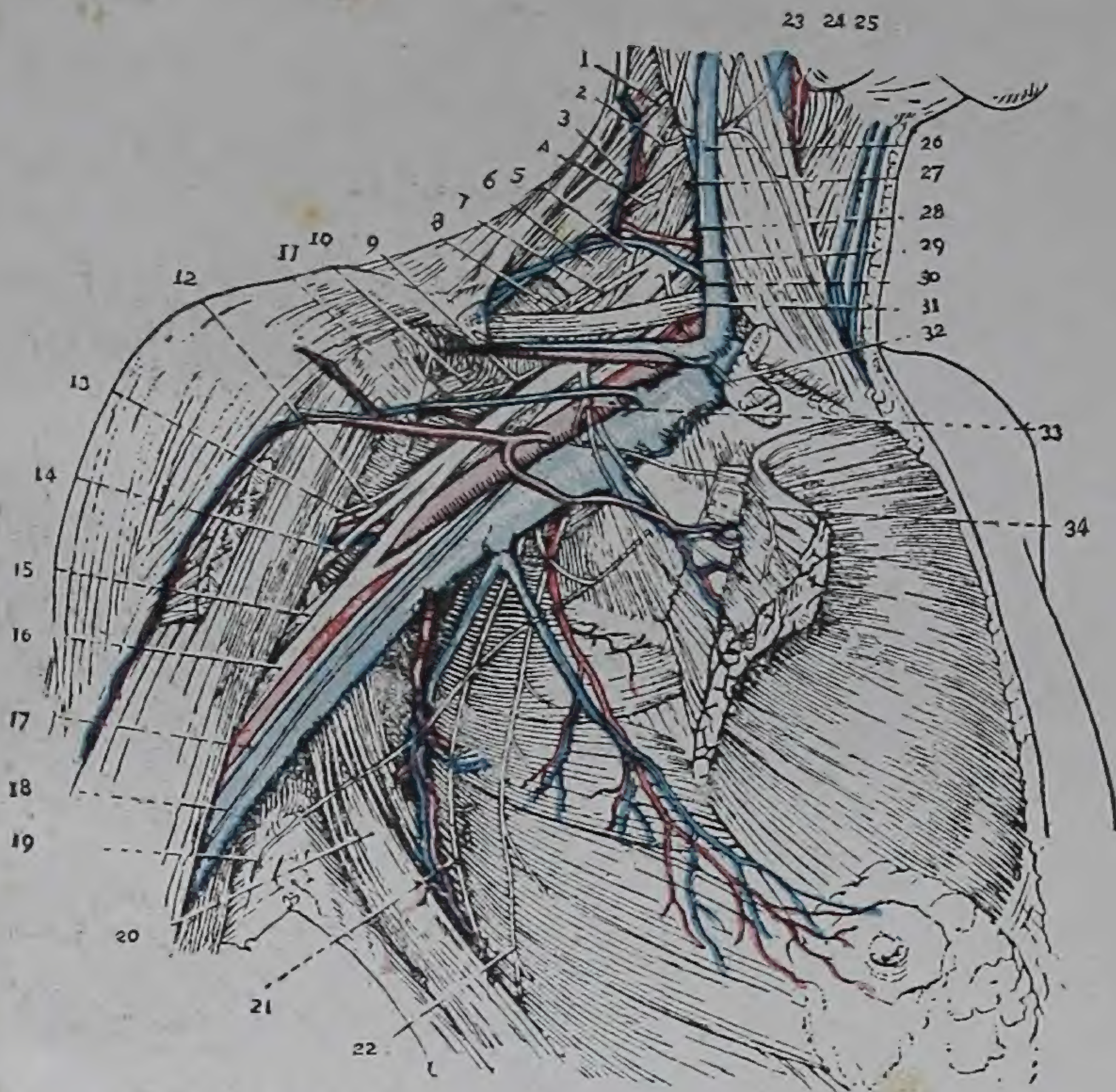
FIG. 16.—Dissection to show the General Relations of the Brachial Plexus.

1. Accessory nerve.
2. Nerve to levator scapulæ.
3. Levator scapulæ.
4. Dorsal scapular nerve.
5. Long thoracic nerve.
6. Scalenus medius.
7. Suprascapular nerve.
8. Serratus anterior.
9. Upper subscapular nerve.
10. Subscapularis.
11. Pectoralis minor.
12. Nerve to coraco-brachialis.
13. Axillary nerve.
14. Musculo-cutaneous nerve.
15. Radial nerve.
16. Median nerve.
17. Medial cutaneous nerve of forearm.
18. Medial cutaneous nerve of arm.
19. Intercosto-brachial nerve.
20. Latissimus dorsi.
21. Thoraco-dorsal nerve.
22. Long thoracic nerve.
23. Internal jugular vein.
24. Superior thyreoid artery.
25. Subn axillary gland.
26. External jugular vein.
27. Scalenus medius.
28. Upper trunk of brachial plexus.
29. Middle trunk of brachial plexus.
20. Eighth cervical nerve.
31. Omo-hyoid.
32. Nerve to subclavius.
33. Lateral anterior thoracic nerve.
34. Medial anterior thoracic nerve.

ضفیرہ کے تینوں کی شاخیں فوق کتفی عصب اور تحت الترقوہ کے عصب ہیں - یہ دونوں بالائی تنے سے اٹھتی ہیں - ضفیرہ کی تین احبال کی اہم جانب شاخیں یہ ہیں (۱) جانبی حبل سے جانبی پیشین صدری عصب (۲) پچھلی حبل سے بالائی اور زیرین زیر کتفی اعصاب اور صدری ظہری عصب اور (۳) وسطانی حبل سے وسطانی پیشین صدری بازو کا وسطانی جلدی عصب اور پیش بازو کا وسطانی جلدی عصب -

بازوئی ضفیرہ کا مقام - یہ ضفیرہ گردن کے پچھلے مثلث کے زیرین اور اگلے حصّے میں کتفی لامی (omohyoid) کے پچھلے بطن کے کچھ اوپر اور کچھ نیچے واقع ہے - (۲) ترقوہ کے پیچھے اور (۳) بغل میں - ترقوہ سے اوپر یہ جلد، اوپری ردا اور غریلیہ، فوق ترقوی اعصاب کی شاخیں عمقی ردا کی پہلی تہ، بیرونی وداجی ورید، اور مستعرض عنقی اور مستعرض (فوق) کتفی وریدوں کے انجامی حصے عمقی غنقی ردا کی دوسری تہ، مستعرض عنقی شریان، کتفی لامی کا پچھلا بطن، تحت الترقوہ کا عصب اور زیر ترقوی شریان کا تیسرا حصہ اس کو ڈھانکتے ہیں - ترقوہ کے پیچھے اس کا سطحی تقاطع مستعرض کتفی شریان کرتی ہے - ترقوہ کے نیچے یہ ضفیرہ جلد، اوپری ردا، عضلہ عرضی، وسطی فوق ترقوی اعصاب، عمقی ردا، صدریہ کبیر، صدریہ صغیر، قیفالی ورید، صدری اخرمی شریان کی شاخیں، ضلعی کرکودی غشاء اور بغلی شریان اور ورید سے ڈھکا ہوا ہے (تصاویر 15, 16, 49, 51) -

اسکے پچھلے تعلقات گردن کے اندر اخمعیہ وسطی اور طویل صدری عصب ہیں - بغل میں اسکے پچھلے تعلقات اخمعیہ پیشین، اخمعیہ پیشین اور زیر کتفیہ کے درمیانی فاصلے کی چربی، اور آخر میں خود زیر کتفیہ ہیں -

بازوئی ضفیرہ کا امتحان ہو چکنے کے بعد ترقوہ کو پھر جگہ پر رکھنا چاہئے - اور پچھلے مثلث سے الٹے ہوئے جلدی پلے کو پھر اسکے مقام پر رکھکر چند ٹانکوں کے ذریعہ جما دینا چاہئے -

لاش کو کمرے میں لانے کے بعد نویں دن یعنی اسکے پشت پر رکھے جانے کے بعد چھٹے دن اسکو اسکے منہ کے بل الٹ دیا جائیگا اور صدر اور حوض کندھوں پر رکھے ہوں گے - لاش منہ کے بل پانچ دن تک رہیگی - اور اس عرصہ میں سر و گردن کے تقطیع کار چاندلی کے پچھلے حصّے کی تقطیع ضرور ختم کرلیں - پشت اور زیر قذالی خطہ کے

55

عضلوں، عروق اور اعصاب کی تقطیع کریں اور لُبِ شوکی کو نکالکر اس کا امتحان کریں

پشت کی تقطیع

تقطیع

تقطیع - ایک وسطی طولانی شگاف بیرونی قذالی ابھار سے لیکر ساتویں عنقی شوکہ تک لگاؤ اور ایک دوسرا شگاف ساتویں عنقی شوکہ سے اخرمی تک جانبی رُخ لگاؤ اور پلّے کو جانبی رُخ پھینک دو۔ جب یہ ہوجائے تو پچھلا مثلث پیچھے سے کھل جائیگا اور تقطیع کار کو اِس رُخ سے اسکے فرش کے مشمولات اور ترکیبی حصّوں کے مقامات دیکھنے کا موقع کام میں لانا چاہئے۔ اسکے بعد منحرفہ کے بالائی حصے پر اوپری ردا میں سطحی اعصاب کو تلاش کرنا چاہئے۔ اگر بڑا قذالی عصب چاندلی کی تقطیع کے دوران میں نہیں ملا تھا تو اسکو فوراً گرفت کرلو۔ جہاں یہ بیرونی قذالی ابھا اور صدغی ہڈی کے حلمی حصّے کے پچھلے کنارے کے تقریباً بیچ میں عمقی ردا کو چھیدتا ہے، اسکو چاندلی کی دبیز اوپری ردا میں اوپر کی طرف کھوجو اور قذالی شریان کی ان شاخوں کو تلاش کرو جو اسی خطہ میں پھیلی ہوئی ہیں۔ تیسرا قذالی عصب بڑے قذالی عصب اور وسطی مستوی کے درمیان اوپری ردا میں ملیگا۔ یہ تیسرے عنقی عصب کے پچھلے شعبہ کی وسطانی ڈویژن ہے اور چاندلی کے پچھلے حصّے کے وسطانی اور زیرین قطعہ کی جلد اور گردن کی پشت کی جلد کو رسد پہنچاتا ہے۔ اسکو اوپر کی طرف اسکے انجام تک کھوجو اور نیچے اُس مقام تک جہاں یہ منحرفہ کو ڈھانکنے والی ردا کو چھیدتا ہے۔ اور زیادہ زیرین استوا پر باقی عنقی اعصاب کے پچھلے حصّوں کی وسطانی ڈویژنوں کو تلاش کرو۔ یہ تعداد اور مقام میں مختلف ہیں۔ لیکن وہ جو موجود ہیں، وسطی خط سے تھوڑی دور پر بڑی زبیں کو ڈھانکنے والی عمقی ردا کو چھیدتی اور پچھلے مثلث کی طرف نیچے اور جانبی جاتی ہوئی ملینگی۔

جلدی اعصاب کے ملجانے کے بعد اوپری ردا اور عمقی ردا کے باقی ماندہ حصّوں کو منحرفہ کی سطح پر سے اتار دو۔

Galea aponeurotica
Greater occipital nerve
Occipital artery
Third occipital nerve
M. trapezius
Occipital belly of M. epicranius
M. semispinalis capitis (O.T. complexus)
M. auricularis posterior
M. splenius caditis
Posterior auricular nerve
Parotid gland
Lesser occipital nerve
M. sternomastoideus
Great auricular nerve
M. levator scapulæ
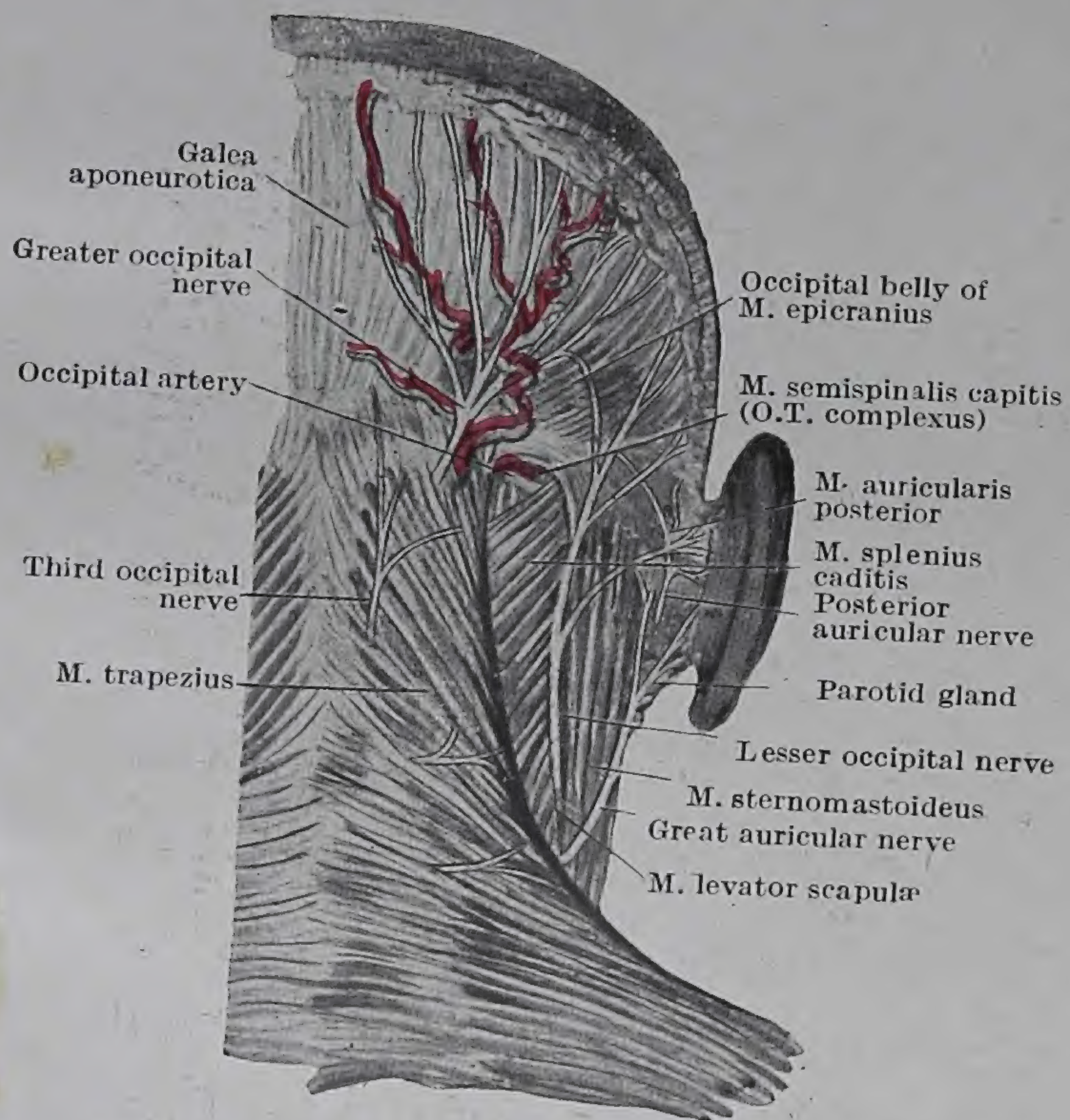
FIG. 17—Superficial dissection of the Back of the Neck.

بڑے قذالی عصب کا اختتامی حصّہ۔ بڑا قذالی عصب دوسرے عنقی عصب کے پچھلے حصّے کی بڑی وسطانی ڈویژن ہے۔ منحرفہ کے بالائی حصّے اور گردن کی پشت کی عمقی رداکو چھید کر چاندلی کے پچھلے حصے میں داخل ہوتا ہے اور قذالی ہڈی اور جداری ہڈی کے پچھلے حصّے کو ڈھانکنے والی چاندلی کی اوپری ردا میں پھیلتا ہے۔ اسکے ہمراہ قذالی شریان کی شاخیں ہوتی ہیں اور یہ بڑے اذینی اور چھوٹے اذینی اعصاب کے ساتھ ربط رکھتا ہے۔

قذالی شریان۔ جب قذالی شریان منحرفہ اور قصی حلمی عضلہ کے درمیان سے پچھلے مثلّث کے راس پر نکل آتی ہے یا منحرفہ کے بالائی حصّے کو چھید لیتی ہے تو اس کا انجامی حصّہ گردن کی پشت کی عمقی رداکو چھیدتا ہے اور چاندلی کے پچھلے حصے کی اوپری ردا میں داخل ہوتا ہے۔ یہ اپنی سمتِ مخالف کی رفیق اور پچھلی اذینی اور اوپری صدغی شریانوں کے ساتھ تفمم کرتی ہے۔ عموماً یہ دو بڑی شاخوں میں تقسیم ہوتی ہے ایک جانبی اور ایک وسطانی۔ وسطانی شاخ جلدی شاخچے اور ایک سحائی شاخ دیتی ہے جو جداری سوراخ میں سے گزرتی اور وسطی سحائی شریان کی ایک شاخ کے ساتھ تفمم کرتی ہے۔ اسی سوراخ میں سے ایک وسیط (emissary) ورید گزرتی ہے جو قذالی ورید و کو بالائی سہمی جوف (sagittal sinus) سے ملاتی ہے۔

منحرفہ عضلہ۔ منحرفہ اور اعرض ظہری پشت کے عضلوں کی پہلی تہ بناتے ہیں۔ منحرفہ کا صرف وہ حصّہ سر و گردن کے تقطیع کار کا حصّہ ہے جو ساتویں عنقی شوکہ سے بالا واقع ہے۔ زیرین حصّے اور اعرض کو بازو کا تقطیع کار صاف کرے۔ لیکن سر کے تقطیع کار کو منحرفہ کی ساری ابتدا اور انتہا کے متعلّق اپنے معلومات کو دوہرا لینا چاہیے۔ یہ عضلہ قذالی ہڈی کے بالائی قفائی خط، بیرونی قذالی ابھار، رباطِ قفائی کے کل طول، ساتویں عنقی شوکہ، صدری شوکوں کے سروں، اور جوابی فوق شوکی رباطوں سے اٹھتا ہے۔
ساتویں عنقی شوکہ کے خطہ میں اِس کا آغاز اور جگہ کی نسبت زیادہ وترعریضی ہوتا ہے

اور دونوں جانب کے عضلیوں کے وتری ریشے تقریباً دو انچ لمبا بیضوی وتریفی رقبہ بناتے ہیں۔ عضلہ کے بالائی ریشے ترچھے خموں میں نزول کرتے ہیں اور ترقوہ کے پچھلے کنارے کے جانبی ثلث میں اور بالائی سطح کے متصل حصے میں ختم ہوتے ہیں۔ وسطی ریشے افقی رخ کاندھے کی طرف گزرتے ہیں اور اخرمی کے وسطانی کنارے اور کتف کے شوکہ کے پچھلے کنارے کے بالائی لب میں ختم ہوتے ہیں۔ زیرین ریشے صعود کرتے ہیں اور ایک چھوٹے تکونے وتر میں ختم ہوتے ہیں جو کتف کے شوکہ کی جڑ پر کے صاف مثلث پر حرکت کرتا ہے اور جس کا کچھ حصہ شوکہ کے زیرین لب میں اور کچھ بالائی لب میں ختم ہوتا ہے۔ یہ عضلہ معین، اور تیسرے اور چوتھے عنقی اعصاب سے رسد حاصل کرتا ہے۔ یہ کتف کو وسطانی رخ کھینچتا ہے، کاندھے کو پیچھے رکھتا ہے، کاندھے کی نوک کو اٹھاتا ہے یا کتف کو دباتا ہے اور روقبی حفرہ کو اوپر اٹھاتا ہے بلحاظ اسکے کہ وسطی، بالائی یا زیرین ریشے خاص طور پر کام کر رہے ہوں۔

تقطیع - موضوع کے چہرہ کے بل رکھے جانے کے بعد دوسرے دن تقطیع کار کو جارحہ بالا کے تقطیع کار کے ساتھ ملکر منحرفہ عضلہ کو الٹ دینا چاہیئے۔ پہلے اس عضلہ کو قذالی ہڈی سے الگ کرو اور پھر اسکو مہروں کے شوکوں سے تقریباً آدھ انچ پر کاٹو۔ اب عضلہ کو اٹھاکر جانبی رخ اسکے منتہٰے کی طرف پھینک سکتے ہیں۔ اسکی عمقی سطح پر معین عصب، تیسرے اور چوتھے عنقی اعصاب کو رسد پہنچانے والے ریشے اور مستعرض عنقی شریان کی صعودی شاخ ملیگی۔ مذکورہ ساختوں کی تقطیع کرنا جارحہ بالا کے تقطیع کار کا فرض ہے اور سر و گردن کے تقطیع کار کو یہ شریان اسکے مبدا یعنی مستعرض عنقی شریان تک کھوجنی چاہیئے۔

رافع کتف کے تعلقات کو واضح کرنا چاہیئے۔ تیسرے اور چوتھے عنقی اعصاب کی دو شاخچیاں جو اسکی سطح پر واقع ہیں اور آخر کار اسکی ساخت میں داخل ہوتی ہیں، پہلے ہانتھ ہو چکی ہیں۔ اس سے نیچے جاکر رافع اسکیپولا عضلہ کے اوجھل ظہری کتفی عصب اور مستعرض عنقی شریان کی نزولی شاخ ملیگی جو تقریباً ہمیشہ ہی رافع کتف کو ایک یا دو شاخچیاں دیتی ہے۔

رافع کتف۔ معینہ عضلے، پچھلے منشاریہ عضلے، اور عصابیہ (splenius)
دوسری تہ کے عضلے کہلاتے ہیں۔ معینہ عضلے اور رافع کا زیرین حصّہ بازو کے تقطیع کار کا حصہ ہیں۔ باقی عضلے سر و گردن کے تقطیع کار کا مال ہیں۔

عضلۂ رافع کتف یہ عضلہ چار دھجیوں کے ذریعہ بالائی چار عنقی مہروں کے متعرض شوکوں کے پچھلے حصّوں سے اٹھتا ہے۔ یہ دھجیاں ملکر ایک لمبوترا عضلہ بناتی ہیں جو نیچے اور پیچھے پھیل کر کتف کے فقری کنارے کے اُس حصّے میں ختم ہوتا ہے جو شوکہ کے استواء سے بالا واقع ہے۔ اِسکی عصبی رسد تیسرے اور چوتھے عنقی اعصاب اور نیز ظہری کتفی اعصاب سے آتی ہے۔ یہ عضلہ کتف کو اٹھاتا ہے اور اسکو فقری کالم کی طرف کھینچتا ہے۔

کتفی لامی عضلے کے پچھلے بطن کے آغاز کا امتحان اب ہوسکتا ہے۔ یہ کتف کے بالائی آڑے رباط اور ہڈی کے بالائی کنارے کے منفصل حصّے سے چپکا ہے۔ مستعرض کتفی شریان بالائی مستعرض رباط کے اوپر سے گزرتی ملیگی اور فوق کتفی عصب اسکے نیچے کے کٹاؤ میں سے گزرتا ہے۔

59

تقطیع۔ اب دوسرے دِن کا کام مکمل ہوچکا اور اِسی دن جارحۂ بالا کا تقطیع کار پشت کی تقطیع میں اپنا حصہ ختم کرے تاکہ سر و گردن کا تقطیع کار دھڑ کے پشتی رُخ کی عمقی ساختوں کا امتحان کر سکے۔

پشت کی عمقی ساختوں کی تقطیع کیلئے تین دن ملتے ہیں۔ کام کو ذیل کے طریقہ میں ترتیب دے سکتے ہیں۔ پہلے دِن پشت کے سارے عضلوں، ردا، اعصاب اور عروق کا امتحان ہونا چاہئیے۔ بجز ان کے کہ جو قذالی مثلث کے سلسلہ میں ہیں۔ دوسرے دن زیر قذالی مثلث کا امتحان ہونا چاہئیے اور تیسرے دن شوکی لُب کو نمایاں کرنا چاہئیے۔

لاش کے مُنہ کے بل رکھے جانے کے اور تیسرے دن پچھلے منشاریہ عضلوں کو صاف کرکے کام شروع کرو۔ بالائی عضلہ منحرفہ کو نکالنے سے نمایاں ہوگیا ہے اور

معینہ عضلے اور زیرین منشاریہ عضلے اعرضِ ظہری کے نکال دینے سے، دونوں مہروں کے شوکوں سے پسلیوں کی طرف جاتے ہیں۔ بالائی عضلہ زیرین اور جانبی رُخ بعض پسلیوں اور زیرین عضلہ بالائی اور جانبی رخ میں زیرین چار پسلیوں کو جاتا ہے۔

پچھلے منشاریہ عضلے ۔ یہ عضلے لحمی ریشوں کی دو پتلی چادریں ہیں۔ جو صدر کی دیوار کے پچھلے رُخ پر واقع ہیں۔ منشاریہ پیشین بالائی دونوں میں سے بہت چھوٹا ہے۔ یہ ایک پتلے وترعریضی وتر کے ذریعہ رباطِ قفائی کے زیرین حصّے، ساتویں عنقی مہرے کے شوکی زائدے اور بالائی دو یا تین صدری مہروں کے شوکی زائدوں سے اٹھتا ہے۔ یہ نیچے اور جانب کو ترچھا جاتا ہے اور دوسری، تیسری، چوتھی اور پانچویں پسلیوں کی بیرونی سطح میں اِن کے زاویہ سے تھوڑا فاصلہ آگے اٹھتا ہے۔

منشاریہ پسین زیرین آخری صدری اور بالائی دو قطنی مہروں کے صدری شوکوں اور ان کے درمیانی فوق شوکی رباطوں سے اٹھتا ہے۔ تقطیع کار یہ دیکھے گا کہ یہ ایک مطلق اور واضح چپکاؤ نہیں۔ بلکہ یہ قطنی ظہری ردا کے واسطے سے واقع ہوتا ہے جس میں اِس عضلہ کا وترعریضی وتر ملتا ہے۔ عضلہ اوپر کو اور جانبی رُخ جاتا ہے اور زیرین چار پسلیوں کی بیرونی سطحوں میں ختم ہوتا ہے۔ بالائی منشاریہ اِن پسلیوں کو اٹھاتا ہے جن سے یہ چپکا ہے اور اس لئے تنفس کا عضلہ ہے۔ اسکو دوسرے تیسرے اور چوتھے صدری اعصاب سے رسد ملتی ہے۔ زیرین منشاریہ زیرین پسلیوں کو قائم کر دینے میں مدد کرتا ہے اور اس طرح سے ڈائفرام کے عمل کو آسان کرتا ہے۔ اسلئے بالواسطہ یہ تنفس کا عضلہ بھی ہے۔ اسکو زیرین صدری اعصاب کے اگلے حصوں سے رسد آتی ہے۔

قطنی ظہری ردا۔ لاش کے منہ کے بل رکھے جانے کے بعد تیسرے دن جب پچھلے منشاریہ عضلے واضح ہو کر نمایاں ہو چکے ہوں تو سَر و گردن کا تقطیع کار شکم کے تقطیع کار کے ساتھ ملکر قطنی ظہری ردا کا امتحان کرے۔ یہ ایک وترعریضی تہ ہے۔ اپنی وسعت کے صدری حصہ میں پتلی لیکن قطنی اور عجزی خطوں میں دبیز اور مضبوط ہوتی ہے۔ اِن تینوں خطوں میں
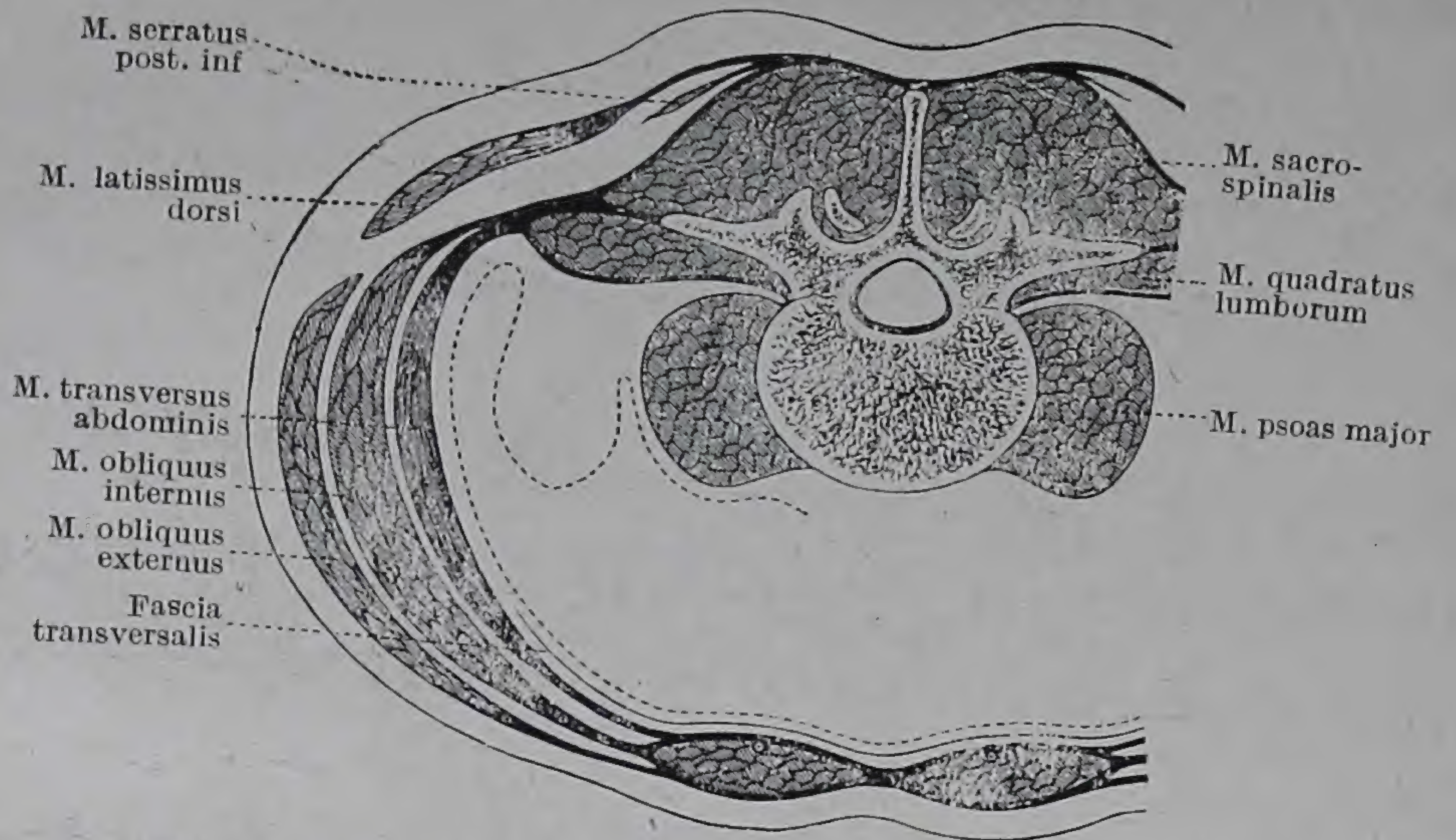
FIG. 18.—Diagram to show the Connections of the Lumbo-dorsal Fascia.
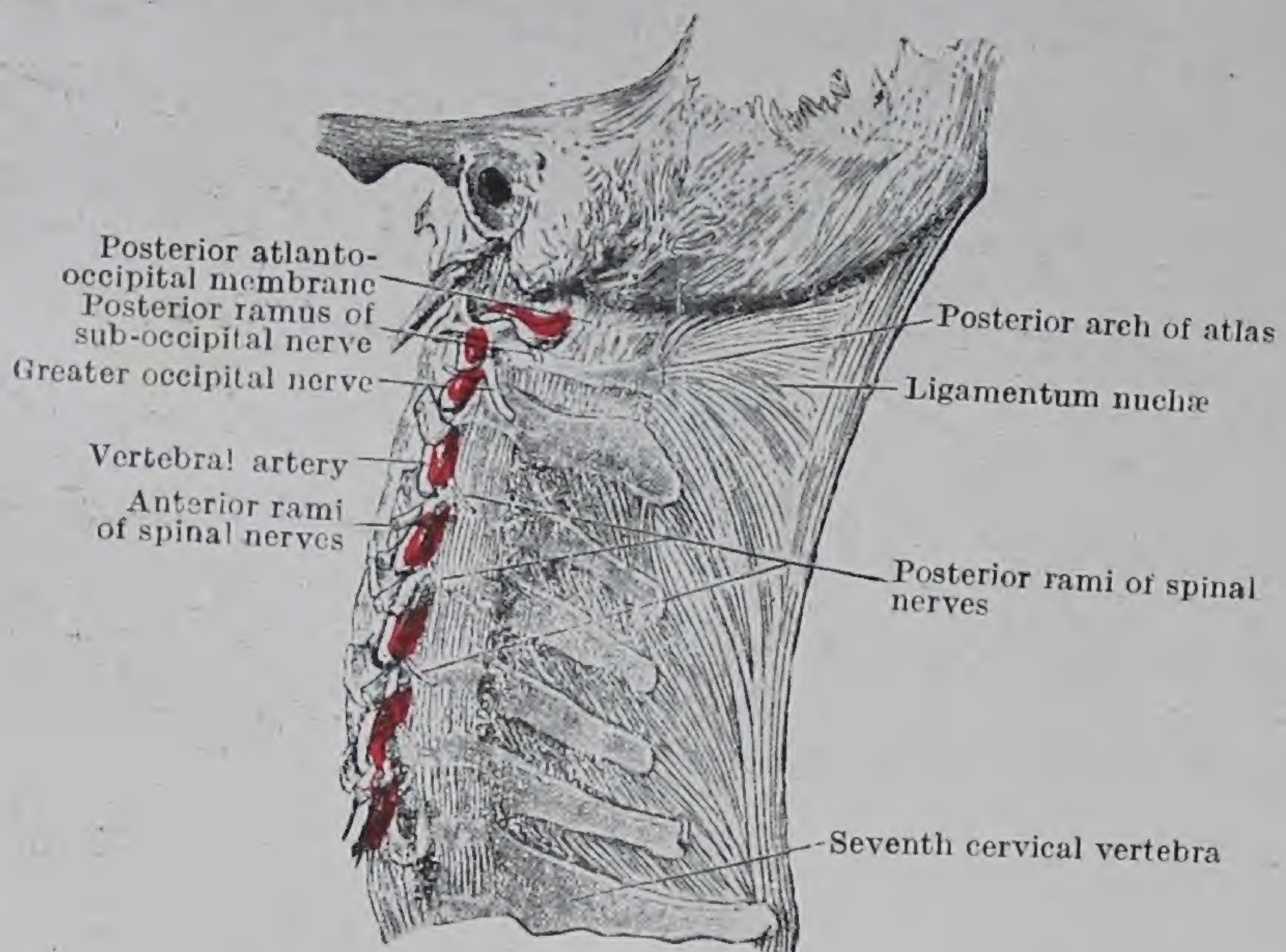
FIG. 19.—Dissection of the Ligamentum Nuchæ and of the Vertebral Artery in the Neck.

یہ پشت کے عمقی عضلوں کو شوکی زائدوں کے پہلوؤں اور مہروں کے مستعرض زائدوں سے باندھ کر رکھتی ہے۔

قطنی ظہری ردا کا صدری حصہ ایک پتلی شفاف تہ ہے جو شوکوں کی نوکوں اور فوق شوکی رباطوں سے پسلیوں کے زاویہ تک جاتی ہے۔ یہ صدری خطہ کے بالائی سرے پر پچھلے بالائی منشاریہ کے نیچے گردن میں گہری جاتی ہے اور زیرین سرے پر پچھلے زیرین منشاریہ کے آغاز کے وتر عریض میں ملجاتی ہے اور اسکے ذریعہ قطنی حصہ کی پچھلی تہ کے ساتھ مسلسل ہوجاتی ہے۔

61

تقطیع ۔ قطنی ظہری ردا کے قطنی حصے کو نمایاں کرنے کیلئے اعرضِ ظہری کے آغاز کے باقی حصوں کو نکال دو جو اس ردا کی پچھلی سطح سے اٹھتا ہے اور پھر اس کے ریشوں کو زاویہ قائمہ پر کاٹ کر اور اسکو وسطانی اور جانبی رُخ بالترتیب اسکے آغاز اور منتہے کی طرف موڑ کر اسکو الٹ دو۔ جب جانبی حصے کو ایک طرف موڑو تو اسکے اعصابِ رسد کی گرفت کرو۔ یہ اعصاب زیرین بین ضلعی اعصاب سے نکلتے ہیں اور اسکی عمقی سطح میں داخل ہوتے ہیں۔ اب پچھلے زیرین منشاریہ کے آغاز کے باقی حصوں کو نکال دو تب قطنی ظہری ردا کا پشتی حصہ پورا نمایاں ہوجائیگا۔

قطنی ظہری ردا کا قطنی حصہ تین تہوں میں تقسیم ہوسکتا ہے۔ ایک پچھلی، ایک وسطی اور ایک اگلی۔ تینوں جانبی رُخ آپس میں ملجاتی ہیں اور اندرونی متعرض اور مستعرضِ شکمی عضلوں سے جڑتی ہیں پچھلی تہ جو تینوں میں مضبوط ترین ہے، ایک دبیز وتری وتر عریض ہے۔ اوپر یہ صدری حصہ سے ملی ہوئی ہے۔ نیچے حرقفہ کے عرف کے بیرونی لب کے پچھلے حصے اور عجز اور عصعص سے چپکی ہے۔ وسطانی جانب یہ قطنی اور عجزی مہروں کے شوکہ کے سروں سے چپکی ہے اور جانبی رُخ وسطی تہ کی پچھلی سطح میں ملجاتی ہے۔

(تصویر 18)۔ اعرضِ ظہری (lattissimus dorsi) کے آغاز کا وتر عریض اور پچھلے زیرین منشاریہ اسکی پچھلی سطح سے اٹھتے ہیں۔

تقطیع - قطنی ظہری ردا کے قطنی حصے کی پچھلی تہ میں سے ایک طولانی شگاف اسکے وسطانی اور جانبی کناروں کے درمیان لگاؤ۔ طولانی شگاف کے ہر ایک سرے پر ایک آڑا شگاف لگاؤ جو وسطانی رُخ شوکوں سے شوکی عضلوں کی گول کمیت کے جانبی کنارے تک جائے جو اس ردا کے نیچے واقع ہیں۔ کٹی ہوئی ردا کے وسطانی حصے کو وسطی مستوی کی طرف لوٹ دو اور فقری شوکوں اور فوق شوکی رباطوں کے ساتھ اسکے تعلق کو واضح کرو۔ جانبی حصے کو ایک طرف کھینچو اور پچھلے شوکی عضلوں کی کمیت کے جانبی کنارے پر دیکھو کہ یہ تہ ایک زیادہ عمیق وسطی تہ میں ملجاتی ہے۔

وسطی تہ وسطانی قطنی مہروں کے مستعرض زائدوں کے سروں سے اور نیچے حرقفہ کے عرف سے اور اوپر آخری پسلی سے چپکی ہے۔ جانب میں یہ پچھلی اور اگلی تہوں میں ملجاتی ہے۔ اور پچھلی تہ کے ساتھ اسکے خطِ انفصال کے بالکل جانبی طرف اندرونی منحرف اسکی پچھلی سطح سے اٹھتا ہے۔ اِس کو خوب واضح کرنے کیلئے پچھلے شوکی عضلوں کی کمیت کو وسطانی رُخ دبا دینا چاہیے۔

تقطیع - وسطی تہ کا امتحان کر لینے کے بعد اس کو طولانی رُخ میں مستعرض زائدوں کے سروں کے ساتھ اسکے انصال کے قریب کاٹو اور آڑے رُخ حرقفہ کے عرف کے خط کے ساتھ ساتھ اور اس کو جانبی رُخ لوٹ دو۔ پھر کواڈریٹس لمبورم عضلے کی پچھلی سطح کا معتد بہ حصہ نمایاں ہو جائیگا۔ مربعہ قطنیہ (quadratus lumborum) کے جانبی کنارے کو وسطی مستوی کی طرف ہٹا دو اور قطنی ظہری ردا کے قطنی حصے کی اگلی تہ ظاہر ہو جائیگی۔

قطنی ظہری ردا کے لبر حصے کی اگلی تہ وسطانی رُخ لبر مہروں کے مستعرض زائدوں کی جڑوں کی اگلی سطحوں سے چپکی ہوی ہے۔ جانب میں یہ وسطی اور پچھلی تہوں میں مل کر مستعرض شکمی عضلہ کے آغاز کا مشترک وتر عریضی بناتی ہے اور قطنی ردا کی انہی تین تہوں کی وجہ سے آخر الذکر عضلہ قطنی مہروں کے شوکوں کے سروں اور ان کے مستعرض زائدوں کے

62

سروں اور جڑوں سے اٹھتا ہے ۔ اگلی تہ کا بالائی کنارہ دبیز ہو جاتا ہے اور مربعہ قطنیہ کے سامنے جانبی قطنی ضلعی محراب بنکر آخری پسلی سے قطنی مہرہ مستعرض زائدے تک جاتا ہے ۔ زیرین کنارہ حرقفی قطنی رباط میں ملجاتا ہے ۔ تقطیع کار کو ان مختلف پیچیدگیوں کی توضیح اپنی انگلیاں اس تہ کی پچھلی سطح پر اسکے جانبی کنارے سے وسطانی کنارے تک اور بالائی سے زیرین سرے تک پھیر کر کرنی چاہیئے ۔

تقطیع ۔ کمری صدری رداکے کمری حصے کی تہوں اور پچھلے شو کی عضلوں، مربعہ قطنیہ، اور اندرونی منترض، اور مستعرض شکمی عضلوں کے ساتھ ان کے تعلقات کے متعلق اپنی تسلی کر لینے کے بعد تقطیع کار کو ایک طولانی شگاف اگلی تہ میں اور اسکے سامنے کی گرد کلوی فیشیا میں لگانا چاہیئے اور بدر باریطونی چربیلی بافت میں کے سوراخ میں سے اپنی انگلی ڈال کر اسکو یہ بافت کھرچ دینی چاہیئے حتیٰ کہ وہ گردے کو آخری پسلی کے نیچے اور قولون (colon) کے منتصل حصے کو نمایاں کرے جو گردے کے زیرین اور جانبی حصے کے ساتھ ساتھ واقع ہے ۔ جب یہ ہو چکے تو منشاریہ پسین بالائی کو الٹنا چاہیئے اور اس کے اعصاب رسد کو گرفت کرنا چاہیئے جو بالائی بین ضلعی اعصاب سے نکل کر اسکی عمقی سطح میں داخل ہوتے ہیں پھر اس کو کمری صدری ردا کا صدری حصہ نکال کر عصابیہ (splenius) سے شروع کر کے پچھلے شو کی عضلوں کا مطالعہ شروع کرنا چاہیئے ۔

63

عصابیہ عضلہ ۔ یہ عضلہ ایک لگاتار ابتدا رباط قفائی کی زیرین نصف، ساتویں عنقی اور بالائی چھ صدری مہروں کے شوکوں سے حاصل کرتا ہے ۔ اسکے ریشے ترچھے رخ اوپر کو اور جانب کو گزر کر ایک دبیز چپٹا عضلہ بناتے ہیں جو جلد ہی عنقی اور جمجمی حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے جن کو بالترتیب عصابیہ عنقی اور عصابیہ راسی کہتے ہیں ۔

عصابیہ عنقی آگے مڑتا ہے ۔ اور وتری دھجیوں کے ذریعہ رافع کتف عضلہ کے وسطانی جانب بالائی دو یا تین عنقی مہروں کے مستعرض کے پچھلے درنہ میں ختم

ہوتا ہے۔

اصابعہ راسی قصی حلمی عضلہ کے بالائی حصّے کے اوجھل گزرتا ہے اور صدغی ہڈی کے حلمی حصّے کے زیرین ٹکڑے اور قذالی ہڈی کے بالائی قفائی خط کے جانبی حصّے میں ختم ہوتا ہے۔ اس منتہے کو دیکھنے کے لئے قصی حلمی عضلہ کو بالائی قفائی خط کے ساتھ ساتھ کاٹنا چاہیئے لیکن اسکو صدغی ہڈی سے علیحدہ نہیں کرنا چاہیئے۔ عصابیہ راسی اور عنقی سر دگردن کو ایک ایک کر کے پیچھے کو جھکاتے ہیں اور ان کو اس طرف موڑتے ہیں جس طرف یہ عضلے واقع ہیں۔ عصابیہ راسی اور عصابیہ عنقی، عنقی اعصاب کے پچھلے حصّوں سے رسد پاتے ہیں۔

تقطیع

تقطیع ۔ اب عمقی شوکی عضلوں کی تقطیع ضروری ہے۔ پہلے عصابیہ عضلہ کو الٹو۔ اسکو اسکے آغاز سے علیحدہ کرو اور جانبی اور بالائی رُخ اسکے منتہے کی طرف پھینک دو۔ یہ کرتے وقت ان عنقی اعصاب کی شاخوں کو جو اس عضلہ کو چھیدتے ہیں محفوظ کرلو۔

جب عصابیہ راسی پورا الٹ جائیگا تو قذالی ہڈی کے بالائی قفائی خط کے قریب ایک چھوٹی سہ کونی فضا دکھائی دیگی۔ اسکی اگلی حد عضلۂ طولی راسی پچھلی حد نیم شوکیہ راسیہ کے جانبی کنارے سے اور بالائی حد قذالی ہڈی کے بالائی قفائی خط سے بنتی ہے۔ اس چھوٹی فضا کا فرش سر کے بالائی منحرفہ عضلہ سے بنتا ہے اور اس میں سے قذالی شریان گزرتی ہے۔ جو اپنی گزرگاہ کے اس حصّے میں اپنی نزولی شاخ اور سحائی شاخ دیتی ہے۔

عضلوں کی تیسری تہ ۔ اس عنوان کے تحت عضلی ڈوروں کا ایک سلسلہ ہے جو کم و بیش تسلسل کے ساتھ فقری ستون کے پچھلے رُخ کے کل طول کے ساتھ ساتھ پھیلتے ہیں۔ کمری خطہ میں یہ ایک بڑی لحمی کمیت بناتے ہیں جس کو اصلی نکتۂ ابتداء کہہ سکتے ہیں۔ یہ کمیت عضلۂ عجزی شوکی (sacrospinalis) ہے جس کے آغاز مندرجۂ ذیل ہیں (۱) سارے کمری مہروں کے شوکوں سے (۲) فوق شوکی رباطوں سے جو کمری شوکوں کو باندھتے ہیں (۳) عجز کی پشت اور پچھلے

عجزی حرقفی رباط سے (۴) حرقفہ کے عرف کے پچھلے خمس سے (۵) کمری ظہری ردا کی پچھلی تہ کی عمقی سطح سے۔ اس عضلی کمیت کی اتھلی سطح کا بیشتر حصہ کمری ظہری ردا کی پچھلی تہ سے ڈھکا ہوا اور اس سے چپکا ہے۔

اوپر عجزی شوکی عضلہ تین ستونوں میں تقسیم ہوتا ہے۔ پہلے جانبی ستون کمیت اعظم سے علیحدہ ہوجاتا ہے اور اس کو حرقفی ضلعی عضلہ کہتے ہیں۔ درمیانی ستون کو طولی عضلہ کہتے ہیں اور وسطانی ستون جو صرف صدری خطہ میں جاکر الگ ہوتا ہے، شوکی عضلہ کہلاتا ہے۔ نیم شوکیہ عضلہ بھی تیسری تہ میں شامل ہے۔

حرقفی ضلعی عضلہ، عضلی گچھیوں کا ایک ستون ہے جو کمری سے عنقی خطہ تک جاتا ہے۔ یہ تین قطعوں میں منقسم ہے جنکے نام نیچے سے اوپر حرقفیہ ضلعیہ قطنیہ، حرقفیہ ضلعیہ ظہریہ، اور حرقفیہ ضلعیہ عنقیہ ہیں۔ حرقفیہ ضلعیہ قطنیہ۔ حرقفیہ ضلعیہ عضلہ کا قطنی حصہ اور طولی ظہری آخری پسلی کے پیول پر واضح ہوجاتے ہیں اور ان کے درمیانی فصل کا نشان زیرین صدری اعصاب کے پچھلے حصوں کی جانبی ڈویژنوں کے نکاس ہیں۔

حرقفیہ ضلعیہ قطنیہ اوپر چھ یا سات نازک وتروں کے ایک سلسلہ میں ختم ہوتا ہے جو زیریں چھ یا سات پسلیوں کے زاویہ یا مطابقی حصوں میں ختم ہوتے ہیں۔

حرقفیہ ضلعیہ ظہری چھ یا سات نازک وتروں کے ذریعہ زیریں پسلیوں کے زاویوں سے حرقفیہ ضلعیہ قطنیہ کے نتھنے کے وتروں کے وسطانی پہلو پر اٹھتا ہے اور ایسے ہی وتروں کے سلسلہ کے ذریعہ بالائی چھ پسلیوں کے زاویوں اور ساتویں عنقی مہرے کے مستعرض زائدے میں ختم ہوتا ہے۔

حرقفیہ ضلعیہ عنقیہ حرقفیہ ضلعیہ کا بالاترین قطعہ ہے۔ یہ حرقفیہ ضلعیہ ظہریہ کے وسطانی پہلو پر چار دھجیوں کے ذریعہ اٹھتا ہے جو تیسری، چوتھی، پانچویں، اور چھٹی پسلیوں سے اٹھتی ہیں اور چوتھے، پانچویں، اور چھٹے عنقی مہروں کے مستعرض زائدے میں ختم ہوتا ہے۔

تقطیع ۔ حرقفیہ ضلعیہ کو اچھی طرح نمایاں کرنے کیلئے تقطیع کار کو پہلے زیر ترین خلقہ کو الٹنا چاہیئے اور پھر باری باری سے درمیانی اور بالائی قطعوں کو ایک دوسرے سے الگ کرنا چاہیئے لیکن یہ کرتے وقت اس بات کی احتیاط کرنی چاہیئے کہ شوکی اعصاب کے پچھلے حصوں کی جانبی ڈویژنوں کو محفوظ کر لیا جائے۔

طولیہ تینوں عضلی ستونوں میں درمیانی اورسب سے بڑا ہے۔ یہ صدری اور عنقی خطوں میں سے ہوکر سر تک جاتا ہے اور نیز تین حصوں میں تقسیم ہوسکتا ہے۔ یعنی طولیہ ظہری، طولیہ عنقی، اورطولیہ راسی۔

تقطیع ۔ طولیہ اور شوکیہ کے درمیانی فاصلہ کو واضح کرنا اکثر مشکل ہوتا ہے۔ لیکن اگر بالائی صدری خطہ میں ردا کو احتیاط کے ساتھ طولیہ کے جانبی سے وسطانی کنارے تک اتار دیا جائے تو یہ علیحدگی زیادہ نمایاں ہوجائیگی۔ اور اس کو پالینے کے بعد طولیہ کے تعلقات کو واضح کردینا اور عضلہ کو ضرورت کے مطابق وسطانی یا جانبی سمت میں ہٹادینا چاہیئے۔

طولیہ ظہری۔ طولیہ کا صدری حصہ ننھے کی دھجیوں کی دو قطاریں رکھتا ہے۔ایک وتری دھجیوں کی وسطانی قطار جو صدری مہروں کے مستعرض زائدے کے سروں اور کمری مہروں کے معین زائدہ سے چپکی ہیں اور ایک جانبی قطار عضلی دھجیوں کی جو زیرین دس پسلیوں میں ان کے درنہ کے جانبی پہلوؤں میں اور کمری مہروں کے مستعرض زائدے میں اور کمری ردا کی درمیانی تہ کی پچھلی سطح میں چپکی ہیں۔

طولیہ عنقی۔طولیہ کا عنقی حصہ بالائی چار صدری مہروں کے مستعرض زائدوں سے اٹھتا ہے اور دوسرے عنقی مہرے سے چھٹے عنقی مہرے تک کے مستعرض زائدہ کے پچھلے درنہ میں چپکا ہے۔

طولیہ راسی ۔ یہ عصابیہ کے اوجعل گردن میں واقع ہے۔یہ طولیہ عنقی کے ساتھ ساتھ بالائی تین یا چار صدری مہروں کے مستعرض زائدوں اور نیز اتنے ہی زیرین عنقی مہروں کے مفصلی زائدوں سے اٹھتا ہے۔ اس طرح بنا ہوا تنگ بند عصابیہ راسی اور قصی حلمی عضلوں کے اوجعل صدغی ہڈی کے حلمی حصے کے پچھلے حصے میں چپکتا ہے۔

شوکیہ (spinalis) عضلہ۔یہ عضلہ تینوں ستونوں میں سے زیادہ وسطانی سب میں چھوٹا، اور سب میں کمزور ہے اور اسکو واضح کرنا سب سے زیادہ مشکل ہے۔ نیچے یہ طولیہ ظہری میں خوب ملا ہوا ہے لیکن یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ چار وتروں کے ذریعہ بالائی دو کمری اور زیرین دو صدری مہروں کے شوکوں سے اٹھتا ہے۔ یہ وتر ایک چھوٹے عضلی بطن میں ختم ہوتے ہیں جو دھجیوں کے

ایک سلسلہ کے ذریعہ بالائی صدری شوکوں کی بہت متغیر تعداد سے چپکتا ہے۔
شوکیہ عنقی۔ شوکیہ کے اِس اوپر رُخ والے بڑھاؤ کو واضح کرنا ہمیشہ آسان نہیں ہوتا۔ یہ زیرین چار صدری مہروں کے شوکوں سے اٹھتا ہے اور دوسرے، تیسرے اور چوتھے عنقی مہروں کے شوکوں میں ختم ہوتا ہے۔
عجزیہ شوکیہ کے مختلف حصّے شوکی اعصاب کے پچھلے حصوں سے عصبی رسد پاتے ہیں۔
جب صرف ایک طرف کے حصّے عمل کرتے ہیں تو وہ مہری ستون کو اس طرف موڑ دیتے ہیں لیکن جب دونوں طرف کے حصّے ایک ساتھ عمل کرتے ہیں تو یہ مہری ستون کو پیچھے موڑتے ہیں۔

تقطیع ۔ قذالی شریان پہلے ہی پچھلے مثلث کے راس کا تقاطع کرتی ہوئی دیکھی جا چکی ہے (صفحہ 36)، اور اسکی اختتامی شاخوں کی تقطیع ہو چکی ہے جہاں وہ چاندلی میں پھیلتی ہیں (صفحہ 55)۔ اس رگ کے دوسرے حصے کو نمایاں کرنے کیلئے جو حلمی زائدہ کے اوجھل سے نکل کر قذالی ہڈی کے بالائی قفائی خط کے ساتھ اس مقام تک جاتی ہے جہاں یہ سطحی ہونے کے لئے منحرفہ کو چھیدتی ہے۔ طولیۂ راس کو اس کے منتہا سے تھوڑی دور نیچے کاٹو اور اسکو جہاں تک ہو سکے عصابیۂ راس کے ساتھ ساتھ اوپر کو پھینک دو اور اِس شریان کو صاف کرو۔

قذالی شریان ۔ حلمی زائدہ کے خطہ میں قذالی شریان کا دوسرا حصہ بہت عمقی واقع ہے اور پانچ سے کم ساختیں اس سے سطحی نہیں۔ اور وہ (شریان سے سطح تک بالترتیب) یہ ہیں (۱) دوبطنیہ (digastric) عضلہ کے پچھلے بطن کا آغاز (۲) حلمی زائدہ (۳) طولیۂ راس (۴) عابیہ راس اور (۵) قصی حلمی[۱]۔ پیچھے کو جاتے وقت یہ شریان بہت جلد مذکورہ ساختوں میں سے پہلی تین کے نیچے سے نکلتی ہے اور ذرا آگے بڑھ کر عصابیہ کے نیچے سے نکل آتی ہے اور صرف قصی حلمی سے ڈھکی

---

[۱] اس شریان کو عصابیہ اور طولیۂ راس کے درمیان پانا غیر معمولی نہیں جیسا کہ تصویر 20 میں ہے۔

ہوتی ہے۔ اِس عضلہ کے پچھلے کنارے کے نیچے سے نکل کر یہ شریان پچھلے مثلث کے راس کا تقاطع کرتی ہے اور منحرفہ کے نیچے غائب ہو جاتی ہے جس کو بعد میں بیرونی قذالی ابھار کے قریب چھیدتی ہے تاکہ چاندلی میں پہنچے۔ دو عضلے اسکے ساتھ عمقی تعلق رکھتے ہیں یعنی بالائی متعرضہ اور نیم شوکیہ راس کے منتہے۔

ذیل کی شاخیں قذالی شاخ کے دوسرے حصے سے نکلتی ہوئی کھوجی جا سکتی ہیں

(۱) نزولی شاخ (۲) سحائی (۳) عضلی

نزولی شاخ کچھ جسامت دار شاخ ہے۔ جو نیم شوکیہ راسی کے جانبی کنارے پر وسطانی رُخ جاتی ہے اور وہاں ایک سطحی اور ایک عمقی شاخ میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ موخرالذکر نیم شوکیہ راسی کی سطح پر پھیلتی ہے اور آخرالذکر اس عضلہ کے نیچے گھستی ہے جہاں تقطیع کی ایک آئندہ منزل میں اس کا تعاقب عمقی عنقی شریان کے ساتھ اسکے تفمم تک کیا جائیگا۔

چھوٹی سحائی شاخ جمجمی حلمی سوراخ میں سے ہو کر پچھلے جمجمی حفرہ میں داخل ہوتی ہے اور حلمی خطہ میں ام جافیہ (dura mater) اور جمجمیہ کی دیوار کو رسد پہنچاتی ہے۔

عضلی شاخچیاں قریبی عضلوں کو جاتی ہیں۔

قذالی شریان کی جوابی وریدیں دو یا شاید تین ہیں۔ یہ چاندلی کے قذالی حصے سے خون لاتی ہیں اور زیر قذالی ضفیرہ میں کھلتی ہیں جس کے خون کو فقری اور عمقی عنقی وریدیں لے جاتی ہیں۔ قذالی وریدوں میں جانبی ترین ورید حلمی سوراخ میں سے ہو کر مستعرض جوف سے راہ رکھتی ہے۔

تقطیع۔ اب نیم شوکیہ راسی (semispinalis capitis) کو صاف کرنا چاہئے جو عصابیہ کے الٹنے اور اطول عنقی اور اطول راسی کو الٹنے سے نمایاں ہو گیا ہے اور جب یہ ہو رہا ہو اور عضلہ کے تعلقات واضح ہو رہے ہوں تو دوسرے، تیسرے، چوتھے، پانچویں عنقی اعصاب کے پچھلے حصوں کی وسطانی ڈویژنوں کو محفوظ کر لینا چاہئے۔ اِن تین میں سے پہلی یا دوسرے لفظوں میں اپنی بڑی جسامت

67

کی وجہ سے بڑی قذالی کو نقصان کا اندیشہ بہت کم ہے۔ لیکن باقی کا نظر انداز ہو جانا ممکن ہے۔ یہ سب وسطی مستوی کے قریب عضلہ کی ساخت سے نکلتی ہیں۔

نیم شوکیہ راسی۔ نیم شوکیہ راسی بالاترین حصہ ہے ایک عضلی ستون کا جس میں تین حصے ہیں جن کو اجمالاً نیم شوکیہ کہتے ہیں اور فرداً فرداً نیم شوکیہ ظہری، نیم شوکیہ عنقی، اور نیم شوکیہ راسی۔ یہ اُن عضلوں کی تیسری تہ سے تعلق رکھتا ہے جن میں سے بیشتر کی تقطیع پہلے ہی ہو چکی ہے۔ زیرین دو حصّوں کی تقطیع آئندہ ہو گی۔ لیکن نیم شوکیہ کا امتحان فوراً کر لینا آسان ہے۔ یہ ایک دبیز لحمی کمیت ہے جو وتری دھجیوں کے ذریعہ بالائی چھ صدری مہروں کے مستعرض زائدوں، اور چوتھے، پانچویں اور چھٹے عنقی مہروں کے مفصلی زائدوں سے اٹھتا ہے۔ اس کا بھاری بالائی سرا قذالی ہڈی پر ایک کسی قدر بیضوی رقبہ میں بیرونی قذالی ابھار کے قریب بالائی اور زیریں قفائی خطوط کے قریب ختم ہوتا ہے۔ یہ اپنے دوسری طرف کے رفیق عضلہ سے رباطِ قفائی کے ذریعہ علیحدہ ہے۔ اور اس کا وسطانی ترین حصہ جو کسی حد تک عالم کمیت سے علیحدہ ہے، ایک درمیانی وتر کے ذریعہ دو بطنوں میں منقسم ہے اور دو بطنیہ عنقی (biventer cervicis) کہلاتا ہے بعض اوقات عضلہ کا باقی حصّہ بھی ایک وتری حاجز کے ذریعہ منقسم ہوتا ہے۔

نیم شوکیہ راسی سر کو پیچھے موڑتا ہے۔ یہ بالائی عنقی اعصاب کے پچھلے حصّوں سے رسد پاتا ہے۔

تقطیع۔ اب نیم شوکیہ کو الٹنا چاہیئے اور اس غرض سے اسکو قذال سے علیحدہ کر کے جانبی طرف پھینک دینا چاہیئے۔ احتیاط کرنا صرف اعصاب کی وجہ سے ضروری نہیں جو سطح تک پہنچنے کیلیئے اس عضلہ کو پھاڑتے ہوئے دیکھے جا چکے ہیں بلکہ ان ساختوں کی وجہ سے بھی جن کو یہ ڈھانکتا ہے۔ اپنے بالائی حصہ میں یہ زیر قذالی مثلث اور اسکو محدود کرنے والے عضلوں پر واقع ہوتا ہے لیکن نیچے نیم شوکیہ عنقی کو ڈھانکتا ہے۔ ایک موٹی مضبوط ردا تحتی حصّوں پر واقع ہے۔ اور اس ردا میں بعض عنقی اعصاب اور وہ تفمات واقع ہیں۔ جو قذالی شریان کی نزولی شاخ اور عمقی عنقی شریان کے

درمیان ہے ۔ تقطیع کار کو ایک چھوٹی شاخچی کی تلاش خاص طور پر کرنی چاہیئے جو زیر قذالی عصب کے پچھلے حصّے سے آتی ہے ۔ یہ عصب نیم شوکیہ راسی کے بالائی حصے کی عمقی سطح میں داخل ہوتا ہے اور ایک بڑی شاخ کی تلاش کرنی چاہیئے جو بڑے قذالی عصب سے آکر اسی عضلہ کو رسد پہنچاتی ہے ۔

جونہی نیم شوکیہ والی شاخچی ملجائے تقطیع کار کو اس عضلہ کا ایک چھوٹا ٹکڑا کاٹنا چاہیئے جس میں یہ عصب جاتا ہے اور اسکو عصب کے ساتھ چپکا ہوا چھوڑ دو تاکہ یہ زیر قذالی عصب کی دوسری شاخوں کیلئے اسوقت رہنما بنے ۔ جب زیر قذالی مثلث کی حدود اور مشمولات کی تقطیع ہو رہی ہو ۔ (دیکھو صفحہ 75) ۔

رباط قفائی ۔ جب نیم شوکیہ اسی ایک طرف الٹ جائے تو رباطِ قفائی کی جوابی سطح عیاں ہو جائیگی (تصویر 19) ۔ یہ رباط ایک مضبوط اور لیفی پردہ ہے جو گردن کی پشت کے ہر دو جانب عضلوں کے درمیان واقع ہے ۔ چوپاؤں میں یہ ایک مضبوط لچکدار ساخت ہوتا ہے جو معلق سر کے وزن کو اٹھاتی ہے لیکن انسان میں اسکے اندر زیادہ لچکدار بافت پیدا نہیں ہوتی اور یہ فوق شوکی رباط کا اوپر کے رخ تسلسل معلوم ہوتا ہے جو ساتویں عنقی مہرے سے بیرونی قذالی ابھار تک جاتا ہے ۔ شکل میں یہ کسی قدر مثلث ہوتا ہے ۔ اپنے قاعدے کے ذریعہ یہ بیرونی قذالی عرف سے چپکا ہے ۔ اس کا اگلا کنارہ دھجیوں کے ایک سلسلہ کے ذریعہ اٹیلس (atlas) کے پچھلے درنہ سے اور عنقی مہروں کے دو شاخہ شوکہ سے ان کے درنوں کے درمیانی فاصلوں میں چپکا ہے ۔ اس کا راس ساتویں عنقی مہرے کے شوکہ سے چپکا ہے ۔ اور اس کا پچھلا کنارہ ایک حد تک آزاد ہے اور یہ منحرفہ معینہ (rhomboid) منشاریہ بسین بالائی اور عصابیہ عضلوں کے لئے مبداء ہے ۔

عمقی عنقی شریان ۔ یہ شریان زیر ترقوی (subclavian) کی ضلعی عنقی (costo-cervical) شاخ سے نکلتی ہے اور آخری عنقی مہرے اور پہلی پسلی کی گردن کے درمیان سے گزر کر گردن کی پشت پر پہنچتی ہے ۔ تقطیع کی موجودہ منزل میں یہ نیم شوکیہ عضلہ پر صعود کرتی اور قذالی کی نزولی شاخ کے ساتھ منضم دکھائی دیتی ہے ۔

یہ دونوں عروق فقری شریان کی شاخچیوں کے ساتھ تفمم کرتی ہیں۔
عمقی عنقی شریان کے ساتھ ایک بڑی ورید یعنی عمقی عنقی ورید ہوتی ہے۔
یہ رگ زیر قذالی ضفیرہ میں شروع ہوتی ہے اور فقری ورید میں اسکے اختتام کے قریب ختم ہوتی ہے۔ یہ آخری عنقی مہرے کے مستعرض زائدے کے نیچے آگے کو گزر کر اپنے اختتام تک پہنچتی ہے۔

شوکی اعصاب کی پچھلی فروع۔ اب پشت کے اعصاب کا امتحان کرنا ضروری ہے۔ یہ شوکی اعصاب کے پچھلے فروع ہیں۔ سوائے چار مستثنیات (یعنی پہلے عنقی، چوتھے اور پانچویں عجزی اور عصعصی اعصاب) کے ہر ایک پچھلی فرع ایک جانبی اور ایک وسطانی ڈویژن میں تقسیم ہوتی ہوئی ملیگی۔
اعصاب کا امتحان بالترتیب عنقی، صدری اور کمری خطوں میں کرو۔ لیکن عجزی اور عصعصی اعصاب کی تقطیع کو کثیر جزئیہ (multifidus) کا مطالعہ ہوچکنے تک ملتوی کرنا بہتر ہوگا۔

عنقی خطہ۔ گردن میں شوکی اعصاب کی پچھلی فروع تعداد میں آٹھ ہیں۔
زیر قذالی یعنی پہلے شوکی عصب کی پچھلی فرع وسطانی اور جانبی ڈویژنوں میں تقسیم ہونے سے رہ جاتی ہے۔ یہ زیر قذالی مثلث میں عمقی واقع ہے۔ اور اس فضا کی تقطیع میں اسکا امتحان ہوگا۔
دوسرے عنقی عصب کی پچھلی فرع بہت بڑی ہے۔ یہ پہلے اور دوسرے عنقی مہروں کی فقری محرابوں کے درمیان نکلتی ہے۔ اس کے بعد کے چھ عنقی اعصاب کی پچھلی فروع بین فقری سوراخ میں متناظر شوکی عصبی تنوں سے نکلتی ہیں۔ لیکن یہ پچھلے بین مستعرض عضلوں کے وسطانی پہلوؤں پر ظہری رخ مڑتی ہیں اور مستعرض زائدوں کے درمیانی فاصلوں میں نکلتی ہیں۔
جانبی قسمتیں جسامت میں چھوٹی ہیں اور پوری کی پوری متصل عضلوں کی رسد میں ختم ہوتی ہیں۔
وسطانی قسمتیں سب یکساں طور پر نہیں پھیلتیں اور نہ ان کے تعلقات ہی یکساں ہیں۔
دوسرے، تیسرے، چوتھے اور پانچویں اعصاب کی وسطانی قسمتیں وسطانی رخ

شوکی زائدوں کی طرف نیم شوکیہ عنقی عضلہ سے اوپری اور نیم شوکیہ راسی کے اوجھل جاتی ہیں جب وسطی مستوی کے قریب ہوتی ہیں تو پیچھے مڑتی ہیں۔ نیم شوکیہ راسی، عصابیہ، اور منحرفہ عضلوں کو چھید کر سطحی ہو جاتی ہیں۔ سطح کی طرف جاتے ہوئے یہ اپنی گزرگاہ میں قریبی عضلوں کو بہت سی شاخچیاں دیتی ہیں۔

دوسرے عصب کی وسطانی قسمت اپنے بڑے قد کیلئے مشہور ہے۔ اس کا مخصوص نام بڑا قذالی عصب ہے یہ زیرین منعرض (inferior oblique) عضلہ کے زیرین کنارے کے گرد گھومتی ہوئی ملیگی جس کو یہ چند شاخچیاں دیتی ہے۔ سطح تک آنے میں یہ نیم شوکیہ راسی اور منحرفہ کو چھیدتی ہے۔ مقدم الذکر کو کئی شاخچیاں دیتی ہے۔ قذال پر اس عصب کی تقسیم پہلے ہی دیکھی جا چکی ہے (صفحہ 56)۔

70

تیسرے عصب کی وسطانی قسمت چاندلی کے قذالی حصے کو ایک شاخ بھیجتی ہے (صفحہ 55)۔

عنقی اعصاب کی زیرین تین پچھلی فروع کی وسطانی قسمتیں شوکی زائدوں کی طرف وسطانی رُخ جانے کے لحاظ سے اپنے متقدمین سے ملتی ہیں لیکن ان سے اس بات میں مختلف ہیں کہ نیم شوکیہ عنقی سے عمقی جاتی ہیں اور عموماً عضلوں کی رسدیں پوری ختم ہو جاتی ہیں۔

صدری خطہ - صدری اعصاب کے پچھلے فروع مستعرض زائدوں کے درمیانی فاصلوں میں نکلتے ہیں۔ جانبی قسمتیں اطول عضلہ کے اوجھل جانبی رُخ جاتی ہیں۔ اور ایک طرف اطولِ ظہری اور دوسری طرف حرقفیہ ضلعیہ کے درمیانی فصل میں نکلتی ہیں۔ بالائی چھ یا سات اعصاب عجزیہ شوکیہ کے درمیانی اور جانبی ستونوں کی رسدمیں ختم ہو جاتے ہیں۔ لیکن زیرین پانچ یا چھ خوب بڑی ہیں اور حرکی اور حسی دونوں قسم کے ریشے رکھتے ہیں۔ عضلوں کو اپنے حرکی ریشے دیدینے کے بعد منشاریہ پیشین زیرین اور اعرضِ ظہری کو پسلیوں کے زاویوں کے خط میں چھید کر سطحی ہو جاتے ہیں۔ جارحۂ بالا کے تقطیع کار نے ان کے جلدی پھیلاؤ کا امتحان پہلے ہی کر لیا ہے۔

وسطانی قسمتیں بھی صدری خطہ کے بالائی اور زیرین حصوں میں مختلف طور پر

پھیلتی ہیں - زیریں پانچ یا چھ بہت چھوٹی ہوتی ہیں اور عضلہ عجزیہ کثیرہ (multifidus) میں ختم ہوتی ہیں - بالائی چھ یا سات کثیر جزئیہ اور نیم شوکیہ کے درمیان وسطانی رخ گزرتی ہیں اور ان عضلوں کو رسد پہنچا کر جنکے درمیان وہ واقع ہیں اوپری ہوجاتی ہیں - سطح کی طرف گزرتے وقت یہ عصابیہ، معینہ عضلوں اور منحرفہ عضلوں کو چھیدتی ہیں اور اس طرح اوپری ردا میں پہنچتی ہیں جہاں ان کی تقطیع پہلے ہی ہوچکی ہے -

کمری خطہ - پانچ کمری اعصاب کے پچھلے فروع کی وسطانی قسمتیں چھوٹی ہیں - اور زیریں صدری خطہ کی متناظر شاخچیوں کی طرح صرف عضلی رسد رکھتی ہیں اور کثیر جزئیہ میں ختم ہوتی ہیں -

71

جانبی قسمتیں عجزیہ شوکیہ کی ساخت میں گھستی ہیں اور اس عضلہ اور نیز کمری بین مستعرض عضلوں کی رسد میں کام آتی ہیں - بالائی تین کمری اعصاب کی جانبی قسمتیں بڑی جسامت والی ہیں اور قطنی ظہری ردا کے اوپری پرت کو چھید کر جلدی ہوجاتی ہیں - جارحۂ زیریں کے تقطیع کار نے ان کو پہلے ہی سرینی خطہ کی جلد تک کھوج لیا ہے - پانچویں عصب کی جانبی قسمت پہلے عجزی عصب کی متناظر شاخ کے ساتھ ربط کرتی ہے -

پشت کی دموی عروق - عنقی خطہ میں تقطیع کار نے پہلے ہی عمقی عنقی شریان اور قذالی شریان کے دوسرے حصّے کی نزولی شاخ کو دیکھ لیا ہے - زیر قذالی خطہ کے عمق میں وہ آئندہ فقری شریان کے ایک چھوٹے حصّے کو دیکھے گا - لیکن علاوہ اس کے خوب مشرب موضوع میں فقری شریان کی باریک شاخچیاں مستعرض زائدوں کے درمیانی فاصلوں اور نیز زیر قذالی فضا میں پیچھے جاتی ہوئی ملیں گی - یہ عضلوں کو رسد پہنچاتی ہیں اور اس خطہ کی دوسری شریانوں کے ساتھ تفمم کرتی ہیں -

صدری خطہ میں اورطی (aortic) بین ضلعی شرائین اور بالائی بین ضلعی شریان کی پچھلی شاخیں مستعرض زائدوں کے درمیان ظاہر ہوتی ہیں - ان میں سے ہر ایک شریان مہرے کے جسم اور ضلعی مستعرض رباط کے درمیانی فاصلے میں ظہری رخ گزرتی ہے - یہ ایک شوکی عصب کی متناظر پچھلی فرع کے ساتھ ملی ہوتی ہے اور اس عصب کے

ساتھ پشت کے عضلوں اور جلد میں پھیلتی ہے۔
کمری خطّہ میں کمری شریانوں سے ایسی ہی شاخیں نکلتی ہیں۔ یہ اسی طرح سے پھیلتی ہیں۔
صدری اور کمری دونوں خطوں میں زیر بحث عروق پشت تک پہنچنے سے پہلے چھوٹی چھوٹی نخاعی شوکی شاخیں دیتی ہیں۔ جو بین مہری سوراخوں میں سے ہو کر فقری قنال میں داخل ہوتی ہیں۔ اِن کو آئندہ موقع پر کھوجا جائیگا۔
کمری اور بین ضلعی شرائین کی ظہری شاخوں کے ساتھ کی وریدیں کمری اور بین ضلعی وریدوں میں اپنا خون ڈال دیتی ہیں۔ یہ بڑے قد کی ہوتی ہیں کیونکہ پچھلے فقری وریدی ضفیرہ سے معاون اور فقری قنال کے اندر سے اور وریدیں آکر ان میں ملتی ہیں۔

تقطیع - اب شوکی عضلوں کی تیسری تہ کے باقی عضلوں کی تقطیع ہونی چاہئے یہ نیم شوکیہ ظہری اور نیم شوکیہ عنقی ہیں۔ نیم شوکیہ عنقی پہلے ہی نمایاں ہو چکا ہے لیکن نیم شوکیہ ظہری کو نمایاں کرنے کیلئے شوکیہ ظہری عضلہ کو نکال دینا ضروری ہے۔

72

عضلۂ نیم شوکیہ - نیم شوکیہ ظہری عضلی دھجیوں کے سلسلہ سے بنا ہے۔ اسکے ہر ایک سرے پر لمبے وتر ہوتے ہیں۔ جو چھٹے سے دسویں صدری مہرے تک کے مستعرض زائدوں سے اٹھتے ہیں۔ یہ عضلہ بالائی چار صدری اور زیرین دو عنقی مہروں کے شوکوں میں ختم ہوتا ہے۔ نیم شوکیہ عنقی نیم شوکیہ راسی کے ادجل واقع ہے۔ یہ بالائی پانچ صدری مہروں کے مستعرض زائدوں سے اٹھتا ہے۔ اور دوسرے سے پانچویں صدری مہرے تک کے شوکوں میں ختم ہوتا ہے۔ نیم شوکیہ عضلوں کو بنانے والی دھجیاں پانچ یا زیادہ مہروں پر پھیلتی ہیں۔ نیم شوکیہ کے ریشے اوپر کو اور وسطانی رخ جاتے ہیں۔ اسی لئے یہ دھڑ اور گردن کو مخالف سمت میں موڑتے ہیں۔ یہ شوکی اعصاب کے پچھلے فروع سے رسد پاتے جاتے ہیں۔

تقطیع - اب عضلوں کی چوتھی تہ کا امتحان ضروری ہے۔ اس میں کثیر جزئیہ

عضلے، گھمانیوالے عضلے، بین شوکی، بین مستعرضی اور زیر قذالی خطہ کے مستقیمہ اور
منعرضہ عضلے شامل ہیں - آخر الذکر عصابیہ اور نیم شوکیہ راسی (پیچیدہ) کے الٹنے سے واضح ہو چکے ہیں
اس گروہ کے باقی افراد کو نمایاں کرنے کیلئے نیم شوکیہ ظہری اور عنقی کو شوکوں سے اٹھا کر ایک
طرف کو کھینچنا ضروری ہے اور عجزیہ شوکیہ کو کمری اور عجزی شوکوں سے اتار کر جانبی
رُخ الٹ دینا چاہئے، بشرطیکہ اعصاب کو کھوجتے وقت پہلے ہی یہ کام نہیں ہوا ہے۔

کثیر جزئیہ عضلہ - کمری اور عجزی خطوں میں کثیر جزئیہ فقری شوکوں سے خوب
چپکی ہوئی موٹی لحمی پوٹ بناتا ہوا دکھائی دیگا۔ اس مقام پر اسکا آغاز بہت وسیع ہے - یعنی (۱)
عجزیہ شوکیہ کے وتر عریض جیسے آغاز کی عمقی سطح سے (۲) عجز کی پچھلی سطح سے نیچے چوتھے سوراخ تک
(۳) پچھلے عجزی حرقفی رباط سے (۴) حرقفہ کے پچھلے بالائی شوکہ سے اور (۵) کمری مہروں کے
حلمی زائدوں سے - یہ صدری خطہ میں مہروں کے مستعرض زائدوں سے اٹھتا ہے اور عنقی خطہ میں
زیرین عنقی مہروں میں سے کم از کم چار کے مفصلی زائدوں سے۔ ان گچھوں میں کا ہر ایک جن سے
کثیر جزئیہ بنتا ہے، اوپر کو گزرتا ہے اور اوپر دوسرے، تیسرے یا چوتھے مہرے کے شوکہ کے
زیرین کنارے کے سارے طول میں ختم ہوتا ہے۔ یہ منتہے پانچویں کمری مہرے سے دوسرے عنقی مہرے
تک جاتے ہیں -

مدوّر (rotator) عضلے - یہ عضلے چھوٹے عضلوں کا ایک سلسلہ ہیں جو کثیر جزئیہ کو
ایک طرف ہٹا دینے سے نمایاں ہوتے ہیں۔ صدری خطہ میں ہر ایک عضلہ ایک مستعرض زائدہ کی جڑ سے
اٹھتا ہے اور اپنے سے عین اوپر والے مہرے کے پتر میں شوکی زائدہ کی جڑ کے قریب ختم ہوتا ہے۔ کسی قدر
ایسے ہی عضلے عنقی اور قطنی خطوں میں بیان ہوئے ہیں۔ اور نیز زیادہ لمبی اور زیادہ اوپری دھجیوں
کا سلسلہ بیان ہوا ہے جو متبادل مہروں کو ایک دوسرے سے ملاتی ہیں۔ کثیر جزئیہ اور گھمانیوالے
عضلے شوکی اعصاب کے پچھلے فروع سے رسد پاتے ہیں۔ یہ دھڑ اور گردن کو مخالف سمت میں موڑتے
ہیں -

بین شوکی اور بین مستعرض عضلے - بین شوکی عضلوں کی موجودگی صدری خطہ میں سوائے
اسکے بالائی اور زیرین حصوں کے جہاں یہ ایک ابتدائی حالت میں ہوتے ہیں بمشکل قابل ذکر ہے۔
گردن میں یہ جوڑوں میں مرتب ہیں اور سوائے اُس فاصلہ کے جو پہلے اور دوسرے عنقی مہروں کے

درمیان ہے، ہر ایک بین شوکی فاصلے میں واقع ہوتے ہیں۔ کمری خطہ میں بھی یہ بہت واضح ہیں اور جوڑیوں میں ہوتے ہیں۔ وہاں یہ شوکی زائدوں کے سارے طول میں چپکے ہوتے ہیں۔ بین مستعرض عضلے کمری خطے میں خوب بڑھے ہوئے ہوتے ہیں اور بین مستعرض فضاؤں کی کل لمبائی میں واقع ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ گول گچھے معین زائدوں کے درمیان گزرتے دیکھے جا سکتے ہیں۔ ان کو بین معینی (interaccessorii) کہتے ہیں۔ صدری خطہ والے بین مستعرض عضلے جو بہت کم بڑھے ہوئے ہوتے ہیں، صرف زیریں تین یا چار فضاؤں میں ملتے ہیں۔ عنقی خطہ میں یہ جوڑیوں میں مرتب ہوتے ہیں اور ان کا امتحان آئندہ ہوگا۔

بین شوکی عضلے فقری ستون کو پیچھے جھکانے میں مدد دیتے ہیں۔ بین مستعرض عضلے اس ستون کو خود اپنی سمت میں جھکاتے ہیں۔ دونوں گروہوں کو شوکی عصب کی پچھلی فرع سے رسد پہنچتی ہے۔

رافعات اضلاع (levatores costarum) پسلیوں کو اٹھانیوالے

عضلے بارہ پنکھا نما عضلوں کا ایک سلسلہ ہیں جن کو ہم صدر کے عضلے کہتے ہیں۔ لیکن عضلۂ اطول اور حرقفیہ ضلعیہ کو ہٹا دینے پر نمایاں ہو جاتے ہیں، اسلئے ان کا امتحان اب ہونا چاہئے۔ یہ مستعرض زائدوں سے پسلیوں تک جاتے ہیں۔ اس سلسلہ کا پہلا عضلہ آخری عنقی مہرے کے مستعرض زائدہ کے سرے سے اٹھتا ہے اور نیچے اور جانب کو جاتے وقت پھیلتا ہے، اور درنہ سے ذرا ہی بعد پہلی پسلی کے بیرونی کنارے میں چپکتا ہے۔ اسکے بعد آنیوالے عضلوں میں سے ہر عضلہ ایک صدری مستعرض زائدہ کے سرے سے اٹھتا ہے۔ اور اس سے عین نیچے کی پسلی کی بیرونی سطح میں اسکے درنہ سے زاویہ تک ایک خط کے ساتھ ساتھ چپکا ہوا ہے۔ یہ عضلے شہیق کے ہیں اور صدری اعصاب کے اگلے ن کو رسد پہنچاتے ہیں۔

عجزی اعصاب کی پچھلی فروع

عجزی اعصاب کی پچھلی فروع بہت چھوٹی ہوتی ہیں۔ بالائی چار فروع پچھلے عجزی سوراخوں میں سے نکلتی ملیں گی۔ پانچویں فرع عجزی قنال کے زیریں سرے پر نکلتی ہے۔

بالائی تین فروع کو نمایاں کرنے کیلئے کبیر جزئیہ کو باحتیاط اتار دینا چاہئے

جو بالائی تین عجزی سوراخوں کو ڈھانکتا ہے - ان تینوں اعصاب میں سے ہر ایک عصب معمولی طور پر ایک وسطانی اور ایک جانبی قسمت میں تقسیم ہوتا ملیگا۔
وسطانی قسمتیں بہت باریک ہیں - اور کثیر جزئیہ ا میں ختم ہوتی ہیں -
جانبی قسمتیں کسی قدر بڑی ہیں - اور عجز کی پشت پر ملکر ایک چنبر دار ضفیرہ بناتی ہیں - یہ ضفیرہ اوپر آخری کمری عصب کی پچھلی فرع کی جانبی قسمت سے ربط کرتا ہے۔ اور نیچے چوتھے عجزی عصب کی پچھلی فرع کے ساتھ - اسکے چنبروں سے شاخیں نکل کر عجزی حدبی رباط کو جاتی ہیں - اور بالآخر الویہ کبیر (glutæus maximus) عضلہ کو چھید کر اوپری ہو جاتی ہیں - اور سرینی خطہ کی جلد کے محدود رقبہ کو رسد پہنچاتی ہیں - جارحہ زیرین کے تقطیع کار نے ان کا امتحان پہلے ہی کر لیا ہے۔

74

دو زیرین ترین عجزی اعصاب کے پچھلے فروع وسطانی اور جانبی قسمتوں میں نہیں پھٹتے - یہ بہت چھوٹے ہیں - اور ایک دوسرے کے ساتھ اور نیز عصعصی عصب کے ساتھ ربط کرنے کے بعد ان حصّوں کو رسد پہنچاتے ہیں - جو عجز کے زیرین حصے کے پچھلے رُخ پر اور عصعص کے پچھلے رُخ پر واقع ہیں۔
جانبی عجزی شریانوں کی شاخچیاں عجزی اعصاب کے ہمراہ ہوتی ہیں اور الوی شریانوں کی شاخچیوں کے ساتھ تفمم کرتی ہیں۔

عصعصی عصب کی پچھلی فرع - یہ ایک نازک شاخچہ ہے جو عجزی قنال کے زیرین فتحہ میں سے نکلتا ہے اور آخری عجزی عصب کے ایک ریشے کے اسمیں ملنے کے بعد عصعص کی پشت پر پھیل جاتا ہے۔

پچھلا فقری وریدی ضفیرہ - وریدوں کا ایک ضفیرہ کثیر جزئیہ عضلہ کے نیچے فقری محرابوں کے اوپری رخ پر واقع ہے - پشت کی جلد اور عضلوں کا خون اس میں آتا ہے اور صدری اور کمری خطوں میں اسکے ذریعہ بین ضلعی اور کمری وریدوں کی پچھلی معاونوں میں چلا جاتا ہے - گردن کے اندر یہ خاص طور پر واضح ہوتا ہے اور اس خطہ میں اس میں کا خون فقری وریدوں میں گرتا ہے - معمولی تقطیع میں یہ ضفیرہ بہت

قابل غور نہیں ہوتا۔ لیکن مہروں پر عملیوں کے دوران میں بڑی اہم تکلیف کا باعث ہوتا ہے (مقابلہ کرو صفحہ 79) -

تقطیع - لاش کے منہ کے بل رکھے جانے کے بعد جو تعاون زیر قذالی مثلث کی تقطیع میں صرف ہونا چاہئے اور پانچواں دن لب شوکی، اسکی جھلیوں، عصبی جڑوں، اور خونی رگوں کے واضح کرنے میں۔

اگر تقطیع کار کو وقت کی قلت ہو تو یہ بہتر ہے کہ وہ فوراً شوکی لُب کو نکالنا شروع کردے (صفحہ 78) اور زیر قذالی خطہ کی تقطیع کو اس وقت تک ملتوی کردے، کہ سروگردن دھڑ سے الگ ہوں۔

زیر قذالی فضا - یہ ایک چھوٹا تکونہ رقبہ ہے جو نیم شوکیہ راسی اور عضانیہ (splenius) عضلے کے الٹنے سے نمایاں ہوتا ہے۔ یہ تین عضلوں سے محدود ہے (۱) مستقیمہ راسی ظہری کبیر اسکی بالائی اور وسطانی حد بناتا ہے۔ (۲) منحرف زیرین اسکی زیرین حد بناتا ہے، اور (۳) منحرف بالائی اسکی حداوپر کو اور جانبی طرف بناتا ہے۔ اسکا فرش دو ساختوں پر مشتمل ہے۔ یعنی اٹلس کی پچھلی محراب اور باریک پچھلی اٹلسی قذالی جھلی۔ اسمیں فقری شریان کا ایک حصہ اور زیر قذالی یا پہلے عنقی عصب کی پچھلی فرع ہوتے ہیں (تصویر 20)۔

تقطیع - زیر قذالی فضا کی تقطیع مشکل ہے کیونکہ وہ انضمالی بافت جس میں اسکے مافیہات واقع ہیں سنگین ہوتی ہے۔ گرفت کیلئے پہلی ساختیں زیر قذالی عصب کی پچھلی فرع اور اس کی شاخیں ہیں۔ جب نیم شوکیہ کو الٹا گیا تھا تو نیم شوکیہ راسی والی شاخ کو عضلہ کے ایک چھوٹے ٹکڑے سمیت رکھ لیا گیا تھا (صفحہ 67)۔ اس کو اس فضا کے اندر اس مقام تک کھوجو جہاں یہ پچھلے فرع میں ملجاتی ہے۔ پھر دوسری شاخوں کا تعاقب پچھلی فرع سے ان کے اختتام تک کرو۔ ایک شاخ اوپر کی طرف بالائی منحرف عضلہ کو جاتی ہے۔ ایک اوپر اور وسطانی رخ جاتی ہے تاکہ مستقیمہ راسی ظہری کبیر اور مستقیمہ راسی ظہری صغیر کو رسد پہنچائے۔ ان دو شاخچوں میں سے ہر ایک

75
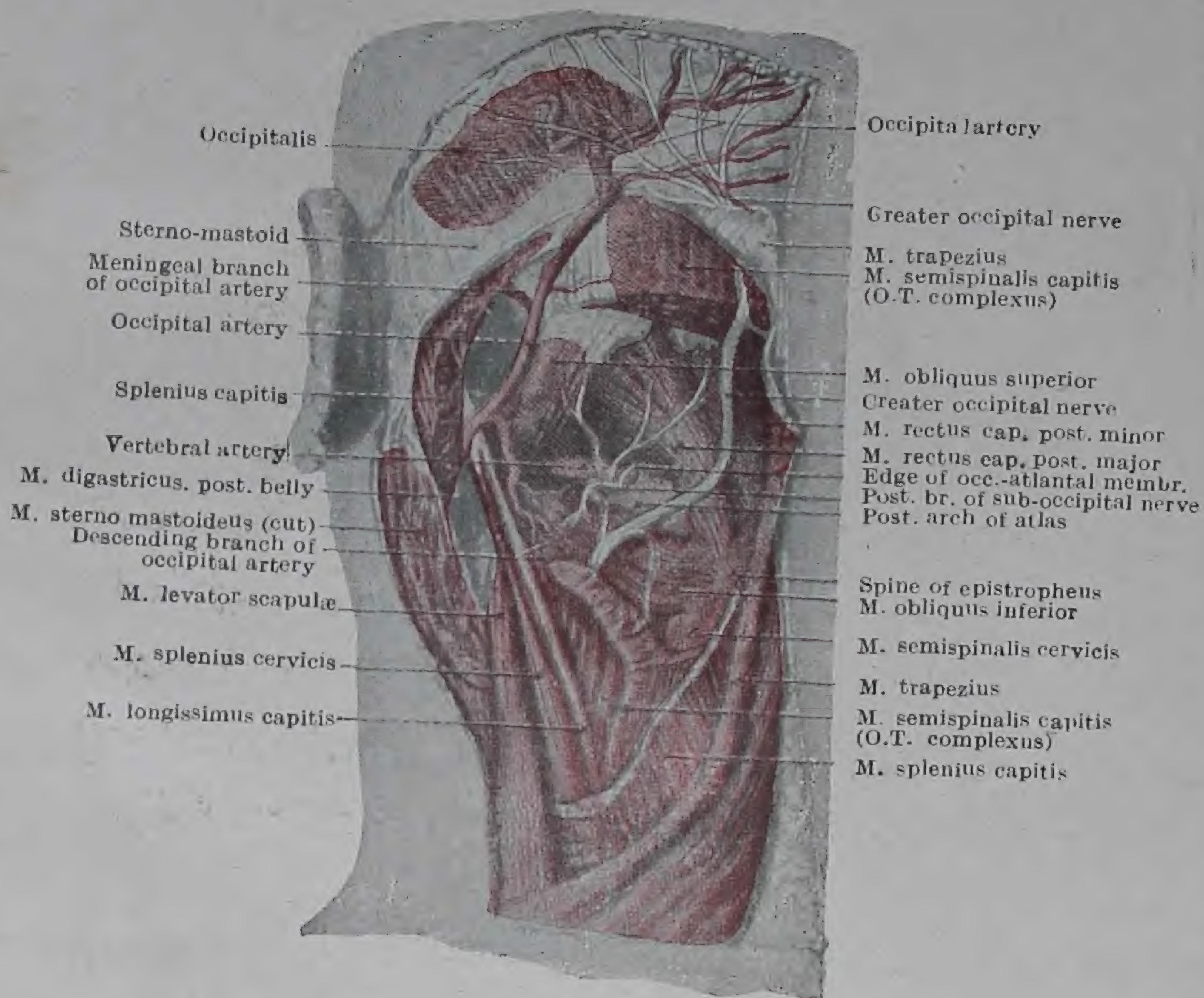
FIG. 20.--Dissection of the Sub-Occipital Region. Note that in the specimen the occipital artery was superficial to the longissimus capitis nuscle.

جن میں یہ تقسیم ہوتی ہے اُس عضلہ کی اوپری سطح میں داخل ہوتی ہے، جس کو یہ رسد پہنچاتی ہے اور مستقیمہ راسی ظہری صغیرہ والی شاخچی مستقیمہ راسی ظہری کبیر کی اوپری سطح کا تقاطع کرتی ہے۔ آخری شاخ نیچے کے رُخ زیرین منترض عضلہ کو جاتی ہے۔ یہ اس عضلہ کو رسد پہنچاتی ہے اور بڑے قذالی عصب کو ایک ربطی شاخچہ بھیجتی ہے۔ جو خود ایک ربطی شاخچی تیسرے عنقی عصب کے پچھلی فرع کی وسطانی شاخ کو بھیجتا ہے۔ پہلے تین عنقی اعصاب کے پچھلے فروع کا یوں بنا ہوا الاپ پچھلا عنقی ضفیرہ کہلاتا ہے۔ مذکورہ اعصاب کی گرفت اور صفائی ہو چکنے کے بعد ان عضلوں کو صاف کرو جو اس فضا کی حد بناتے ہیں اور پھر اس فضا سے رد اکے باقی حصّوں کو دور کردو اور اِن حصّوں کو نمایاں کرو:- ایٹلس کی پچھلی محراب، فقری شریان کا تیسرا حصّہ جو ٹلس کی پچھلی محراب کی بالائی سطح پر زیر قذالی عصب کے تنے سے اوپر واقع ہے اور پچھلا ایٹلسی قذالی رباط۔

سر کا بڑا پچھلا مستقیمہ عضلہ ایک نوکدار آغاز کے ذریعہ محورہ کے شوکہ سے اٹھتا ہے اور پھیل کر اوپر کو اور جانبی رُخ جاتا ہے۔ یہ قذالی ہڈی میں زیرین قفائی خط (inferior nuchal line) کے جانبی حصے کے ساتھ ساتھ اور اس سے عین نیچے کی سطح میں ختم ہوتا ہے۔ یہ سر کو پیچھے کھینچتا ہے اور اسکو اپنی سمت میں پھیرتا ہے۔ اسکو زیر قذالی عصب کا پچھلا حصّہ رسد پہنچاتا ہے۔

چھوٹا مستقیمہ رَاسی عضلہ۔ یہ ایک چھوٹا پنکھا نما عضلہ مستقیمہ کبیر کے وسطانی جانب اور اس سے ذرا ڈھکا ہوا واقع ہے۔ یہ ایٹلس کی پچھلی محراب پر کے درنہ سے اٹھتا ہے اور قذالی ہڈی کے زیرین قفائی خط کے وسطانی حصے اور اس خط اور سوراخ کلاں کی درمیانی سطح پر ختم ہوتا ہے۔ یہ سر کو پیچھے کھینچتا ہے اور زیر قذالی عصب کی پچھلی فرع کو رسد دیتا ہے (تصویر 20)۔

سر کا زیرین منترض عضلہ۔ محورہ کے شوکہ کے سرے سے ایٹلس کے مستعرض زائدہ کے پچھلے کنارے تک جاتا ہے۔ بڑا قذالی عصب اسکے زیرین کنارے کے

گرد گھوم کر آنا ملیگا۔ اسکو زیر قذالی عصب کی پچھلی فرع رسد پہنچاتی ہے اور یہ اٹلس اور سر کو اپنی سمت میں پھیرتا ہے۔

سر کا بالائی متعرض عضلہ ۔ یہ عضلہ اٹلس کے متعرض زائدہ سے اٹھتا ہے اور قذالی ہڈی اور قفائی خطوط کے درمیانی فصل میں اور نیم شوکیہ راسی کے نیچے اور جانبی طرف واقع ہے۔ اپنے سمت مخالف کے رفیق کے ساتھ ملکر سر کو پیچھے کھینچتا ہے۔ اکیلا سر کو کسیقدر دوسری طرف موڑتا ہے۔ اسکو زیر قذالی عصب کا پچھلا فرع رسد پہنچاتا ہے (تصویر 20)۔

77

پشت کے عمقی عضلوں کے افعال ۔ تقطیع کار کو یہ معلوم ہوگیا ہوگا کہ پشت کے عمقی عضلوں میں سے بہت سے مثلاً عجزیہ قطنیہ کے مختلف بڑھاؤ عمودی رُخ اوپر کو جاتے ہیں۔ بعض اوپرا اور وسطانی رُخ جاتے ہیں یعنی نیم شوکیہ ظہری اور عنقیہ اور کثیر جزئیہ شوکی۔ ایک تیسرا گروہ جس کی مثالیں عصابیہ راسی اور عنقی منشاریہ ظہری زیرین (serratus posterior inferior) اور زیرین متعرض عضلہ ہیں، اوپر کو اور جانبی رُخ جاتے ہیں۔ جب وہ عضلے جو عمودی رُخ اوپر جاتے ہیں صرف ایک طرف سکڑتے ہیں تو فقری ستون کو اس طرف موڑتے ہیں۔ لیکن اگر دونوں طرف کے عضلے ایک ساتھ سکڑتے ہیں تو فقری ستون کو پیچھے موڑتے ہیں۔ جب وہ عضلے جو اوپر اور جانبی رُخ جاتے ہیں، سکڑتے ہیں تو سر یا دھڑ کو اُسی طرف موڑتے ہیں۔ لیکن وہ جو اوپر اور وسطانی رُخ جاتے ہیں، سر یا دھڑ کو مخالف سمت میں موڑتے ہیں۔ وہ عضلے جو زیر قذالی فضا کے پہلوؤں پر واقع ہیں مزید مطالعہ کے محتاج ہیں۔ یہ یا تو قذالی اٹیلسی جوڑوں پر عمل کرتے ہیں یا پہلے اور دوسرے مہروں کے درمیانی جوڑوں پر یا ان دونوں طرح کے جوڑوں پر۔ قذالی اٹیلسی جوڑوں پر آگے اور پیچھے کی حرکت اور ذرا ترچھی حرکت جس سے سر ایک یا دوسری طرف کسی قدر مڑتا ہے، واقع ہوتی ہیں۔ اٹیلس اور دوسرے عنقی مہرے کے درمیان کی اصل حرکت گھومنے کی حرکت ہوتی ہے یعنی اٹیلس سر کو لئے ہوئے دوسرے مہرے کے دانت (dens) کے گرد پھرتا ہے۔

مستقیمۂ راسی ظہری صغیر اور بالائی متعرض صرف اٹیلس اور قذالی ہڈی کے درمیانی جوڑوں پر عمل کرتے ہیں۔ مستقیمۂ راسی ظہری صغیر صرف پیچھے کی حرکت پیدا کرتا ہے اور بالائی متعرض ایک پیچھے کی اور ایک ذرا ترچھی حرکت پیدا کرتا ہے جو سر کو ذرا سا مخالف جانب موڑتی ہے۔ زیرین متعرض صرف اٹیلس اور دوسرے مہرے کے درمیانی جوڑوں پر عمل کرتا ہے اور سر کو اسی طرف پھیرتا ہے۔ مستقیمۂ راسی ظہری کبیر اکیلا اِن جوڑوں کے دونوں سٹوں پر عمل کر کے سر کو پیچھے کھینچتا ہے اور اپنی جانب موڑتا ہے۔

زیر قذالی عصب کی پچھلی فرع۔ زیر قذالی عصب کی پچھلی فرع وسطانی اور جانبی قسمتوں میں تقسیم نہیں ہوتی۔ یہ اٹیلس کی پچھلی محراب اور فقری شریان کے درمیان ظہری رُخ گزر کر زیر قذالی مثلث میں داخل ہوتی ہے اور فوراً ان شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے جو پانچ عضلوں کو رسد پہنچاتی ہیں، یعنی دونوں پچھلے مستقیمہ عضلے، دونوں متعرض عضلے اور نیم شوکیہ راسی۔ عضلی شاخچوں کے علاوہ یہ ایک ربطی شاخچہ اور بعض اوقات ایک جلدی رگ تک دیتی ہے۔

78

ربطی شاخ عموماً اُس عصب سے نکل کر عضلۂ متعرض راسی زیرین کو جاتی ہے۔ اور بڑے قذالی عصب میں ملجاتی ہے۔ جلدی شاخ جب موجود ہوتی ہے تو قذالی شریان کے ساتھ قذال کی جلد تک جاتی ہے۔

فقری شریان۔ فقری شریان کا صرف تیسرا حصہ زیر قذالی مثلث میں واقع ہے۔ یہ اٹیلس کے مستعرض زائدہ والے سوراخ سے نکلتا ہے۔ اور اس ہڈی کی پچھلی محراب پر کے میزاب میں پیچھے کو اور وسطانی رُخ جاتا ہے۔ جب یہ وسطانی رُخ جاتا ہے تو اٹیلس کی جانبی پوٹ (mass) کے پیچھے اور زیر قذالی عصب سے اوپر واقع ہوتا ہے۔ یہ اُس پچھلی اٹیلسی قذالی غشا کے دبیز جانبی بڑھاؤ کے آگے گزر کر اس فضا کو چھوڑتا ہے جو اٹیلس کی پچھلی محراب سے اسکے مفصلی زائدہ کے پچھلے لب تک جاتا ہے اور اٹیلس کا متعرض رباط کہلاتا ہے۔ پھر یہ شریان اُمّ جافیہ کو چھیدتی اور شوکی قنال میں داخل ہو جاتی ہے (تصویر 37)۔

جب یہ شریان زیر قذالی فضا میں واقع ہوتی ہے تو چھوٹی شاخیں نکل کر اسکے عین قرب کے حصّوں کو رسد پہنچاتی ہیں اور قذالی شریان کی نزولی شاخ اور عمقی عنقی شریان کے ساتھ تفمم کرتی ہیں۔

تقطیع

تقطیع ۔ فقری قنال کو کھولنے کیلئے پہلا کام دونوں طرف کے پتر اور شوکی زائدوں کو اچھی طرح صاف کرنا ہے۔ کثیر جزئیہ (multifidus) کو عجز کی پشت سے پورا اتار دینا چاہئے۔ ساتھ ہی اعصاب کے پچھلے فروع کو رکھ لینا چاہئے تاکہ بعد کو مختلف شوکی اعصاب کے تنوں کے ساتھ ان کے تسلسل کو واضح کرسکیں۔ پھر تقطیع کار ہر طرف کے پتروں کو آری سے کاٹ کر اور تیسرے عنقی مہرے سے لیکر نیچے عجزی قنال کے زیرین فتحہ تک رباطاتِ زرد کو کاٹ کر فقری قنال کی پچھلی دیوار کو ایک ہی ٹکڑا کرکے اتار دے۔

یہ تقطیع کرنے میں طالب علم ذیل کے نکات پر ضرور توجہ کرے۔ (۱) کاٹ کا رُخ پتروں کے اندر سے مفصلی زائدوں کے وسطانی پہلوؤں کے قریب ہو (۲) آری ایک ترچھے مستوی میں استعمال ہو تاکہ پتروں کے اندر شگاف کسی قدر وسطانی رخ ترچھا رہے (۳) جب عنقی پتروں کو کاٹا جائے تو سر اور گردن میز کے سرے پر سے لٹکنا چاہئے۔ اور جہاں تک ممکن ہو یہ خمیدہ رہیں اور آری کو نیچے سے اوپر کی طرف چلایا جائے (۴) کمری خطہ کی صورت میں جہاں فی الحقیقت سب سے زیادہ دقت ہوگی، موضوع کے شکم کے نیچے ایک اونچا کُندا رکھنا ضروری ہے اور سینہ اور حوض کو سہارنے والے کندے نکال دئے جائیں۔ غالباً اسوقت ہتھوڑی اور چھینی سے کام لینا پڑیگا۔

پتر ے اور شوکی زائدے جو اس طرح نکالے گئے ہیں ایک دوسرے کے ساتھ رباطاتِ زرد اور فوق شوکی اور بین شوکی رباطوں کے ذریعہ ملے ہوئے ہیں۔ انکو فی الحال ایک طرف ڈال دینا چاہئے۔ ان رباطوں کا بیان صفحہ 269 پر ملیگا۔ لیکن موضوع کے تازہ رہنے تک تقطیع کار کو چاہئے کہ رباطاتِ زرد کو پھیلا کر اُن کی اعلیٰ لچک کو جانچے۔

اُمِّ جافیہ اور قنال کی دیواروں کے درمیان تقطیع کار ڈھیلی ہوائی بافت اور نرم چربی کی ایک مقدار پائیگا۔ آخر الذکر عجزی خطہ میں خاص افراط میں ہوتی ہے۔

جہاں یہ کسی قدر ایک لمبی ہڈی کے لُبّی کہفہ سے کہ گودے سے کسی قدر مشابہ ہوتی ہے بہت
سی بڑی وریدیں اور باریک شریانیں اس ہوائی شحمی ٹیریل میں پھیلتی ہیں۔

شوکی شریانیں۔ خوب اشراب یافتہ موضوع میں ایک باریک شوکی شریان ہر ایک
بین فقری سوراخ کے اندر سے فقری قنال میں داخل ہوتی ملیگی۔ یہ شریانیں فقری ستون کے
مختلف خطوں میں مختلف منبعوں سے آتی ہیں۔ عنقی خطہ میں فقری شریان سے آتی ہیں، صدری
خطہ میں بین ضلعی شریانوں کی پچھلی شاخوں سے، کمری خطہ میں کمری شریانوں کی ظہری شاخوں سے۔
یہ لب شوکی اور اسکی سحایا (meninges) ہڈیوں، گردعظمہ اور رباطوں کو رسد پہنچاتی ہیں اور
ان کی ترتیب تینوں خطوں میں سے ہر ایک میں بہت کچھ ایک جیسی ہے۔
ہر ایک شوکی شریان کو تین بڑی شاخچیاں دینے والی کہہ سکتے ہیں۔ ان میں سے ایک
جس کو پیش ورقی (prelaminar) شاخ کہتے ہیں، ایک بہت چھوٹی شاخچی ہے جو فقری محرابوں
اور رباطات زرد کے عمقی سطح پر پھیلتی ہے۔ دوسری یعنی عصبی (neural) شاخ اُمِ جافیہ تک
کھوجی جاسکتی ہے جس کو یہ متناظر شوکی عصب کے مقام خروج سے عین اوپر چھیدتی ہے۔ یہ دو شاخچیوں
میں تقسیم ہوتی ہے جن میں سے ایک عصب کی پچھلی جڑ کے ساتھ ساتھ اور دوسری اگلی جڑ کے ساتھ
ساتھ جاکر نخاعی اُمِ حنونہ (pia mater) میں کے ضفیرہ سے ملتی ہے۔ تیسری پس مرکزی (post
central) شاخ وسطانی رُخ اُمِ جافیہ کے آگے فقری جسموں کی پچھلی سطح کی طرف جاتی ہے۔ یہ ایک
نزولی اور ایک صعودی شاخچی میں تقسیم ہوتی ہے جو اوپر اور نیچے متناظر شاخچیوں کے ساتھ تفمم کرتی
ہیں اور اس طرح سے باریک شریانی محرابوں کا ایک لگاتار سلسلہ بناتا ہے جس کی شاخیں وسطانی
رخ گزرتی ہیں۔ اور مخالف سمت کی متناظر عروق کے ساتھ صلیبی تفممات کا ایک سلسلہ بناتی ہیں۔
عنقی خطہ میں صعودی عنقی شریان کی چھوٹی شاخیں بھی فقری قنال میں داخل ہوتی ہیں
لیکن قنال کے عجزی حصہ میں تقطیع کار جانبی عجزی شریانوں کی شاخیں پائیگا۔
اندرونی فقری وریدی ضفیرہ۔ یہ ضفیرہ فقری قنال کے سارے طول کے ساتھ ساتھ
پھیلا ہوا ہے اور اصل میں چار معاون طولی ضفیروں یعنی دو اگلے اور دو پچھلے ضفیروں سے بنا ہے
جو ایک دوسرے کے ساتھ خوب تفمم کرتے ہیں۔
پچھلے ضفیرے بہت سی صلیبی شاخوں کے ذریعہ ملے ہوئے ہیں جو فقری محرابوں اور رباطاتِ زرد

کے عمقی رُخ کے ساتھ ساتھ جاتی ہیں۔ اوپر یہ قذالی جوف کے ساتھ راہ رکھتی ہیں۔ اور نیچے تک پچھلے فقری وریدی ضفیرہ کے ساتھ اُن چوڑی سبیلوں (channels) کے ذریعہ ملی ہوئی ہیں جو رباطاتِ زرد کو چھیدتی ہیں۔ جانبی رُخ انکی شاخیں بین فقری سوراخوں میں سے گزر کر بین ضلعی اور کمری وریدوں کی پچھلی شاخوں کے ساتھ ملتی ہیں۔

80

جب تک حبل شوکی اور اُسکی جھلیاں اپنی جگہ پر ہیں، اگلے ضفیروں کی تقطیع نہیں ہوسکتی۔ لیکن اسوقت ان کو بیان کرنا آسان ہے۔ دراصل یہ تقطیع بہت ہی مفید حالات میں بھی کافی مشکل ہوتی ہے۔ یہ ضفیرے دو بڑی طولی وریدی سبیلیں بناتے ہیں۔ فقری جسموں کے پچھلے طولی رباط کے ہر ایک طرف ایک ایک سبیل واقع ہے اور یہ آڑی شاخوں کے ذریعہ ملی ہوئی ہیں جو اس رباط کے آگے فقری جسم کے سامنے وسطی مستوی کا تقاطع کرتی ہیں۔ ہر ایک آڑی ورید فقرہ کے اندر سے بڑی بڑی معاون وریدیں پاتی ہے۔ بالائی حصہ میں بڑی طولی سبیلوں میں سے ہر ایک سبیل قذالی جوف یا قاعدی ضفیرہ کے ساتھ جمجمہ کے اندر راہ رکھتی ہے۔ اور پچھلی سبیلوں میں سے ہر ایک میں سے ایک شاخ نکلتی ہے جو اٹلس کی پچھلی محراب کے اوپر فقری ورید کے ابتدائی حصے میں ملجاتی ہے۔ مختلف بین فقری لیفی کریوں کے مقابل اگلا ضفیرہ شاخیں دیتا ہے جو بین فقری سوراخوں کی طرف جاتی ہیں جہاں یہ پچھلے ضفیرہ کی متناظر شاخوں کے ساتھ مل کر بین فقری وریدیں بناتی ہیں جو متناظر نخاعی اعصاب کے ساتھ جاتی ہیں۔

حبل شوکی کی سحایا (تصویر 21) دماغ کی طرح لب شوکی بھی جو اِسکے ساتھ مسلسل ہے، تین جھلیوں سے ڈھکا ہے جن کو سحایا کہتے ہیں۔ سب سے بیرونی غلاف ایک مضبوط لیفی جھلی ہے جس کو اُمّ جافیہ کہتے ہیں۔ دوسری جھلی جو باہر سے اندر کی طرف ترتیب میں دوسری ہے ایک بے عرق غلاف ہے جس کو غشائے عنکبوتی (arachnoid) کہتے ہیں اور تیسری یعنی اندرون ترین کو اُمّ حنونہ (pia mater)۔ یہ تینوں جھلیاں دماغ کے متناظر غلافوں کے ساتھ راست مسلسل ہیں۔

تقطیع - اب اُمّ جافیہ کی بیرونی سطح کو صاف کرنا چاہئے۔ فقری قنال میں سے ڈھیلی ہوائی بافت، نرم چربی، اور پچھلے اندرونی فقری ضفیرہ کو نکالنے سے یہ بات
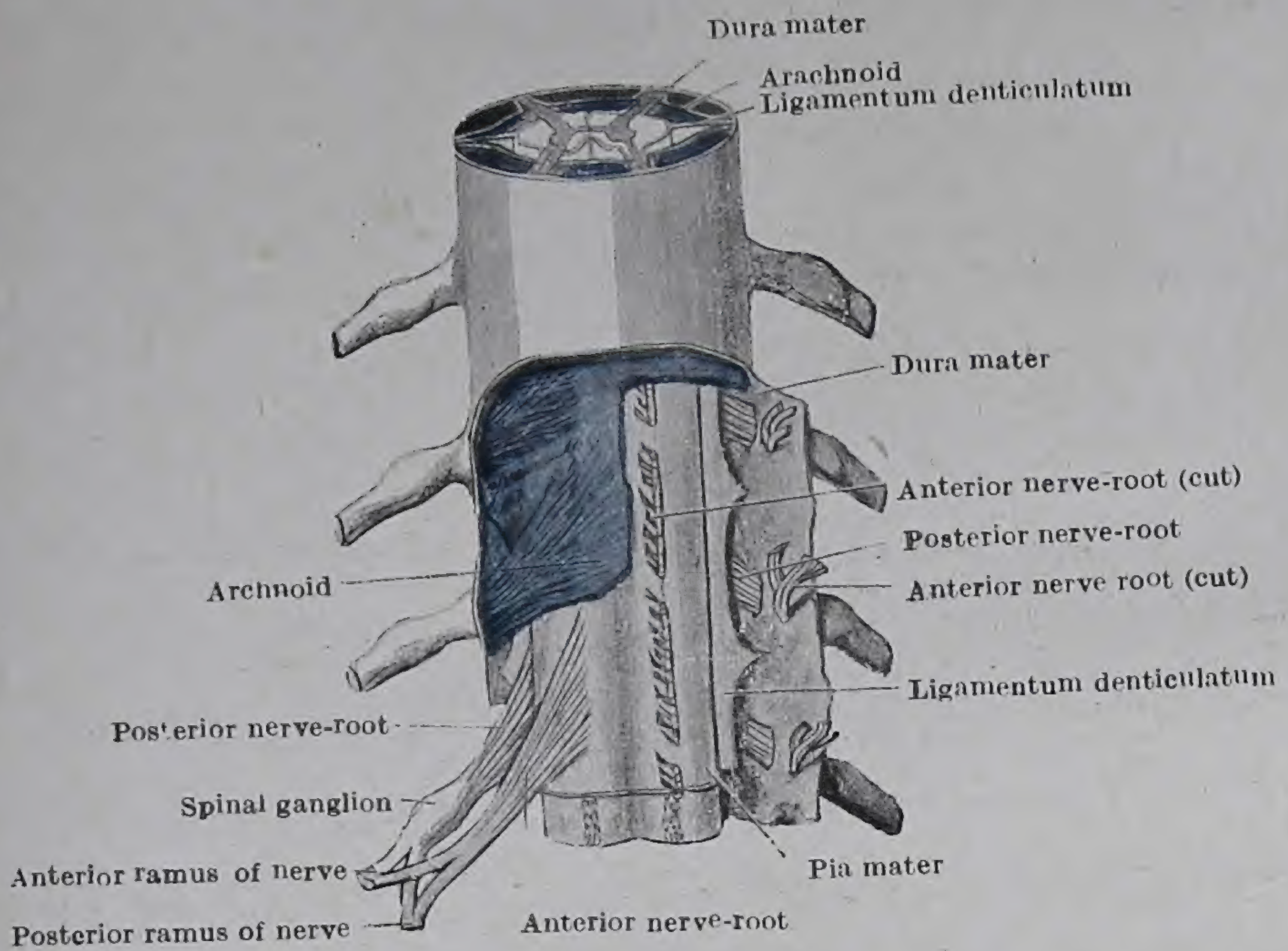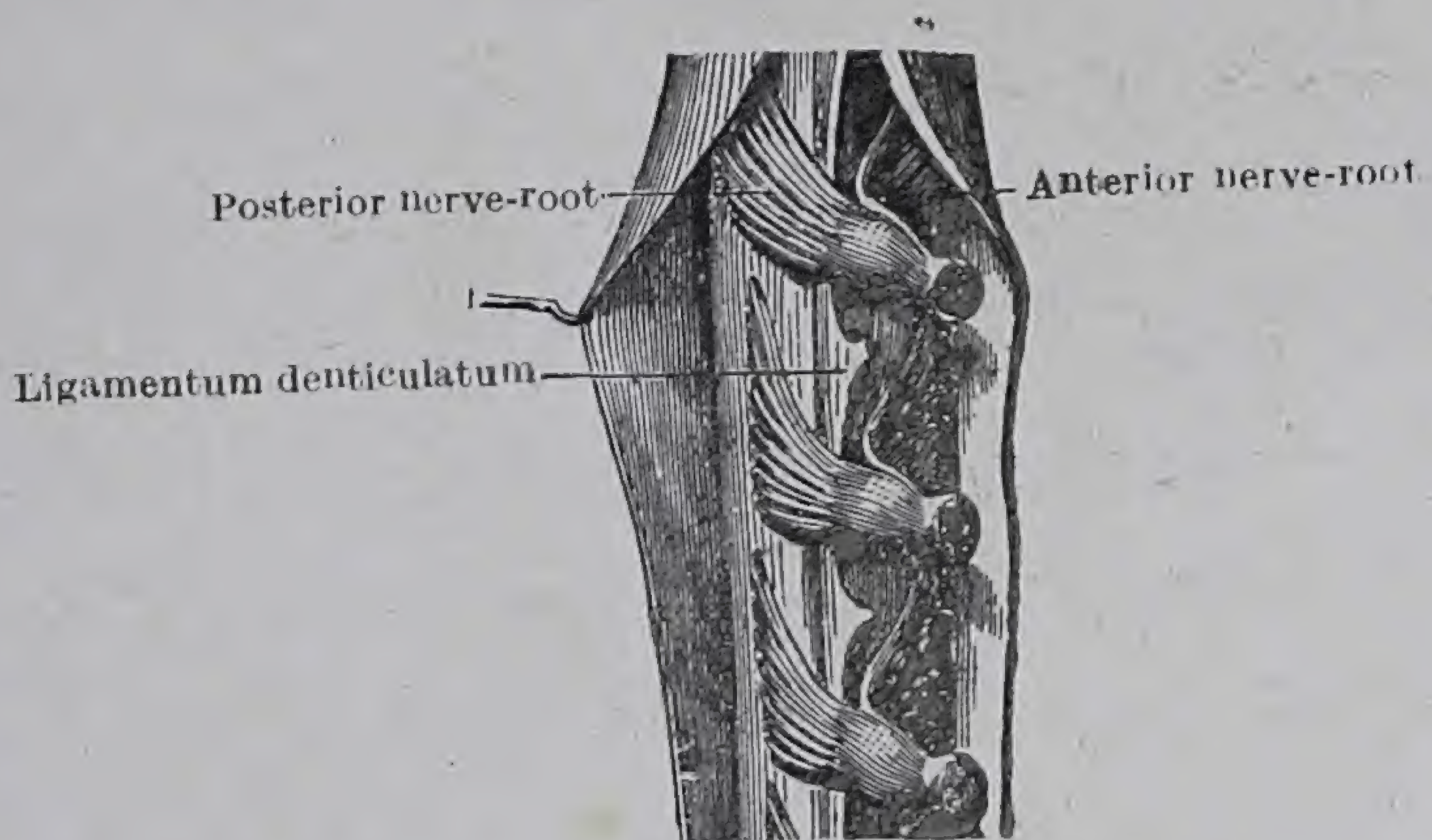
حاصل ہوگی۔ ان بہت سے جانبی بڑھاؤں کو بھی صاف کرنا ضروری ہے جو یہ جھلی نخاعی اعصاب کو دیتی ہے۔

شوکی اُمّ جافیہ (تصویر 21) فقری قنال کے اندر اُمّ جافیہ ایک بہت سنگین اور سخت لیفی نلی ہے جو اوپر سوراخ کلاں سے لیکر نیچے عجز کے دوسرے یا تیسرے حصّے کے استوا تک پہنچتی ہے۔ یہ فقری قنال کی دیواروں اور اس کے استر کرنے والے گرو عظمہ سے ایک فصل کے ذریعہ جُدا ہے جس میں ڈھیلی چربی، ہوائی بافت اور اندرونی فقری وریدی ضفیرہ واقع ہیں۔ اس عشائی نلی کے کھل جانے سے پہلے بھی تقطیع کار بآسانی اس بات کا اطمینان کرسکتا ہے کہ یہ جھلی ایک بہت ڈھیلا غلاف، شوکی لب اور ان عصبی جڑوں کے گرد بناتی ہے جو شوکی لب سے نیچے ذنب الفرس (cauda equina) بناتی ہیں۔ دوسرے لفظوں میں یہ اپنے مافیہات کے حجم کے مقابلہ میں بہت فراخ ہے لیکن اسکا قطر یہ کسی طرح یکساں نہیں ہے۔ عنقی اور کمری خطوں میں صدری خطہ کی نسبت یہ بہت زیادہ چوڑی ہے لیکن عجزی قنال میں جلد سکڑ جاتی ہے اور آخرکار دوسرے عجزی مہرے کے استوا پر خیط الانتہائی (filum terminale) میں ملکر ختم ہوجاتی ہے۔ جو ایک لیفی دھاگہ ہے اور عجزی قنال میں سے ہوکر لب شوکی کے سرے سے نیچے بڑھ جاتا ہے۔

اُمّ جافیہ کی استوانی نلی فقری قنال میں آزاد نہیں۔ لیکن اسکے تعلقات فقری ستون کے بہ آزادی حرکت کرنے میں کسی طرح مخل نہیں ہوتے۔ اوپر اُمّ جافیہ سوراخ کلاں کے کنارے کے گرد اور دوسرے اور تیسرے عنقی مہروں کے اجسام سے خوب چپکی ہے۔ نیچے خیط الانتہائی کو جو اُمّ جافیہ کا اختتام ہے عصعص کی پشت تک کھوجا جاسکتا ہے جہاں یہ گرد عظمہ کے ساتھ ملکر ختم ہوجاتا ہے۔ ہرطرف کی شوکی عصبی جڑیں جب اُمّ جافیہ کو چھیدتی ہیں تو اپنے ساتھ بین فقری سوراخوں میں سے جھلّی کے نلی نما غلاف لیجاتی ہیں جو ان سوراخوں کے کناروں سے چپکے ہیں لیکن آگے کی طرف ڈھیلے لیفی بڑھاؤ جو صدری خطہ کی نسبت اوپر اور نیچے زیادہ ہیں، اُمّ جافیہ کی نلی کو فقری ستون کے پچھلے طولی رباط سے ملاتے ہیں۔ اُمّ جافیہ اور فقری محرابوں یا رباطاتِ زرد کے درمیان کسی قسم کا

81

82

تعلق نہیں ہے۔

تقطیع - اب اُمّ جافیہ کی نلی کو قینچی سے کھولنا چاہیئے۔ یہ شگاف وسطی مستوی میں جھلّی کے اندر سے گزرنا چاہیئے۔ لیکن یہ احتیاط رہے کہ نازک غشائے عنکبوتیہ (arachnoid) کو ضرر نہ پہنچے جو اس سے نیچے واقع ہے۔

زیر جافی کہفہ

زیر جافی کہفہ - یہ کہفہ ایک شعری فاصلہ ہے جو اُمّ جافیہ اور غشائے عنکبوتی کے درمیان ہے (تصویر 20)۔ جافیہ کی عمقی سطح جو اس فضا کی طرف ہے صاف، نمناک اور چکنی ہے۔ تقطیع کار نخاعی اعصاب کی جڑوں کیلئے انکاس کے روزنوں کا ایک سلسلہ ہر پہلو پر دیکھیگا۔ یہ روزن ہر ایک بین فقری سوراخ کے مقابل جوڑیوں میں مرتب ہیں۔ زیر جافی فضا تھوڑی دور تک جانبی طرف ہر ایک عصبی جڑ پر بڑھ گئی ہے اور اعصاب کے اندر کے لمفی راستوں کے ساتھ آزاد راہ رکھتی ہے۔

اُمّ جافیہ کی نلی کے اندر سے دیکھنے پر نخاعی عصب کی دونوں عصبی جڑوں میں سے ہر ایک اپنے ساتھ ایک خاص اور الگ غلاف لیجاتی دکھائی دیتی ہے۔ لیکن اُمّ جافیہ کی نلی کے باہر سے دیکھنے پر یہ ایک ہی غلاف میں لپٹی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔ کیونکہ باہر کی طرف دونوں غلاف درمیانی اتصالی بافت کے ذریعہ جس کو ذراسی باحتیاط تقطیع کے ذریعہ نکال سکتے ہیں، آپس میں خوب چپکے ہوئے ہیں۔ جب یہ تقطیع کیجاتی ہے تو دونوں نلی نما غلاف عصب کی پچھلی جڑ کے عقدہ تک علیحدہ رہتے دکھائی دینگے۔ اس مقام پر یہ ایک دوسرے سے ملجاتے ہیں۔

شوکی غشائے عنکبوتیہ

شوکی غشائے عنکبوتیہ (تصویر 20)۔ اُمّ جافیہ کی طرح غشائے عنکبوتی شوکی لب کیلئے ایک ڈھیلا وسیع غلاف بناتی ہے۔ لیکن جافیہ کے برخلاف یہ اپنی بڑی نزاکت اور شفافی کیلئے مشہور ہے۔ یہ تھیلا بہت ہی فراخ ہے اور اپنے زیرین حصّے کے قریب بہت آسانی کے ساتھ نمایاں کیا جاسکتا ہے جہاں یہ لبِ شوکی کے سرے اور ان لمبی اعصابی جڑوں کے مجموعہ کو ملفوف کرتا ہے جو ملکر ذنب الفرس بناتی ہیں۔ اس میں ایک شگاف لگاؤ اور چاقو کا دستہ اس میں داخل کر دیا اس سے بھی بہتر یہ ہے کہ پھکنی کے ذریعہ اس تھیلے کو ہوا سے بھر دو۔ اوپر شوکی غشائے عنکبوتیہ سوراخِ کلاں کے اندر سے دماغ کی غشائے

عنکبوتی کے ساتھ مسلسل ہو جاتی ہے۔ یہ ہر طرف مختلف عصبی جڑوں پر بڑھ کر ہر ایک جڑ کیلئے نلی نما غلاف بناتی ہے۔ نیچے دوسرے عجزی مہرے کے استواء پر خیط انتہائی میں ضم ہو کر ختم ہو جاتی ہے۔

88

زیر عنکبوتی کہفہ (تصویر 20)۔ یہ کہفہ عنکبوتیہ اور اُمِّ حنونہ (pia mater) کے درمیان کی وسیع فضا ہے۔ اس میں دماغی نخاعی سیال کی متغیر مقدار رہتی ہے اور یہ فضا سوراخِ کلاں میں سے ہو کر دماغی زیر عنکبوتی فضا کے ساتھ براہ راست مسلسل ہوتی ہے۔ تین نامکمل حاجز جزوی طور پر زیر عنکبوتی فضا کو خانوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ ان حاجزوں میں سے ایک حاجز ایک وسطی پردہ ہے جو زیر عنکبوتی حاجز (septum subarachnoidale) کہلاتا ہے اور عنکبوتیہ کو اُس اُمِّ حنونہ سے ملاتا ہے جو شوکی لب کے پچھلے رُخ کو ڈھانکتا ہے۔ عنقی خطہ کے بالائی حصہ میں زیر عنکبوتی حاجز کی جگہ دونوں جھلیوں کے درمیان گزرنیوالے صرف تھوڑے سے ڈورے ہوتے ہیں۔ عنقی خطہ کے زیریں حصے اور صدری خطہ میں یہ تقریباً مکمل ہی ہوتا ہے۔ دوسرے دو حاجزوں کو دانتے دار (denticulate) رباطات کہتے ہیں۔ یہ لب شوکی کے ہر پہلو سے جانبی رُخ پھیلتے ہیں۔ اور اُمِّ حنونہ کے ساتھ ان کا مطالعہ کیا جائیگا۔

تقطیع۔ شوکی لب کے ایک حصہ پر سے عنکبوتیہ کو اتار دو۔ اور اُمِّ حنونہ کا مطالعہ شروع کرو۔

نخاعی اُمِّ حنونہ۔ شوکی لُب کی اُمِّ حنونہ ایک مضبوط عروقی جھلی ہے جو لبِ شوکی کی سطح سے خوب چپکی ہوتی ہے۔ یہ دماغ کی اُمِّ حنونہ کی نسبت زیادہ دبیز اور زیادہ سنگین ہے۔ اسکی زیادہ تر وجہ ریشوں کی بیرونی تہ کی زیادتی ہے جو زیادہ تر طولی رُخ میں جاتے ہیں۔ یہ لبِ شوکی کے پیش وسطانی شق (fissure) میں دوسرا جاتی ہے۔ اور لبِ شوکی کا پچھلا وسطی حاجز اسکی عمقی سطح کے ساتھ خوب چپکا ہوتا ہے۔ آگے کی طرف وسطی مستوی میں یہ دبیز ہو کر ایک طولی چمکدار بند بناتی ہے جس کو خط درخشاں (linea splendens) کہتے ہیں۔ البتہ لبِ شوکی کو فقری قنال سے نکال دینے کے

بعد ہی اِس کو دیکھ سکتے ہیں۔ لبِ شوکی کی ڈبوی عروق شوکی لب کی ساخت میں داخل ہونے سے پہلے اُمّ حنونہ کی دو تہوں میں واقع ہوتی ہیں اور یہ جھلی مختلف نخاعی اعصاب کو ایسے غلاف دیتی ہے۔ جو اِن پر خوب چپکے ہوتے اور ان کے انقصالی بافت سے بنے ہوئے غلافوں میں ملجاتے ہیں۔

دندنیلا رباط (dentate) (تصویر 22,20)۔ دندنیلے رباط دو ہیں یعنی ہرطرف ایک۔ ہرایک رباط لبِ شوکی کے متناظر پہلو سے جانبی رُخ پھیلتا ہے اور اسکو اُمِ جافیہ سے ملاتا ہے۔ اس کا وسطانی الحاق اگلی اور پچھلی اعصابی جڑوں کے درمیان اوپر سوراخ کلاں کے استوا سے لیکر نیچے پہلے کمری مہرے کے جسم کے لیول تک پھیلتا ہے۔ اس کا جانبی کنارہ آری جیسا یا دندانے دار ہے اور یہ دندانے دور دور واقع ہیں۔ بیس سے بائیس دانتے تک پہچانے جا سکتے ہیں۔ بالاترین دانتا سوراخ کلاں کے کنارے سے چپکا ہے۔ یہ دانتے نخاعی اعصاب کے درمیانی فاصلوں میں واقع ہیں اور غشائے عنکبوتی کو اپنے سامنے ڈھکیلتے ہیں اور اپنے نوکیلے سروں کے ذریعہ اُمّ جافیہ کی اندرونی سطح سے چپکتے ہیں۔

دندنیلے رباط حبلِ شوکی کو اُمّ جافیہ کی نلی کے وسط میں قائم رکھتے ہیں اور زیر عنکبوتی فضا کو جزوی طور پر ایک اگلے اور ایک پچھلے خانے میں تقسیم کرتے ہیں۔ اگلے خانے کے اندر اگلی عصبی جڑیں جانبی رُخ گزرتی ہیں۔ پچھلے خانے میں پچھلی عصبی جڑیں واقع ہیں اور یہ خانہ زیر عنکبوتی حاجز کے ذریعہ دو جانبی تحتی قسمتوں میں غیر مکمل طور پر منقسم ہے۔

شوکی حبل۔ اس کا مطالعہ اسکی جگہ پر کرنا چاہیئے۔ یہ شکل میں تقریباً استوانہ نما ہے۔ لیکن آگے سے پیچھے کسی قدر چپٹا ہوگیا ہے۔ یہ سوراخ کلاں سے لیکر جہاں یہ دماغ کے لبِ مستطیل (oblongata) کے ساتھ مسلسل ہے، پہلے کمری مہرہ کے جسم کے زیریں کنارے تک یا دوسرے کے جسم کے بالائی کنارے تک جاتا ہے۔ اس کا زیریں سرا جلد گاؤدم ہو کر نقطہ بنجاتا ہے جو مخروطِ لبّی (conus medullaris) کہلاتا ہے۔ اس مخروط کے سرے سے ایک نازک رشتک جس کو خیط الانتہائی کہتے ہیں نیچے بڑھ کر عصعص کی پچھلی سطح تک جاتی ہے۔

84
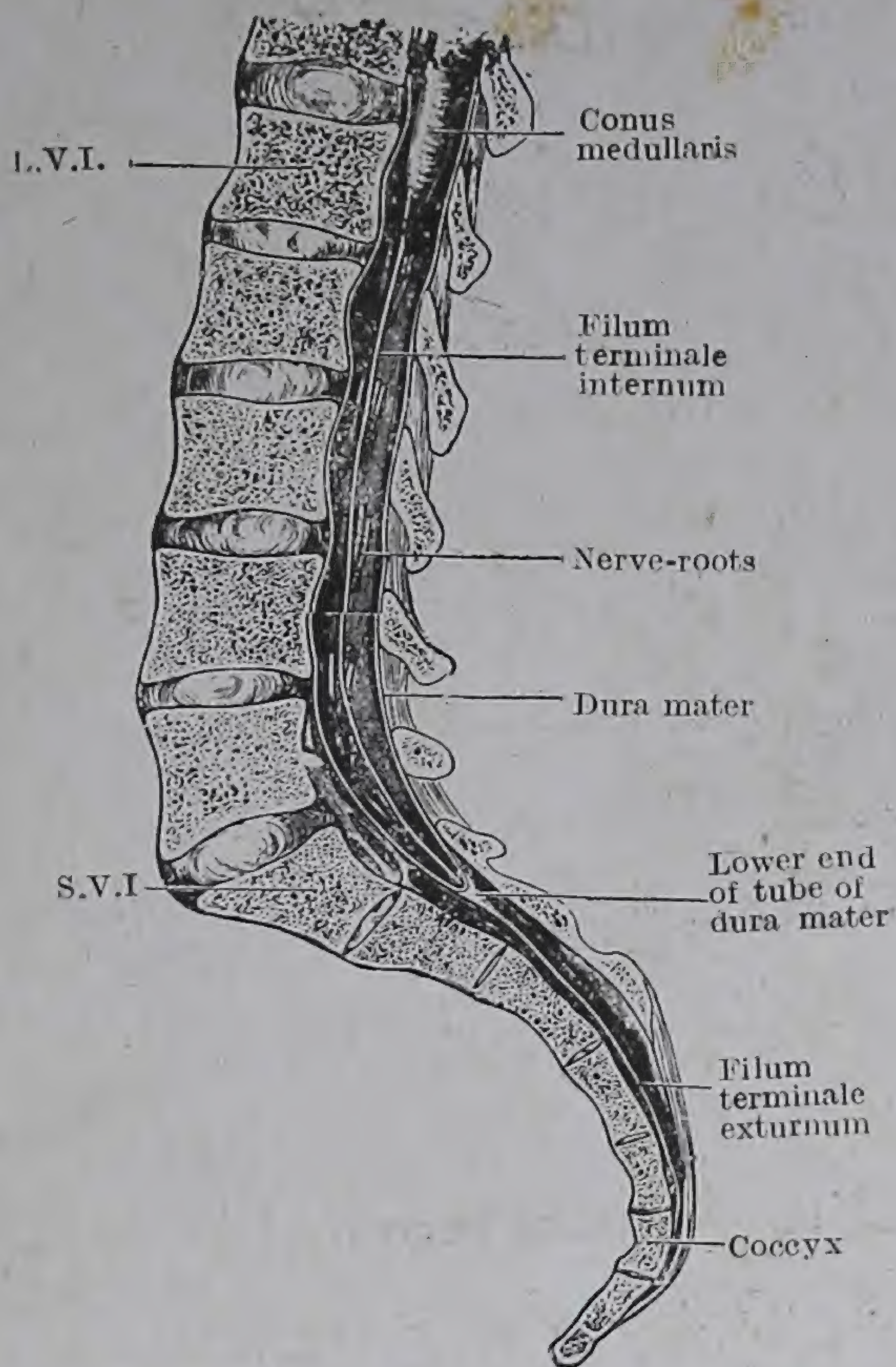
FIG. 23.—Sagittal section through the lower part of the Vertebral Canal.
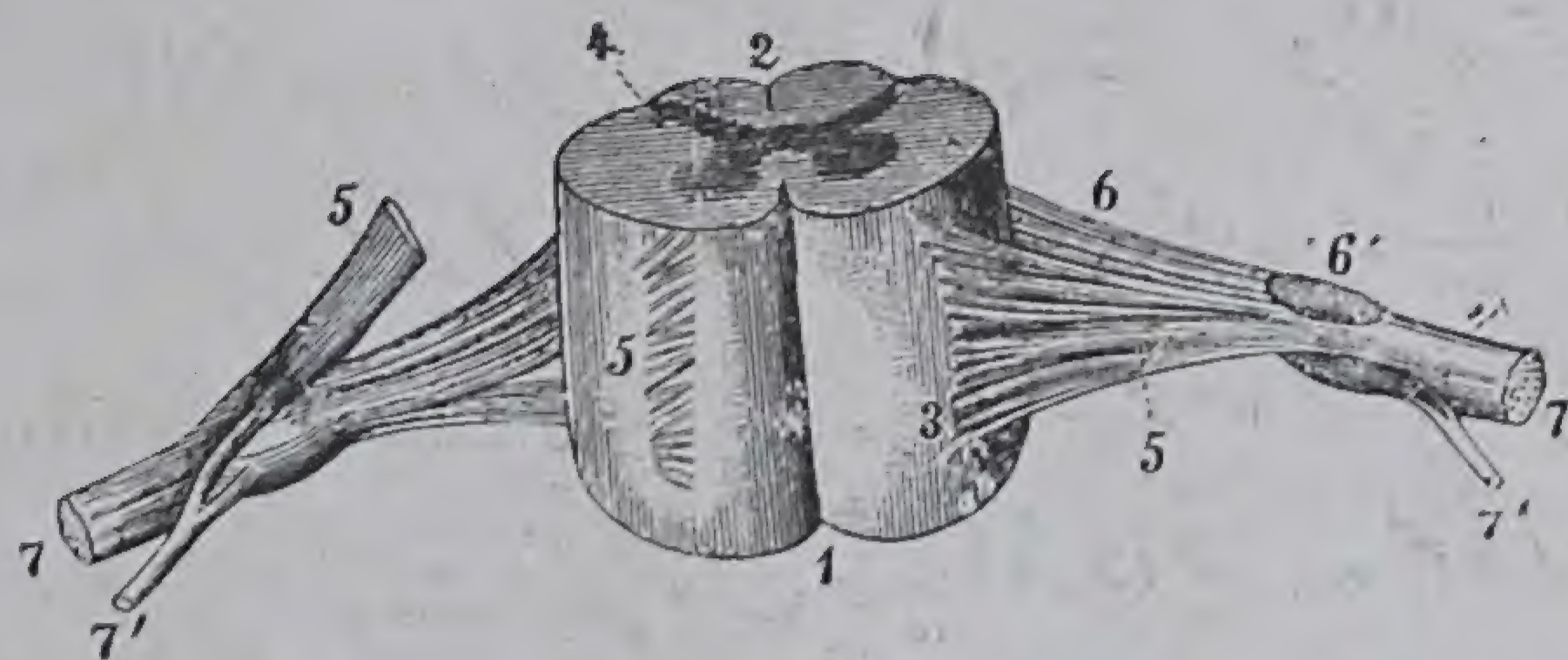
FIG. 24 A segment of the Medulla Spinalis ; anterior aspect. (Schwalbe, after Allen Thomson.)

1. Anterior median fissure.
2. Posterior median sulcus.
3. and 5. Fila of anterior nerve-root.
4. Posterior lateral groove.

6. Posterior nerve-root.
6′. Spinal ganglion.
7. Anterior ramus.
7′. Posterior ramus.

عورت میں لبِ شوکی کی اوسط لمبائی ۴۳ سینٹی میٹر ہے اور مرد میں ۴۵ سینٹی میٹر (۱۸ انچ)۔

صدری خطہ کے بیشتر حصہ میں لبِ شوکی کا محیط یکساں ہے لیکن عنقی اور زیرین

85

صدری خطوں میں یہ نمایاں پھیلاؤ ظاہر کرتا ہے۔ جن کو بالترتیب عنقی انتفاخ (intumescentia cervicalis) اور کمری انتفاخ (intumescentia lumbalis) کہتے ہیں۔ عنقی کلائی جو جارحۂ بالا کے اعصاب سے متعلق ہے۔ دونوں میں سے زیادہ نمایاں ہے۔ یہ حبلِ شوکی کے بالائی سِرے پر شروع ہوتی ہے۔ اور پانچویں یا چھٹے عنقی مہرے کے مقابل انتہائی چوڑائی حاصل کرتی ہے اور دوسرے صدری مہرے کے مقابل غائب ہوجاتی ہے۔ کمری کلائی جارحۂ زیرین کے اعصاب سے متعلق ہے۔ یہ دسویں صدری مہرے کے لیول پر شروع ہوتی ہے اور آخری صدری مہرے کے مقابل اپنا بڑے سے بڑا آڑا قطر (۱۱ سے ۱۳ سینٹی میٹر) حاصل کرتی ہے۔ پھر جلد گاؤدم ہوکر مخروطِ لبّی (conus medullaris) بنجاتی ہے۔

خیط الانتہائی (filum terminale) — یہ نازک دھاگہ نما اختتامی رشتک اُن لمبی عصبی جڑوں کے درمیان واقع ہے جو مہری قنال کے زیرین حصے میں واقع ہیں۔ لیکن یہ اِن جڑوں سے بآسانی تمیز کیجاسکتی ہے کیونکہ (۱) اسکی شکل چاندی کی طرح چمکتی ہے (۲) یہ مخروطِ لبّی کے سرے کے ساتھ مسلسل ہے (تصویر 23)۔

یہ زیادہ تر پایا میٹر سے بنی ہے حالانکہ لبِ شوکی کی مرکزی قنال نیچے اس کے اندرون میں اس کے تقریباً نصف طول تک بڑھ جاتی ہے اور عصبی عناصر کو اتنے

86

ہی فاصلہ تک اسکے جرم کے اندر کھوج سکتے ہیں۔ خط درخشاں اور دندانیلے رباطوں (ligmenta denticulata) کے زیرین سروں کو اسکے ساتھ مسلسل مان سکتے ہیں۔ دوسرے یا تیسرے عجزی مہرے کے لیول پر یہ اُمِ جافیہ کے گاؤدم سرے کو چھیدتی ہے۔ اور اس سے ایک غلاف پاتی ہے۔ آخرکار یہ عجزی قنال کے زیرین سرے تک پہنچتی ہے۔ جہاں یہ عصعص یا عجز کے آخری حصے کی پشتی سطح پر گرد عظمہ میں ضم ہوکر ختم ہوتی ہے۔

اسکی لمبائی تقریباً ۱۵ سینٹی میٹر (۶ انچ) ہے۔ جافیہ کی نلی کے اندر کے حصے کو

خیط الانتہائی اندرونی اور اس سے باہر والے حصے کو خیط الانتہائی بیرونی کہتے ہیں۔

نخاعی اعصاب۔ اکتیس نخاعی اعصاب لب شوکی کے ہر ایک پہلو سے نکلتے ہیں۔ یہ ان مہروں کے مطابق جن سے یہ متعلق ہیں، پانچ گروہوں میں منقسم ہیں۔ صدری، کمری اور عجزی اعصاب تعداد میں ان خطوں میں سے ہر ایک کے مہروں کے مطابق ہیں۔ اس طرح سے بارہ صدری۔ پانچ کمری اور پانچ عجزی اعصاب ہیں۔ ان میں سے ہر ایک عصب فقری قنال سے اس مہرے کے نیچے نکلتا ہے جس سے یہ عدد میں ملتا ہے۔ البتہ عنقی خطہ میں آٹھ اعصاب ہیں۔ ان میں سے پہلا قذال اور اٹیلس کے درمیان نکلتا ہے اور اس لئے زیر قذالی عصب کے خاص نام سے موسوم ہے۔ ہر جانب صرف ایک عصعصی عصب ہوتا ہے۔

نخاعی عصبی جڑیں (تصاویر 21 اور 24)۔ ہر ایک نخاعی عصب ایک اگلی اور ایک پچھلی دو جڑوں کے ذریعہ شوکی لب کے پہلو سے اٹھتا ہے۔ زیر قذالی عصب کے سوا (جس میں بعض اوقات پچھلی جڑ نہیں ہوتی) پچھلی عصبی جڑ دونوں میں سے بڑی ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں پچھلی عصبی جڑ ایک بیضوی عقدہ کے ذریعہ پہچانی جاتی ہے جس کو شوکی عقدہ کہتے ہیں۔ دونوں جڑوں میں ایک بڑا افعلیاتی فرق بھی ہے۔ یعنی پچھلی جڑ در آرندہ ریشوں سے بنی ہے اور اگلی جڑ بر آرندہ سے۔ گینگلین کے بعد ہی یہ دو جڑیں ملکر نخاعی عصبی تنہ بناتی ہیں۔ جس میں بر آرندہ اور در آرندہ دونوں طرح کے عصبی ریشوں کا آمیزہ ہوتا ہے۔

لب شوکی کے پہلو کے ساتھ دونوں عصبی جڑوں کے الحاق کا طریقہ دونوں حالتوں میں کسی قدر مختلف ہے۔ ہر ایک حالت میں یہ کئی الگ الگ خیوط جذریہ (radicularia) کے ذریعہ چپکی ہیں جو اپنے الحاق تک پہنچتے پہنچتے ایک دوسرے سے الگ ہو جاتے ہیں۔ پچھلی جڑ کے خیوط شوکی لب میں لگاتار ایک مسلسل خط کے ساتھ ساتھ ایک ہلکے فجوہ کی تہ میں داخل ہوتے ہیں۔ لیکن اگلی جڑ کے خیوط اتنے باقاعدہ مرتب نہیں۔ یہ میڈلا اسپائی نیلس میں سے کچھ چوڑائی کے رقبہ پر نکلتے ہیں۔ لب شوکی کا وہ حصہ جو اعصاب کے ایک جوڑے سے متعلق ہے "عصبی فلقہ" کہلاتا ہے۔

یہ معلوم ہوگا کہ عصبی جڑوں کی جسامت بہت مختلف ہے۔ زیرین کمری اور بالائی عجزی عصبی جڑیں بہت ہی زیادہ بڑی ہیں۔ لیکن زیرین عجزی اور عصعصی جڑیں سب سے چھوٹی ہیں۔ عنقی خطہ میں جڑوں کی جسامت اوپر سے نیچے بڑھتی آتی ہے لیکن اس گروہ کے زیرین رکنوں میں زیادہ تیزی کے ساتھ۔ صدری خطہ میں پہلے عصب کی جڑیں بڑی ہوتی ہیں لیکن اس کے بعد والی جڑیں چھوٹی اور جسامت میں یکساں ہوتی ہیں۔
اضافی لمبائی اور رُخ کے لحاظ سے جو یہ فقری قنال میں اختیار کرتی ہیں عصبی جڑیں بھی بڑے فرق ظاہر کرتی ہیں۔ یہ فرق اس وجہ سے ہیں کہ لب شوکی اس قنال سے بہت چھوٹا ہے جس میں یہ واقع ہے۔ عنقی خطہ کے بالائی حصہ میں عصبی جڑیں چھوٹی ہیں اور جانبی اور تقریباً آڑے رُخ میں جاتی ہیں۔ بالائی عنقی خطہ کے نیچے عصبی جڑیں زیادہ ترچھی ہوجاتی ہیں اور عصب کا مبداء جتنا نیچا ہو قنال کے اندر اسکا ممر اتنا ہی لمبا ہوتا ہے۔ زیرین صدری، کمری، عجزی اور عصعصی عصبی جڑوں کی ترتیب خاص طور پر عجیب ہے۔ یہ نے انتہا لمبی ہیں اور لب شوکی کے زیرین حصے سے ایک گچھا بنی ہوئی عموداً اترتی ہیں جو ذنب الفرس کہلاتا ہے۔

آٹھ عنقی اعصاب کے مبداء اٹلس کے لیول اور چھٹے عنقی فقرے کے شوکہ کے لیول کے درمیان واقع ہیں۔ پہلے چھ صدری اعصاب کے مبداء چھٹے عنقی سے تیسرے صدری شوکہ تک جاتے ہیں۔ زیرین چھ صدری اعصاب کے مبداء تیسرے اور نویں صدری شوکوں کے درمیان واقع ہیں۔ اور کمری اور عجزی اعصاب کے مبداء نویں صدری اور پہلے کمری شوکہ کے درمیان ہیں۔

فقری قنال سے نخاعی اعصاب کے خروج کا طریقہ

زیرین چھ عنقی اعصاب۔ صدری اعصاب، اور کمری اعصاب بین فقری سوراخوں میں سے نکلتے ہیں۔ لیکن بالائی چار عجزی اعصاب کے دو فروع میں سے ہر ایک فرع ایک عجزی سوراخ میں سے نکلتی ہے۔ لیکن بالائی دو عنقی اعصاب۔ پانچواں عجزی عصب اور عصعصی عصب مختلف راستہ لیتے ہیں۔ زیر قذالی عصب اٹلس کی پچھلی کمان پر سے گزر کر نکلتا ہے اور دوسرا عنقی عصب محورہ کی فقری محراب کے اوپر سے گزر کر۔ پانچواں

عجزی اور عصعصی عصب عجزی قنال کو اسکے زیریں سوراخ میں سے گزر کر چھوڑتے ہیں۔ (تصویر 25)۔

تقطیع - ہر ایک خطہ میں ایک یا دو نخاعی اعصاب کی عصبی جڑوں کا تعاقب متناظر بین فقری سوراخوں تک کرنا چاہئیے۔ یہ کام استخوانی چمٹے کے ذریعہ مفصلی زائدوں کو کاٹنے کے بعد بہ آسانی ہو سکتا ہے۔ پھر پچھلی جڑ پر کے عقدہ کے مقام، اُم جافیہ کے غلاف کے تعلقات، دونوں جڑوں کے ملنے سے نخاعی عصبی تنے کے بننے اور اس تنے کی اگلی اور پچھلی فروع میں تقسیم ہونے کا مطالعہ ہو سکتا ہے۔ ساتھ ہی یہ کوشش بھی کرنی چاہئیے کہ باریک سحائی فرع (ramus meningeus) کو نکالا جائے۔ یہ ایک باریک شاخچہ ہے جو نخاعی عصبی تنے کے ایک چھوٹے ریشے اور مشارکی تنے کی ایک باریک شاخ کے ملنے سے بنتا ہے اور ایک بازگرد راستہ بین فقری سوراخ کے اندر سے اختیار کر کے فقری قنال کی ہڈیوں اور گرد عظمہ اور جھلیوں میں ختم ہوتا ہے۔

نخاعی عقدے - یہ عقدے بیضوی پھیلاؤ ہیں جو پچھلی عصبی جڑوں پر ان کی اگلی جڑوں کے ساتھ مل کر نخاعی عصبی تنے بنانے سے پہلے بنتے ہیں۔ یہ سارے اعصاب کی پچھلی جڑوں پر ملتے ہیں۔ سوائے اسکے بعض وقت زیر قذالی اور عصعصی اعصاب کی جڑوں پر نہیں ملتے۔

یہ عقدے پچھلی عصبی جڑوں کے اس حصّہ پر بنتے ہیں جو سوراخوں میں واقع ہوتا ہے۔ مگر پہلے دو عنقی اور عجزی اور عصعصی اعصاب اس سے مستثنےٰ ہیں۔ پہلے دو عنقی اعصاب کے عقدے پہلے عنقی مہرے کی پچھلی محراب اور دوسرے عنقی مہرے کی فقری محراب پر بالترتیب واقع ہیں۔ عجزی اعصاب کے عقدے عجزی قنال کے اندر واقع ہیں لیکن اُم جافیہ کی نلی سے باہر۔ عصعصی عصب کی پچھلی جڑ والا عقدہ اُم جافیہ کی نلی کے اندر واقع ہے۔

نخاعی عصبی تنے - نخاعی اعصاب کے تنے نخاعی عقدوں کے بعد ہی
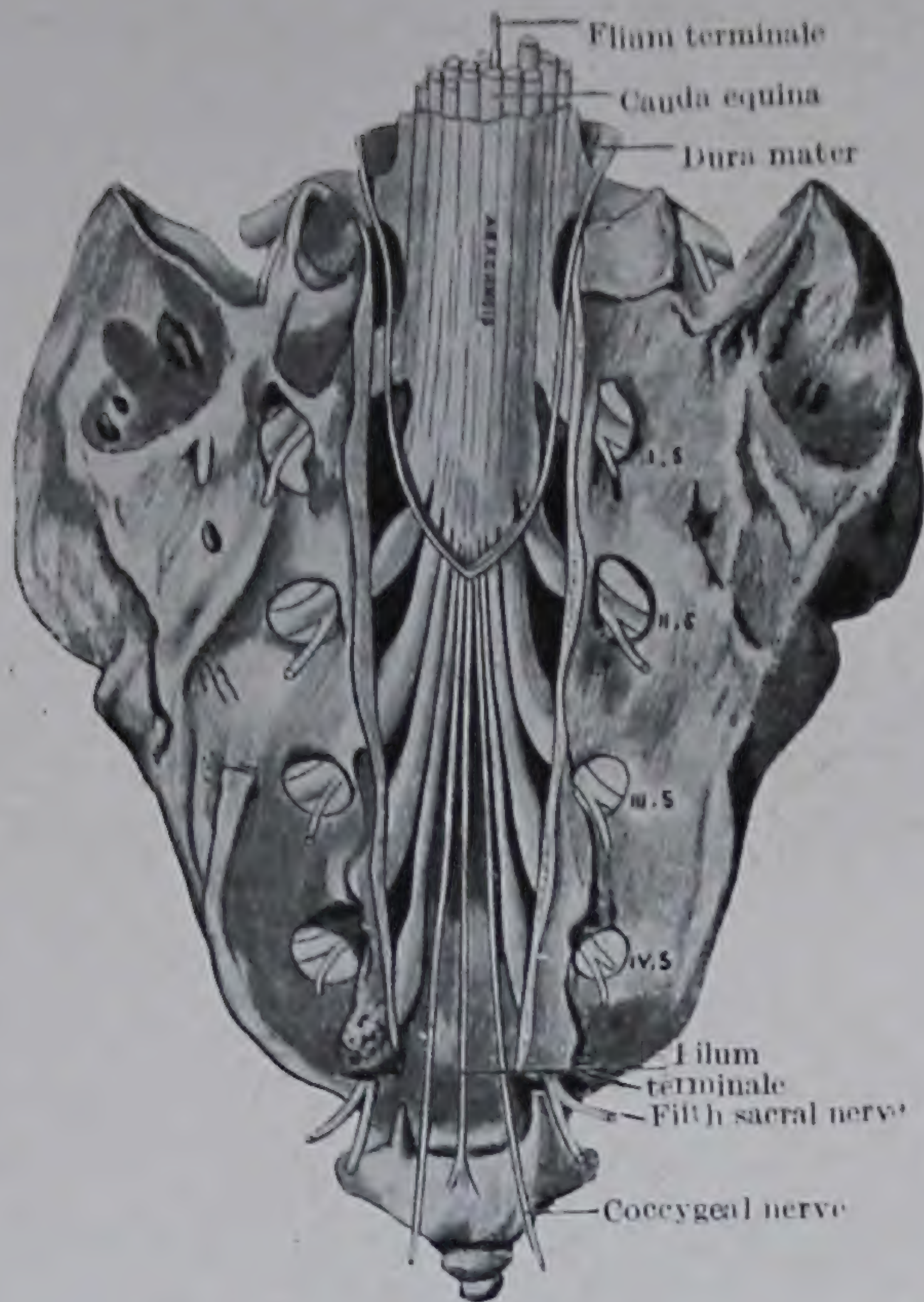
FIG. 25.—The Sacral Nerve-roots (lower part of Cauda Equina) and the Membranes in relation to them. (After Testut.) The posterior wall of Sacral Canal has been removed.
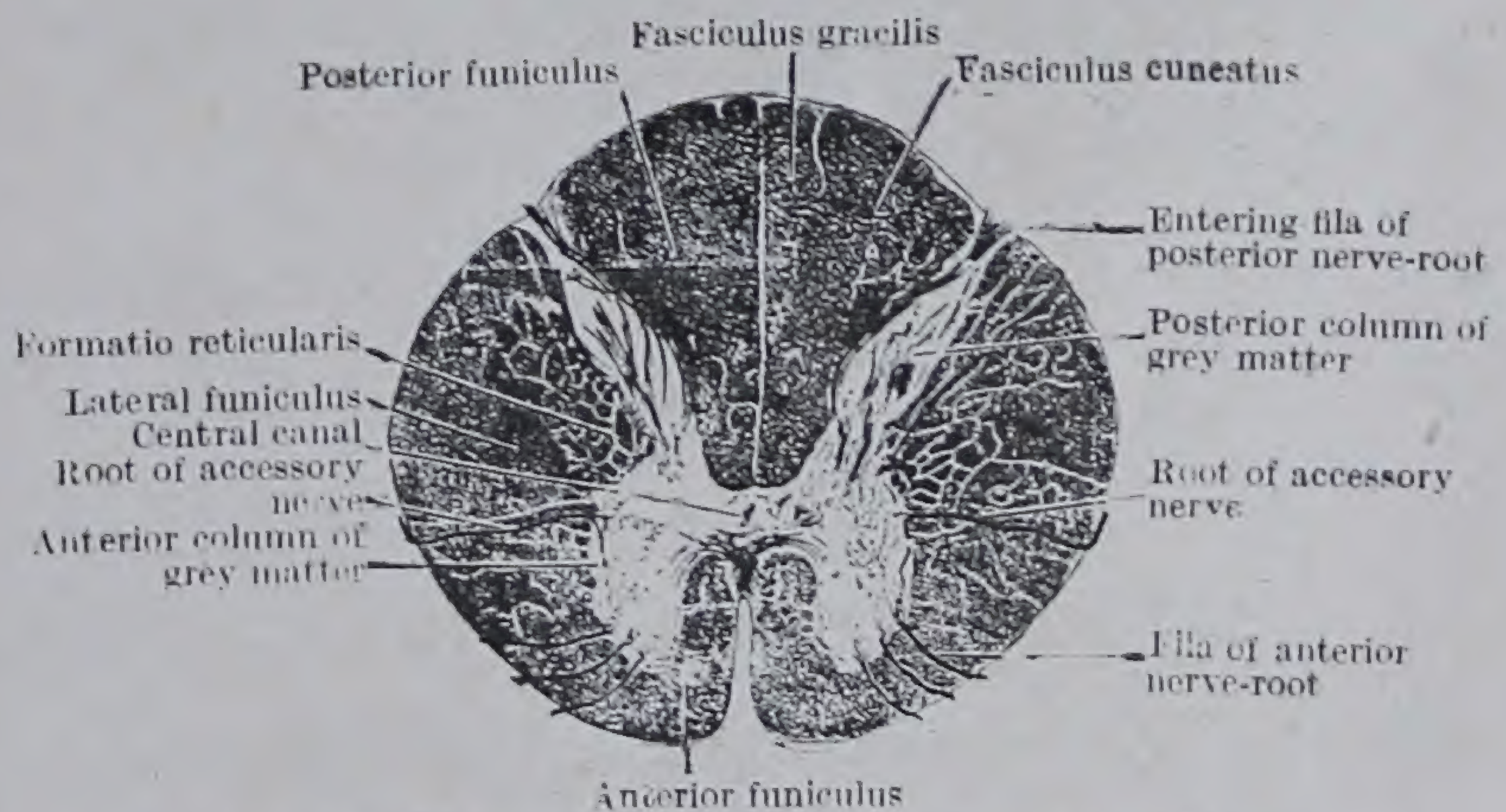
FIG. 26.—Transverse section through the upper part of the Cervical Region of the Medulla Spinalis.

اگلی اور پچھلی عصبی جڑوں کے ملنے سے بنتے ہیں۔ عصعصی اور عجزی اعصاب کی صورت میں یہ ملاپ عجزی قنال کے اندر واقع ہوتا ہے، کمری، صدری۔ اور زیرین چھ عنقی اعصاب کی صورت میں بین فقری سوراخوں میں۔ اور پہلے دو عنقی اعصاب کی صورت میں بالترتیب اٹلس اور محورہ کی محرابوں پر۔

90

بیشتر صورتوں میں عصبی تنہ بے حد چھوٹا ہوتا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ یہ فوراً ہی اگلی اور پچھلی فرع میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ عجزی اور عصعصی اعصاب کی صورتوں میں یہ تقسیم عجزی قنال کے اندر واقع ہوتی ہے۔ اور ان اعصاب کے تنے زیادہ اونچے لیول والے اعصاب کے تنوں کی نسبت نمایاں طور پر لمبے ہوتے ہیں۔

پچھلی فروع کی تقسیم کا امتحان پہلے ہی ہو چکا ہے۔ (صفحہ 69)۔

تقطیع ۔ اس منزل پر تقطیع کار کو لبِ شوکی اور اس سے اٹھنے والے اعصاب کو بھگننے کے لئے دو میں سے ایک طریقہ اختیار کرنا چاہئیے۔ اگر لبِ شوکی تازہ ہو اور ایسی حالت میں ہو کہ اسکو خاطر خواہ سختیا سکیں تو اسکو مُربّی سیال میں فوراً ڈال دینا بہترین عمل ہوگا۔ لیکن اگر یہ نرم ہے اور مناسب صیانت کے قابل نہیں تو اسکو اسکی ساری جھلیوں اور عصبی جڑوں سمیت نکال کر کارک والے اسنر کی پانی سے بھری ہوئی کشتی میں ڈال لینا چاہئیے! اور کوئی ایسا طریقہ نہیں ہے جس سے غشاءِ عنکبوتی، اُمِ حنونہ، دندانیلے رباطوں، اور عصبی جڑوں کا مطالعہ ایسا اچھا ہو سکے جیسا اس کے ذریعہ ہوتا ہے۔

لبِ شوکی کو نکالنے کے لئے تقطیع کار کو نخاعی اعصاب کو بین فقری سوراخوں میں کاٹنا چاہئیے اور اس طرح سے کاٹنا چاہئیے کہ ہر ایک عصب کا جتنا لمبا ٹکڑا ہو سکے اُمِ جافیہ اور شوکی لب کے ساتھ لگا رہے۔ جہاں بھی ممکن ہو، عقدوں کو اعصاب کے ساتھ نکال لینا چاہئیے۔ عجزی اعصاب کے ساتھ بھی یہی قاعدہ برتنا چاہئیے۔ پھر لبِ شوکی اور اسکی جھلیوں کو فقری تقطیع کے بالائی ترین حد پر کاٹنا چاہئیے۔ اُمِ جافیہ کو کھینچو تاکہ سارا نمونہ فقری قنال میں سے اٹھ آئے اور پھر اس کو پن جنتر میں منتقل کردو۔ اُمِ جافیہ کو آگے کی طرف وسطی خط کے ساتھ ساتھ کاٹو اور شگاف کے کناروں کو اُلٹ دو۔ اُمِ جافیہ کو پنوں کے ذریعہ کشتی کی تہ کے کارک میں گاڑ کر تقطیع کار باقی تقطیع

بڑی آسانی کے ساتھ کر سکتا ہے اور باری باری سے غشاء عنکبوتی اور اُمِ حنونہ کو دنبیلے رباطوں سمیت واضح کر سکتا ہے۔

لب شوکی کی شریانیں۔ شوکی شریانوں کی باطمینان توضیح جبھی ممکن ہے کہ شریانی انشراب خاص طور پر عمدہ ہو۔

بہت سی چھوٹی شریانیں لب شوکی کو جاتی ہیں۔ یہ ہیں اگلی اور پچھلی شوکی شرائین جو جمجمہ میں فقری شریان سے نکلتی ہیں اور ان میں جانبی شوکی شرائین کا ایک سلسلہ شامل ہے جو لب شوکی کے پہلو کو جاتی ہیں۔ اور ہر ایک خطہ میں مختلف منبعوں سے آتی ہیں۔ گردن میں یہ فقری، صعودی عنقی، اور عمقی عنقی شریانوں سے آتی ہیں اور صدری اور کمری خطوں میں بین ضلعی اور کمری شریانوں کی پچھلی شاخوں سے آتی ہیں۔ مختلف شریانی شاخوں کے تفمم سے پانچ طولانی تنے لب شوکی کی سطح پر بنتے ہیں۔ ایک وسطی مستوی میں آگے کی طرف واقع ہے اور پیش وسطی شریان کہلا سکتا ہے۔ باقی چار ان تجویفوں سے متعلق واقع ہیں جن کے ساتھ ساتھ پچھلی عصبی جڑیں لب شوکی میں داخل ہوتی ہیں۔ ایک شریان ان جڑوں کے داخلہ کے خط سے آگے نیچے کی طرف جاتی ہے۔ اور دوسری اسکے پیچھے لب شوکی کے ہر ایک طرف جاتی ہے۔ اسلئے پچھلی عروق کو پس جانبی طولانی عروق کہہ سکتے ہیں۔

پیش وسطی عرق اوپر فقری شریانوں کی دو اگلی نخاعی شاخوں کے ملنے سے بنتی ہے۔ ان میں ایک دوسری سے بڑی ہے اور وسطی تنے کی ساخت میں بہت بڑا حصہ لیتی ہے۔ عنقی اعصاب کے پانچویں جوڑ کے استواء سے نیچے وسطی عرق کا تسلسل ان معاون عروق پر منحصر ہے جو اسکو جانبی نخاعی عروق سے ملتی ہیں۔ جانبی نخاعی عروق کی وہ تعداد جو وسطی عروق میں ملتی ہے بہت تغیر پذیر ہے۔ ان میں سے بیشتر کا خاتمہ عصبی جڑوں پر ہوتا ہے۔ صرف پانچ سے دس تک وسطی عرق تک پہنچتی ہیں۔ پیش وسطی شریان اُمِ حنونہ کے خطِ درخشاں کے اوجھل نیچے کو جاتی ہے اسکا قطر بہ سارا یکساں ہے اور لب شوکی کے ختم ہونیکے بعد یہ خیط الانتہائی پر تھوڑی دور تک چلی جاتی ہے۔

لب شوکی کے ہر پہلو پر کی پس جانبی شریانیں عنقی خط کے بالائی حصہ میں فقری شریان کی

91

جو اپنی پچھلی نخاعی شاخ کے دو شاخ ہونے سے بنتی ہیں اور نیچے ان کا سلسلہ وہ شاخچے قائم رکھتے ہیں جو ان تک نخاعی شریانوں کی پچھلی جڑوں پر جانبی نخاعی شریانوں سے آتے ہیں۔ اسکو ایک قاعدہ مان سکتے ہیں کہ جہاں جانبی نخاعی شریان پس جانبی شریانی تنوں میں کسی ایک کو کوئی شاخ دیتی ہے، تو یہ پیش وسطی شریانی تنے کو کوئی اور شاخ نہیں دیتی۔ پھر بھی مختلف جانبی نخاعی شریانیں براہِ راست یا بالواسطہ لبِ شوکی کے اگلے اور پچھلے رخوں پر طولانی تنوں سے ملی ہوئی ہیں۔ پیش جانبی عروق لبِ شوکی کے زیرین سرے پر ختم ہوتی ہیں۔

پانچ بڑی شریانی نہروں سے جو اس طرح لب شوکی کے ساتھ ساتھ جاتی ہیں بہت سے تغمی شاخچے اٹھتے ہیں جو اُم حنونہ میں پھیلتے ہیں۔

لبِ شوکی کی وریدیں۔ شوکی لب کی وریدیں چھوٹی اور بہت سی ہیں اور ان کی ترتیب کو شریانوں کی ترتیب کے مطابق نہیں کہہ سکتے۔ یہ بہت خمیدہ ہوتی ہیں۔ اور لمبی لمبی رخنکوں والا جال بناتی ہیں۔ اس وریدی جال سے متعلق لبِ شوکی کی سطح پر چھ کم و بیش مکمل طولانی وریدی تنے دیکھے جا سکتے ہیں۔ ان میں سے دو وسطی ہیں اور بالترتیب اگلے اور پچھلے رخوں پر واقع ہیں۔ اگلا تنہ پیش وسطی نخاعی شریان کے ادھل اوپر کو جاتا ہے۔ باقی کے چار جانبی ہیں اور ہر طرف اگلی اور پچھلی عصبی جڑوں سے بالترتیب متعلق دو دو واقع ہیں۔

ہر پہلو پر لب شوکی کی وریدیں فقری قنال کی وریدوں کے ساتھ ان چھوٹے شاخچوں کے ذریعہ تعلقات قائم کرتی ہیں۔ جو جانبی رخ عصبی جڑوں پر جاتے ہیں۔

92

لبِ شوکی کی اگلی سطح کو پچھلی سطح سے کس طرح پہچان سکتے ہیں

اگلی سطح	پچھلی سطح
ا۔ خطِ ورخشاں	ا۔ پس جانبی شریانیں پچھلی عصبی جڑوں سے متعلق۔

۲ - وسطی ستون میں اکیلی اگلی نخاعی شریان -

۳ - اگلی عصبی جڑیں، پچھلی سے چھوٹی اور ان ریشوں کے ذریعہ اٹھتی ہیں جو میڈلا اسپائینیلس سے ایک مسلسل سیدھے خط میں نہیں نکلتے بلکہ تھوڑے چوڑے رقبہ میں بے قاعدہ نکلتے ہیں -

۲ - پچھلی نخاعی جڑوں کی ابتداء کے ریشے جو لب شوکی میں ایک سیدھے اور مسلسل خط کے ساتھ اور ایک واضح تجویف کی تہ میں داخل ہوتی ہیں -

۳ - پچھلی نخاعی جڑیں اگلیوں سے بڑی اور عقدوں والی -

لب شوکی کی صیانت (preservation) - اگر لب شوکی صیانت کے لئے ٹھیک حالت میں ہے، تو اس کو چند ہفتے تک میتھی لیٹڈ اسپرٹ میں ڈبو دینا چاہئے جس میں تھوڑی مقدار (۴ فیصدی) فارملین کی ڈال دی گئی ہو - جب کافی سخت ہو جائے تو تقطیع کار کو اس کی اندرونی ساخت کے متعلق کچھ معلوم کرنے کی کوشش اس طرح سے کرنی چاہئے کہ مختلف لیولوں پر اس کی آڑی تراشیں بنائے اور کٹی ہوئی سطح کو اچھی طرح ننگی آنکھ سے یا مکبر شیشہ (magnifying glass) کی مدد سے دیکھے -

لب شوکی کی اندرونی ساخت - لب شوکی بنا ہے رمادی مادہ کی اندرونی صمیم سے جو سب طرف سفید مادے کے ایک بیرونی غلاف سے ڈھکی ہے اگر اسکی ایسی آڑی تراشوں کا معائنہ برہنہ آنکھ سے کیا جائے جو مختلف لیولوں پر مختلف خطوں میں بنائی گئی ہوں تو بہت کچھ معلوم ہو سکتا ہے -

ایسی تراشوں میں **پیش وسطی شق** اور **پس وسطی حاجز** اور **تجویف** جو اسکو اسکے کل طول کے ساتھ ساتھ داہیں اور بائیں نصفوں میں تقسیم کرتے ہیں، نمایاں ہو جاتے ہیں -

پیش وسطی شق پس وسطی حاجز سے بہت چھوٹی ہے - یہ پشتی رُخ سفید مادے کے

اس رابطہ یعنی اگلے سفید رابطہ (white commissure) تک گہرائی میں اتر جاتا ہے جو لبِ شوکی کے دو نصفوں کے سفید مادے کو ملاتا ہے۔ اس میں اُمّ حنونہ کی ایک تہ ہوتی ہے۔ اور اگلی نخاعی عروق کی شاخیں ہوتی ہیں۔ پس وسطی تجویف ایک اختلافجوہ ہے جو وسطی مستوی میں لبِ شوکی کی پچھلی سطح کے ساتھ ساتھ جاتا ہے اور پس وسطی حاجز اُس تجویف کی تہ سے اُس آڑے رمادی رابطہ تک جاتا ہے جو پچھلا رابطہ کہلاتا اور رمادی مادے کے دونوں نصفوں کو ملاتا ہے۔

93 لبِ شوکی کے دو نصف جو اس طرح ایک دوسرے سے الگ ہیں، ہر غرض و مطلب کیلئے یکساں ہیں اور ایک کم و بیش چوڑا بند یا رابطہ اِن کو ملاتا ہے جو اگلی شق اور پچھلے حاجز کے درمیان واقع ہے۔

لبِ شوکی کے ہر ایک نصف کی سطح کو دیکھنے پر پیش وسطی تجویف سے کچھ فاصلہ پر ایک میزاب یا فجوہ دکھائی دیتا ہے۔ اسکو پس جانبی تجویف کہتے ہیں۔ اس فجوہ کی تہ کے ساتھ ساتھ پچھلی عصبی جڑوں کے ریشے صحیح خطی ترتیب میں لبِ شوکی میں داخل ہوتے ہیں۔ اگلی عصبی جڑوں کے ریشوں کے نکاس سے متعلق لبِ شوکی کے ہر نصف کے اگلے حصے پر کوئی جوابی فجوہ نہیں ہے۔ اور یہ جاننا چاہیئے کہ اگلی جڑوں کے ریشے ایک نسبتاً چوڑے رقبہ پر نکلتے ہیں جسکی چوڑائی رمادی مادہ کے اُس اگلے ستون کی موٹائی کے برابر ہے۔ جو اُس رقبہ کے نیچے واقع ہے (تصویر 26)۔

لُبِ شوکی کا رمادی مادہ۔ لبِ شوکی کے اندر کا رمادی مادہ کھالی دار ستون کی شکل رکھتا ہے۔ جب آڑی تراش میں دیکھا جائے تو یہ حرف (H) کی شکل رکھتا ہے۔ لبِ شوکی کے ہر نصف میں رمادی مادہ کی ایک کمیت ہے جو تراش میں کا ماننا ہے اور جس کا انقعار جانبی رُخ ہے۔ مخالف پہلوؤں کے رمادی ستون وسطی مستوی کے

94 پار ایک آڑے بند کے ذریعہ ملے ہوئے ہیں جس کو رمادی رابطہ کہتے ہیں۔ پس وسطی حاجز لبِ شوکی کی سطح سے رمادی رابطہ تک جاتا ہے۔ پیش وسطی رابطہ کی تہ رمادی رابطہ سے سفید مادے کی ایک درمیانی پٹی کے ذریعہ الگ ہے جو اگلا سفید رابطہ (anterior white commissure) کہلاتی ہے۔ رمادی رابطہ میں لبِ شوکی کی

مرکزی قنال دکھائی دے سکتی ہے۔ یہ ننگی آنکھ کو باریک دھبہ سا ہی دکھائی دیتا ہے۔ یہ قنال شوکی لب کے کل طول میں سرنگ بناتی ہے اور اوپر [لب مستطیل (m. oblongata) کے زیرین نصف میں سے گزر کر] دماغ کے چوتھے بطین میں کھلتی ہے۔ رمادی رابطہ کا وہ حصہ جو مرکزی قنال کے پیچھے واقع ہے، پچھلا رابطہ کہلاتا ہے۔ اس سے آگے کے حصے کو اگلا رمادی رابطہ کہتے ہیں۔

رمادی مادے کی ہر ایک جانبی کمیت میں بعض خوب نمایاں حصے پہچانے جاسکتے ہیں۔ وہ بڑھے ہوئے حصے جو انفصالی آڑے رمادی رابطہ کے پیچھے اور آگے جاتے ہیں پچھلے اور اگلے رمادی ستون کہلاتے ہیں۔ ان کو ایک ہی نظر میں ایک دوسرے سے تمیز کرسکتے ہیں۔

اگلا رمادی ستون چھوٹا اور دبیز ہے اور اس کا اگلا کنارہ بہت کند ہے۔ علاوہ ازیں اس کا اگلا کنارہ سفید مادہ کے ایک تھوڑے سے دبیز غلاف کے ذریعہ سطح سے الگ ہے۔ جس میں سے ہوکر اگلی عصبی جڑیں سطح کی طرف جاتی ہیں۔ اگلے ستون کے موٹے اگلے کنارے کو اس کا سر کہتے ہیں۔ اور رمادی رابطہ کے قریب کا تنگ شدہ حصہ گردن کہلاتا ہے۔ پچھلا رمادی ستون (posterior grey column) بیشتر مقامات میں تنگ ہوتا ہے۔ مزید برآں یہ کھنچ کر ایک باریک کنارہ بنالیتا ہے جو پس جانبی تجویف کی تہ کے قریب تک پہنچتا ہے۔ اس تیز کنارے کو پچھلے ستون کا راس کہتے ہیں۔ اس سے بعد کا ذرا پھولا ہوا حصہ پچھلے ستون کا سر کہلاتا ہے۔ اور رمادی رابطہ کے متصل ذرا سکڑا ہوا حصہ پچھلے ستون کی گردن کہلاتا ہے۔

پچھلے ستون کی سطح کو ڈھانکنے والا ایک جرم ہے جو رمادی مادے کی عام کمیت سے اپنی ترکیب کے لحاظ سے مختلف ہے۔ اور شفاف ہوتا ہے۔ اسکو رولینڈو کا جلاٹین نما جرم [substantia gelatinosa (Rolandi)] کہتے ہیں۔

رمادی مادہ لب شوکی کے سارے طول میں برابر مقدار میں نہیں ہوتا اس لئے یہ ضروری ہے۔ کہ اسکو مختلف خطوں میں بیان کیا جائے۔ اور یہ سمجھ لینا ضروری ہے کہ جب عنقی کمری عجزی وغیرہ اصطلاحیں شوکی لب کے مختلف حصوں کے متعلق استعمال ہوں تو یہ اصطلاحیں ان خطوں کے متعلق ہیں جن سے اسی نام کے اعصاب

Postero-median septum
Intermed. post. septum
Fasciculus gracilis
Fasciculus cuneatus
Substantia gelatinosa Rolandi
Lateral funiculus
A
Central canal
Anterior column
Grey commissure
Antero-median fissure
Fila of anterior nerve-root
Anterior funiculus

Postero-median septum
Sudstantia Rolandi
Thoracic nucleus (O.T. posterior vesicular column)
B
Lateral column
Anterior column
Antero-median fissure

Postero-median septum
Entering fila of posterior nerve-root
Thoracic nucleus (O.T. posterior vesicular column)
C
Lateral column
Antero-median fissure

Postero-median septum
D
Antero-median fissure

FIG. 27.—Transverse sections through the Medulla Spinalis in different regions. A. Cervical Region ; B. Mid-thoracic Region ; C. Lower Thoracic Region ; D. Lumbar Region.

چپکے ہیں -
جب کبھی لُبِّ شوکی کے کسی خاص حصے سے چپکے ہوئے اعصاب کی جسامت میں زیادتی ہوتی ہے تو وہ وہاں متناظر زیادتی رمادی مادہ میں بھی ملیگی - اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ خطے جن میں رمادی مادہ کی مقدار سب سے زیادہ ہے کمری اور عنقی کلانیاں ہیں - وہ بڑے اعصاب جن سے جوارح کے ضفیرے بنتے ہیں، لب شوکی کے ان حصوں میں داخل ہوتے اور ان میں سے نکلتے ہیں - ان کے درمیانی صدری خطہ میں، صدری اعصاب کی چھوٹی جسامت کے لحاظ سے رمادی مادہ کی مقدار میں کمی ہوجاتی ہے -

رمادی مادہ کے ستونوں کی تراشوں کی شکل کل خطوں میں یکساں نہیں ہے - صدری خطہ میں دونوں ستون تنگ ہوتے ہیں حالانکہ رمادی ستون اور زیادہ گھٹے ہوئے پچھلے رمادی ستون کے درمیان کا فرق ابھی تک کافی طور پر واضح ہوتا ہے۔ عنقی خطہ میں رمادی ستونوں کا فرق واضح ترین ہوتا ہے اور اگلا رمادی ستون پچھلے رمادی ستون کے مقابلہ میں بہت دبیز ہوتا ہے لیکن کمری خطہ میں دونوں ستونوں کی موٹائی کا فرق تقریبًا اتنا واضح نہیں ہوتا کیونکہ یہاں پر پچھلا رمادی ستون چوڑا ہوجاتا ہے۔ ہر ایک خطہ کے مرکز سے لی ہوئی تراشش کو مندرجہ خصوصیات کے ذریعہ جلد پہچان سکتے ہیں (تصویر 27) -

لبّ شوکی کے صدری خطہ میں اور خاص کر اس کے بالائی حصہ میں ایک اور خصوصیت بہت واضح ہوتی ہے - رمادی رابطہ کے تقریبًا مقابل ایک نوکدار اور نمایاں مثلث اُبھار رمادی مادہ کی ہلالی کمیت کے جانبی رُخ سے نکلتا ہے - اسکو جانبی رمادی کالم کہتے ہیں (تصویر 27. B & C) - یہ عمومًا کمری اور عنقی کلانیوں میں غائب ہوجاتا ہے اور پھر بالائی اور زیرین عجزی خطوں میں ظاہر ہوتا ہے -

صدری خطہ سے نیچے پیں وسطی حاجز گہرائی میں پہلے بڑھ جاتا ہے یہانتک کہ عجز کے خطہ میں یہ دونوں عمق میں تقریبًا برابر ہوتے ہیں اور مرکزی قنال لبِ شوکی کے مرکز میں واقع ہوتی ہے -

لبِ شوکی کا سفید مادہ - سفید مادہ رمادی مادہ کے کھالی دار

ستون کے بیرونی رُخ پر ایک موٹا غلاف بناتا ہے۔ یہ تین لچھوں میں منقسم ہے: پچھلا لچھا آڑی تراشش میں فانہ کی شکل کا ہے اور پس وسطی حاجز اور پچھلے رمادی ستون کے درمیان واقع ہے۔ جانبی لچھا رمادی ہلال کے انفعار میں واقع ہے۔ پیچھے یہ پچھلے رمادی ستون اور پس جانبی تجویف سے محدود ہے لیکن آگے یہ اگلی عصبی جڑوں کے سب سے جانبی ریشوں تک جاتا ہے۔ اگلے لچھے میں وہ سفید مادہ شامل ہے جو پیش وسطی شق اور رمادی مادہ کے اگلے ستون کے درمیان ہے اور نیز وہ سفید مادہ جو اگلے رمادی ستون کے دبیز کنارے کو شوکی لب کی سطح سے جدا کرتا ہے۔ اور جس میں سے اگلی عصبی جڑوں کے باہر جانیوالے ریشے گزرتے ہیں (تصاویر 26 -27)۔

عنقی خطہ میں ایک ہلکا طولانی میزاب نیچے کے رُخ لب شوکی کے پچھلے لچھے کی سطح پر جاتا ہے۔ یہ ایک حاجز مقام کو ظاہر کرتا ہے جو پایا یا بیئر کی عنقی سطح سے اس لچھے میں آتا ہے اور اس کو دو چھوٹے بڑے نابرابر ڈوروں میں تقسیم کرتا ہے۔ اس میزاب کو درمیانی پچھلی تجویف کہتے ہیں۔ اسکے وسطانی جانب کا ڈور اگال کی دقیق لچھی (Goll's fasciculus gracilis) ہے۔ لیکن جانبی اور اس سے بڑے ڈورے کو برڈک کی فانہ نما لچھی (Burdach's fasciculus cuneatus) کہتے ہیں۔

لب شوکی کا سفید مادہ اوپر سے نیچے برابر بڑھتا جاتا ہے۔

دقیق اور فانہ نما لچھیاں جو ملکر لب شوکی کا پچھلا لچھا بناتی ہیں، ان ریشوں سے بنی ہیں جو شوکی لب میں پچھلی عصبی جڑوں کے ریشوں کے طور پر داخل ہوتے ہیں۔ لب شوکی کے زیرین حصے میں یہ دو لچھیاں ایک دوسرے سے علیحدہ معلوم نہیں ہوتیں۔

بالغ لب شوکی کے جانبی اور اگلے لچھوں میں ننگی آنکھ کی مدد سے ریشوں کے ان مختلف ڈوروں کو تمیز کرنا ممکن نہیں جن سے ملکر یہ بنے ہیں۔ لیکن طالب علم کو یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ایسے ڈورے یا قطعے (tracts) موجود ہیں۔ شوکی لب کے پس جانبی حصے میں سب سے زیادہ واضح تین قطعات یہ ہیں۔ (۱) شوکی دمیغی (spino cerebellar) لچھی (۲) جانبی دماغی شوکی لچھی

Postero-median septum
Postero-lateral sulcus
Fasciculus gracilis
Fasciculus cuneatus
Substantia gelatinosa Rolandi
Fasciculus cerebro-spinalis lateralis
Fasciculus spino-cerebellaris posterior
Fila of origin of the accessory nerve
Fasciculus cerebro-spinalis anterior
Antero-median fissure
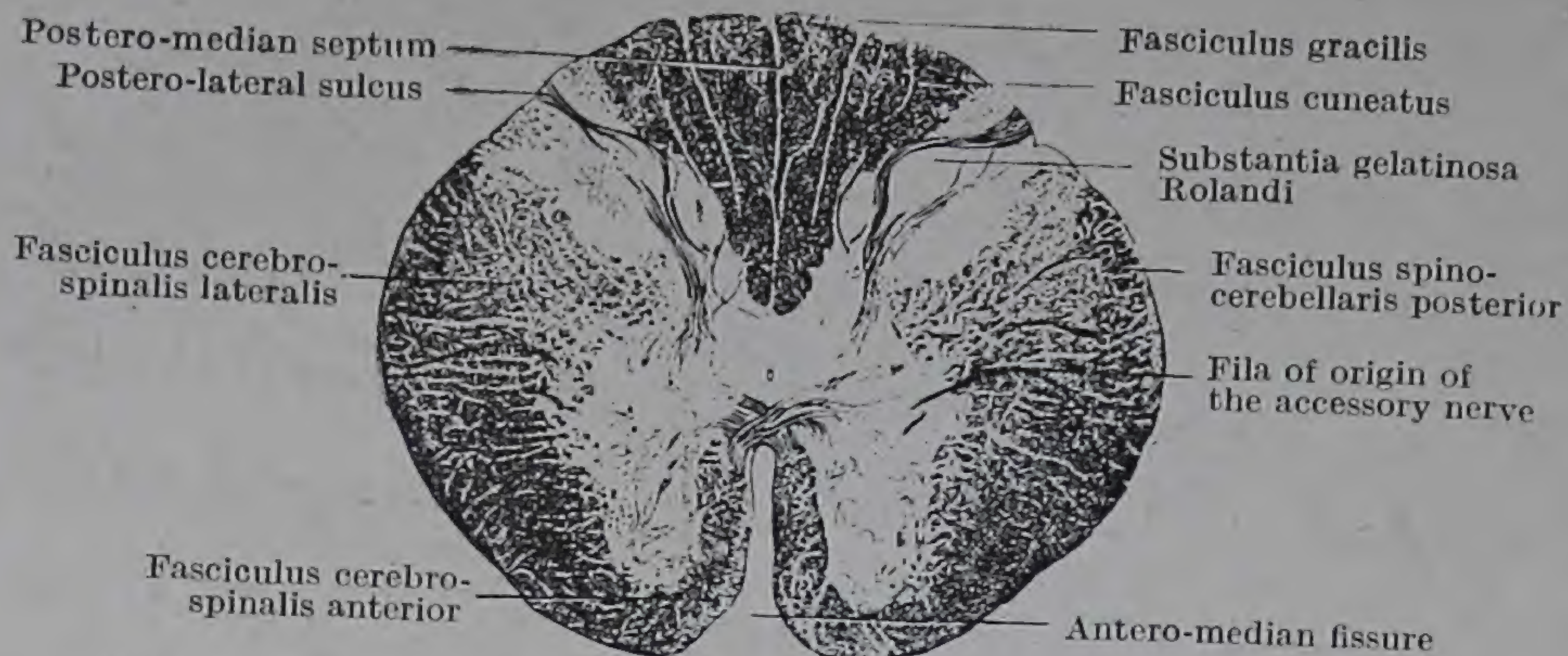
FIG. 28.—Transverse section through the upper cervical part of the Medulla Spinalis of a full-time Fœtus, treated by the Pal-Weigert process.

Vein
Sub-arachnoid space and trabeculæ.
Dura mater
Subdural space
Arachnoid
Pia mater
Artery
co
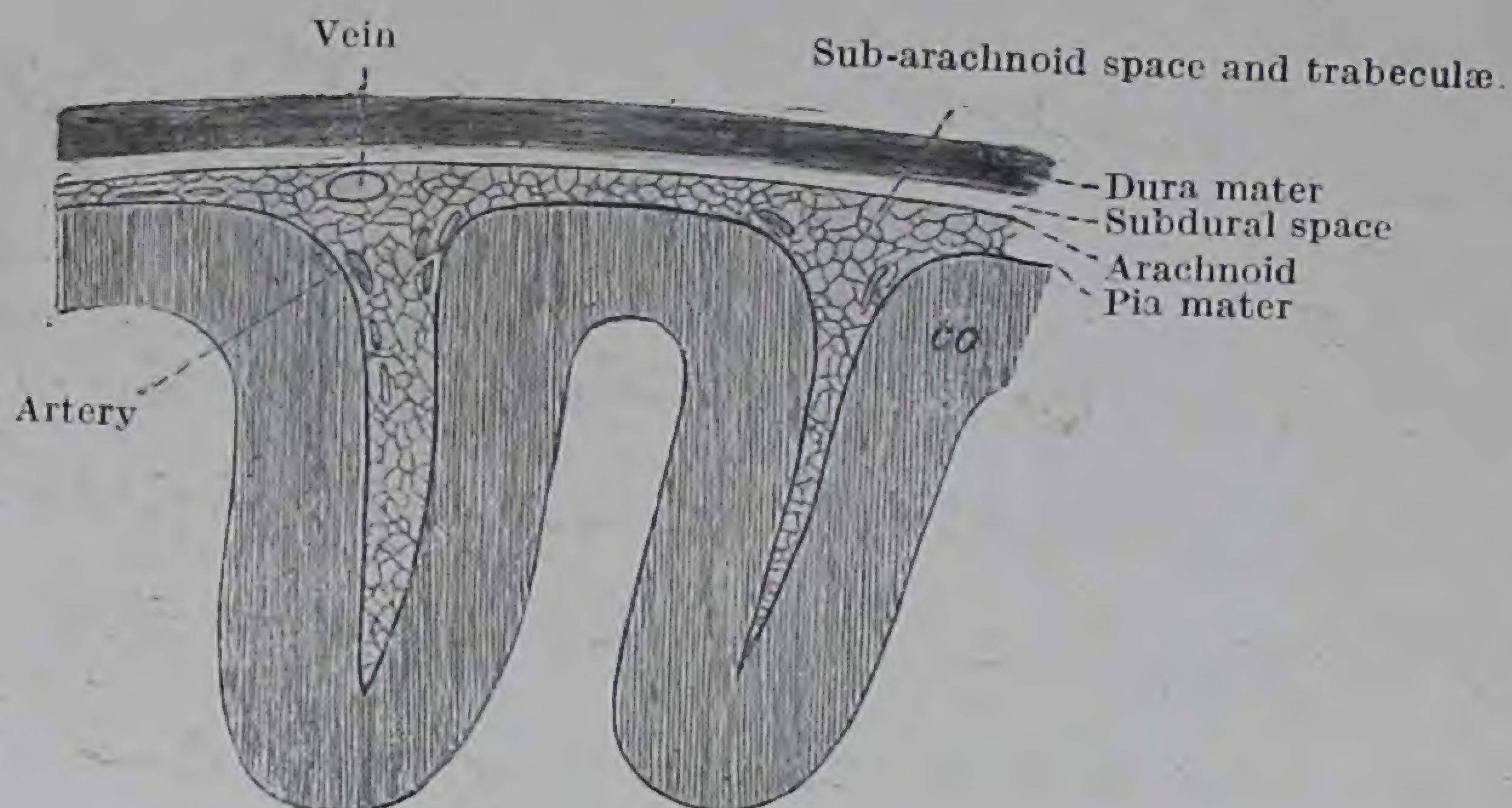
FIG. 29—Diagrammatic section through the Meninges of the Brain. (Schwalbe.)

co. Grey matter of cerebral gyri.

Arachnoideal granulation
Opening of cerebral vein
Bone
Sagittal sinus
FALX CEREBRI
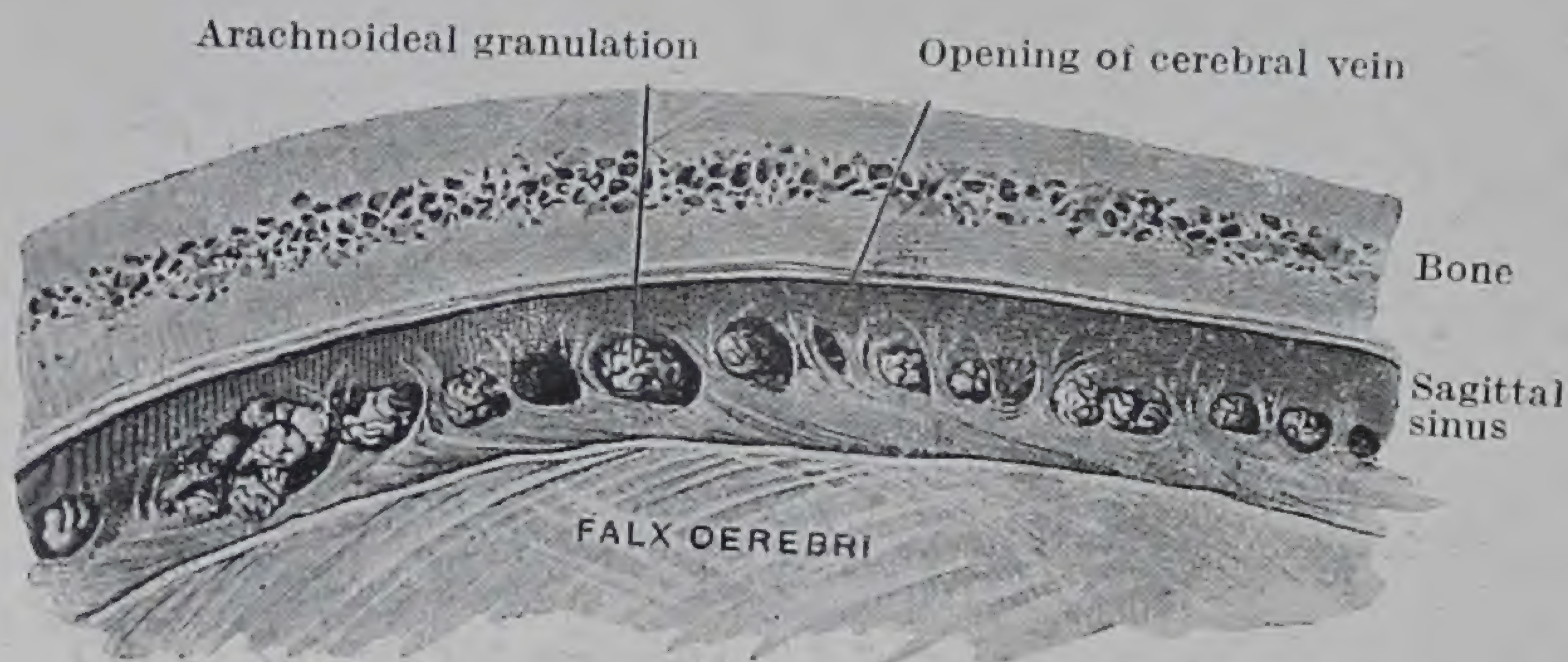
FIG. 30.—Median section through the Frontal Bone and corresponding part of the Superior Sagittal Blood Sinus. The arachnoideal granulations are seen protruding into the sinus. (Enlarged.)

(۳) اگلی دماغی شوکی لچھی -
شوکی دمیغی لچھی جانبی لچھے کے پس جانبی حصے میں دمیغ تک صعود کرتی ہے۔ خلاف سمت میں کھوجنے پر یہ لب شوکی کے زیرین صدری خطہ میں غائب ہوتی ہوئی ملتی ہے۔ جانبی دماغی شوکی لچھی لب کے بیشتر حصے میں واقع ہے۔ یہ جانبی لچھے میں رمادی مادہ کے پچھلے ستون کے آگے اور شوکی دمیغی لچھی سے فوراً وسطانی جانب واقع ہے۔ جب شوکی دمیغی لچھی لب شوکی کے زیرین حصے میں غائب ہوتی ہے تو جانبی دماغی شوکی لچھی سطح پر پہنچتی ہے اور چوتھے عجزی عصب تک کھوجی جاسکتی ہے۔ اگلی دماغی شوکی لچھی ایک تنگ پٹی اس اگلے لچھے کی بناتی ہے، جو پیش وسطی شق سے فوراً متصل واقع ہے۔ یہ لب شوکی کے صدری خطہ کے تقریباً وسط تک پہنچتی ہے اور پھر غائب ہوجاتی ہے۔

لاش کے منہ کے بل پانچ روز تک رہنے کے بعد اسکو پشت کے بل رکھ دیا جائیگا اور صدر اور حوض کندوں پر رکھے ہوں گے اور سر و گردن کے تقطیع کار صدغی ردا کو فوراً صاف کرنا شروع کردیں اور اسکے بعد دماغ کو نکال کر جمجمہ کے اندرون کا مطالعہ کریں۔

تقطیع - اگلے اور بالائی اذنی عضلوں کو اور ان کے نیچے کی ردا کی باریک تہ کو نکال دو - جو غالیہ و تر عریضی کے زیرین کنارے سے وجنی محراب (zyomatic arch) تک اترتی ہے۔ جب یہ ہوچکے۔ تو مضبوط صدغی ردا نمایاں ہوجائیگی۔ دیکھو کہ یہ ردا اوپر صدغی حید (ridge) سے اور نیچے وجنی محراب کے بالائی کنارے سے چپکی ہے۔ اسکے تعلقات کی تفصیلات کا مطالعہ آئندہ ہوگا۔

دماغ کا نکالنا

صدغی ردا کے اوپری تعلقات کا مطالعہ کرنے کے بعد سر و گردن کے تقطیع کاروں کو دماغ کے نکالنے کا کام شروع کرنا چاہیئے۔

تقطیع ۔ سر کو ایک کندے پر رکھ کر غالیہ وتر عریضی کے پہلے سے بنے ہوئے شگاف کو آگے بیز یان (nasion) تک اور پیچھے بیرونی قذالی ابھار تک لیجاؤ اور اسی خط میں ڈھیلی ہوائی بافت اور گرد جمجمہ (pericranium) کو ہڈی تک کاٹ دو۔ چھوٹا کے دستہ یا چھینی کے ساتھ ہر طرف گرد جمجمہ کو ہڈی سے علیحدہ کرو۔ اور اس کو نیچے کی طرف صدغی خطوط تک الٹ دو۔ اور ہڈی کو بالکل ننگا کر لو۔ دیکھو کہ حالانکہ گرد جمجمہ گنبد سر کی مختلف ہڈیوں کی سطح پر خوب چپکا ہوا نہیں۔ پھر بھی جمجمہ کے جوڑوں کے خطوط کے ساتھ ساتھ ان زائدوں کے ذریعہ خوب چپکا ہوا ہے۔ جو ان ہڈیوں کے درمیان گھستے ہیں۔ اور ان کے کناروں کو علیحدہ کرتے ہیں۔ چاقو کی دھار کے ذریعہ ہر طرف غالیہ وتر عریضی اور صدغی ردا کو صدغی حید سے الگ کرو۔ پھر چاقو کی دھار کو آگے اور پیچھے صدغی عضلہ اور ہڈی کے درمیان لیجا کر عضلہ کے بالائی حصے کو کھوپری سے الگ کرو۔ جب یہ ہو چکے تو چاندلی کا ہر ایک حصہ کان پر نیچے کو الٹا جا سکتا ہے۔

اب تقطیع کاروں کو ایک آری، ایک چھینی اور ایک ہتھوڑی لینی چاہیئے اور کھوپری کی ٹوپی یا صاقورہ (calvaria) کو نکالنا چاہیئے۔ وہ خط جس کے ساتھ ساتھ آری استعمال ہونیوالی ہے، کھوپری کے گرد رسی کا ایک ٹکڑا لپیٹ کر اور پھر جمجمہ پر اسی کے خط کے ساتھ ساتھ پنسل کا نشان لگا کر لگایا جا سکتا ہے۔ آگے یہ قطحجروں (orbits) کے کناروں سے پورا $\frac{3}{4}$ انچ اوپر لگانا چاہیئے۔ پیچھے اِس کو قمحدوہ[1] (lambda) اور بیرونی قذالی ابھار کے درمیانی نقطہ کے لیول پر لیجانا چاہیئے۔ آری صرف کھوپری کی بیرونی صفیحہ (table) کو کاٹنے میں استعمال کرنی چاہیئے۔ جب ڈپلو اِی (diploe) آجائے تو برادہ سرخ اور بُندار ہو جائیگا اور اسوقت آری کو چھوڑ دینا چاہیئے۔ اب ہتھوڑی اور چھینی سے کام لیا جاتا ہے اور ان کے ذریعہ چھوٹی اور تیز ضربیں لگا کر اندرونی صفیحہ کو اُس خط کے ساتھ باآسانی توڑ سکتے ہیں جس میں جمجمہ کی بیرونی صفیحہ کو توڑا جاتا ہے۔ جب یہ ہو چکے تو چھینی کی مستعرض سلاخ کے سرے کو

---

[1] اصطلاح قمحدوہ سے قذالی ہڈی کا راس یا وہ نقطہ مراد ہے جس پر سہمی اور قمحدوی درزیں ملتی ہیں۔

اسکے سامنے کے شق میں کانٹا ڈالدو اور کھوپری کی ٹوپی کو مڑوڑ کر الگ کرلو۔

دماغ کی اُمِ جافیہ ۔ دماغ تین واضح جھلیوں سے ڈھکا ہوا ہے۔ جن کو سحایا (meninges) کہتے ہیں۔ باہر سے اندر وہ یہ ہیں (۱) اُمِ جافیہ (۲) غشائے عنکبوتی اور (۳) اُمِ حنونہ ۔

جب کھوپری کی ٹوپی اتر آتی ہے تو اتنی اُمِ جافیہ کی بیرونی سطح جو دماغی نصف کروں کو ڈھانکتی ہے، ظاہر ہو جاتی ہے۔ یہ سطح ناہموار ہے اور اس پر جگہ جگہ خون چکاں نقاط موجود ہوتے ہیں۔ اگر اس کا ایک حصہ پانی میں رکھا جائے تو اس کا کھردراپن اور بھی واضح ہو جاتا ہے، اور یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ کھردراپن اُن بیشمار باریک تیغی اور دموی زائدوں کی وجہ سے ہے جن کے ذریعہ یہ جھلی ہڈیوں کی عمقی سطح سے ملی ہوئی تھی۔ یہ زائدے کھوپری کی ٹوپی کو نکالتے وقت ضرور ٹوٹ گئے تھے۔ یہ خون چکاں نقطے وسطی خط کے ساتھ ساتھ سب سے زیادہ ہوتے ہیں یا دوسرے الفاظ میں بالائی سہمی جوف (sagittal sinus) کے خط کے ساتھ ساتھ، اور اگر چاقو کا دستہ آگے سے پیچھے اس طرح لیجایا جائے کہ اس خط کے ساتھ ساتھ کافی دباؤ پڑے تو خون کی کافی مقدار نکل آئیگی جس سے یہ ظاہر ہوگا کہ جمجمی ہڈیوں کی بہت سی چھوٹی وریدیں پھٹ گئی ہیں۔ اُمِ جافیہ اور جمجمی ہڈیوں کی اندرونی سطح کے درمیان التصاق کا درجہ مختلف موضوعوں اور مختلف مقامات میں کم و بیش ہوتا ہے۔ یہ کل صورتوں میں گرد جمجمہ کی طرح جو باہر کی طرف واقع ہے، درزوں کے خطوط کے ساتھ ساتھ مضبوطی سے چپکی ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں جمجمہ کے گنبد کی نسبت قاعدہ کے ساتھ بہت زیادہ مضبوطی سے چپکی ہوتی ہے۔ دراصل بچے میں جب تک جمجمہ کی ہڈیاں بڑھتی رہتی ہیں، یہ بالغ کی نسبت زیادہ چپکی ہوتی ہے اور پھر بڑھاپے میں ہڈی کے ساتھ خوب چپک جاتی ہے۔

اب تقطیع کار اُمِ جافیہ کی بیرونی سطح کو اسفنج سے صاف کردیں۔ تب وہ پہلو پر وسطی سحائی شریان (middle meningeal artery) کو ہر اس جھلی کے بیرونی حصے کے جرم میں چڑھتی اور اپنی شاخیں درخت کی طرح خوب پھیلاتی

ہوئی دیکھیں گے۔ یہ شریان جھلی کی سطح پر خوب ابھری ہوئی ہوتی ہے۔ اگر کھوپڑی کی ٹوپی کا امتحان کیا جائے تو اسکی اندرونی سطح شریان اور اسکی شاخوں اور ان وریدوں کیلئے گہرے میزابوں سے ڈھکی ہوئی ملیگی جو ان شاخوں کے ساتھ ہوتی ہیں اور ان سے بیرونی واقع ہیں۔ [وڈ جونز (Wood Jones)]۔ سحائی شریانیں جیسا کہ ان کے نام سے خیال ہو سکتا ہے، صرف اس جھلی کی رسد کیلئے نہیں ہیں بلکہ جمجمہ کی ہڈیوں کی اندرونی لوح اور ڈپلوئی کیلئے غذائی عروق بھی ہیں۔ (تصویر 32)۔

عنکبوتی اریکے

(arachnoidal granulations)۔ یہ اریکے تقریباً ہمیشہ موجود ہوتے ہیں اور بڑے موضوعوں میں زیادہ واضح ہوتے ہیں۔ یہ چھوٹے چھوٹے دانہ نما اجسام ہیں جو سوپیریر سیجیٹیل سائنس کے ہر طرف گچھوں میں مرتب ہوتے ہیں جس کے اندر ان میں سے بہت سے بڑھ آتے ہیں (تصویر 31)۔ عموماً یہ جداری خطہ کے پچھلے حصے میں سب سے زیادہ نمایاں ہوتے ہیں۔ اول بار دیکھنے پر یہ اُم جافیہ کے نکاس معلوم ہوتے ہیں مگر یہ واقعہ نہیں ہے۔ یہ عنکبوتیہ اور زیر عنکبوتی بافت سے اٹھتے ہیں اور عنکبوتیہ کے زائدوں کی تطبعی کلانیاں ہیں (تصویر 30, 31)۔

اُم جافیہ کی دو تہیں

۔ اُم جافیہ کی بیرونی سطح کے امتحان سے ابتدائی تفصیلات دیکھ کر متعلم یہ سمجھنے کے قابل ہو جاتا ہے کہ یہ جھلی بالکل دماغ سے ہی تعلق نہیں رکھتی۔ یہ دوہرا فعل رکھتی ہے (۱) یہ کہ جمجمہ کا جوف بنانے والی ہڈیوں کیلئے اندرونی گرد عظمہ کا کام دیتی ہے اور (۲) یہ دماغ کے مختلف حصوں کو سہارا دیتی ہے۔ اسی وجہ سے اسکے دو طبقات ہوتے ہیں۔ جو بیشتر مقامات میں خوب چپکے ہوتے ہیں لیکن ان کو تقطیع کے کمرے میں باسانی دکھا سکتے ہیں۔ ان دونوں طبقوں کو بہت مناسب طور پر درون جمجمی اور سہارک تہیں کہہ سکتے ہیں۔ خاص خاص خطوط کے ساتھ ساتھ یہ دو تہیں ایک دوسری سے علیحدہ ہو جاتی ہیں۔ بعض مقامات میں علیحدہ ہو کر دموی راستے بناتی ہیں جن کو اُم جافیہ کے جوف کہتے ہیں اور جن میں سے وریدی خون گزرتا ہے۔ بعض مقامات میں یہ علیحدہ ہو کر دموی راستے ہی
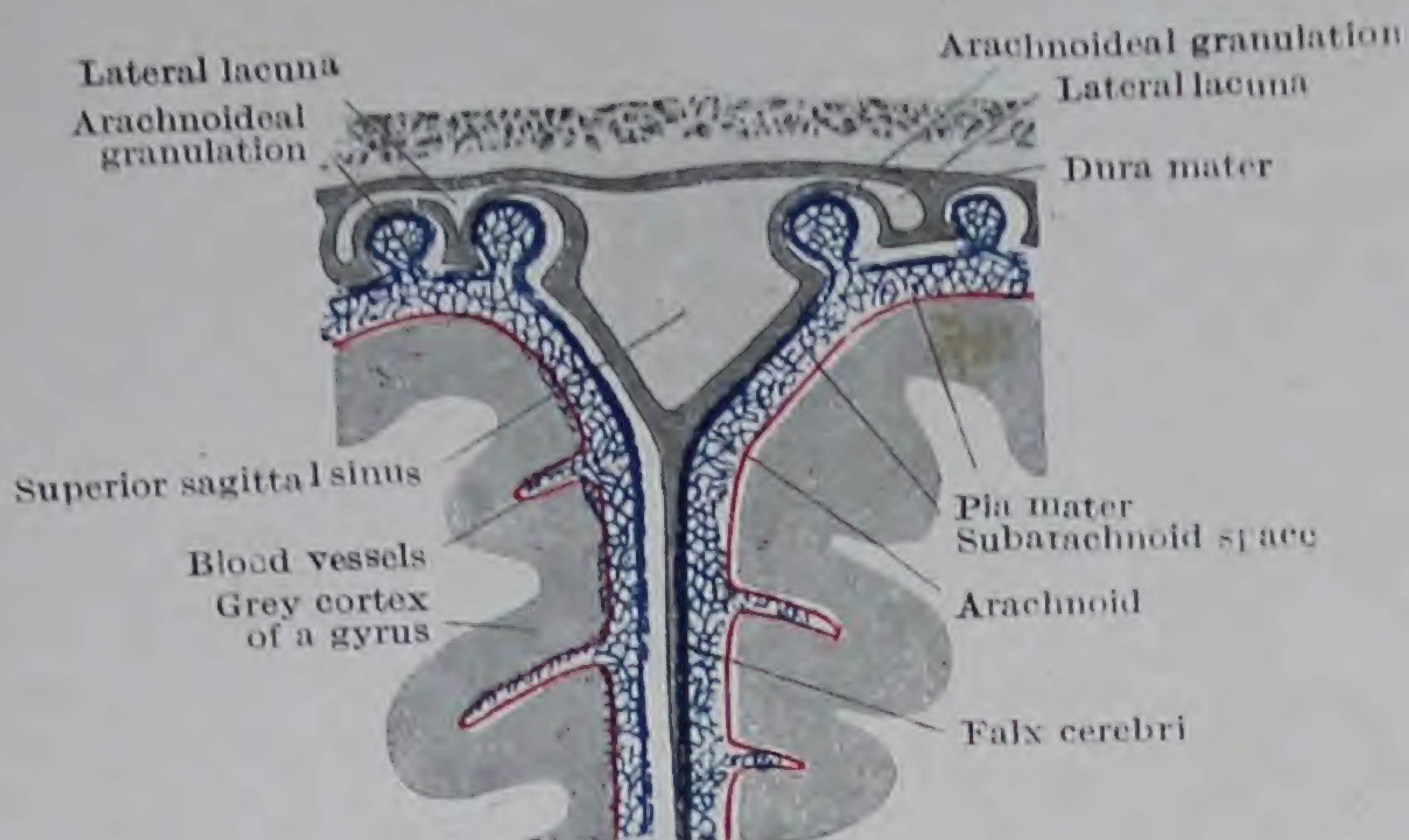
FIG. 31.—Diagram of a frontal section through the middle portion of the cranial vault and subjacent brain to show the membranes of the brain and the arachnoideal granulations.
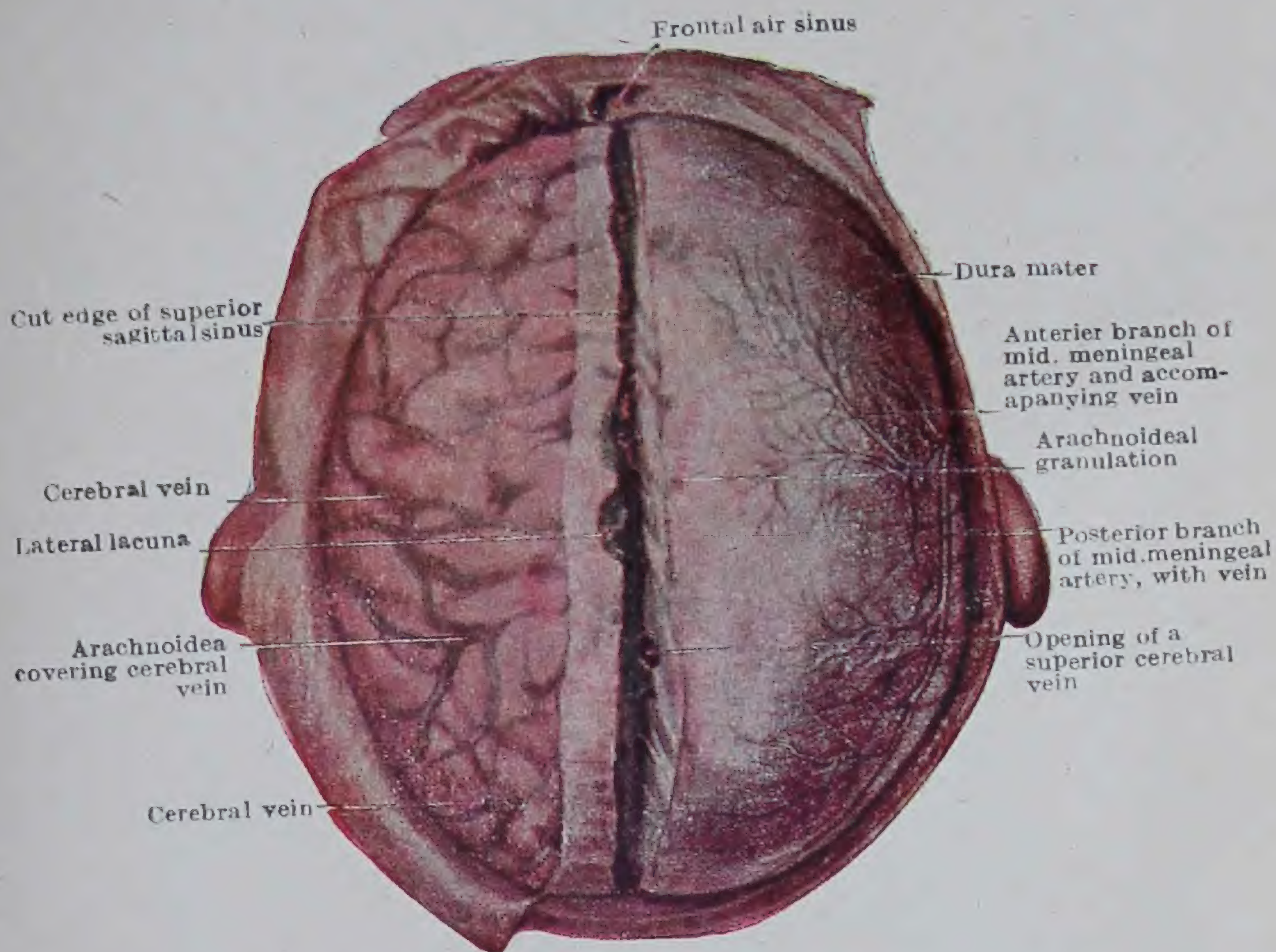
FIG. 32.—Superior Sagittal Sinus; Dura Mater; Middle Meningeal Artery and Vein; Arachnoidea and Superior Cerebral Veins.

102

نہیں بناتیں بلکہ اندرونی سہارک تہ مضبوط حاجزات بنادیتی ہے جو دماغ کے خاص خاص حصوں کے درمیان گزرتے ہیں اور اِن حاجزات کی وجہ سے جمجمہ کا جوف ایسے خانوں میں تقسیم ہوجاتا ہے جو آزادی سے ایک دوسرے میں راہ رکھتے ہیں اور ہر ایک میں دماغ کی ایک معین تحتی تقسیم ہوتی ہے (تصاویر 33, 34) -

تقطیع ۔ اب مذکورہ نقاط کی تحقیق کرنا چاہئے۔ سب سے پہلے سر کو آگے کی طرف اٹھاؤ ۔ اسکو اسی حالت میں رکھو اور ڈیورامیٹر کے اندر پیش پسی رُخ میں دو شگاف لگاؤ۔ ہر ایک شگاف بالائی سہمی جوف کے ایک طرف اور اسکے کل طول کے ساتھ ساتھ ہو۔ دونوں شگافوں میں سے ہر ایک کے وسطی نقطہ سے ایک شگاف اِم جافیہ کے تمناظر جانبی حصے میں سے نیچے کے رُخ کان کے عین اوپر کھوپری کے کٹے ہوئے کنارے تک لگانا چاہئے (تصویر 32) -اس سے دماغ کے بالائی رُخ کو ڈھانکنے والی اِم جافیہ ایک مرکزی حصے میں جس میں بالائی سہمی جوف ہے۔ اور چار تکونے دامنوں

103

میں تقسیم ہوجائیگی ۔ اب ان دامنوں کو نیچے کی طرف کھوپری کے کٹے ہوئے کنارے پر الٹ دینا چاہئے ۔جیسا کہ تصویر 32 میں بائیں طرف کیا گیا ہے۔اس حالت میں یہ دامن ہڈی کے تیز کنارے کو ڈھانکتے ہیں اور دماغ کو اسکے نکالتے وقت ٹوٹنے سے بچاتے ہیں ۔

زیر جافیئی فضا ۔ یہ اصطلاح اِم جافیہ اور عنکبوتیہ کے درمیانی فاصلہ کیلئے ہے (تصویر 29 اور 31)- اس میں ایک بہت تھوڑی مقدار مصلی سیال کی ہے جو جھلیوں کی متقابلی سطحوں کو نمناک کر دیتا ہے ۔ ڈیورا کی دونوں سطحوں کے درمیان ایک واضح فرق دکھائی دیگا۔ بیرونی سطح کھردری اور اُون جیسی ہے ۔ اندرونی سطح صاف اور چمکدار ہے۔

دماغی وریدیں ۔ اِم جافیہ کے الٹ چکنے کے بعد وہ وریدیں عنکبوتیہ میں سے جھلکتی ہوئی دکھائی دینگی ۔جو دماغی نیم کروں کی سطحوں سے خون واپس لاتی ہیں ۔ یہ بیشتر کرکے دماغ کی تیز ریدوں (gyri) کے درمیان کی تجویفوں (sulci) میں واقع ہوتی

ہیں۔ اور اس وقت دکھائی دینے والی وریدیں اوپر وسطی مستوی کی طرف جاتی ہیں۔ جب یہ بالائی سحائی جوف کے قریب پہنچتی ہیں تو اس میں کھلنے سے پہلے تھوڑے فاصلے تک اسکی دیوار کے ساتھ لگی ہوئی ہوتی ہیں۔

تقطیع - بالائی سحائی جوف کی بالائی دیواروں سے پیچھے سے آگے چاقو چلا کر اسکو کھول دو۔ (تصاویر 31 اور 32)۔

بالائی سہمی جوف - یہ آگے مصفاتی (ethmoid) ہڈی کے عرف دیکی (crista galli) پر شروع ہوتی ہے جہاں یہ اکثر ناک کے جوف کی وریدوں کے ساتھ سوراخ اعور (foramen cæcum) کے اندر سے راہ رکھتی ہے۔ یہ پیچھے کی طرف وسطی مستوی میں جمجمہ کے گنبد میں میزاب بناتی ہوئی اندرونی قذالی ابھار تک جاتی ہے جس کے دائیں رخ پر یہ دائیں مستعرض جوف کے ساتھ مسلسل ہوجاتی ہے۔ اس کا درونہ جو آڑی کاٹ میں تکونا ہوتا ہے آگے بہت چھوٹا ہے مگر پیچھے پھیلا ہوا ہے۔ اس جوف کے ہر طرف اور اس میں کھلتی ہوئی بہت سی درزیں ڈیورا میٹر کی دونوں تہوں کے درمیان ہیں۔ یہ جانبی حفیرے (lacunæ) ہیں۔ جوف کے زیریں زاویہ کو بہت سے باریک بند جن کو احبال ولیس (chordæ Willisii) کہتے ہیں پار کرتے ہیں اور عنکبوتی اریکے اس میں بڑھ آتے ہیں۔ بالائی دماغی وریدوں کے منہ یا تو اس جوف میں کھلتے ہیں یا جانبی حفیروں میں۔ یہ اپنا خون جوف کے اندر ایسے رخ سے ڈالتے ہیں جو اس جوف کے اندر بہنے والے خون کے رخ کے مخالف ہے یعنی وریدوں کے اختتامی حصے آگے کو رخ رکھتے ہیں اور جوف کے اندر خون پیچھے کو بہتا ہے۔

104

عنکبوتی اریکوں کے تعلقات بالائی سہمی جوف اور جانبی حفیروں کے ساتھ

جب یہ اریکے اپنے آپ کو جوف یا جانبی حفیروں میں بڑھاتے ہیں تو اپنے سامنے اس فضا کے فرش کے پتلے مسلسل غلاف کو اپنے سامنے ڈھکیلتے ہیں اور جب اور آگے بڑھتے اور کھوپری کی
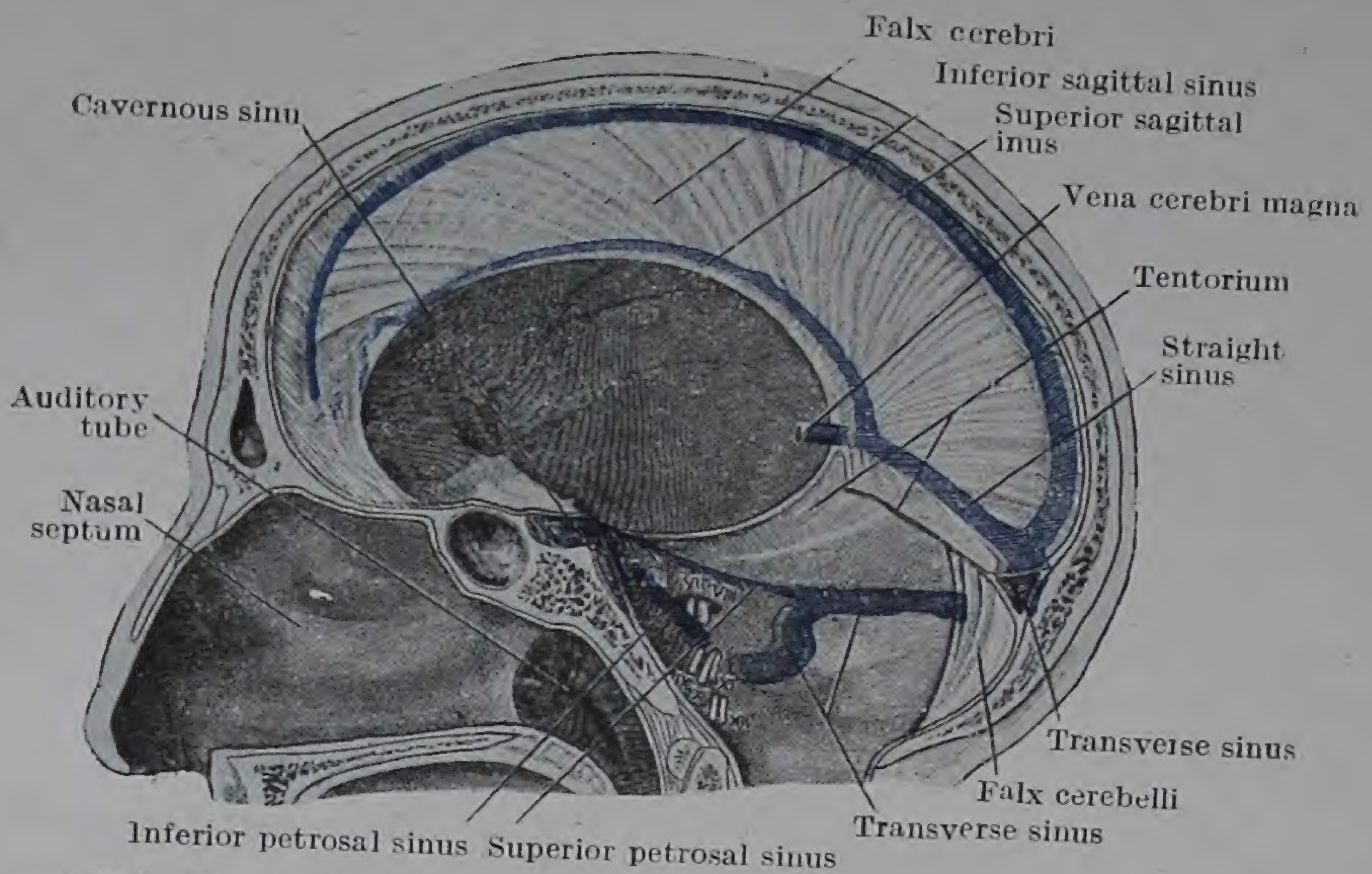
FIG. 33.—Sagittal section through the Skull, a little to the left of the median plane, to show the processes of Dura Mater.

V. Trigeminal nerve.
VII. Facial nerve.
VIII. Acoustic nerve.
IX. Glossopharyngeal nerve.
X. Vagus nerve.
XI. Accessory nerve.
XII. Hypoglossal nerve.
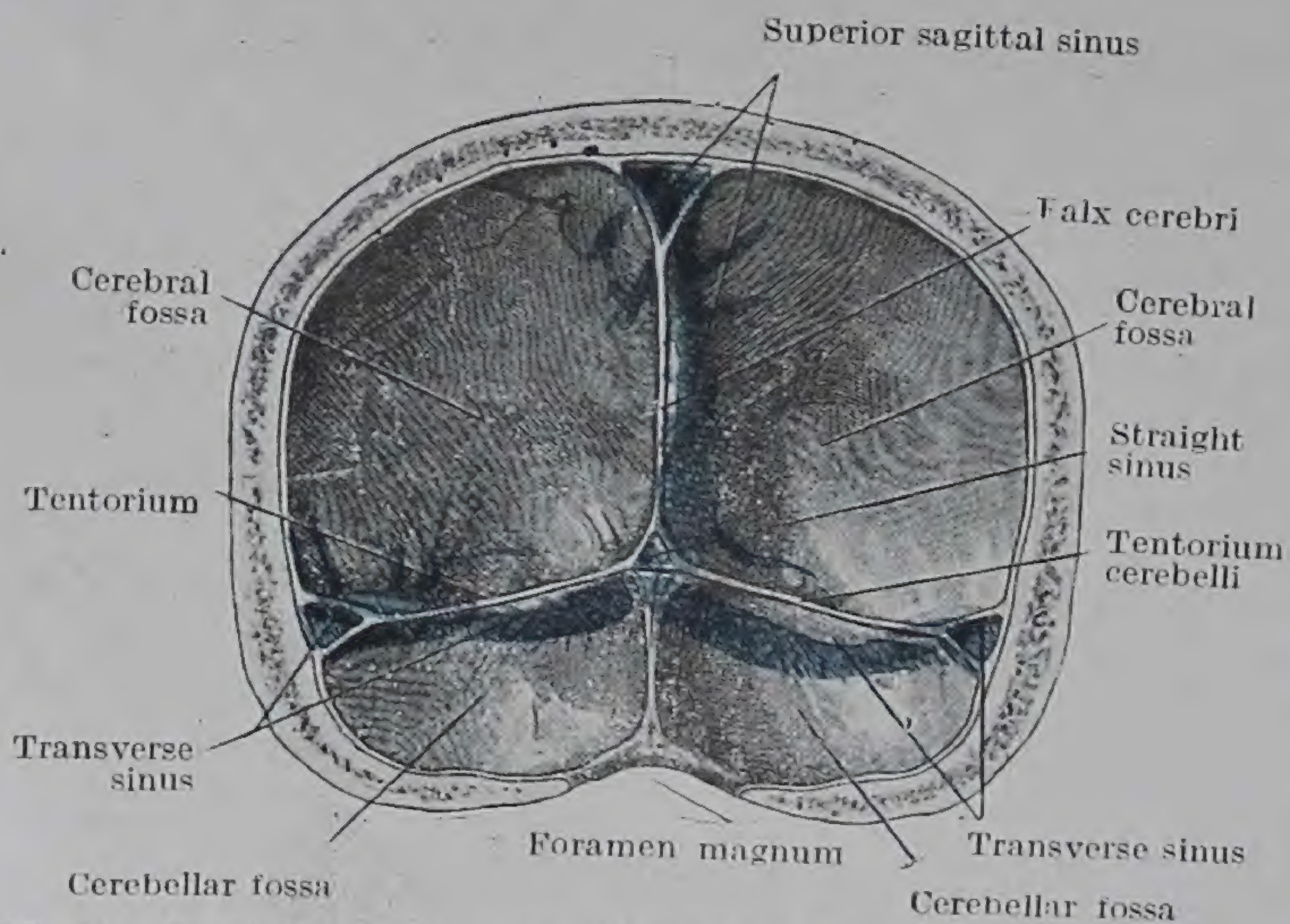
FIG. 34.—Frontal section through the Cranial Cavity in a plane which passes through the posterior part of the foramen magnum. The posterior part of the cranial cavity, from which the brain has been removed, is depicted.

ہڈیوں میں گھستے ہیں۔ تب بھی اس فضا کی چھت کے مہین بڑھاؤ سے ڈھکے ہوتے ہیں۔

تقطیع ۔ منجلِ دماغی (falx cerebri) کو نمایاں کرنے کیلئے بالائی دماغی وریدوں کو ہر طرف کاٹ دو۔ اور دماغ کے نیم کروں کے بالائی حصوں کو جانبی رُخ ہٹا دو۔

منجلِ دماغی (falx cerebri) (تصاویر 33, 34)۔منجلِ دماغی امِ جافیہ کی اندرونی تہ کا درانتی نما دہراؤ ہے جو وسطی مستوی میں دونوں دماغی نصف کروں کے درمیان اترتا ہے۔ یہ آگے چھوٹا ہے اور مصفاتی ہڈی کے عرفِ دیکی سے چپکا ہے جب یہ پیچھے کی طرف جاتا ہے تو عمودی وسعت میں بڑھ جاتا ہے اور اس کے پچھلے حصے کا زیرین کنارہ وسطی مستوی میں خیمۂ دمیغی (tentorium cerebelli) کی بالائی سطح سے چپکا ہوتا ہے۔ منجل کا اگلا حصہ اکثر چھلنی نما ہوتا ہے اور بعض اوقات سوراخوں سے اس قدر چھنا ہوتا ہے کہ جالی کے کام سے بالکل ملتا ہے۔ مصفاۃ کے عرفِ دیکی کے ساتھ اس کے اگلے چپکاؤ اور خیمۂ دمیغی کے ساتھ اس کے پچھلے چپکاؤ کے درمیان اس کا زیرین کنارہ آزاد اور مقعر ہوتا اور جسم ثفنی (corpus callosum) کے اوپر لٹکتا ہے جو دونوں نیم کروں کو آپس میں ملاتا ہے، لیکن پیچھے تھوڑی دور کے سوا جسمِ ثفنی سے لگا رہتا ہے۔ ہر ایک کنارے کے ساتھ ساتھ اسکی دونوں تہیں علیحدہ ہو جاتی ہیں۔ اور ان کے اندر ایک جوف ہوتا ہے۔ اسکے بالائی محدب کنارے کے ساتھ ساتھ بالائی سہمی جوف جاتا ہے اور اس کے مقعر آزاد کنارے کے ساتھ ساتھ چھوٹا زیرین سہمی جوف اور خیمہ کے ساتھ اسکے الحاق کے ساتھ ساتھ سیدھا جوف (straight sinus) واقع ہے۔

تقطیع ۔ دماغ کا نکالنا[1]۔ اب تقطیع کاروں کو دماغ کا نکالنا شروع کرنا

---

[1] متبادل طریقہ کیلئے دیکھو صفحہ 115۔

105

چاہیئے۔ عرفِ دیکی کے ساتھ منجلِ دماغی کے الحاق کو کاٹو اور منجل کو پیچھے کی طرف کھینچو۔ پھر وہ کنداً نکال دو جس پر سر لٹکا ہوا ہے۔ قذال اور دماغ کے پچھلے لختوں کو بائیں ہاتھ کا سہارا دو اور سر کو پیچھے کی طرف خوب گرنے دو۔ غالباً دماغ کے جبہی لختے جمجمہ کے قاعدے کے اگلے حفرہ میں سے خود اپنے بوجھ سے نکل آئینگے اور شاید اپنے ساتھ شمی بصلوں (olfactory bulbs) کو بھی لے آئیں۔ لیکن اگر یہ اپنے مقام پر قائم رہیں تو اِن کو آہستہ سے انگلیوں کے ساتھ اٹھاؤ۔ اور ساتھ ہی چاقو کے دستہ کے ذریعہ مصفات کی چھلنی نما پلیٹ سے شمی بصلوں کو الگ کرو۔ جب شمی بصلے اٹھائے جاتے ہیں تو باریک شمی اعصاب جو مصفاتی ہڈی کی چھلنی نما پلیٹ کو چھید اِن بصلوں کو جاتے ہیں۔ کٹ جائیں گے۔ پھر بڑے گول اور سفید بصری (optic) اعصاب (دماغی اعصاب کی دوسری جوڑی) بصری سوراخوں کی طرف جاتے نظر آتے ہیں۔ بصری اعصاب کو کاٹ دو۔ اس سے اندرونی سباتی (internal carotid) شریانیں نمایاں ہو جائیں گی۔ ان سے اور پیچھے وسطی مستوی میں قمع (infundibulum) دکھائی دیگا۔ یہ ایک کھوکھلا گاؤدم زائدہ ہے جو دماغ کے قاعدہ پر حدبہ رمادی (tuber cinereum) سے زیر ابھار تک جاتا ہے جو حفرۂ زیر ابھار (hypophyseos) میں واقع ہے۔ سباتی شریانوں اور قمع کو کاٹ دو۔ قمع سے پیچھے پشتِ سرج (dorsum sellæ) کا بالائی کنارہ ہے جو ہر طرف مدور پچھلے مہد آسا (clinoid) زائدے میں ختم ہوتا ہے۔ پشتِ سرج کے ہر طرف آگے جاتا ہوا تناظرِ چشمی حرکی (oculomotor) عصب ہے جس کو اس وقت چھونا نہ چاہیئے۔ ذرا اور جانبی رُخ اور تھوڑا سا زیریں سطح پر خیمۂ دمیغی کا آزاد کنارہ ہے۔ خیمۂ دمیغی اُم جافیہ کی اندرونی تہ کا ایک دُہراؤ ہے جو دمیغ کے اوپر واقع ہے۔ اور جمجمہ کے پچھلے حفرہ کی چھت بناتا ہے۔ (تصاویر 34, 35)۔

وتد (sphenoid) کے چھوٹے پر (wing) کے پچھلے کنارے کے نیچے سے صدغی قطب (temporal pole) کو احتیاط کے ساتھ ہٹاؤ جو بصری عصب اور اندرونی سباتی (carotid) شریان کے کٹے ہوئے سرے کے جانبی رخ واقع ہے پھر وسطی حفرہ کے فرش اور خیمۂ دمیغی کی بالائی سطح سے صدغی لختے کو اٹھاؤ۔ اور ایک موٹی

ڈنڈی یعنی درمیانی دماغ (mid brain) کو دیکھو جو پچھلے حفرہ سے اوپر کو ہے۔ درمیانی دماغ کے پہلو کے ساتھ ساتھ چشمی حرکی عصب کے لیول سے عین اوپر چاقو کو پیچھے دھکیلو اور درمیانی دماغ کو اسکے جانبی پہلو سے وسطی مستوی تک چاقو کو ایسا ترچھا کر کے کاٹو کہ یہ اسی مستوی میں رہے، جس میں خیمۂ دمیغ کی سطح ہے۔ اسی طرح یہ عمل دوسری طرف کرو۔ پھر نیم کروں کو پیچھے الٹو۔ کٹے ہوئے درمیانی دماغ سے عین پیچھے بڑی دماغی ورید کو کاٹو اور دماغ اور درمیانی دماغ کے بالائی حصے کو جمجمہ سے نکال دو۔

نکالے ہوئے دماغ کو جمجمہ کے گنبد (vault) میں ڈال کر ایک طرف رکھ دو

پھر ظاہر شدہ حصوں کے اضافی مقامات کو دیکھو۔ اگلے حصے میں جمجمہ کے اگلے حفرہ کا فرش واقع ہے۔ اس سے پیچھے زیادہ دبے ہوئے استوا پر درمیانی حفرہ اور اس سے اور پیچھے ترچھا خیمۂ دمیغ ہے۔

وسطی مستوی میں آگے کو نکلا ہوا عرفِ دیکی (crista galli) ہے جو اگلے حفرہ کو نصفوں (اپنی جز) تقسیم کرتا ہے۔ عرفِ دیکی کے ہر طرف وہ نشیب ہے جس میں سے شمّی بصلہ نکالا گیا تھا۔ اور اس سے زیادہ جانبی طرف اگلے حفرہ کے فرش کے وہ حصے ہیں۔ جن سے محجروں (orbits) کی چھتیں بنتی ہیں۔ یہ خوب ابھرے ہوئے احدابوں کی طرح اوپر کو نکلتے ہیں۔ اگلے حفرہ کے فرش کا ہر ایک جانبی حصہ پیچھے کی طرف ایک تیز کنارے میں ختم ہوتا ہے جس کو وتد کے چھوٹے پر کا پچھلا کنارہ بناتا ہے۔ یہ کنارہ وسطی حفرہ کے اگلے حصے کے اوپر لٹکتا ہے۔ یہ اُمِ جافیہ کے ایک موٹے حصے سے ڈھکا ہوا ہے جس میں سے وتدی جداری (spheno-parietal) دموی جوف گزرتا ہے۔ اور یہ وسطانی رُخ ایک نکلے ہوئے زائدہ میں ختم ہوتا ہے جس کو اگلا سریر آسا زائدہ کہتے ہیں۔ ہر ایک اگلے سریر آسا زائدہ کے وسطانی جانب تقاطع بصری عصب اور اندرونی سباتی شریان اور شریان کی بالائی سطح سے نکلنے والی عینی شاخ واقع ہیں جو بصری عصب کے اوجھل آگے کو جاتی ہے۔ اندرونی سباتی شریانوں کے کٹے ہوئے سروں کے پیچھے اور وسطی مستوی میں زیر ابھاری حفرہ میں اترنے والا قمع ہے اور زیادہ پیچھے ہر طرف بڑھے ہوئے پچھلے سریر آسا زائدے ہیں۔ چاروں سریر آسا زائدوں کے درمیان کا

رقبہ جزواً اُمِ جافیہ کی اندرونی تہ کے ایک دہراؤ سے ڈھکا ہے جس کو سرجی ڈایافرام (diaphragma sellæ) کہتے ہیں - یہ زیر ابجار نیچے دبا رکھتا ہے اور اسکے مرکز میں ایک روزن ہے جس میں سے قمع گزرتا اور زیر ابجار میں ملتا ہے جو کھوپری کے قاعدے میں زیر ابجاری حفرہ میں واقع ہے - سرجی ڈایافرام کے اگلے اور پچھلے کناروں میں بالترتیب اگلا بین کھفکی اور پچھلا بین کھفکی جوف واقع ہیں - جن کو اسوقت کھولنا نہیں چاہیے -

108

اُمِ جافیہ میں زیر ابجاری حفرہ کے ہر دو جانب متناظر کھفکی جوف واقع ہے جس کی تقطیع بعد کو ہوگی - اور اس سے زیادہ جانبی طرف جمجمہ کے وسطی حفرہ کے دبے ہوئے جانبی حصے ہیں - ان کا استر اُمِ جافیہ کا ہے جس میں سے وسطی سحائی شریان کا تنہ اور اسکی کچھ شاخیں نظر آتی ہیں - وسطی حفرہ سے پیچھے دمیغ کو ڈھانکنے والا خیمۂ دمیغ ہے - خیمہ کا محیطی کنارہ ہر دو جانب پچھلے سریر آسا زائدہ پر صدغی ہڈی کے حجری حصّے کے بالائی کنارے، جداری ہڈی کے حلمی زاویے، اور قذالی ہڈی کی اندرونی سطح پر کی آڑی حید سے چپکا ہے - مرکزی یا آزاد کنارہ ہر طرف پچھلے سریر آسا زائدے کے پیچھے چپکے ہوئے کنارے کا تقاطع کرتا ہے اور آگے جاکر اگلے سریر آسا زائدے کے راس سے چپکا ہوا ہے - یہ ایک بیضوی فتحہ کو محدود کرتا ہے جو خیمہ کا دروازہ ہے - اور جس میں سے عنکبوتیہ اور اُمِ حنونہ اور پچھلی دماغی شریانوں سے گھرا ہوا درمیانی دماغ گزرتا ہے - درمیانی دماغ میں سے گزرتی ہوئی اسکے اگلے کنارے کی نسبت اسکے پچھلے کنارے کے قریب تر ایک قنال ہے - جس کو دماغی مصیف (aquæductus cerebri, O.T. aquœduct of Sylvius) کہتے ہیں - اس مصیف سے پیچھے چار توامی بتر (lamina quadrigemina) یا درمیانی دماغ کی بام (tectum) ہے اور اس سے آگے دایاں اور بایاں دماغی ساقچہ (cerebral peduncuIi) ہیں - ہر ایک ساقچہ مشتمل ہے ایک اگلے حصّے یعنی قاعدۂ ساقچہ (basis pedunculi) پر اور ایک پچھلے حصے یعنی غطاء (tegmentum) پر - یہ دونوں ایک سیاہ رنگ کی بافت یعنی جرم سیاہ (substantia nigra) کے ذریعہ الگ ہیں - دونوں قاعدۂ ساقچہ ایک دوسرے سے بالکل آزاد ہیں لیکن

غطا، والے حصے مصیف سے آگے آپس میں ملے ہوئے ہیں۔
ہر ایک ساقچہ کے وسطانی پہلو سے خیمہ کے آزاد اور چپکے ہوئے کناروں کے اگلے سروں کے درمیانی زاویہ تک آگے کو اور جانبی رُخ میں جانے والا چشمی حرکی (oculomotor) عصب ہے۔ درمیانی دماغ کے قریب یہ عصب اوپر پچھلی دماغی شریان اور نیچے بالائی مخیخی شریان کے درمیان گزرتا ہے۔ اور خیمہ کے آزاد اور چپکے ہوئے کناروں کے درمیان یہ وسطی حفرہ میں ام جافیہ کو چھیدتا ہے اور کھفکی جوف کی دیوار میں داخل ہوتا ہے۔ چشمی حرکی اعصاب کے پچھلے سروں کے درمیان قاعدی (basilar) شریان کا بالائی سرا ہے جو دو پچھلی دماغی شاخوں میں تقسیم ہوتا ہے۔ اور تقطیع کاروں کو یہ جاننا چاہیئے کہ یہ شریانیں زیر عنکبوتی فضا کے ایک بڑھاؤ میں واقع ہیں جس کو بین ساقچی برکہ (cisterna interpeduncularis) کہتے ہیں۔ وسطی مستوی میں درمیانی دماغ کے پیچھے کٹی ہوئی بڑی دماغی ورید (vena cerebri magna, O. T. great vein of Galen) ہے۔ یہ پیچھے اور اوپر کی طرف گزرتی ہے اور خیمہ کے راس کو چھید کر سیدھے جوف میں داخل ہوتی ہے جو دماغی منجل اور دمیغی خیمہ کے درمیانی اتصالی زاویہ میں واقع ہے۔
درمیانی دماغ کے گرد پیچھے کو گھومتی اور پیچھے ہر طرف بڑی دماغی ورید میں داخل ہونے والی قاعدی (basalis) ورید ہے اور اس سے عین اوپر آگے کو جانیوالا نازک بکری عصب ہے۔ اگر خیمہ کا آزاد کنارہ اس مقام پر جانب کو الٹ دیا جائے۔ جہاں یہ چپکے ہوئے کنارہ کا تقاطع کرتا ہے تو بکری عصب کھفکی جوف کی دیوار میں داخل ہونے کیلئے ام جافیہ کی اندرونی تہ کو چھیدتا ہوا ملے گا۔
جب تقطیع کار مذکورۂ بالا واقعات کی صراحت کرلیں تو منجل دماغ کے زیرین آزاد کنارے کا امتحان کریں، جس میں وہ چھوٹا زیرین سہمی جوف پائیں گے، جو پیچھے خیمہ کے راس پر سیدھے جوف میں ختم ہوتا ہے۔ اب منجل دماغی میں سے اسکے خیمہ کے ساتھ ملنے کے خط کے ساتھ ساتھ چاقو چلا کر سیدھے جوف کو کھول لینا چاہیئے۔ اسکے بعد منجل دماغ کو قذالی ہڈی سے علحدہ کرنا چاہیئے

اور یہ کرتے وقت بالائی سہمی جوف کا پچھلا حصہ کھل جائیگا - منجل کو نکالنے کے بعد دائیں اور بائیں مستعرض اور دائیں اور بائیں بالائی حجری اجواف کو خیمہ کے چپکے ہوئے کنارے کے ساتھ ساتھ شگاف دیکر کھولنا چاہیئے (تصویر 36)- غالباً تقطیع کار یہ پائینگے کہ بالائی سہمی جوف دائیں طرف مڑتا ہے ۔ اور دائیں مستعرض جوف کے ساتھ مسلسل ہوجاتا ہے - جبکہ سید سے جوف کا پچھلا سرا بائیں طرف مڑتا ہے اور بائیں مستعرض جوف میں ملجاتا ہے - موضوعوں کی ایک خاص تعداد میں یہ ترتیب الٹ جاتی ہے - اور اکثر اوقات جیسا کہ تصویر 36 کے نمونہ میں ہے ، ایک راستہ دائیں اور بائیں مستعرض جوف کے درمیان اندرونی قذالی ابھار کے سامنے سے ہوتا ہے - کبھی کبھی بالائی سہمی ، دونوں مستعرض اجواف - سیدھا جوف اور قذالی جوف اندرونی قذالی ابھار کے سامنے ایک مشترک پھیلاؤ میں ملتے ہیں - جس کو مجمع اجواف (confluens sinuum) (معصرۂ ہیروفلائی : O.T.torcular (Herophili) کہتے ہیں - ہر ایک طرف کا مستعرض جوف اندرونی قذالی ابھار سے صدغی ہڈی کے حجری حصے کے بالائی کنارے کے جانبی سرے تک جاتا ہے. جہاں یہ نیچے کو غوطہ مار کر پچھلے حفرہ میں جاتا ہے اور اسی مقام پر اس میں بالائی حجری جوف ملتا ہے جو صدغی ہڈی کے حجری حصے کے بالائی کنارے کے ساتھ ساتھ کہفی (cavernous) جوف سے مستعرض جوف تک جاتا ہے - جو ان دونوں کو آپس میں ملاتا ہے ۔

چھریا کی نوک کے ذریعہ وتدی جداری جوف کو کھولو جو وتدی کے چھوٹے پر کے پچھلے کنارے کے ساتھ ساتھ جاتا ہے - اور اس کو وسطانی جانب کہفی جوف تک کھوجو - کہفی جوف کی جانبی دیوار کی تقطیع بحفاظت کرو اور یہ ساختیں اس میں دیکھو :- چشمی حرکی عصب دو شاخوں میں تقسیم ہوتا ہوا چشمی حرکی کے جانبی پہلو کا تقاطع کرتا ہوا نازک بکری عصب ، پانچویں عصب کی عینی ڈویژن ، اور اس کی تین اختتامی شاخیں - یعنی انفی ہدبی (nasociliary) ، دمعی (lacrimal) اور جبہی (frontal) - جانبی دیوار کے باقی حصوں کو نکال دو - اور اندرونی سباتی شریان اور مبعد عصب کو نمایاں کرو (صفحہ 284) - پھر ام جافیہ کو وسطی حفرہ کے

جانبی حصے سے ایک طرف نکالو تاکہ تین توامی عصب کا ہلالی (semilunar) عقدہ وسطی سحائی شریان اور اسکی دو اختتامی شاخیں ، معین سحائی شریان اگر یہ موجود ہو ، اور بڑا اوپری حجری عصب عیاں ہوجائے خیمہ کے آزاد کنارے کے اگلے حصے کے عین جانبی طرف شروع کرو جہاں ام جافیہ کی اندرونی تہ میں ایک شگاف ام جافیہ کی دونو تہوں کے درمیان ایک فضا کو کھول دیگا جس میں ہلالی عقدہ واقع ہے۔ عقدہ کے پس جانبی کنارے سے حسی جڑ پیچھے کو جسر (pons) میں داخل ہونے کے لئے پچھلے حفرہ میں جاتی ہے ، اور اسکے پیش جانبی کنارے سے عینی شاخ اوپر اور پیچھے کو کھفی جوف کی جانبی دیوار میں جاتی ہے۔ فکی (maxillary) شاخ آگے کو سوراخ مدور (rotundum) کیطرف جاتی ہے اور جانوی (mandibular) شاخ نیچے کو سوراخ بیضوی (foramen ovale) میں جاتی ہے۔ جانوی عصب کے پہلو میں معین سحائی شریان جمجمہ میں داخل ہوتی دیکھی جاسکتی ہے اور اس سے ذراسا پیچھے وسطی سحائی شریان شوکی سوراخ میں سے گزرکر وسطی حفرہ میں جاتی ہوئی دکھائی دیگی۔ جمجمہ میں داخل ہونے کے بعد وسطی سحائی شریان آگے کو اور جانبی طرف وسطی حفرہ کے فرش کے پار جانبی دیوار کی طرف جاتی ہے اور ایک اگلی اور ایک پچھلی شاخ میں تقسیم ہوتی ہے۔ اول الذکر جانبی دیوار کے اگلے حصے پر جداری ہڈی کے پیش زیرین زاویے تک چڑھتی ہے اور آخر الذکر پیچھے اور جانبی رخ جاتی ہے۔ اور پھر صدغی ہڈی کے فلسمانی (squamous) حصے کی اندرونی سطح پر چڑھتی ہے۔ بڑا اوپری حجری عصب صدغی ہڈی کے حجری حصے کی اگلی سطح پر وجہی عصب والے سوراخ میں سے ہوکر ظاہر ہوتا ہے جو محراب دار ابھار (eminentia arcuata) نامی ابھار کے وسطانی جانب واقع ہے۔ یہ آگے کو اور وسطانی جانب جاتا ہے اور ہلالی عقدہ کے نیچے غائب ہوجاتا ہے (تصویر 36) -

110

جب مذکورہ بالا ساختیں مل جائیں اور صاف ہوجائیں تو تقطیع کاروں کو خیمہ دمیغ نکال دینا چاہیئے۔ اسکے آزاد کنارے کو اس مقام سے عین پیچھے کاٹ دو جہاں یہ چپکے ہوئے کنارے کا تقاطع کرتا ہے - بکری عصب اس شگاف سے کٹ جائیگا۔ دوسری طرف اس شگاف کو دہراؤ اور پھر تختیوں کو اسکے چپکے ہوئے کنارے کے قریب لیکن بالائی حجری اور مستعرض جوف کے وسطانی

طرف کاٹو۔ اسکے بعد قاعدی وریدوں کو بڑی دماغی ورید کے ساتھ ان کے مقامات اتصال پر کاٹو۔ پھر خیمہ کے اگلے حصے کو اٹھاؤ اور چاقو کو اسکے نیچے سے گزار کر اسکو مخیخ و مخیخ سے الگ کرو جو وسطی مستوی میں اسکی زیرین سطح سے چپکا ہے۔ اب خیمہ کو باہر نکال سکتے ہیں اور دمیغ کی بالائی سطح کو ڈھانکنے والی عنکبوتیہ نمایاں ہو جائیگی۔

دمیغ کی بالائی سطح صاف ہو جانے کے بعد چشمی حرکی اعصاب کو کاٹ دو اور پھر دماغی ساقچوں اور جسر کو جو ان اعصاب کے عین نیچے واقع ہیں، پیچھے دباؤ تاکہ تین توامی اور مبعد اعصاب نمایاں ہو جائیں۔ تین توامی اعصاب کو کاٹ دو جہاں وہ صدغی ہڈیوں کے حجری حصوں کے بالائی کناروں کا تقاطع کرتے ہیں اور پھر چھوٹے مبعد اعصاب کو کاٹ دو جو زیادہ وسطانی اور ذرا زیادہ عمقی لیول میں واقع ہیں جسر اور دمیغ کو ابھی اور پیچھے دباؤ اور وجہی (facial) اور سمعی (acoustic) اعصاب کو کاٹ دو، جہاں وہ اندرونی سمعی منفذ (internal acoustic meatus) میں داخل ہوتے ہیں۔ سمعی اعصاب کے نیچے لسانی بلعومی (glossopharyngeal)، تائیہ (vagus)، اور معین اعصاب واقع ہیں، ان کو بھی کاٹنا ضروری ہے اور زیر لسانی اعصاب کی جڑوں کو جو زیادہ عمقی اور زیادہ وسطانی واقع ہیں، واضح کرنا اور کاٹنا چاہیئے۔ پھر جسر کو اور بھی پیچھے ہٹا سکتے ہیں اور لب مستطیل کا اگلا رخ سامنے آجائیگا۔ لب مستطیل کے سامنے چاقو کو نیچے کیطرف فقری قنال میں لیجاؤ۔ اور ہر دو جانب پیچھے اور جانبی رخ مضبوطی سے کاٹ کر لب شوکی اور فقری شریانوں کو کاٹ دو۔ چاقو کو نکال کر لب مستطیل کے آگے دو انگلیاں نیچے کو لیجاؤ۔ اور اسے اور جسر اور دمیغ کو پچھلے حفرہ میں سے اٹھاؤ۔ دماغ کے زیرین حصوں کو جو سب ملکر پس دماغ بناتے ہیں، نیم کروں کے ساتھ رکھدو جو پہلے ہی نکالے جاچکے ہیں۔ اور پھر دماغی اعصاب اور دموی جوفوں کے کٹے ہوئے سروں کا امتحان کرو۔ جو پچھلے حفرہ کے خطہ میں واقع ہیں۔ (تصویر 36)۔

فقری قنال کے بالائی سرے میں کٹے ہوئے لب شوکی کا بالائی جارحہ واقع ہے جو ہر طرف سوراخ کلاں کے کنارے سے دندانیلے رباط کے بالائی ترین دندانے کے ذریعہ چپکا ہے۔ اس دندانیلے رباط کے آگے ہر دو جانب فقری شریان ہے اور

Trochlear nerve
Sensory root of the trigeminal nerve
Oculo-motor nerve
Motor root of the trigeminal nerve
Abducens nerve
Motor root of facial nerve
Cut edge of the tentorium
Sensory root of facial nerve
Acoustic nerve
Right transverse sinus
Glosso-pharyngeal nerve
Vagus nerve
Accessory nerve
Vertebral artery
Hypoglossal nerve
First spinal nerve
Accessory nerve

FIG. 37.—**Section through the Head a little to the right of the median plane.** It shows the posterior cranial fossa and the upper part of the vertebral canal after the removal of the brain and the medulla spinalis.

111 اس سے اور آگے اور ذرا زیادہ عمقی مستوی پر پہلے عنقی عصب کی اگلی جڑ کے ریشے پہچانے جاسکتے ہیں اور اونچے استواء پر ہر طرف زیر لسانی عصب کی دو چھوٹی جڑیں ام جافیہ کو چھیدتی ہیں، جہاں وہ زیر لسانی قنال میں داخل ہوتی ہیں۔ معین عصب کی نخاعی جڑ سوراخ کلاں میں سے ہو کر دنتیلے رباط کے پیچھے جمجمہ میں داخل ہوتی ہے۔ اور سوراخ کلاں کے کنارے پر جانبی رخ مڑ کر یہ معین اور تائیہ اعصاب کے دماغی ریشوں میں ملتی ہے جن کے ساتھ ملکر وداجی سوراخ کے مقابل ام جافیہ ایک روزن میں سے گذرتی ہے معین اور تائیہ اعصاب کے عین اوپر

112 زیر لسانی عصب کا چھوٹا تنہ جافیہ کو چھیدتا ہے۔ لسانی بلعومی عصب سے اوپر سمعی عصب اور وجہی عصب کی حرکی اور حسی جڑیں اندرونی سمعی منفذ میں جاتی ہیں جن کے ساتھ قاعدی شریان کی سمعی (auditory) شاخ اور سمعی ورید ہوتی ہیں۔ وجہی عصب کی دونوں جڑیں سمعی عصب کے بالائی اور اگلے رخ پر ایک میزاب میں واقع ہیں چھوٹی حسی جڑ حرکی جڑ اور سمعی عصب کے درمیان واقع ہوتی ہے۔ تین توامی عصب کی چھوٹی حرکی اور بڑی حسی جڑ جافیہ کے ایک فتحہ میں سے گزرتی ہیں جو اندرونی سمعی منفذ سے اوپر اور وسطانی واقع ہے اور مبعد (abducens) عصب ام جافیہ کو نیچے اور تین توامی عصب والے فتحہ کے وسطانی جانب پشت سرج کے قاعدے کے پہلو کے مقابل چھیدتا ہے۔ چھوٹا بکری عصب خیمہ کے آزاد کنارے کی زیرین سطح کو اس مقام پر چھیدتا ہے جہاں یہ چپکے ہوئے کنارے کا تقاطع کرتی ہے۔

بعد اسکے کہ تقطیع کار اپنے آپ کو دماغی اعصاب کے مقامات سے جہاں وہ ام جافیہ کو چھیدتے ہیں، واقف بنالیں، ان کو منجل دمیغ کا امتحان کرنا چاہیے اور جمجمہ کے دموی جوفوں کے اظہار کو مکمل کردینا چاہیے۔

113 **منجل دمیغ** - یہ ام جافیہ کی اندرونی تہ کا ایک چھوٹا سا ہی دہراؤ ہے جو اندرونی قذالی عرف سے دمیغ کے جانبی لختوں کے درمیان آگے کی طرف بڑھتا ہے (تصاویر 33, 34)۔

مستعرض جوف - مستعرض جوف کا افقی حصہ اندرونی قذالی ابھار سے

لیکر صدغی ہڈی کے حجری حصے کے بالائی کنارہ تک پہلے ہی لکھا جاچکا ہے جہاں وداجی (jugular) سوراخ کی طرف نیچے کو مڑتا ہے۔ اول اس کا نزولی حصہ صدغی ہڈی کے حلمی حصّہ کی اندرونی سطح پر نیچے کو جاتا ہے۔ اسکے بعد آگے کو اور پھر قذالی ہڈی کے وداجی زائدے کی بالائی اور اگلی سطحوں کے پار نیچے کو جاتا ہے۔ اپنے گزر کی خمداری کی وجہ سے یہ حصہ مستعرض جوف کا سگما نما حصہ کہلاتا ہے (تصویر 36)۔

تقطیع ۔ جوف کے سگما نما حصے کو کھولو اور اسکے پچھلے کنارے میں حلمی وسیط (emissary) ورید کا منہ نیچے کی طرف اس کنارے کے نصف کے قریب دیکھو۔

اب تقطیع کاروں کو ٹوٹی ہوئی کھوپری کا قاعدی حصّہ لینا چاہیئے۔ اور مستعرض جوف کا تعلق بیرونی سطح کے ساتھ دیکھنا چاہیئے۔ ان کو معلوم ہو گا کہ اس جوف کا مقام بیرونی سطح پر ایسے خط کے ذریعہ ظاہر کیا جاسکتا ہے جو بیرونی قذالی ابھار پر شروع ہوتا ہے۔ تھوڑے سے اوپر کے رُخ تحدب کے ساتھ بالائی قفائی خط کے ساتھ ساتھ آگے کی طرف صدغی ہڈی کے حلمی حصے کے بالائی حصّے تک جاتا ہے اور پھر بیرونی منفذ (external meatus) کے زیرین کنارے کے استواء تک نزول کرتا ہے (تصاویر 38, 204)

قذالی جوف ۔ یہ جوف اکثر موجود نہیں ہوتا۔ جب موجود ہوتا ہے تو دائیں یا بائیں [illegible] جوف میں جوفوں کے مجمع میں شروع ہوتا ہے اور تھوڑے فاصلے تک منجل دمیغ کے پچھلے کنارے میں اترتا ہے۔ یہ نیچے دو شاخوں میں ختم ہوتا ہے جو منجل دمیغ کو چھوڑ دیتی ہیں۔ اور سوراخ کلاں کے کناروں کے ساتھ ساتھ ام جافیہ کی تہوں کے درمیان جاکر آگے مستعرض جوفوں کے زیرین سروں میں ختم ہوتی ہیں۔

زیرین حجری جوف ۔ یہ جوف صدغی ہڈی کے حجری حصّے کے پچھلے کنارے کے ساتھ ساتھ واقع ہے اور مبعد عصب کے فتحہ کے جانبی طرف ایک مقام سے لیکر

ام جافیہ میں اسی طرف کے لسانی بلعومی عصب والے فتحہ کے وسطانی جانب تک جاتا ہے۔ اس جوف کو کھول دو۔ آگے یہ کہفی جوف میں کھلتا ہے جس سے یہ خون لیتا ہے اور پیچھے وداجی سوراخ میں سے گزر کر اندرونی وداجی ورید کے بالائی بھرے میں ملتا ہے۔

قاعدی ضفیرہ۔ قذالی ہڈی کے قاعدی حصے کی بالائی سطح کے پار دونوں ذیرین حجری جوف چھوٹے وریدی مجراؤں کے اس ضفیرہ کے ذریعہ ملے ہوئے ہیں جس کو قاعدی ضفیرہ کہتے ہیں۔ جب تک یہ خون سے بھرے ہوئے نہ ہوں تقطیع کار غالباً اس ضفیرہ کو واضح نہ کر سکیں گے (تصویر 36)۔

تقطیع کاروں کو یہ جاننا چاہیئے کہ ام جافیہ قاعدہ کی ہڈیوں کے ساتھ چوٹی کی ہڈیوں کی نسبت زیادہ مضبوطی سے چپکی ہے۔ یہ وہ حقیقت ہے جس کو درمیانی حفرہ کے فرش سے اس جھلی کو نکالتے وقت تقطیع کاروں کی توجہ کو کھینچنا چاہیئے تھا۔ ان کو یہ جاننا چاہیئے کہ یہ ان اعصاب کو غلاف دیتی ہے جو اس کو چھیدتے ہیں۔ اور یہ کہ مختلف سوراخوں کے کناروں پر اس کی بیرونی تہ جمجمہ کی بیرونی سطح پر کے گردعظمہ سے متصل ہو جاتی ہے لیکن سوراخ کلاں کے کنارے پر اندرونی تہ ام جافیہ کی اس اکیلی تہ کے ساتھ مل جاتی ہے جو لب شوکی کو گھیرتی ہے۔ اور یہ کہ اسی طرح ام جافیہ بول بردماغ کی عنکبوتیہ اور ام حنونہ لب شوکی کی عنکبوتیہ اور ام حنونہ سے مل جاتی ہیں۔ جمجمہ کے اندر کا امتحان ختم کرنے سے پہلے تقطیع کاروں کو اپنا دموی عروق کا علم اور ام جافیہ کے ساتھ ان کے تعلقات کو دوہرا لینا چاہیئے اور غدہ نخامیہ کو نکال کر، اسکی ننگی آنکھ کو دکھائی دینے والی ساخت کا معائنہ کرنا چاہیئے۔

ام جافیہ کے اجواف۔ چار دموی اجواف وسطی مستوی میں واقع ہیں۔ (۱) بالائی سہمی جوف منجل دمیغ کے بالائی یا چپکے ہوئے کنارے میں (۲) زیرین سہمی جوف منجل دماغ کے زیرین کنارے کے آزاد حصے میں (۳) سیدھا جوف منجل دماغ اور خیمہ دمیغ کے آپس میں چپکنے کے خط کے ساتھ ساتھ (۴) قذالی جوف منجل دماغ کے چپکے ہوئے کنارے کے بالائی حصے میں۔

دو اجواف ایک زیادہ اونچے افقی مستوی میں واقع ہیں۔ یہ وتدی جداری

اجواف ہیں جو وتدی ہڈی کے چھوٹے پروں (wings) کے پچھلے کناروں کے ساتھ ساتھ جاتے ہیں۔

چھ اجواف ایک زیادہ نیچے افقی مستوی میں واقع ہیں: (۱) دو کہفکی اجواف وتدی کے جسم کے پہلوؤں پر۔ (۲) دو بالائی حجری اجواف خیمہ دمیغ کے چپکے ہوئے کنارے کے اگلے حصوں میں صدغی ہڈیوں کے حجری حصوں کے بالائی کناروں کے ساتھ ساتھ (۳) آڑے اجواف کے افقی حصے خیمہ کے چپکے ہوئے کنارے کے پچھلے حصوں میں۔ آڑے اجواف کے اختتامی حصے پچھلے حفرہ کی جانبی دیواروں کے اگلے حصوں کے ساتھ ساتھ اترتے ہیں۔

115

اجواف ترچھے رُخ نیچے کو، پیچھے کو اور جانب کو جاتے ہیں۔ یہ دونوں زیرین حجری اجواف ہیں۔

تین اجواف آڑے جاتے ہیں جو مخالف سمت کے ثنائی اجواف کو ملاتے ہیں۔ (۱) ڈایافرام سرجی کے اگلے کنارے میں اگلا بین کہفکی جوف (۲) ڈایافرام سرجی کے پچھلے کنارے میں پچھلا بین کہفکی جوف اور (۳) قاعدی ضفیرہ جو زیرین حجری اجواف سائنسز کو قذالی ہڈی کے قاعدی (basilar) حصے کی بالائی سطح کے پار ملاتا ہے۔

دماغ کو نکالنے کا متبادل طریقہ۔ اگر دماغ کو سالم نکالنا اس زیادہ مناسب لیکن کم آگاہی بخش طریقہ سے منظور ہو جو عموماً عملیۂ بعد الموت میں اختیار کیا جاتا ہے تو منجل دماغ کو عرف دیکی سے اتارنے اور اُمّ جافیہ کے استر کو جمجمہ کے گنبد پر سے ایک طرف ڈال دینے کے بعد ذیل کی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں (دیکھو صفحہ 105)۔

قذال اور دماغ کے پچھلے حصے کو بائیں ہاتھ پر اٹھا کر اُس کندے کو نکال دو جس پر سر رکھا ہوا تھا اور سر کو خوب پیچھے گرنے دو۔ اغلباً جبہی لختوں کا بوجھ اُن کو کھوپری کے اگلے حفرہ کے فرش سے کھینچ لیگا اور ممکن ہے کہ شمی بصلے بھی ان کے ساتھ چلے آئیں۔ اگر شمی بصلے مصفاتی کی غربالیں پلیٹوں پر عرف دیکی کے ہر دو جانب اپنی جگہ پر رہ جائیں تو ان کو چھری کے دستہ کے ساتھ آہستہ سے اٹھاؤ اور ان کو پیچھے کی طرف جبہی لختوں کی زیرین سطحوں پر دبا دو۔ جب شمی بصلے اٹھائے جاتے ہیں تو شمی عصبی رگشتگیں جو غربالیں پلیٹوں میں سے گزر کر ان کی زیرین سطحوں میں داخل ہوتی ہیں، ٹوٹ جاتی ہیں۔ جب جبہی لختے پیچھے کو دبائے جاتے

ہیں تو بڑے گول اور سفید بصری اعصاب اس جگہ سامنے آجاتے ہیں جہاں وہ بصری سوراخوں کے قریب پہنچتے ہیں۔ جب یہ کٹ جائیں گے تو اندرونی سباتی شریانیں نمایاں ہوجائیں گی۔ اور پیچھے وسطی مستوی میں قیفیہ واقع ہے جو ایک کھوکھلا گاؤدم زائدہ ہے اور دماغی زیر ابجار (غدّہ نخامیہ) کو دماغ کے قاعدے پر حدبہ رمادی (tuber cinereum) سے ملاتا ہے اور اس سے زیادہ جانب میں چشمی حرکی اعصاب واقع ہیں۔ مذکورہ بالا ساختوں میں سے ہر ایک کو باری باری سے کاٹو۔ ہر ایک چشمی حرکی عصب کے جانبی رُخ پر خیمۂ دمیغ کا وسطانی یا آزاد کنارہ واقع ہے جو اگلے سریرآسا زائدوں سے چپکنے کے لئے آگے کو گزرتا ہے۔ اس کنارے کو چاقو کی نوک کے ساتھ ایک طرف ہٹادو اور چھوٹا چرخوی عصب (چوتھا دماغی عصب) سامنے آجائیگا۔ یہ عصب خیمہ کے آزاد کنارے کے اوجھل واقع ہے اور اس وقت اسکو کاٹ دینا چاہئے۔ اسکے بعد سر کو زور کے ساتھ گھما دینا چاہیئے تاکہ چہرہ کا رخ بائیں کاندھے پر سے ہوجائے۔ انگلیوں کے ذریعہ دائیں دماغی نصف کرے کے پچھلے حصّے کو اٹھاؤ اور دیکھو کہ یہ خیمۂ دمیغ کے اوپر واقع ہے جو اہم جافیہ کا وہ چوڑا ڈھلوان زائدہ ہے جو اس کے اور دمیغ کے درمیان حائل ہے۔ خیمہ کو اسکے چپکے ہوئے کنارے کے ساتھ کاٹو۔ اور ایسا کرتے وقت یہ خیال رکھو کہ نیچے واقع ہونے والے دمیغ کو نقصان نہ پہنچے۔ اب سر کو الٹ دو تاکہ اس کا بایاں پہلو اوپر آجائے اور اُس طرف کے خیمہ کے ساتھ بھی سلوک کرو۔ اب دماغ کو اچھی طرح پیچھے گرنے دو۔ پھر جسر اور لب کھوپری کے پچھلے حفرہ کی اگلی دیوار سے کھنچ آئینگے اور پچھلے حفرہ کے اعصاب نمایاں ہوجائیں گے۔ یہ تین توامی (trigeminal) عصب (پانچواں دماغی عصب) کے دو حصّے ہیں جو اہم جافیہ کو صدغی ہڈی کے حجری حصے کے راس کے قریب چھیدتے ہیں۔ مبعد عصب (چھٹا دماغی عصب) جو وتدی ہڈی کی پشت سرجی سے پیچھے اہم جافیہ کو چھیدتا ہے، وجہی عصب اور سمعی عصب جو اندرونی سمعی منفذ میں داخل ہوتے ہیں، لسانی بلعومی، تائیہ، اور معین اعصاب جو وداجی سوراخ میں سے ہوکر کھوپری سے نکلتے ہیں، اور زیر لسانی عصب کی دو دھجیاں جو اہم جافیہ کو زیر لسانی قنال سے اوپر چھیدتی ہیں، ہر ایک باری باری سے

116

ہر طرف واضح ہو جائیگا - ان کو مذکورہ ترتیب میں کاٹنا چاہیے - سوائے ان اعصاب کے جو دواجی سوراخ میں سے ہو کر جمجمہ میں سے نکلتے ہیں - تقطیع کار کو دائیں طرف کے معین عصب کی جڑوں کو کاٹ کر اس کو جمجمہ کے اندر سالم چھوڑ دینے کی کوشش کرنی چاہیے لیکن دوسری طرف اس کو دماغ کے ساتھ نکال دینا چاہیے۔ معین عصب اسلئے بآسانی پہچانا جاتا ہے کہ اس کا نخاعی حصہ سوراخ کلاں میں سے ہو کر جمجمہ کے جوف میں داخل ہوتا ہے - اب فقری قنال میں چاقو ڈالو اور لب شوکی اور فقری شریانوں کو کاٹو جہاں وہ میڈلا اسپائی نیلس کے بالائی حصے پر آگے کو مڑتی ہیں - پھر بائیں جانب کے معین عصب اور نخاعی اعصاب کے پہلے جوڑے کو کاٹو - جب یہ ہو چکے تو سر کو خوب پیچھے گرنے دو - آہستہ سے میڈلا آبلانگاٹا اور دمیغ کو ہٹاؤ - اب سارا دماغ بآسانی نکل سکتا ہے - بڑی دماغی ورید (جالینوس) اس جگہ پھٹ جاتی ہے جہاں یہ دماغ کے اندر سے سیدھے جوف میں شامل ہونے کو جاتی ہے - اب تقطیع کار کو صفحہ 112 کی طرف لوٹنا چاہیے اور جمجمہ کے دموی اجواف کے مقامات اور تعلقات کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

سحائی وریدیں - نام رکھنے والے اجواف کے علاوہ وریدی مجریٰ سحائی شریانوں اور زیادہ خصوصیت کے ساتھ وسطی سحائی شریان کے تنوں اور شاخوں کے ساتھ جاتی ہیں - سحائی وریدیں متناظر شریانوں کی نسبت زیادہ چوڑا فطریہ رکھتی ہیں اور ان سے باہر جمجمہ کی ہڈیوں کی اندرونی سطحوں پر میزابوں میں واقع ہوتی ہیں جب شریانیں پھولتی ہیں تو وریدوں کے وسطی حصوں کو دبا کر خون کو ان کے اگلے اور پچھلے حصوں میں ڈھکیل دیتی ہیں - جب یہ ہوتا ہے تو ہر ایک شریان کے ساتھ دو وریدیں ہوتی ہیں اور یہ بات غالباً اس بیان کی ذمہ دار ہے - کہ بعض سحائی شریانیں رفیق وریدیں رکھتی ہیں -

وسیط وریدیں - وسیط وریدیں وہ دموی نالیاں ہیں جو ام جافیہ کے اجواف کو ان وریدوں سے ملاتی ہیں جو جمجمہ سے باہر واقع ہیں - وہ یہ ہیں: (۱) بالائی سحائی جوف کے ساتھ ملی ہوئی وریدیں - (الف) اس جوف کے اگلے سرے سے

PLATE II
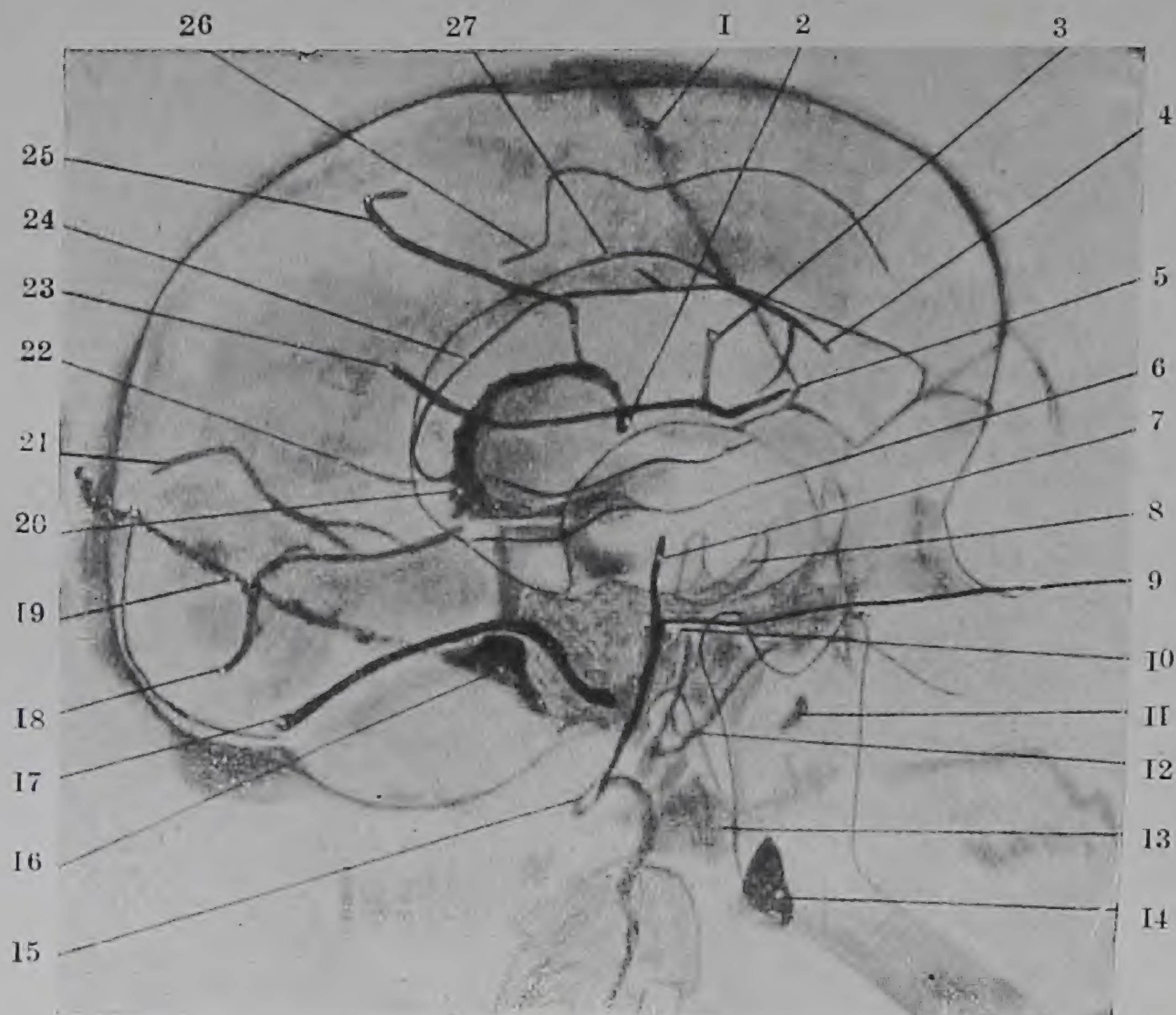
FIG. 38.—Radiograph of Half a Head in which the various fissures, etc., shown have been made visible by metal filaments, by cords impregnated with metallic powders, or by means of metallic powder.

1. Coronal suture.
2. Interventricular foramen.
3. Ascending limb of lateral fissure.
4. Inferior frontal sulcus.
5. Anterior horizontal limb of lateral fissure.
6. Second temporal sulcus.
7. Basilar artery.
8. Internal carotid artery at side of hypophyseal fossa.
9. Line of superior border of external acoustic meatus and lower margin of orbit.
10. External acoustic meatus.
11. Pharyngeal orifice of auditory tube.
12. Body of occipital bone.
13. Anterior arch of atlas.
14. Position of tonsil.
15. Vertebral artery.
16. Fourth ventricle.
17. Transverse sinus.
18. Calcarine fissure.
19. Lambdoid suture.
20. Chorioid plexus.
21. Parieto-occipital fissure
22. First temporal sulcus.
23. Postrior limb of lateral fissure.
24. Upper surface of corpus callosum.
25. Central sulcus.
26. First frontal sulcus.
27. Temporal ridge.

Anterior clinoid process

Internal carotid artery

Dorsum sellæ

Occipito-sphenoid synchondrosis

Floor of hypophyseal fossa
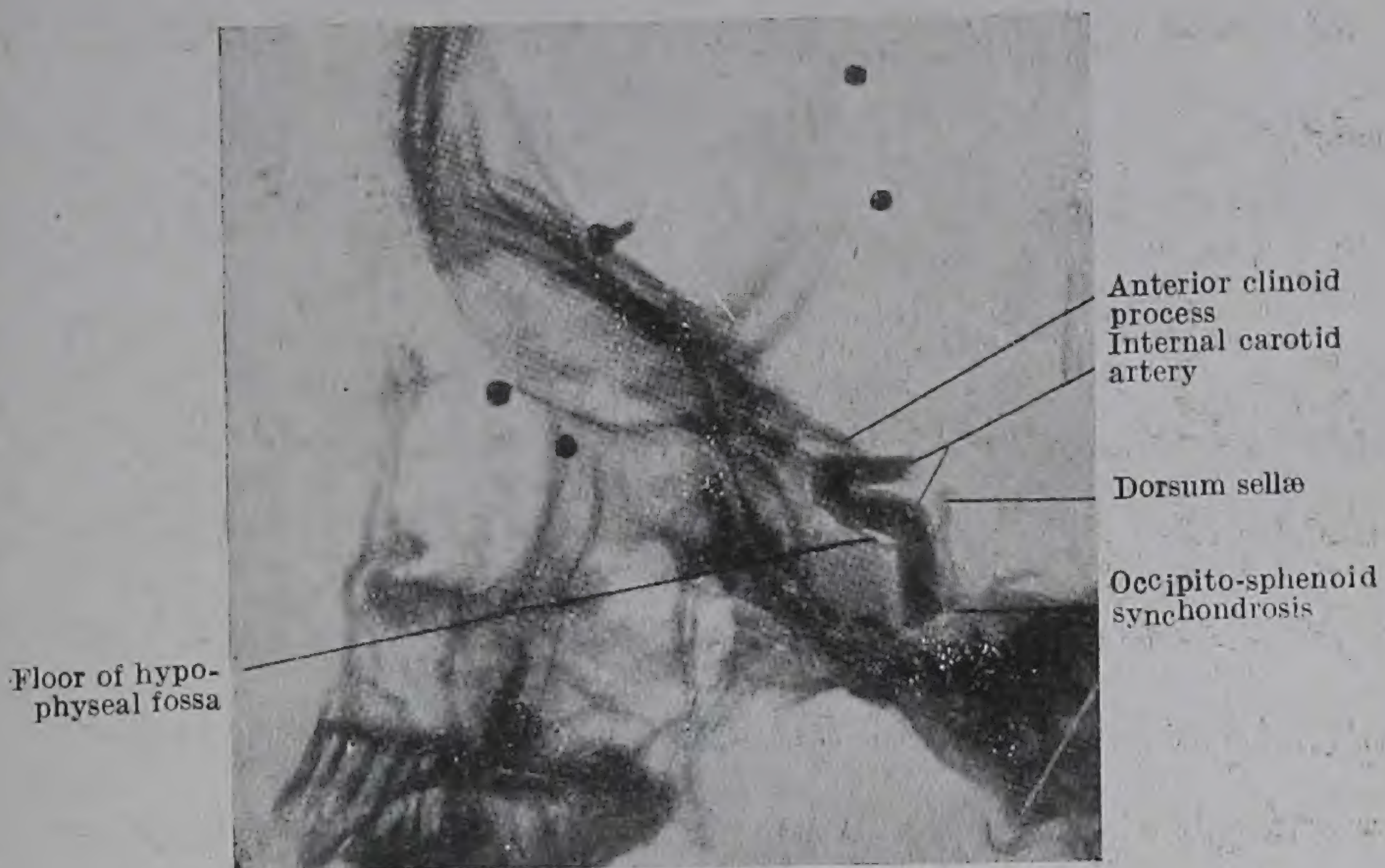
FIG. 39.—Radiograph of Skull of a Child—lateral view—showing the relation of the internal carotid artery to the base of the skull. The portion of the artery shown was injected. (Dr. H. M. Traquair.)

FIG. 40.—1. Hypophysis : 2. in median section : 3, in horizontal section. (Schwalbe.)

a. Anterior lobe.
b. Posterior lobe.
cm. Corpus mamillare.
i. Tuber cinereum.
ch. Optic chiasma in section.
ro. Optic recess of the third ventricle.
o. Optic nerve.
a′. Infundibulum, with projection from anterior lobe upwards anterior to it.

ایک وسیط ورید سوراخِ اعور (cæcum) میں سے گزرتی ہے۔ یہ ورید نیچے تقسیم ہوجاتی ہے اور یا تو ناک کے حفروں کے ساتھ مسلسل ہوجاتی ہے یا اسکی شاخیں ناک کی ہڈیوں کے سوراخوں میں سے گزرتی ہیں اور زاویئی وریدوں میں مل جاتی ہیں (ب) دو جداری وسیط وریدیں جو جداری سوراخوں میں سے گزرتی ہیں اور بالائی سہمی جوف کو قذالی وریدوں کے ساتھ ملاتی ہیں (۲) دہ وسیط وریدیں جو مستعرض جوفوں سے ملی ہوئی ہیں (الف) دو حلمی وسیط وریدیں جن میں سے ہر طرف ایک ہوتی ہے حلمی سوراخوں میں سے گزرتی ہیں اور مستعرض جوفوں کے سگما ناحصوں کو پچھلی اُذنی وریدوں کے ساتھ ملاتی ہیں (ب) دو پچھلی قندالی وریدیں جن میں سے ہر طرف ایک ہوتی ہے، قندالی قنال میں سے گزرتی ہیں اور مستعرض جوفوں کے زیرین سروں کو زیر قذالی مثلثوں کے اندر کے وریدی جال سے ملاتی ہیں۔ پچھلی قندالی وریدوں میں کسی ایک یا دونوں کا نہ ہونا ممکن ہے (۳) وسیط وریدیں جو کہفکی جوفوں کے ساتھ ملی ہیں (الف) ایک ورید جو سوراخِ بیضوی یا سوراخِ ویسیلائی (Vesalii) میں سے گزرتی اور کہفکی جوف کو بیرونی پرنما (pterygoid) عضلہ کے گرد کی وریدوں کے جال سے ملاتی ہے (ب) وریدوں کا وہ جال جو اندرونی سباتی شریان سمیت صدغی ہڈی میں سے گزرتا ہے اور کہفکی جوف کو بلعومی وریدی پلکسس سے ملاتا ہے (ج) ایک طرف سے عینی ورید کو بھی وسیط ورید کہہ سکتے ہیں کیونکہ اگرچہ معمولی حالات کے ماتحت یہ اس جوف کی ایک معاون ہے لیکن خون اسکے اندر مخالف سمت میں بہہ سکتا ہے یعنی جوف سے آربٹ کو اور پھر ان معاونوں میں سے جو عینی ورید کو زاویئی ورید کے ساتھ ملاتی ہیں اور اُن مجروں میں سے جو زیرین مجری شق میں سے ہوکر عینی ورید کو زیر صدغی خطہ کی وریدوں سے ملاتے ہیں۔

جمجمہ کے جوف کی شریانیں: (۱) فقری شریانیں (۲) اندرونی سباتی شریانیں (۳) سحائی شریانیں۔

فقری شریانیں - یہ شریانیں دائیں اور بائیں سوراخ کلاں کے نیچے اُم جافیہ کو چھیدتی ہیں جس میں سے ہوکر یہ بنیم میں داخل ہوتی ہیں جہاں ہر ایک

شریان اس فارمین میں سے گزرتی ہے۔ یہ وتیلے رباط کے بالاترین وندانہ کے آگے واقع ہوتی ہے اور زبرلسانی اور پہلے عنقی عصب کے درمیان گزرتی ہے۔ اسکو پچھلا دماغ نکالتے وقت کاٹا گیا تھا اور اس کا کٹا ہوا سرا اسکے جمجمہ والے سوراخ میں داخل ہونیکے مقام کے نزدیک واقع ہے (تصاویر 36, 37)۔

اندرونی سباتی شریانیں۔ ہرایک اندرونی سباتی شریان سوراخ دریدہ (foramen lacerum) پر صدغی ہڈی کے حجری حصے کے راس اور وتدی کے جسم کے درمیان داخل ہوتی ہے۔ جہاں یہ جافیہ کی بیرونی تہ کو چھیدتی ہے۔ پھر یہ کہفی جوف کے اندر اگلے سر یہ آسا زائدے کی طرف آگے کو جاتی ہے جہاں یہ اوپر کو مڑتی، ڈیورا کی اندرونی تہ اور عنکبوتیہ کو چھیدتی اور اپنی عینی شاخ دیتی ہے جو آگے کی طرف بصری عصب کے نیچے محجر میں جاتی ہے۔ یہ شریان دماغ کے نکالنے کی ابتدائی منزلوں میں اپنی عینی شاخ کے عین پیچھے کٹی تھی (تصاویر36, 39)۔

سحائی شریانیں۔ یہ شریانیں ام جافیہ اور جمجمہ کی ہڈیوں کی اندرونی تہ اور ڈپلوئی کی غذائی شریانیں ہیں۔ یہ بہت سے مختلف منبعوں سے آتی ہیں لیکن قابل ذکر جسامت والی صرف اندرونی فکی کی وسطی سحائی شاخ ہے۔ باقی چھوٹی شاخچیاں ہیں اور خوب تشریب یافتہ کے سوا آسانی سے پہچانی نہ جائینگی۔ وہ یہ ہیں: (۱) اگلی سحائی، اگلی مصفاتی شریان سے (۲) دمعی شریان کی ایک سحائی شاخ (۳) اندرونی فکی شریان سے معین سحائی شاخ (۴) صعودی بلعومی قذالی اور رفقری شریانوں کی بعض چھوٹی چھوٹی شاخیں۔

ہرایک وسطی سحائی شریان متناظر اندرونی فکی شریان کی ایک شاخ ہے یہ وتدی ہڈی کے سوراخ شوکی (spinosum) میں سے جمجمہ میں داخل ہوتی ہے اور اس ہڈی کے بڑے پر کی اندرونی سطح پر دو اختتامی شاخوں میں تقسیم ہوتی ہے۔ ان دو شاخوں میں سے اگلی شاخ وتدی کے بڑے پر اور جداری ہڈی کے اگلے زیرین زاویہ پر دونوں میں گہرا میزاب بنا کر صعود کرتی ہے۔ وہ شاخیں جو دو بڑی ڈوبیڑیوں سے نکلتی ہیں خوب پھیلتی ہیں اور ہمراہی وریدی مجراؤں سمیت جمجمہ کے گنبد کی اندرونی سطح پر کے تشجر میزاب میں واقع ہوتی ہیں (تصویر 204)۔

118

وہ ورید جو وسطی سحائی شریان کے ساتھ جاتی ہے، سوراخ شوکی میں سے گزرتی اور بیرونی پر نما عضلہ کے گرد کے جال میں ختم ہوتی ہے۔

ہر ایک **اگلی سحائی شریان** اگلی مصفاتی شریان سے اس مقام پر نکلتی ہے جہاں یہ اگلے مصفاتی عصب کے ساتھ مصفاتی ہڈی کی غربالیں پلیٹ کے پار جاتی ہے۔ یہ اہم جافیہ اور ہڈی کے ایک محدود رقبے کو جمجمہ کے اگلے حفرہ میں رسد پہنچاتی ہے۔

دمعی شریان کی سحائی شاخ بالائی مجری شق میں سے ہو کر جمجمہ کے وسطی حفرہ میں داخل ہوتی ہے اور وسطی سحائی شریان کی اگلی ڈویژن کی شاخوں سے تفمم کرتی ہے۔

معین سحائی شریان کسی قدر بے ثبات ہوتی ہے۔ یہ یا تو براہ راست اندرونی فکی یا وسطی سحائی سے اٹھتی ہے اور متناظر سوراخ بیضوی میں سے جمجمہ میں داخل ہوتی ہے۔ لیکن اس کو موجودہ منزل میں تلاش نہیں کرنا چاہئیے کیونکہ اسکو ہلالی عقدہ اور تین توامی کی تین ڈویژنوں کے ساتھ بہترین طریقہ سے دیکھا جاسکتا ہے۔

صعودی بلعومی شریانوں کی سحائی شاخیں ان عروق کی اختتامی شاخیں ہیں۔ یہ وریدہ (lacerate) اور وداجی سوراخ اور زیر لسانی قنال میں سے ہو کر جمجمہ میں داخل ہوتی ہیں۔

قذالی اور فقری شریانوں کی سحائی شاخیں چھوٹی ہوتی ہیں اور پچھلے جمجمی حفرہ میں پھیلتی ہیں۔ مقدم الذکر وداجی حلمی اور جداری سوراخوں میں سے ہو کر اور موخر الذکر سوراخ کلاں میں سے ہو کر داخل ہوتی ہیں۔

سحائی وریدوں کو دو سٹوں میں مرتب سمجھنا چاہئیے۔ ایک سٹ ان چھوٹے راستوں کا ہے جو اپنا خون دموی جوفوں میں ڈالتے ہیں۔ اور دوسرا سٹ ان وریدوں سے بنا ہے جو سحائی شریانوں کے ساتھ جاتی ہیں۔ اور اپنا خون جمجمہ کے باہر والے وریدی تنوں کو لیجاتی ہیں۔

119

تقطیع

ڈایافرام سرجی (diaphragma sellæ) کے لٹکتے ہوئے کناروں کو کاٹ دو اور دندی ہڈی کے زیر ابھاری نخامی حفرہ میں سے زیر ابھار کو باحتیاط

نکال دو۔ پھر چھینی کے ذریعہ زیر ابھاری حفرہ کے فرش کو اتار دو اور دائیں اور بائیں وتدی والے ہوائی جوف کو کھولو جو اس حفرہ کے نیچے وتدی ہڈی کے جسم میں واقع ہیں۔ یہ عموماً جسامت میں چھوٹے بڑے ہوتے ہیں۔ بعض صورتوں میں ان کی جگہ ایک ہی ہوتا ہے۔ ہر ایک جوف کی اگلی دیوار کے سوراخ میں سے ہو کر ایک سلائی ناک کے جوف کے جوابی حصہ میں ڈالنے کی کوشش کرو۔

دماغی زیر بالہ (تصویر 40)۔ زیر بالہ ایک بیضوی ساخت ہے۔ اوپر سے نیچے تھوڑی سی چپٹی ہے۔ اس کا لمبا محور آڑا واقع ہے۔ یہ ایک بڑے اگلے لخت اور ایک چھوٹے پچھلے لختے پر مشتمل ہے۔ اگلا لختہ پیچھے کی طرف کھوکھلا ہو گیا ہے اور پچھلے لختے کے رہنے کیلئے ایک خلا بناتا ہے۔ اگر زیر بالہ میں سے ایک سہمی تراش بنائی جائے تو دونوں لختوں کے درمیان کا خطِ فاصل بہت صاف دکھائی دیتا ہے۔ قمع جو زیر بالا کو دماغ کے حدبہ رمادی (tuber cinereum) سے ملاتا ہے، صرف پچھلے لختے سے چپکا ہے (تصویر 1 و 40)۔ اس طرح بالغ میں بھی دونوں لختوں کے نمو کے مختلف طریقوں کا پتہ ملتا ہے۔ پچھلا لختہ دماغ سے نکلتا ہے اور اگلا لختہ ابتدائی خدی کہفہ کا ایک نکاس ہوتا ہے۔

جب جمجمہ کے اندرون کا امتحان پورا ہو چکے تو تقطیع کار کو جمجمہ کا کہفہ مربی محلول میں بھیگے ہوئے سن سے بھر دینا چاہئے کھوپری کی ٹوپی کو پھر جگہ پر رکھو اور دامنوں کو اسکے اوپر لا کر اور ٹھیک ٹھیک ایک دوسرے کے ساتھ سی کر قائم کر دو۔ دماغ کو ایک استوانی کے اندر فارملین کے ۵ فیصدی محلول میں ڈال کر اُس وقت تک کیلئے ایک طرف رکھ دینا چاہئے کہ سر و گردن کے باقی حصوں کی تقطیع ختم ہو جائے۔

PLATE IV

Hypophyseal fossa (pituitary)
Sphenoidal sinus
Frontal sinus
Internal acoustic meatus
Ethmoidal cells
Condyle of mandible
Maxillary sinus
Floor of tympanic antrum
Atlas
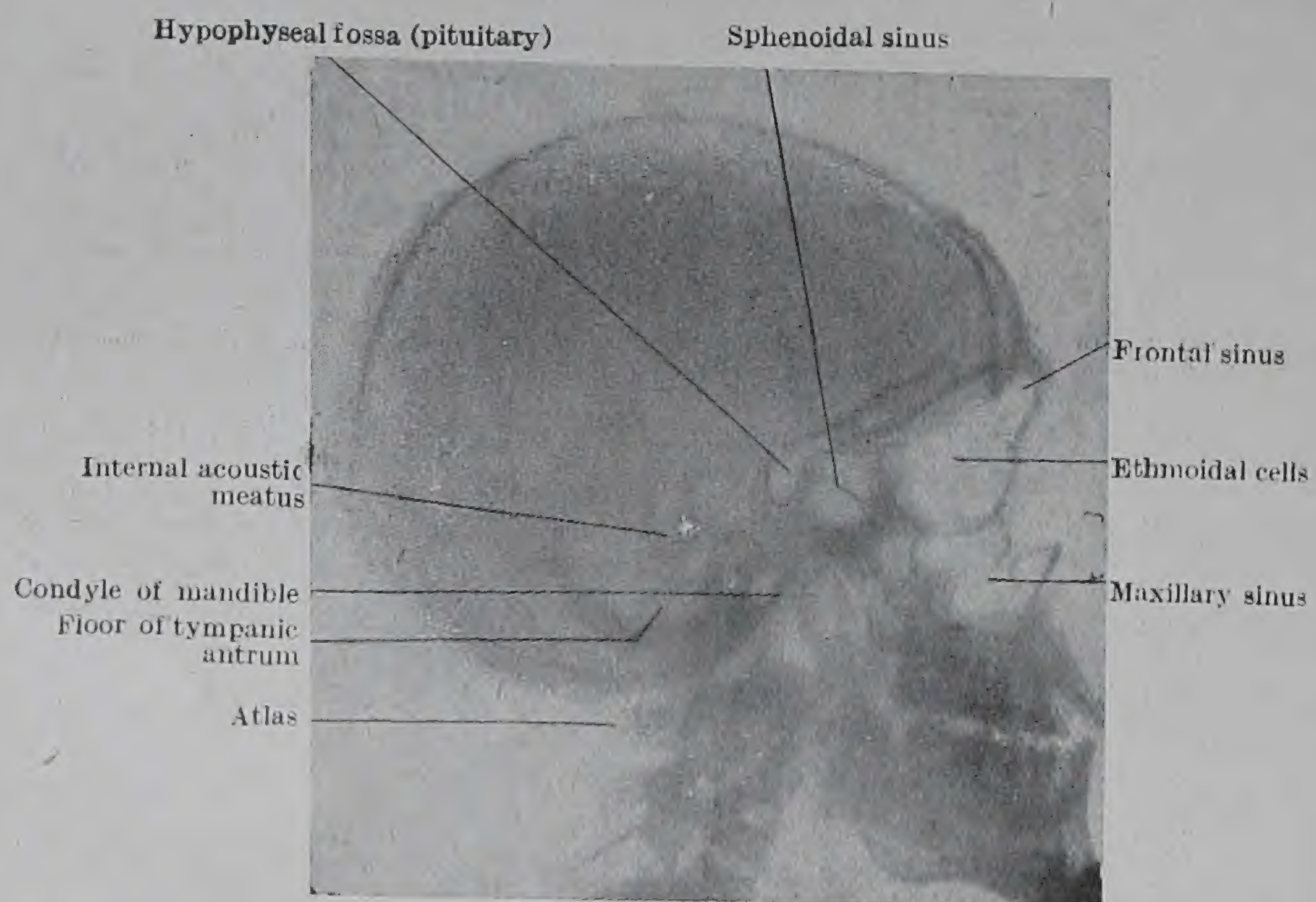
FIG. 41.—Lateral radiograph of a living Skull. (Gouldesbrough.)

PLATE V

Hypophyseal fossa (pituitary)

Sphenoidal sinus

Petrous part of temporal bone

Condyle of mandible

Atlas

FIG. 42—Lateral view of Skull showing hypophyseal fossa and sphenoidal sinus. (Gouldesbrough.)

گردن کا اگلا حصہ

جب کھوپری کی ٹوپی کو اس کی جگہ پر رکھ دیا جائے اور چاندلی کو اسکے اوپر سے سی دیا جائے تو سر کو میز کے سرے پر سے لٹکنے دو۔ ٹھڈی کو قص سے جتنا دور ہو سکے کھینچو اور ہکوں کے ذریعہ اسکو اپنی جگہ پر قائم کردو۔ پھر گردن کے سامنے کے خطہ کا امتحان کرو۔ یہ ایک بڑا تکونہ رقبہ ہے جو جانبی طرف قصی حلمی عضلوں کے اگلے کناروں سے محدود ہے، اوپر جبڑے کے زیرین کنارے سے اور نیچے مینوبرئیم اسٹرنائی کے بالائی کنارے کے وسطی حصے سے، اور وسطی مستوی کے ذریعہ دو چھوٹے تحتی مثلثوں میں منقسم ہے جو گردن کے اگلے مثلث کہلاتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک مثلث اوپر جبڑے سے، پیچھے قصی حلمی سے، اور آگے گردن کے وسطی خط سے محدود ہے۔ اشارۂ انگلی کو ٹھڈی سے قص تک خط وسطی کے ساتھ ساتھ پھیرو اور بالترتیب لامی (hyoid) ہڈی، ورقیہ (thyreoid) کری کے زاویہ دار اگلے کنارے، حلقی (cricoid) کری کے گول محراب، اور قصبہ (trachea) کے حلقوں کے مقام کا تعین کرو۔ موخرالذکر کا کچھ حصہ ورقیہ غدہ سے ڈھک جاتا ہے۔ انگوٹھے اور انگلی کو لامی ہڈی پر رکھو اور اسکے بڑے قرن (cornua) کے ہر دو جانب ان کو ایک ایک کرکے پیچھے کی طرف لیجاؤ۔ دیکھو کہ ان قرنوں کے پچھلے سرے قصی حلمی عضلوں کے اگلے کناروں کے عین سامنے واقع ہیں۔ لامی ہڈی کے جسم سے اوپر زیر ذقنی (submental) مثلث واقع ہے جو اوپر چپانی لامی (mylohyoid) عضلوں سے محدود ہے جو منہ کا ڈایافرام بناتے ہیں اور ہر ایک قرن سے اوپر متناظر زیر فکی (submaxillary) خطہ ہے۔ لامی کے جسم اور ورقیہ کری کے بالائی کنارے کے درمیان ورقی لامی (thyreohyoid) فضا ہے جو پیچھے ورقی لامی جھلی سے محدود ہے جو بلعوم کے بالائی حصے اور کبی (epiglottis) کے وسط کے آگے واقع ہے (تصویر 110)۔ ورقی کری کے بالائی کنارے کو پیچھے کی طرف کھوجو اور دیکھو کہ یہ ہر طرف ایک نوکیلے بڑھاؤ یعنی بالائی قرن میں ختم ہوتی ہے اور قصی حلمی کے اگلے کنارے

121

کے عین سامنے واقع ہے۔ درقی کری کے زیرین کنارے اور حلقی کری کے بالائی کنارے کے درمیان حلقی درقی (cricothyreoid) رباط واقع ہے جو حنجرہ (larynx) کے زیرین حصّے کی اگلی دیوار کا ایک حصّہ بناتا ہے۔

تقطیع کاروں کو مذکورۂ بالا رہ نمانشانوں سے اپنی گردنوں اور نیز اپنے دوستوں کی گردنوں پر خوب واقف ہو جانا چاہئیے اور یہ جاننا چاہئیے کہ اگرچہ لاش میں درقیہ غدہ کی خاکنائے کو جہاں قصبہ کے دوسرے، تیسرے اور چوتھے چھلوں کے سامنے گزرتی ہے، ٹٹولنا مشکل ہو لیکن ان کو زندہ موضوع میں اس چھوٹی سی نرم گدی جیسی کمیت کی جگہ کا تعین کرنے میں کوئی دقت نہ ہوگی۔

تقطیع

تقطیع۔ جلد کو چہرہ کی تقطیع کے شروع میں جانہ کے زیرین کنارے کے ساتھ ساتھ کاٹ دیا گیا تھا۔ اب اس میں سے ٹھڈی سے لیکر قص تک ایک شگاف لگاؤ اور اس طرح بنے ہوئے تکونے دامن کو پیچھے اور جانب میں تھوڑی دور تک قصیہ حلمیہ کے اگلے کنارے سے اُدھر پھینک دو۔ جب یہ ہو چکے گا تو اگلے مثلث کو ڈھانکنے والی ردا ہر طرف نمایاں ہو جائیگی۔ اس کے بالائی اور پچھلے حصہ میں عضلۂ عریض کے ریشے واقع ہیں جو جانہ کی طرف اوپر کو اور آگے کو جاتے ہیں۔ عضلہ کے کچھ اگلے ریشے جانہ کے زیرین کنارے کے اگلے حصّے میں چپکتے ہیں اور بعض ریشے جلد کے نیچے اپنے سمتِ مخالف کے رفیقوں سے باہم تقاطع کرتے ہیں۔ پچھلے ریشے چڑھ کر چہرے میں جاتے ہیں جہاں ان کا تعاقب عضلۂ مضحکہ (risorius) اور محیط الفم (orbicularis oris) کے ساتھ ان کے تعلق تک پہلے ہی ہو چکا ہے (صفحہ 7)۔
قصیہ حلمیہ کے اگلے کنارے کے ساتھ ساتھ عضلۂ عریض کو کاٹو اور وجہی عصب کے اُن ریشوں کو کاٹ کر جو اس کو رسد پہنچاتے ہیں، اسے اوپر کی طرف الٹ دو۔ عصب کی دو اختتامی شاخوں کی گرفت کرو جو قصیہ حلمیہ کا اسکے نصف میں تقاطع کرتی ہیں۔ اسکی دونوں شاخوں کو آگے کی طرف کھوجو اور وجہی عصب کی بالائی شاخ اور عنقی شاخ کے ملاپ کو دیکھو۔ وجہی عصب ایک پہلی تقطیع میں جانہ کے زاویے کے پیچھے نیچے اور آگے کو جاتا ہوا ملا تھا (دیکھو صفحہ 15)۔ زیر ذقنی خطے اور زیر فکی خطے

122

کے اگلے حصّے کی اوپری ردا میں اگلی وداجی ورید کی گرفت کرو۔ اِن کو اُس ورید کے تنے تک نیچے کے رُخ کھوجو اور اُس تنے کا تعاقب اس مقام تک کرو جہاں یہ عمقی ردا کو چھیدتا ہے۔ تب اوپری ردا کو نکالو اور اگلے خطے کی عمقی ردا کو نمایاں کرو۔ دیکھو کہ یہ عمقی ردا اُچانہ سے قص تک اور ایک طرف کے قصیہ حلمیہ سے دوسری طرف کے قصیہ حلمیہ تک ایک مسلسل تہ میں پھیلی ہوئی ہے اور دیکھو کہ یہ لامی ہڈی کے جسم اور بڑے قرن سے چپکی ہے۔ موخر الذکر الحاق زیر لامی عضلوں کو جو گردن کے زیرین حصّے میں واقع ہیں، فوق لامی عضلوں سے جدا کرتا ہے جو منہ کے فرش کے خط میں واقع ہیں۔

تقطیع کاروں کو یاد ہوگا کہ پچھلے مثلث کی تقطیع کے دوران میں ان کو عمقی ردا کی کئی تہیں ملی تھیں۔ اگلا خطہ بھی اسی طرح تہوں میں منقسم ہے۔ اور جب تک یہ ردا غیر مضروب ہے اس موقع سے فائدہ اٹھاکر بعض تہوں کو واضح کرنا اور ان کے درمیان کی فضاؤں کی موجودگی کو نمایاں کرنا چاہئے۔

قص سے اوپر کی فضا۔ اسٹرنم سے عین اوپر عمقی ردا میں سے ایک آڑا شگاف اور دو کھڑے شگاف یعنی ہر ایک قصیہ حلیہ عضلے کے ہر کنارے کے ساتھ ساتھ ایک ایک شگاف لگاؤ۔ موخر الذکر شگافوں کو اوپر کی طرف ۳۸ ملی میٹر (ڈیڑھ انچ) لیجاؤ اور ردا کے پلے کو جس کا نشان بن چکا ہے، اوپر الٹ دو۔ گردن کے زیرین حصّے کی عمقی ردا کی پہلی تہ کے الٹنے سے جو فضا کھل جاتی ہے، برنز (Burns) کی فوق قصی فضا کہلاتی ہے۔ اُس خانہ دار بافت کو جو اس کو بھرے ہوئے ہے، نکالو اور اگلی وداجی وریدوں کے زیرین حصّوں اور ان کے درمیانی آڑے تفمم کو نکالدو۔ اور عمقی ردا کی دوسری تہ کو نمایاں کرو۔ جو اس فضا کی پچھلی حد بناتی ہے اور مخالف سمتوں کے زیر لامی عضلوں کو ڈھانکتی اور آپس میں بند دھار کھتی ہے۔ اگر چاقو کا دستہ اس فضا کی پچھلی دیوار کے ساتھ ساتھ جانبی سمت میں گزارا جائے تو یہ قصیہ حلمیہ سے عمقی گزر کر پچھلے مثلث میں چلا جائیگا (دیکھو صفحہ 34) اور اگر اوپر ڈھکیل دیا جائے تو یہ عمقی ردا کی پہلی اور دوسری تہوں کے ملاپ کی وجہ سے قص اور لامی ہڈی کے درمیان تقریباً نصف راستے میں رک جائیگا۔ گردن کے زیرین حصے کی عمقی ردا

123

کی دوسری تہ کے تعلقات کا مختصر بیان یوں ہو سکتا ہے۔ یہ نیچے چپکی ہے ید القص کی پچھلی سطح اور ترقوہ کے پچھلے کنارے سے جس کے ساتھ یہ کتفیہ لامیہ (صفحہ 34) کے پچھلے بطن کو باندھ رکھتی ہے۔ اوپر یہ زیادہ اوپری تہ کے ساتھ ایک ترچھے خط میں چپکتی ہے جو کرکودی زائدے کے استوا سے قصبیہ کے بالائی سرے کے استوا تک چڑھتا ہے۔ اس استوا سے اوپر یہ اوپری تہ کے ساتھ ملکر اور مشترک تہ بناتی ہے جو زیر لامی عضلوں پر چڑھ کر لامی ہڈی کے جسم اور بڑے قرن میں چپکتی ہے۔ اگلے مثلث کے خطہ میں دونوں تہوں کی درمیانی فضا میں اگلی وداجی وریدوں کے زیرین حصے، ان کا درمیانی تفمم اور وہ خانہ دار بافت ہیں جس میں یہ واقع ہیں۔ پچھلے مثلث میں اسکے مشمولات یہ ہیں: بیرونی وداجی ورید کا زیرین سرا، مستعرض عنقی اور مستعرض کتفی وریدوں کے اختتام، مستعرض کتفی شریان، اور خانہ دار بافت۔ دیکھو کہ ہرطرف اگلی وداجی ورید زیر ذقنی خطہ کی اوپری ردا میں اٹھتی ہے اور گردن کے بالائی حصے میں عنقی ردا سے اوپری اترتی ہے پھر یہ عمقی ردا کی پہلی تہ کو چھیدتی ہے اور ان دو تہوں کے درمیان اس مقام پر واقع ہوتی ہے جہاں اپنی سمت مخالف کی رفیق کے ساتھ تفمم کرتی ہے۔ آخر کار قصبیہ حلیہ سے عمقی رہ کر جانبی رخ مڑتی ہے اور پچھلے مثلث کے زیر ترقوی حصے کی اگلی حد پر بیرونی وداجی ورید میں ختم ہوتی ہے۔ اگلے مثلث کے بالائی حصے کی عمقی ردا میں دو شگاف لگاؤ۔ ایک جانہ کے زیرین کنارے کے ساتھ ساتھ اسکے زاویہ سے لیکر ٹھڈی سے ۱۲،۵ سینٹی میٹر (نصف انچ) ادھر ایک مقام تک اور دوسرا پہلے کے ساتھ زاویہ قائمہ بناتا ہوا اسکے وسط سے لامی ہڈی کے بڑے قرن تک۔ افقی شگاف لگاتے وقت بیرونی فکی شریان اور اگلی وجہی ورید کو ضرب سے بچاؤ جو مضغیہ کے اگلے کنارے کے استوا پر عمقی ردا کو چھیدتی ہیں۔ ان شگافوں کے ذریعہ بنے ہوئے دونوں تکونے پلوں کو الٹ دو اور زیر فکی ریقی غدے، زیر فکی لمفی غدوں، دوبطنیہ عضلے کے اگلے اور پچھلے بطنوں، ابری لامی (stylo-hoid) عضلے کے زیرین حصے، اور اس سے آگے اگلی وجہی ورید کے اور آگے والے حصے کو نمایاں کرو۔

زیر فکی لمفی غدوں میں سے بیشتر غدود جانہ کے زیرین کنارے کے ساتھ ساتھ زیر فکی غدے کی اوپری سطح پر واقع ہیں۔ بیرونی فکی شریان جانہ کے زیرین کنارے اور زیر فکی غدے کے درمیان غوطہ مارتی ہے۔ زیر فکی غدے کا پچھلا اور زیرین حصہ عموماً ابری لامی اور دوبطنیہ عضلوں کے پچھلے بطن کا تراکب کرتا ہے اور اکثر لامی ہڈی کے بڑے قرن کا بھی تراکب کرتا ہے۔ کبھی کبھی اس کا اگلا کنارہ دوبطنیہ کے اگلے بطن کا تراکب کرتا ہے۔ اس غدے کے زیرین کنارے کو اٹھاؤ اور عمقی ردا کی ایک اور تہ کو اٹھاؤ جو اس غدے سے عمقی عضلوں کو ڈھانکتی ہے۔ چاقو کے دستہ کو اس ردا پر رکھ کر آہستہ سے اوپر کو ڈھکیلو۔ دیکھو کہ یہ اوپر کی طرف جانہ کی وسطانی سطح پر جانی لامی (mylo-hyoid) خط کے استواتک جاتا ہے جس میں جانی لامی عضلہ چپکا ہے۔ اسلیئے وہ ردائی غلاف جس میں زیر فکی غدہ لیٹا ہے مشتمل ہے عمقی ردا کی ایک اوپری تہ پر جو لامی ہڈی کے بڑے قرن سے لیکر جانہ کے زیرین کنارے تک پھیلتی ہے اور ایک زیادہ عمقی تہ پر جو لامی کے بڑے قرن سے جانہ کے جانی لامی خط تک جاتی ہے۔ دوبطنیہ کے اگلے بطن کے سامنے یہ دونوں تہیں عمقی ردا کی اس اکیلی تہ کے ساتھ ملجاتی ہیں جو جانی لامی عضلوں کی زیرین سطحوں کو ڈھانکتی ہے۔ دوبطنیہ کے پچھلے بطن کے پیچھے یہ اس انضمالی بافت سے ملتی ہیں جس میں سباتی (carotid) عروق واقع ہیں۔

124

جب عمقی ردا کی تفصیلات کا امتحان ہو چکے تو قصی حلمی کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

قصی ترقوی حلمی۔ یہ عضلہ گردن کے اگلے اور پچھلے مثلثوں کے درمیان واقع ہے (تصویر 43)۔ نیچے یہ قصی اور ترقوی دو سِروں کے ذریعہ چپکا ہے۔ یہ ید القص کی اگلی سطح کے بالائی حصے سے اٹھتا ہے۔ ترقوہ والا سِر چوڑا اور لحمی ہے۔ اس سے صرف چند وتری ریشے ملے ہوئے ہیں۔ یہ ترقوہ کی بالائی سطح کے وسطانی ثلث سے اٹھتا ہے۔ ایک ردا سے بھرا ہوا تنگ فاصلہ اسکے سِروں کو نیچے الگ کرتا ہے لیکن اس سے اونچے استوا پر قصی حصہ ترقوی حصہ کا تراکب کرتا ہے اور گردن کے نصف بالا

یہ دونوں سر ملکر ایک لحمی کمیت بناتے ہیں، جو صدغی ہڈی کے حلمی حصّے اور قذال تک صعود کرتی ہے۔ یہاں یہ عضلہ کسی قدر پھیل جاتا ہے۔ اپنے منتہٰے کے قریب یہ موٹا اور ورتری ہے جہاں یہ حلمی زائدے کے اگلے حصّے اور جانبی سطح سے چپکا ہے۔ پیچھے پتلا اور وتر عریضی (aponeurotic) ہے اور قذالی ہڈی کے متناظر قفائی (nuchal) خط کے نصف سے زیادہ ہی میں ختم ہوتا ہے۔ پشت کی تقطیع میں عضلہ کا آخر الذکر حصہ قذال پر سے اتار اگیا تھا۔

تقطیع کاروں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ کھوپری میں قصبیہ حلمیہ کا منتہٰے اٹیلسی قذالی (atlanto-occipital) جوڑ کے گھومنے کے آڑے محور سے بیشتر کرکے پیچھے واقع ہوتا ہے۔ اس لئے اگر ایک قصبیہ حلمیہ عمل کرتا ہے تو سر اس طرف نیچے کو کھینچ آتا ہے اور چہرہ مخالف سمت میں گھوم جاتا ہے اور اوپر کو اٹھ جاتا ہے۔ اگر دونوں قصبیہ حلمیہ عضلے یک لخت عمل کرتے ہیں تو سر پیچھے کو کھینچ جاتا ہے۔ یہ عضلہ معین عصب کے نخاعی حصے اور دوسرے عنقی عصب سے رسد پاتا ہے۔

تقطیع ۔ قصبیہ حلمیہ کا اگلا کنارہ پیچھے کو لوٹ دو اور ان شریانوں کو تلاش کرو جو اس کو رسد پہنچاتی ہیں۔ جانہ کے زاویہ کے استوا پر قذالی شریان کی قصی حلمی شاخ اس عضلہ کی عمقی سطح میں داخل ہوتی ملیگی۔

حلقی کری کے استوا پر بالائی ورقی شریان کی قصی حلمی شاخ اس عضلہ میں داخل ہوتی ہے اور ترقوہ سے تھوڑا فاصلہ اوپر مستعرض کتفی شریان سے ایک شاخ پاتی ہے۔

جب رسد کی شریانیں معلوم ہوچکیں تو اس عضلہ کے اگلے کنارے کو پھر جگہ پر رکھ دو۔ اگلے مثلث کے خطہ کی عمقی ردا کو نکال دو اور اس مثلث کے حصوں اور مشمولات کو واضح کرو۔

اگلے مثلث کے حصے ۔ جب عمقی ردا نکل چکے گی تو تقطیع کار یہ پہچان لیگا کہ ہر ایک مثلث دو بطنیہ عضلہ کے دو بطنوں اور کتفی لامی عضلے کے اگلے بطن سے

125
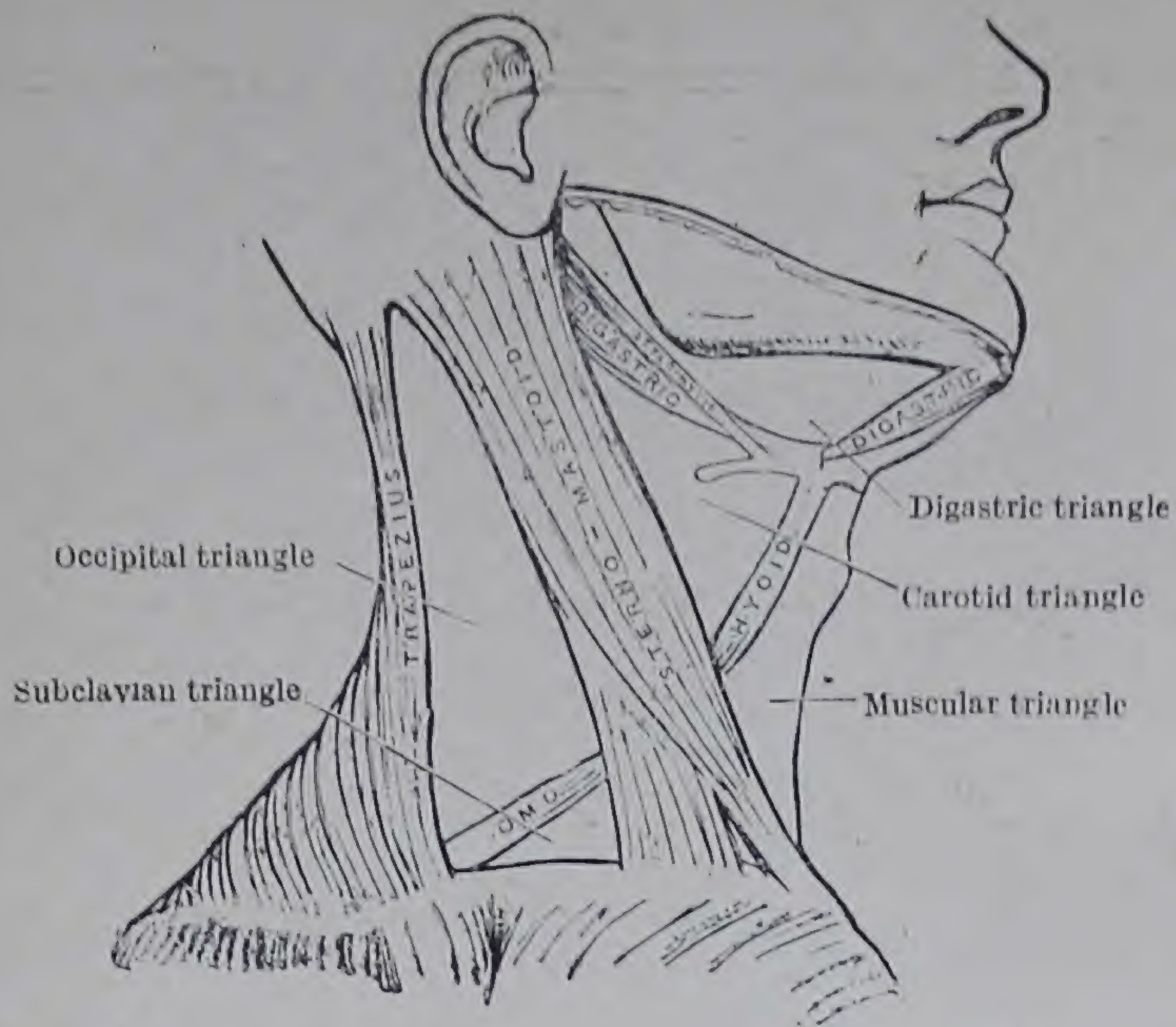
FIG. 43.—Diagram to show the boundaries of the Triangles of the Neck.
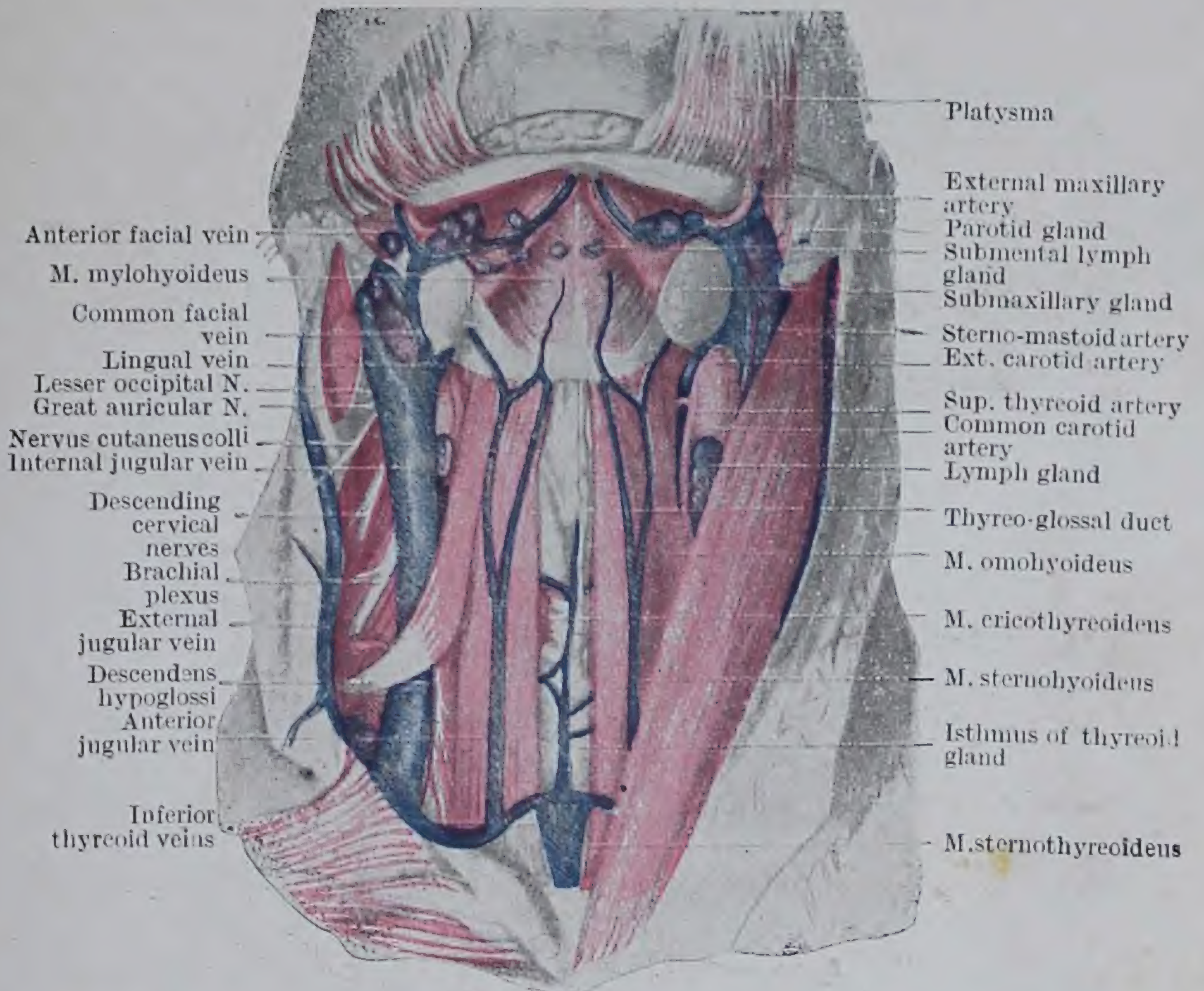
FIG. 44.—Dissection of the Front of the Neck. The Right Sterno-mastoid has been removed.

ذریعہ تین ماتحت رقبوں میں تقسیم ہو سکتا ہے، جن کو دو بطنیتی، سباتی اور عضلی مثلثات کہتے ہیں۔

دو بطینیتی مثلث دو بطنیہ عضلہ کے دو بطنوں اور جانہ کے زیرین کنارے سے محدود ہے۔

سباتی مثلث کی حدود یہ ہیں: اوپر اور آگے دو بطنیہ کا پچھلا بطن، نیچے اور آگے کتفی لامی کا اگلا بطن، اور پیچھے قصیبہ حلمیہ کا اگلا کنارہ (تصویر 43)۔

عضلی مثلث کی حدود: - اوپر اور پیچھے کتفی لامی کا اگلا بطن، نیچے اور پیچھے قصیبہ حلمیہ کا اگلا کنارہ اور آگے گردن کا وسطی خط۔

126

ایک زائد مثلث جو دونوں سمتوں کیلئے مشترک ہے، نیچے لامی ہڈی، بازوؤں پر دوبطنیہ کے دو اگلے بطنوں اور اوپر جانہ سے محدود ہے۔ اس کو زیر ذقنی مثلث کہتے ہیں۔

اگلے مثلث کے ماتحت حصوں کے مشمولات کی تقطیع شروع کرنے سے پہلے دونوں جانب کے تقطیع کاروں کو مل کر ان ساختوں کا مطالعہ کرنا چاہیے جو گردن کے وسطی خط میں اور اس کے عین قریب ہر طرف واقع ہیں کیونکہ گردن کا وسطی رقبہ سرجن کے لئے سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ یہ رقبہ لامی ہڈی کے ذریعہ فوق لامی اور زیر لامی حصوں میں منقسم ہے۔

تقطیع ۔ پہلے فوق لامی رقبہ کو صاف کرو۔ یہاں کی بہت چربیلی اوپری ردا میں سے اگلی وداجی وریدوں کے بالائی سروں کا تعاقب کرو۔ پھر چربی نکال دو اور اس عمقی ردا کو نمایاں کرو۔ جو ٹھوڑی سے لامی ہڈی تک جاتا ہے اور مخالف سمتوں کے دوبطنیہ عضلوں کے اگلے بطنوں کو آپس میں ملاتی ہے۔ پھر اس عمقی ردا کو نکال دو۔ اگر ممکن ہو تو زیر ذقنی لمفی غدوں کی گرفت کرو (تصویر 44) اور جانی لامی عضلوں اور ان کے درمیانی وسطی سیون کو صاف کرو جو ارتفاق ذقنی (symphysis menti) سے لامی ہڈی تک جاتی ہے۔ جب فوق لامی رقبہ

واضح ہو جائے تو زیر لامی خطہ کی طرف لوٹو ۔ اگلی وداجی وریدوں کا تعاقب نیچے
کی طرف کرو اور جب یہ صاف ہو جائیں تو ان کو کھینچ کر الگ کر دو اور ہر طرف
سے اس عمقی ردا کو نکال دو ۔ جو لامی ہڈی سے قص تک زیر لامی عضلوں کی سطحوں پر
پھیلتی ہے ۔ جب ردا اتر جاتی ہے ۔ تو دو عضلے نظر آتے ہیں ۔ ایک وسطی مستوی کے نسبتاً
قریب لامی ہڈی سے اسٹرنم تک اترنے والا قصبیہ لامیہ ہے ۔ اسی مستوی پر لیکن قصبیہ
لامیہ کے جانبی کنارے کے ساتھ ساتھ واقع کتفیہ لامیہ کا اگلا بطن واضح ہوگا قص
کے قریب اور زیادہ عمقی مستوی پر قصبیہ درقیہ کے زیریں حصے کا اگلا کنارہ نمایاں
ہوگا ۔ مذکورہ عضلوں کے نمایاں ہو چکنے کے بعد گردن کے زیریں حصے میں عضلوں کے
وسطانی کناروں کے درمیان سے خانے دار بافت کو نکال دو اور عمقی عنقی ردا کی
تیسری یعنی پیش قصبی (pretracheal) تہ کو نمایاں کرو جو غدۂ درقیہ کے
جسم کی خاکنائے کو ڈھانکتی ہے اور اس ردا کا تعاقب اوپر کی طرف حلقی کری کے
ساتھ اسکے چپکاؤ تک کرو ۔ اس منزل میں ایک چھوٹے عضلے کو تلاش کرو ۔ یہ رافع
غدۂ درقیہ (levator glandulæ thyreoideæ) ہے جو کبھی کبھی ملتا ہے
اور درقیہ جسم کی خاکنائے سے اوپر کی طرف لامی ہڈی تک جاتا ہے ۔ اب دیکھو کہ
جب تک پیش قصبی ردا سلامت رہتی ہے ، درقیہ جسم کی خاکنائے کو نیچے نہیں
سرکا سکتے لیکن جب پیش قصبی ردا حلقی کری کے زیریں کنارے کے ساتھ ساتھ کٹ
جاتی ہے تو چھریا کے دستہ کے ذریعہ جو اس شگاف میں ڈالا اور بیرم کی طرح
استعمال کیا جائے ، خاکنائے کو کافی فاصلہ تک نیچے سرکا سکتے ہیں اور اس طرح
قصبہ کے بالائی چھلے نمایاں ہو سکتے ہیں ۔ جب تقطیع کار مذکورۂ بالا امور کو واضح کر چکیں
تو انھیں درقیہ جسم کی خاکنائے سے پیش قصبی ردا کو نکال دینا چاہئے ۔ زیریں درقی
وریدوں کی معاونوں کی گرفت اسکے زیریں کنارے پر کرنی چاہئے اور نیچے کی طرف
صدر کے بالائی سوراخ تک ان کا تعاقب کرنا چاہئے ۔ پھر پیش قصبی ردا کے پس ماندہ
حصوں کو نکال کر ان کو قصبہ کے عنقی حصے کے زیریں حصے کے اگلے رخ کو واضح
کرنا چاہئے جس پر زیریں درقی وریدیں اترتی ہیں ۔ اس منزل میں ایک چھوٹی
شریان یعنی درقی اسفل (thyroidea ima) کبھی کبھی قصبہ کے اگلے رخ پر

127

درقی جسم کی خاکنائے کی طرف چڑھتی ہوئی ملتی ہے۔
جب زیر لامی رقبے کے زیرین حصے کی تقطیع ختم ہو جائے تو اُس کے بالائی حصے کی طرف لوٹو۔ حلقی درقی عضلوں کے اگلے سروں کو صاف کرو جو حلقی کری سے اٹھتے ہیں۔ یہ ہر دو جانب ایک ایک طرف اوپر اور جانبی طرف چڑھتے ہیں۔ زیادہ عمقی مستوی پر حلقی درقی عضلوں کے درمیان حلقی درقی شریانوں کی گرفت کرو۔ جو وسطی حلقی درقی رباط کے اگلے رُخ کے پار منقسم ہیں۔ دیکھو کہ وسطی حلقی درقی رباط نیچے حلقی کری کے بالائی کنارے سے چپکا ہے اور اوپر درقی کری کے زیرین کنارے سے پھر چھریا کے دستے یا چوڑی سلائی کو پیچھے کی طرف مخروط لچکدار (conus elasticus) کی سطح کے ساتھ ساتھ ڈھکیلو۔ جو وسطی رباط کے ساتھ مسلسل ہے اور دیکھو کہ یہ درقی کری کے وسطانی جانب چڑھتا ہے۔ اوپر یہ صوتی (vocal) رباط کے ساتھ مسلسل ہو جاتا ہے (دیکھو تصویر I26)۔ لیکن یہ امر تقطیع کی اس منزل میں واضح نہیں ہو سکتا۔ اب درقی کری کے نمایاں اگلے حصے کو صاف کرو جو گردن کے سامنے حنجرہ (larynx) کا ابھار بناتی ہے۔ آخر میں درقی کری کے بالائی حصے اور لامی ہڈی کے جسم کے درمیان کی روائی بافت کو صاف کرو اور بیچ کے درقی لامی رباط کو واضح کرو جو درقی کری کے بالائی کنارے سے لامی ہڈی کے جسم کے پیچھے اس کے بالائی کنارے تک جاتا ہے۔ جب لامی ہڈی کے جسم کے پیچھے کی وسطی ورقی لامی رباط کے بالائی حصے سے اتر جائینگے تو ایک چھوٹی درجی تھیلی کھل جائیگی۔ یہ تھیلی لامی ہڈی کی حرکت کو نگلتے وقت درقی کری کے بالائی حصے پر آسان کر دیتی ہے۔ جب تقطیع مکمل ہو چکے تو اِن ساختوں کو جو نمایاں ہو چکی ہیں، دہراؤ۔

گردن کا وسطی خط ۔ گردن کے وسطی حصے کے فوق لامی حصے میں وہ ساختیں واقع ہیں جو منہ کے فرش کی ساخت کے متعلق ہیں۔ تقطیع کار نے یہ پہلے دیکھا ہوگا کہ گردن کے اور حصوں کی نسبت اس حصے میں عمقی رد از یادہ مکمل طور پر نمو پاتی ہے اور دونوں عریض عضلوں کے اگلے کنارے وسطی خط میں ٹھڈی سے ۱۰ یا ۱۲ ملی میٹر (تقریباً نصف انچ) نیچے ملتے اور آپس میں تقاطع کرتے ہیں۔ اتفاق کے

ہر طرف چانہ میں دونوں دوبطنیہ عضلوں کے بطنوں کے اگلے الحافات دیکھے گئے تھے۔ وہاں سے یہ عضلے لامی ہڈی کی طرف اترتے ہیں۔ اور ایک دوسرے سے تھوڑا سا متدق ہوتے ہیں اور اس طرح اپنے درمیان ایک تنگ تکونا وقفہ یعنی زیرذقنی مثلث چھوڑتے ہیں (تصویر 44)۔ اس فضا کا فرش دونوں چانی لامی عضلوں کے اگلے حصوں سے بنتا ہے اور اس مثلث کے فرش کو دو حصے کرنیوالی یعنی سیون ہے 128 جس میں یہ دونوں عضلے ختم ہوتے ہیں۔ اکثر دوبطنیہ عضلوں کے وسطانی کناروں سے باہم تقاطع کرنیوالے ریشے اس فاصلہ کے پار جاتے ہیں۔ زیرذقنی مثلث میں زیرذقنی غدّے واقع ہیں جو نیچے کے لب کے وسطی حصے اور ذقن اور زبان کے اگلے حصے سے لمف پاتے ہیں۔

زیر لامی حصے کے وسطی رقبے میں ایک تنگ عضلی وقفہ ہے جو اوپر ہر طرف قصبیہ لامیہ عضلوں کے وسطانی کناروں سے محدود ہے۔ اور نیچے کسی حد تک قصبیہ درقیہ عضلوں کے وسطانی کناروں سے (تصویر 44)۔ زیادہ جانب میں کتفی لامی عضلوں کے اگلے بطن واقع ہیں۔ وسطی بین عضلی وقفہ میں ذیل کی ساختیں ملیں گی: (۱) درقی 129 لامی جھلی کا وسطی حصہ (۲) درقی کری کا اگلا کنارہ معہ باہر نکلے ہوئے حنجرہ کے ابھار کے جو اس وقفہ کے بالائی سرے پر ہے (۳) حلقی کری کی محراب (۴) حلقی ورقی رباط مع حلقی درقی شریانوں کے درمیانی تفمم کے اور حلقی درقی عضلوں کے اگلے سرے (۵) قصبہ کا پہلا چھلا، معہ اس تفمم کے جو بالائی درقی شریانوں کی اختتامی شاخوں کے درمیان ہے۔ (۶) درقی کری کی خاکنائے (۷) زیرین درقی وریدیں اور (۸) قصبہ کے زیرین عنقی چھلے کبھی کبھی درقی غدہ کا تیسرا یا درمیانی لختہ اور رافع غدۂ درقیہ یا ان میں کا کوئی ایک، درقیہ غدے کی خاکنائے سے اوپر کو جاتا ہوا ملتا ہے۔ جب یہ موجود ہوتا ہے تو درمیانی لختہ یا تو اوپر ایک نوکدار سرے میں ختم ہوتا ہے یا درقی لسانی (thyreo-glossal) قنات کے باقی حصوں یعنی ایک لیفی ڈوری سے ملجاتا ہے جو لامی ہڈی کے خطہ میں غائب ہو جاتی ہے۔ رافع عضلہ خاکنائے یا تیسرے لختیہ سے شروع ہوتا ہے اور اوپر لامی ہڈی کے زیرین کنارے سے چپک جاتا ہے۔

تقطیع۔ اب عمقی ردا کی اوپری تہوں کو اگلے مثلث کے سارے رقبہ سے نکال دینا

چاہیئے اور اس مطلب کے لئے اور ان مثلثوں کے مافیہ کی قابل اطمینان تقطیع کے لئے یہ ضروری ہے کہ سر کو مخالف سمت میں خوب پھیر دیا جائے۔ اسلئے تقطیع کاروں کو باری باری سے کام کرنے کا انتظام کرنا چاہیئے۔

دوبطنیہ والے مثلث سے شروع کرو۔ اسکی حدود جانہ کا زیریں کنارہ اور دوبطنیہ عضلہ کے دونوں بطن ہیں۔

اسکے مافیہات یہ ہیں: (۱) زیرفکی غدد کا زیریں حصّہ (۲) زیرفکی لمفی غدے (۳) بیرونی فکی شریان کا ایک حصّہ (۴) اگلی وجہی ورید کا ایک حصّہ (۵) جانی لامی عصب (۶) جانی لامی شریان (۷) زیرلسانی عصب کا ایک چھوٹا حصّہ (۸) لسانی (lingual) ورید کا ایک چھوٹا حصّہ۔

تقطیع۔ اس عمقی روا کو نکال دو۔ جو پہلے لوٹ دی گئی تھی (صفحہ 123) اور زیرفکی لمفی غدوں کو صاف کرو۔ ان غدوں میں سے بیشتر غدے جانہ کے عین نیچے اسکے اور زیرفکی غدے کے درمیانی زاویہ میں واقع ہیں۔ لیکن بعض اس غدے کی اوپری سطح پر ملیں گے۔ اس غدے کو اوپر لوٹ دو اور کانٹوں کے ذریعہ جما دو۔ پھر جانی لامی عصب اور شریان کی گرفت کرو جہاں یہ دوبطنیہ کے اگلے بطن کے پچھلے کنارے میں اسکے طول کے وسط کے قریب داخل ہوتے ہیں اور اس شاخچے کی گرفت کرو۔ جو اس عصب سے جانی لامی عضلے کو آتی ہے۔ روا کے اس بند کی توضیح کرو۔ جو دوبطنیہ عضلہ کے درمیانی وتر کو گھیرتا ہے اور اس کو لامی ہڈی کے بڑے قرن سے باندھتا ہے۔ یہ دیکھو کہ یہ وتر ابری لامی عضلہ کے پھٹے ہوئے زیریں سر عضلے سے گھرا ہوا ہے۔ دوبطنیہ کے پچھلے بطن اور ابری لامی عضلے کو صاف کرو جو اسکے اگلے کنارے کے ساتھ ساتھ اترتا ہے۔ دیکھو کہ دوبطنیہ کا پچھلا بطن اور ابری لامی نیں بالائی رخ میں جانہ کے زاویہ کے اوجھل غائب ہوتے ہیں۔ دوبطنیہ کے اگلے بطن کو صاف کرو اور مثلث کے فرش یا وسطانی حد کا امتحان کرو۔ دوبطنیہ کے اگلے بطن کے عین پیچھے یہ فرش جانی لامی عضلہ کے پچھلے ریشوں سے بنا ہے، اور زیادہ پیچھے اور زیادہ عمقی مستوی میں لامی لسانی عضلہ سے بنتا ہے (تصاویر 51، 68)۔

جانیہ لامیہ کے اس حصے کو صاف کرو۔ جو واضح ہو چکا ہے اور اسکے

130

پچھلے کنارے پر لامی ہڈی کے بڑے قرن سے عین اوپر زیر لسانی عصب اور لسانی ورید کی گرفت کرو۔ یہ ورید عصب کے نیچے واقع ہے۔ لسانی ورید اور زیر لسانی عصب کو اوپر کی طرف ہٹاؤ۔ لامیہ لسانیہ (hyoglossus) عضلے کے ریشوں کو بڑے قرن کے عین اوپر اور متوازی کاٹو اور لسانی شریان کو واضح کرو۔ جو اس مقام میں بڑے قرن کے عین اوپر لسانی ورید کے متوازی لیکن لامیہ لسانیہ عضلہ کے ذریعہ اس سے جدا واقع ہے۔

وہ کل ساختیں جو اوپر مذکور ہیں، دوسرے خلوں کی تقطیع میں ملیں گی۔ اس وقت ان کا پورا بیان دیا جائیگا۔

اسکے بعد سباتی مثلث پر آؤ۔ اس کا یہ نام اسلئے ہے کہ اس میں مشترک (common) اندرونی اور بیرونی سباتی شریانوں کے حصے موجود ہیں۔ پیچھے یہ قصیہ حلیہ کے اگلے کنارے سے محدود ہے اوپر اور آگے دوبطنیہ کے پچھلے بطن سے اور نیچے اور آگے کتفی لامی کے اگلے بطن سے۔

تقطیع ۔ اگلی وجہی ورید کو دوبطنیہ مثلث سے لیکر دوبطنیہ کے پچھلے بطن کی اوپری سطح کے پار اس عضلہ کے پچھلے کنارے تک کھوجو جہاں یہ پچھلی وجہی ورید سے ملتی ہے جو غدہ نکفیہ (parotid) کے زیرین سرے کے اوجھل سے اترتی ہے۔ اگلی اور پچھلی وجہی وریدوں کے ملاپ سے بنا ہوا تنہ مشترک وجہی ورید ہے۔ مشترک وجہی ورید کو نیچے اور پیچھے اندرونی وداجی ورید کے ساتھ اس کے ملاپ تک کھوجو جو قصیہ حلیہ کے اگلے کنارے کے اوپر یا اوجھل واقع ہے۔ عنقی رو اور فضائی بافت اور ان لمفی غدوں کو نکالو جو نکفیہ غدہ کے زیرین سرے کے نیچے دوبطنیہ کے پچھلے بطن اور قصیہ حلیہ کے اگلے کنارے کے درمیانی زاویہ میں واقع ہیں۔ لسانی ورید کی گرفت کرو جو لامی ہڈی کے بڑے قرن کے سرے سے پیچھے کو جاکر اندرونی وداجی ورید میں ملتی ہے اور زیر لسانی عصب کی گرفت کرو جہاں یہ زیادہ او نیچے استوا اوپر اندرونی یا بیرونی سباتی شریانوں سے

131

اوپری تقاطع کرتی ہے۔جب یہ عصب بڑی شریانوں کے پار آگے کو مڑتا ہے تو خود اس کا اوپری تقاطع قذالی شریان کی قصی حلمی شاخ کرتی ہے اور یہ اپنی نزولی شاخ دیتا ہے۔اس نزولی شاخ کا تعاقب نیچے کی طرف اس ردا میں جو اندرونی سباتی (internal carotid) کے زیریں حصے اور مشترک سباتی شریان کے بالائی حصے سے اوپری واقع ہے، اُس مقام تک کرو جہاں یہ کتفی لامی (omo-hyoid) کے اگلے بطن کے اوجھل غائب ہوتی ہے اور لسانی مشترک وجہی اور بالائی درقی وریدوں کو ضرب سے بچاؤ[1] اور دوسرے اور تیسرے عنقی اعصاب کی ربطی شاخوں کی گرفت کرو جو اسکے پچھلے رخ سے ملجاتی ہیں۔آخر الذکر اعصاب کبھی کبھی یا تو اندرونی وداجی ورید سے اوپری یا عمقی تقاطع کرتے ہیں۔زیرلسانی (hypoglossal) عصب کی طرف اُس مقام پر پھر آؤ جہاں یہ اپنی نزولی شاخ دیتا ہے اور اس کو آگے کی طرف لامی ہڈی کے بڑے قرن کے پچھلے سرے کے بالائی رخ تک کھوجو جہاں یہ درقی لامی عضلے کو رسد کی شاخ دیتا ہے۔اس شاخ کو عضلے کے اندر تک بڑے قرن کے استواء کے نیچے تک کھوجو۔پھر آگے کی طرف دوبطنی مثلث تک زیرلسانی کے تنے کا تعاقب کرو۔دیکھو کہ جب یہ آگے کو مڑتا ہے تو یہ دوبطنیہ کے پچھلے بطن اور ابری لامی (stylo-hyoid) عضلے سے عمقی اور لامی لسانی عضلے سے اوپری جاتا ہے جو بڑے قرن کے بالائی کنارے سے زبان تک صعود کرتا ہے۔ردائی غلاف کو اندرونی اور بیرونی سباتی شریانوں کے زیریں حصوں کی اوپری سطحوں پر سے اور مشترک سباتی شریان کے

---

[1] لسانی ورید مشترک وجہی ورید میں شامل ہوسکتی ہے اور اس صورت میں موخر الذکر عموماً اندرونی وداجی میں اس فاصلہ کے مقابل داخل ہوتی ہے جو لامی ہڈی اور درقی کری کے درمیان واقع ہے جیسا کہ تصویر 12 میں بیان کئے ہوئے نمونے میں ہے۔ بالائی درقی ورید یا تو اندرونی وداجی میں ختم ہوتی ہے یا درقی لامی وقفہ کے روبرو مشترک وجہی ورید میں ملجاتی ہے۔

بالائی حصے سے اتارو۔ دیکھو کہ آخرالذکر درقی کری کے بالائی کنارے کے استواء پر دو مقدم الذکر شریانوں میں تقسیم ہوتی ہے۔ اور یہ کہ بیرونی سباتی شروع میں اندرونی سباتی کے وسطانی جانب اور آگے ہوتی ہے۔

سباتی مثلث میں بیرونی سباتی شریان سے پانچ شاخیں نکل سکتی ہیں۔ تین اسکی اگلی سطح سے یعنی بالائی درقی، لسانی اور بیرونی فکی، ایک اس کی وسطانی سطح سے یعنی صعودی بلعومی (pharyngeal)، اور ایک پچھلی سطح سے یعنی قذالی۔ لیکن عموماً قذالی اور بیرونی فکی سباتی مثلث کی حدود سے آگے دوبطنیہ کے پچھلے بطن کے اوجھل نکلتی ہیں۔ بالائی درقی شریان، بیرونی سباتی کے زیرین حصے کے اگلے رُخ سے لامی کے بڑے قرن کے استواء سے نیچے نکلتی ہے اور نیچے کے رُخ سباتی مثلث کے زیرین زاویہ کی طرف جاتی ہے جہاں یہ کتفی لامی کے اگلے بطن کے اوجھل غائب ہوتی ہے۔ لسانی شریان بڑے قرن کے سرے کے استوا کے قریب اٹھتی ہے۔ یہ ایک چنبر بناکر جو اوپر کی طرف محدّب ہوتا ہے اور زیرلسانی عصب سے عمقی واقع ہوتا ہے آگے کی طرف اس قرن کے استواء سے اوپر جاتی ہے اور یہ لامی لسانی عضلہ کے پچھلے کنارے کے اوجھل غائب ہوتی ہے۔ صعودی بلعومی شاخ جو بیرونی سباتی کے زیرین سرے کی وسطانی سطح سے اٹھتی ہے، زیادہ عمقی مستوی پر بیرونی اور اندرونی سباتی شریانوں اور بلعوم کی دیوار کے درمیان صعود کرتی ہے اور تقطیع کی آئندہ منزل میں اس کا تعاقب ہوگا۔ بیرونی فکی اور قذالی شریانیں دوبطنیہ کے پچھلے بطن کے عین نیچے اٹھتی ہیں۔ اور تقریباً وہیں پر اس عضلہ کے نیچے غائب ہوجاتی ہیں۔ عموماً یہ شرائین اس عضلہ کے زیرین کنارے کے اوجھل اٹھتی ہیں۔ بیرونی سباتی کی شاخوں کی صفائی شروع کرنے سے پہلے عصب تائیہ (vagus) کی بالائی حنجری شاخ کی اندرونی اور بیرونی حنجری شاخوں کی گرفت کرو۔ اندرونی شاخ لامی ہڈی کے بڑے قرن کے نیچے والے ورقی لامی فاصلہ کے پچھلے حصے میں اور درقی لامی عضلہ کے پچھلے کنارے کے پیچھے ملیگی، جس کے نیچے یہ غائب ہوتی ہے۔ اس کے ہمراہ بالائی درقی شریان کی حنجری شاخ ہوتی ہے۔ بیرونی شاخ کو بالعموم زیادہ

132
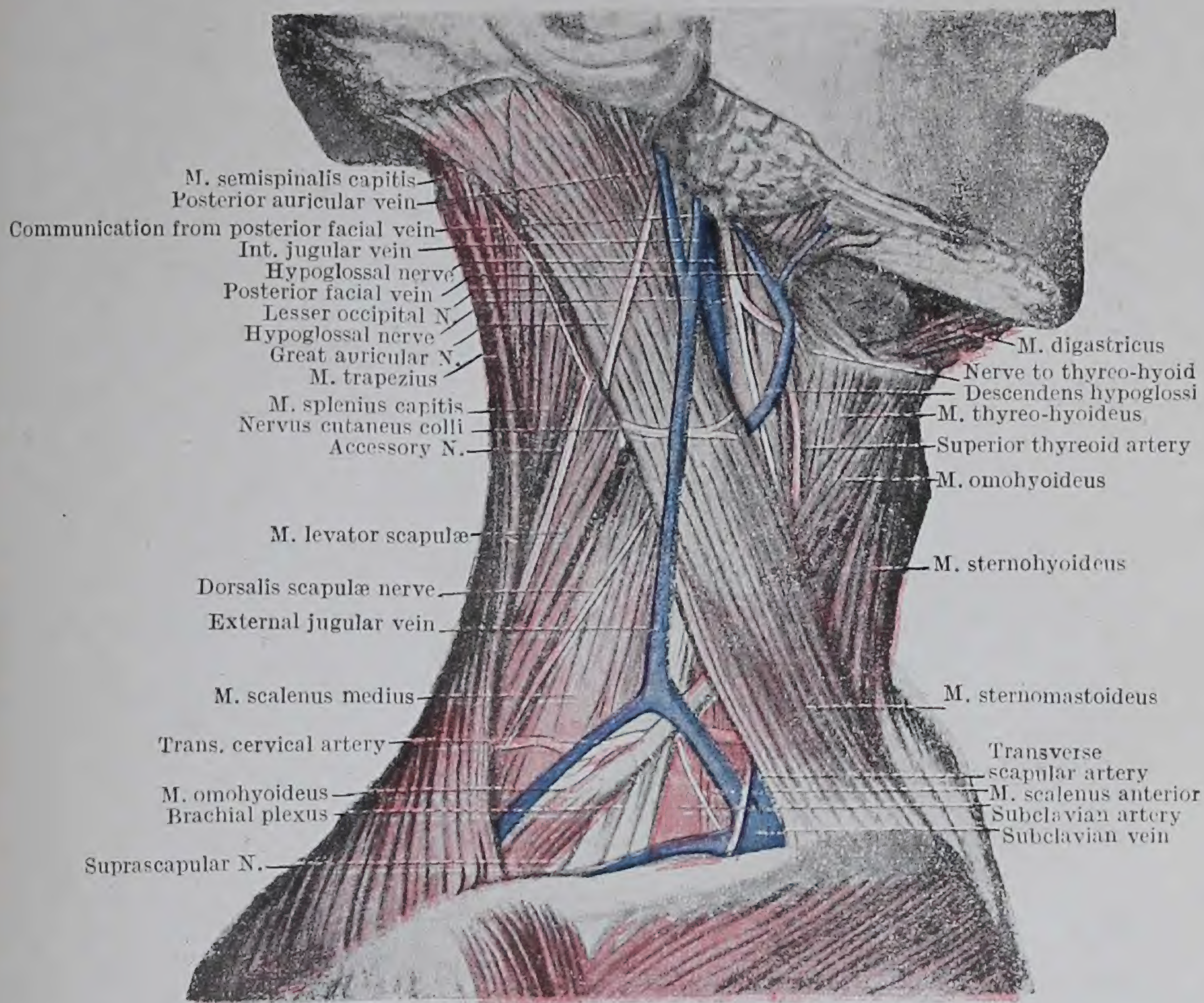
FIG. 45.—The Triangles of the Neck seen from the side. The clavicular head of the sterno-mastoid muscle was small, and therefore a considerable part of the scalenus anterior muscle is seen.

مشکل ہے۔ لیکن اگر بالائی درقی شریان اور مشترک سباتی کا بالائی حصہ پیچھے ہٹا دئے جائیں تو یہ عصب ان سے عمقی اس ردا میں ملیگا جو زیرین مضیق عضلہ کے اگلے حصے کو ڈھانکتا ہے۔

اس ردا کو اندرونی وداجی ورید کی سطح سے اتار دو جو مشترک اور اندرونی سباتی شریانوں کے اگلے کناروں کا تراکیب کرتا ہے۔ ورید اور ان شریانوں کے درمیانی فاصلہ میں تقطیع کرو اور عصب ثانیہ کی گرفت کرو جو عمقی واقع ہے۔ سباتی شریانوں اور اندرونی وداجی ورید پر سے ردا کے باقی حصوں کو اتار دو۔ لیکن زیر لسانی عصب اور اسکی شاخوں کو ضرر سے بچاؤ اور بالائی عمقی عنقی لمفی غدّوں کی موجودگی پر غور کرو جو بڑی شریانوں اور اندرونی وداجی کی اوپری سطحوں پر واقع ہیں۔ یہ غدّے بعض اوقات بہت بڑے ہوتے ہیں اور تقطیع کاروں کو یاد رکھنا چاہیے کہ یہ چہرے، منہ اور زبان، ناک کے پچھلے حصے اور بلعوم کے بالائی حصے سے لمف پاتے ہیں۔ بڑی عروق کے صاف ہو چکنے کے بعد بیرونی سباتی شریان کی شاخوں اور انکی شاخچیوں پر سے ردا کو اس مقام تک صاف کرو جہاں تک یہ سباتی مثلث کے طبقہ میں واقع ہیں۔ بالائی درقی شریان سے شروع کرو۔ اپنے آغاز کے بعد فوراً ہی یہ ایک چھوٹی زیر لامی شاخ دیتی ہے۔ پھر ایک حنجری شاخ جو بالائی حنجری عصب کی اندرونی حنجری شاخ کے ساتھ جاتی ہے اور کتفیہ لامیہ کے اگلے بطن کے اوجھل غائب ہونے سے فوراً پہلے اسکے پچھلے کنارے سے قصی حلمی شاخ نکلتی ہے اور کتفیہ لامیہ کے بالائی کنارے کے ساتھ ساتھ مشترک سباتی شریان اور اندرونی وداجی ورید کے اوپری رخ کے پار نیچے اور پیچھے کو جاتی ہے۔ پھر لسانی شریان کو صاف کرو اور اسکی چھوٹی فوق لامی شاخ پر غور کرو۔ بیرونی فکی شریان سباتی مثلث میں کوئی شاخیں نہیں دیتی لیکن قذالی شریان کی ایک قصی حلمی شاخ عموماً زیر لسانی عصب کے چنبر سے اوپری نیچے اور پیچھے کو جاتی ہوئی ملیگی۔ پیرا انڈ غدہ کے زیرین کنارے کو اوپر کھینچو اور اس کے عین نیچے اور جانہ کے زاویہ کے استوا پر معین عصب کی گرفت کرو۔ جہاں یہ دو بطنیہ کے پچھلے بطن کے اوجھل نکلتا ہے اور اندرونی وداجی ورید کا اوپری تقاطع کرتا ہے۔

بعض اوقات اسکے ساتھ قذالی شریان کی قصبیہ حلمیہ والی زائد شاخ ہوتی ہے

سباتی مثلث کا فرش یا وسطانی حد درقیہ عضلے، لامیہ لسانیہ (hyoglossus) کے پچھلے حصے، اور بلعوم کے وسطی اور زیریں مضیق (constrictor) عضلوں سے بنتی ہے۔ آخر الذکر دو عضلے اسوقت نمایاں نہیں ہو سکتے۔ لیکن ورقی لامی شاخ لامی ہڈی کے بڑے قرن کے نیچے نمایاں ہے اور لامیہ لسانیہ کا ایک حصہ لامی کے بڑے قرن اور دو بطنیہ کے پچھلے بطن کے زیریں حصے کے درمیانی زاویہ میں دیکھا جاسکتا ہے۔

عضلی مثلث - جب عضلی مثلث کو ڈھانکنے والی عمقی ردا اتر جاتی ہے تو تین عضلوں کے حصے نظر آتے ہیں۔ پس بالائی رخ میں کتفیہ لامیہ کا اگلا بطن ہے۔ زیادہ آگے اور اسی استواء پر قصبیہ لامیہ ہے اور نیچے اور قصبیہ لامیہ کے آگے لیکن زیادہ گہرے استواء پر قصبیہ درقیہ کا چھوٹا حصہ ہے۔

مذکورہ عضلوں کو اس مثلث کے فرش یا وسطانی حد بنانے والے خیال کیا جا سکتا ہے اور اگر یہ نظریہ مان لیا جائے تو وہ ساختیں جن کو یہ ڈھانکتے ہیں اور جو زیادہ عمقی واقع ہیں، اس فرش کے اوجھل ہیں۔ اب انہی ساختوں کو نمایاں کرنا چاہیئے۔

134

تقطیع - کتفیہ لامیہ کے اگلے بطن کو قصبیہ حلمیہ کے اگلے کنارے کے ساتھ ساتھ کاٹو اور اس کو اوپر کی طرف لامی ہڈی میں اسکے ملتقے کی طرف الٹ دو۔ جب یہ ہو گا تو اسکی رسد کی شاخچی جو عروہ تحت اللسان (ansa hypoglossi) نامی چھبر سے آتی ہے کٹ جائیگی۔ عروہ تحت اللسان، زیر لسانی عصب کی نزدلی شاخ، اور عنقی ضفیرہ کی ربطی شاخ کے ملنے سے بنتا ہے۔ قصبیہ لامیہ کو جتنا نیچے ممکن ہو، کاٹو۔ لامی ہڈی کے جسم میں اسکے ملتقے کی طرف اس کو لوٹ دو اور عروہ تحت اللسان سے آنیوالی اسکی رسد کے عصب پر غور کرو۔ عروہ تحت اللسان میں سے آنیوالے قصبیہ درقیہ والے

عصب کی گرفت کرو۔ پھر ردا کو اتار دو اور درقیہ لامیہ کے زیرین حصّہ، قصبیہ درقیہ کے بیشتر حصّے، اور درقی کری کے اگلے حصّے کو نمایاں کرو۔ دیکھو کہ قصبیہ درقیہ درقی کری کے ورقہ کی بیرونی سطح پر ایک ترچھے خط میں ختم ہوتا ہے اور یہ کہ درقیہ لامیہ اسی خط سے اٹھ کر لامی ہڈی کے بڑے قرن میں ختم ہوتا ہے۔ بالائی درقی شریان کی حلقی درقی شاخ کبھی کبھی قصبیہ درقیہ کے بالائی سرے کے ساتھ ساتھ بیرونی حنجری عصب سمیت نیچے اور آگے کو جاتی ہوئی ملتی ہے یا یہ عصب اور عرق اس عضلہ کے بالائی سرے سے عمیق واقع ہوتے ہیں۔

قصبیہ درقیہ کو جتنا نیچے ممکن ہو کاٹو اور اس کو اسکے منتہے کی طرف اوپر کو لوٹ دو۔ اسکے اوجھل کی ردا کو نکال دو اور درقیہ غدّے کے لخت کو جو اپنے ردائی غلاف میں ملفوف ہے، واضح کرو۔ اسکے نیچے قصبہ کے پہلو کا ایک چھوٹا حصہ دکھائی دیگا۔

تقطیع کار کو جاننا چاہیئے کہ جب تک قصبیہ حلمیہ ہلایا نہیں جاتا، درقیہ غدّے کے لخت کا پچھلا حصّہ اور اس کا زیریں سرا نمایاں نہیں ہوتے۔ لیکن اگر قصبیہ حلمیہ پچھلی طرف ہٹا دیا جائے تو اسکے لخت کی ساری جانبی سطح سامنے آجاتی ہے۔ تقطیع کار کو یہ بھی جاننا چاہیئے کہ جب تک قصبیہ حلمیہ کو پیچھے کی طرف ہٹایا نہ جائے مشترک سباتی کے بالائی سرے کا صرف تھوڑا سا حصّہ اور اندرونی اور بیرونی سباتی شریانوں کے زیریں حصے نمایاں ہوتے ہیں بلکہ واقعہ یہ ہے کہ مشترک سباتی شریان پوری پوشیدہ رہ سکتی ہے۔ سباتی مثلث کے بالائی زاویہ میں اندرونی وداجی ورید کے اگلے کنارے کا صرف تھوڑا سا حصّہ قصبیہ حلمیہ سے آگے نکلتا ہے۔ جب قصبیہ حلمیہ پورا نمو یافتہ ہوتا ہے تو یہ بھی عموماً چھپا ہوا ہوتا ہے۔ لیکن زندگی میں جب یہ عضلہ نرم اور دبنے کے قابل ہوتا ہے تو اس سے چھپی ہوئی ساختیں آسانی سے نمایاں ہو جاتی ہیں، کیونکہ اسکی ردا کو اس کے اگلے کنارے کے ساتھ ساتھ کاٹنے کے بعد اسکو بآسانی پیچھے ہٹا سکتے ہیں۔

تقطیع کے کمرہ کے موضوعوں میں جنکے عضلے فارمال (formol) کے ذریعہ سخت ہو گئے ہیں، یہ ممکن نہیں کہ جب تک قصبیہ حلمیہ کو الٹ نہ دیا جائے

مشترک سباتی شریان اور اندرونی وداجی ورید کے مر اور تعلقات کا ٹھیک نظارہ مل سکے۔ یا زیر ترقوی شریان کے پہلے حصے کے تعلقات اور انمعیہ مقدم (scalenus anterior) عضلے کے تعلقات کو سمجھ لیا جائے۔ بیرونی وداجی ورید کو اسکے آغاز کے عین نیچے کاٹو جو پچھلی اذنی ورید اور پچھلی وجہی ورید کے ملاپ سے بنتا ہے اور اس کو نیچے کی طرف الٹ دو۔ جانہ کے زاویہ کے استواء پر بڑے اذنی عصب کو کاٹ دو اور اسکو پیچھے کی طرف لوٹ دو۔ اور گردن کے جلدی عصب کو بھی پیچھے الٹ دو۔ جسکی دو اختتامی شاخیں پہلے کٹ چکی ہیں۔ قصبیہ حلمیہ کا ترقوہ والا سر ترقوہ کو نکالتے وقت کٹا تھا۔ اب اسٹرنم والے سر کو کاٹو اور عضلے کو اوپر کے رُخ اسکے منتہے کی طرف الٹ دو۔ جب عضلہ اوپر کو الٹا جائیگا تو مستعرض کتفی شریان کی قصی حلمی شاخیں (بالائی و زیریں) اور قذالی شریانیں نمایاں ہو جائینگی۔ اگر یہ عضلے کے الٹنے میں حائل ہوں تو ان کو ضرور کاٹ دیا جائے۔ قذالی شریان کی قصی حلمی شاخ کے استواء سے ذرا اوپر معین عصب اس عضلہ کے گہرے ریشوں میں سے گزرتا ہوا ملیگا اور اسکو ضرب سے بچانے کی احتیاط کرنا چاہیئے لیکن اسکو عضلہ میں سے نکال کر اس کے مقام پر اندرونی وداجی ورید کی جانبی سطح پر چھوڑ دینا چاہیئے۔

عمقی عنقی ردا ۔ جب قصبیہ حلمیہ الٹ چکتا ہے تو گردن کا ایک عمقی ردائی مستوی نکل آتا ہے، جس میں بہت سے لمفی غدے واقع ہیں۔ تقطیع کو اور آگے بڑھانے سے پہلے تقطیع کار کو عمقی عنقی ردا کی ترتیب پر دوبارہ غور کرنا چاہیئے۔ وہ یہ پہلے دیکھ چکا ہے کہ یہ ایک مکمل غلاف ہے جو گردن کے عضلوں کو اور ان ساختوں کو جو ان کے درمیان اور ان کے اوجھل واقع ہیں، ملفوف کرتا ہے۔ اس ردا کی عام ترتیب کا بہترین مطالعہ گردن کی ان آڑی تراشوں پر ہو سکتا ہے جو درقیہ غدہ کی خاکنائے کے لیول پر اور قص سے تھوڑا فاصلہ اوپر کاٹی گئی ہوں۔ اول الذکر استواء پر ذیل کی ساختوں کو پہچاننا ممکن ہے۔

(۱) اوپری تہ (۲) ایک پیش قصبی تہ (pretracheal layer) (۳) ایک پیش فقری تہ اور (۴) ایک ردائی غلاف جو مشترک سباتی شریانوں، اندرونی وداجی ورید اور عصب تائیہ (vagus nerve) کو اسوقت

First layer of deep fascia
Pretracheal layer
Isthmus of thyreoid gland
Prevertebral fascia
First layer
Second layer
Pretracheal layer
Left innominate vein
Mediastinal tissue
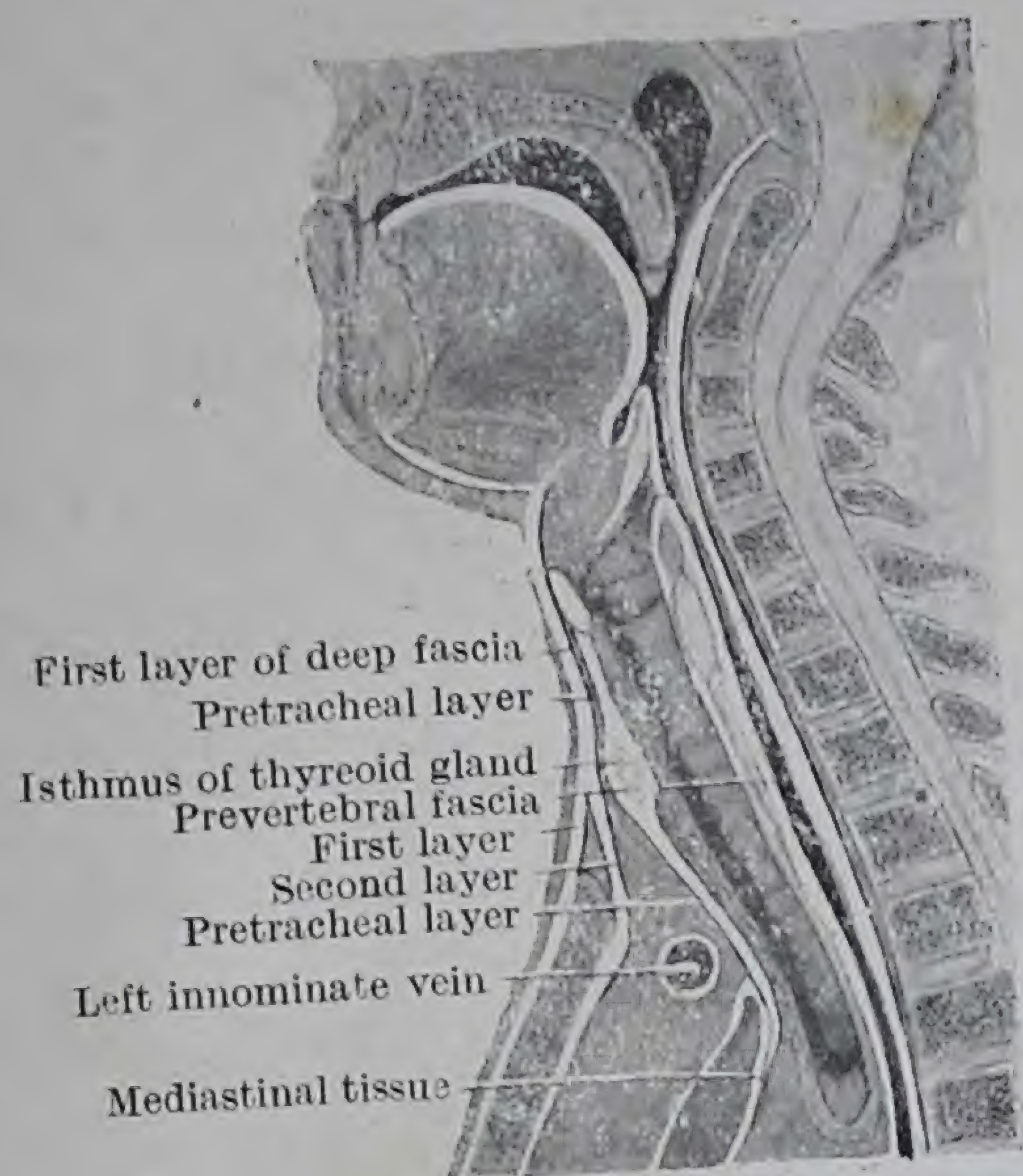
FIG. 46.—Diagram of deep Cervical Fascia in sagittal section.

Capsule of thyreoid gland
First layer of deep fascia
Thyreoid gland
Sheath of thyreoid gland formed by pretracheal fascia
Carotid sheath
Prevertebral fascia
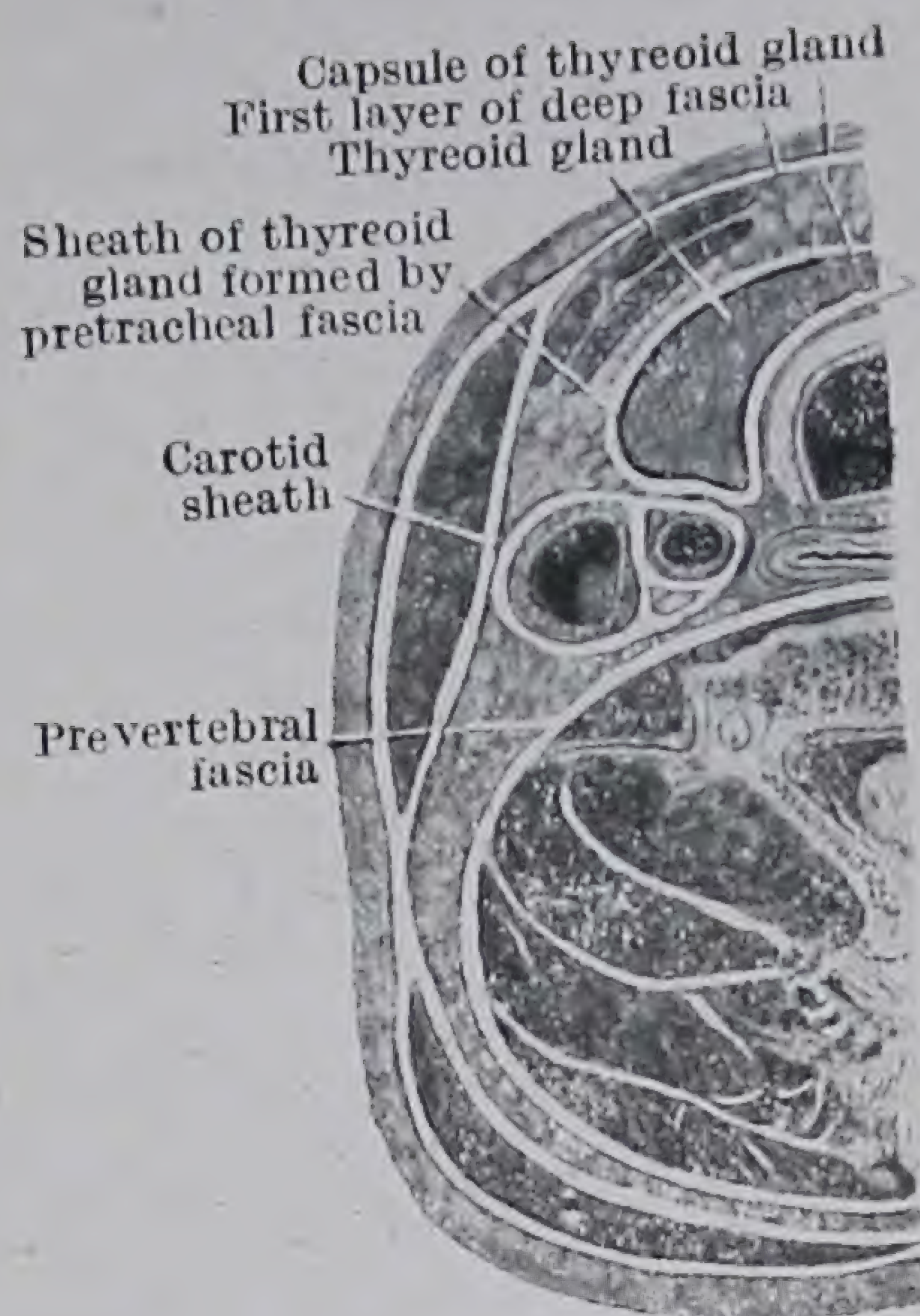
FIG. 47.—Diagram of deep Cervical Fascia in transverse section at the level of the thyreoid gland.

Capsule of thyreoid gland (black line)
Infra-hyoid muscles
Scalene muscles
Omo-hyoid
Trapezius
First layer of deep fascia
Sheath of thyreold gland (pretracheal fascia)
Sterno-mas.oid
Secor.d layer of deep fascia
Omo-hyoid
Trapezius
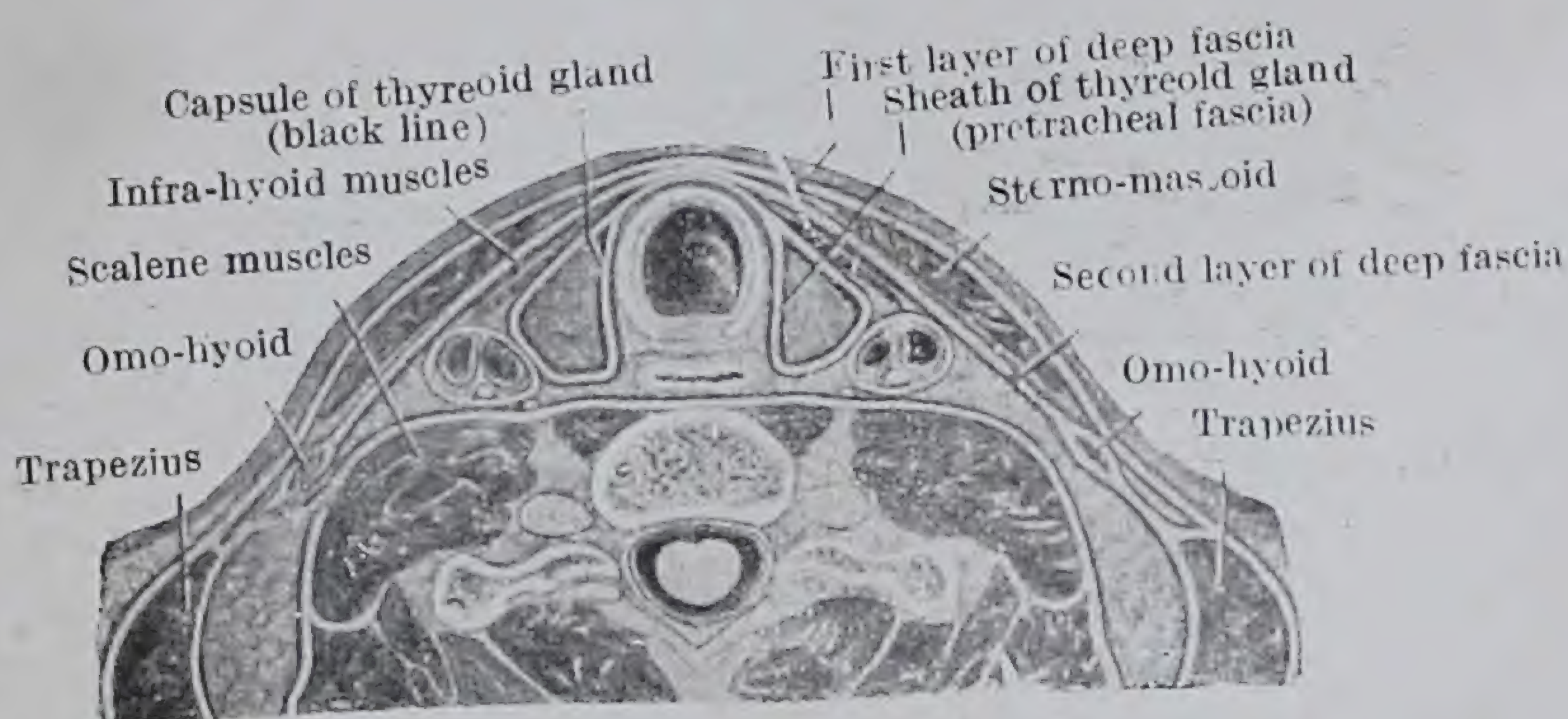
FIG. 48.—Diagram of the deep Cervical Fascia in a transverse section of the lower part of the neck.

ملفوف کرتا ہے جب وہ جانب بزیاقصبہ حلمیہ اور وسطانی جانب درقی غدے، قصبہ مری (oesophageus)
اور پیچھے کی طرف پیش فقری عضلوں کے درمیانی زاویہ دار فصل میں واقع ہیں۔
پہلی یا اوپری تہ ۔ جب اس کو پیچھے کھوجا جاتا ہے تو قصبیہ حلمیہ عضلے کو ملفوف کرنے کیلئے پھٹ جاتی ہے (تصویر 47) قصبیہ حلمیہ سے آگے جاکر یہ تہ عضلہ مربعہ منحرفہ (trapezius muscler) کے اگلے کنارے تک پیچھے کو گزرتی ہے اور پچھلے مثلث کی چھت بناتی ہے ۔ پھر یہ مربعہ منحرفہ کو ملفوف کرنے کیلئے پھٹ جاتی ہے جسکی سطحوں کے ساتھ ساتھ یہ بڑھتی ہے حتیٰ کہ یہ فوق شوکی رباطوں اور رباط قفائی -ligamen tum nuchæ) کے ساتھ ملجاتی ہے۔ وہ درتچہ جو قصبیہ حلمیہ کی عمقی سطح کو ڈھانکتا ہے سباتی غلاف کی جانبی سطح میں ملجاتا ہے ۔ پیش قصبی تہ جس کی تقطیع پہلے ہی وسطی مستوی میں ہوچکی ہے، درقی غدہ کو ملفوف کرتی ہے اور پس جانبی رخ میں سباتی غلاف کی وسطانی سطح میں ملجاتی ہے ۔ پیش فقری تہ پیش فقری عضلوں کی اگلی سطحوں کو ڈھانکتی ہے اور جانبی رخ گزر کر سباتی غلاف کے پچھلے رخ میں ملتی ہے ۔ پھر بیرون پیچھے مستعرض زائدوں کے سروں کے گرد گھوم کر پیچھے گزرتی ہے اور ان عضلوں کو ڈھانکتی ہے جو پچھلے مثلث کا فرش بناتے ہیں اور گردن کی پشت کے عمقی عضلوں کے غلافوں سے ملجاتی ہے۔

جانبی اور پچھلے رخ عمقی ردا کی اوپری تہ قصبیہ حلمیہ اور عضلہ مربعۂ منحرفہ کے اوپر سے اوپر کو جاکر بالائی قفائی خطوں اور صدغی ہڈیوں کے حلمی حصوں سے چپکتی ہے ۔ اگلے عمقی خطہ میں لامی ہڈی کے جسم اور بڑے قرن سے چپکتی ہے اور پھر اور اوپر بڑھ کر آگے کی طرف پھیلتی اور زیر فکی غدے کو ملفوف کرتی اور پیچھے نکفیہ غدے کو ملفوف کرتی ہے۔ یہ پہلے دیکھا جاچکا ہے کہ وہ ورقچہ جو زیر فکی غدے سے اوپری گزرتا ہے، جبڑے کے زیرین کنارہ سے چپکتا ہے۔ اور وہ ورقچہ جو غدہ سے عمقی گزرتا ہے، اوپر جبڑے کی اندرونی سطح پر جبڑے کی لامی خط سے چپکتا ہے۔ وہ تہ جو نکفیہ غدہ سے اوپری گزرتی ہے، وجنہ (zygoma) سے چپکتی ہے اور آگے بڑھ کر مضغیہ عضلہ کو ڈھانکنے والی ردا میں ملجاتی ہے۔ وہ ورقچہ جو نکفیہ سے عمقی گزرتا ہے اسکی پس وسطانی اور پیش وسطانی سطحوں کو ڈھانکتا ہے ۔ پچھلا حصہ اوپر طبلی پلیٹ (tympanic plate) کے زیرین کنارے سے

136

چپکا ہے۔ اور اگلا حصہ حجری طبلی شق (petro-tympanic fissure) کے پچھلے کنارے سے۔ اس کا ایک درمیانہ الحاق ابری زائدے اور جانہ کے زاویہ کے پچھلے کنارے سے بھی ہوتا ہے۔ یہ حصہ نسبتاً زیادہ دبیز ہوتا ہے۔ یہ تخفیہ کی پیش وسطانی سطح کے زیرین حصے سے متعلق واقع ہوتا ہے اور ابری جانی (stylo-mandibular) رباط کہلاتا ہے۔ 137

جب اوپری تہ نیچے کو کھوجی جاتی ہے تو یہ حلقی کری اور قص کے درمیان دو ورقچوں میں پھٹتی ہوئی ملتی ہے۔ دونوں میں سے زیادہ اوپری ورقچہ قصی حلمی سے اوپری واقع ہے۔ اور نیچے قص کے بالائی کنارے اور ترقوہ کے بالائی کنارے سے چپکتا ہے۔ اگلے خطہ میں زیادہ عمقی ورقچہ لامی عضلوں کی اگلی سطحوں پر نزول کرتا ہے۔ اور نیچے ید القص (manubrium) کی پچھلی سطح سے چپکا ہوتا ہے۔ جانبی رُخ یہ قصبیہ حلمیہ سے عمقی گزرتا ہے اور سباتی غلاف کے جانبی کنارے میں ملجاتا ہے۔ پچھلے مثلث میں عمقی ورقچہ کتفی لامی (omo-hyoid) کے پچھلے بطن کو ملفوف کرتا ہے اور اس کو نیچے کی طرف ترقوہ کے پچھلے کنارے اور پہلی پسلی کی کری سے باندھ رکھتا ہے۔ دونوں ورقچوں کے درمیان کی فضا کو فوق قصی فضا کہتے ہیں۔ اسکی حدود اور مافیہات کا پورا بیان پہلے ہی ہوچکا ہے (صفحہ 122)۔

پیش قصبی تہ کا بالائی الحاق حلقی کری کے ساتھ اور درقی کری کی ورقوں کے ساتھ قصی ورقی عضلے کے نتھنے کے نیچے ہے۔ اس تہ کا زیرین سر نیچے وسطی منصف (mediastinum) میں لیفی گرد قلبہ (pericardium) میں ملجاتا ہے۔

پیش فقری تہ کا تعاقب اوپر کی طرف کھوپری کے قاعدے تک ہوسکتا ہے، جہاں پر یہ اگلے عنقی خطہ میں وداجی سوراخ کے پچھلے اور وسطانی کناروں اور قذالی ہڈی کے قاعدی حصے سے، پیش فقری عضلوں کے نتھنے سے آگے اور بلعوم کے بالائی مضیق عضلہ کے پیچھے چپکی ہے۔ نیچے یہ اس ردا میں ضم ہوجاتی ہے جو پچھلے منصفی خطہ میں فقری ستون کے اگلے رخ پر واقع ہے۔ 138

سباتی غلاف۔ یہ اصطلاح اُس ردا کے لئے ہے جو سباتی شریانوں،
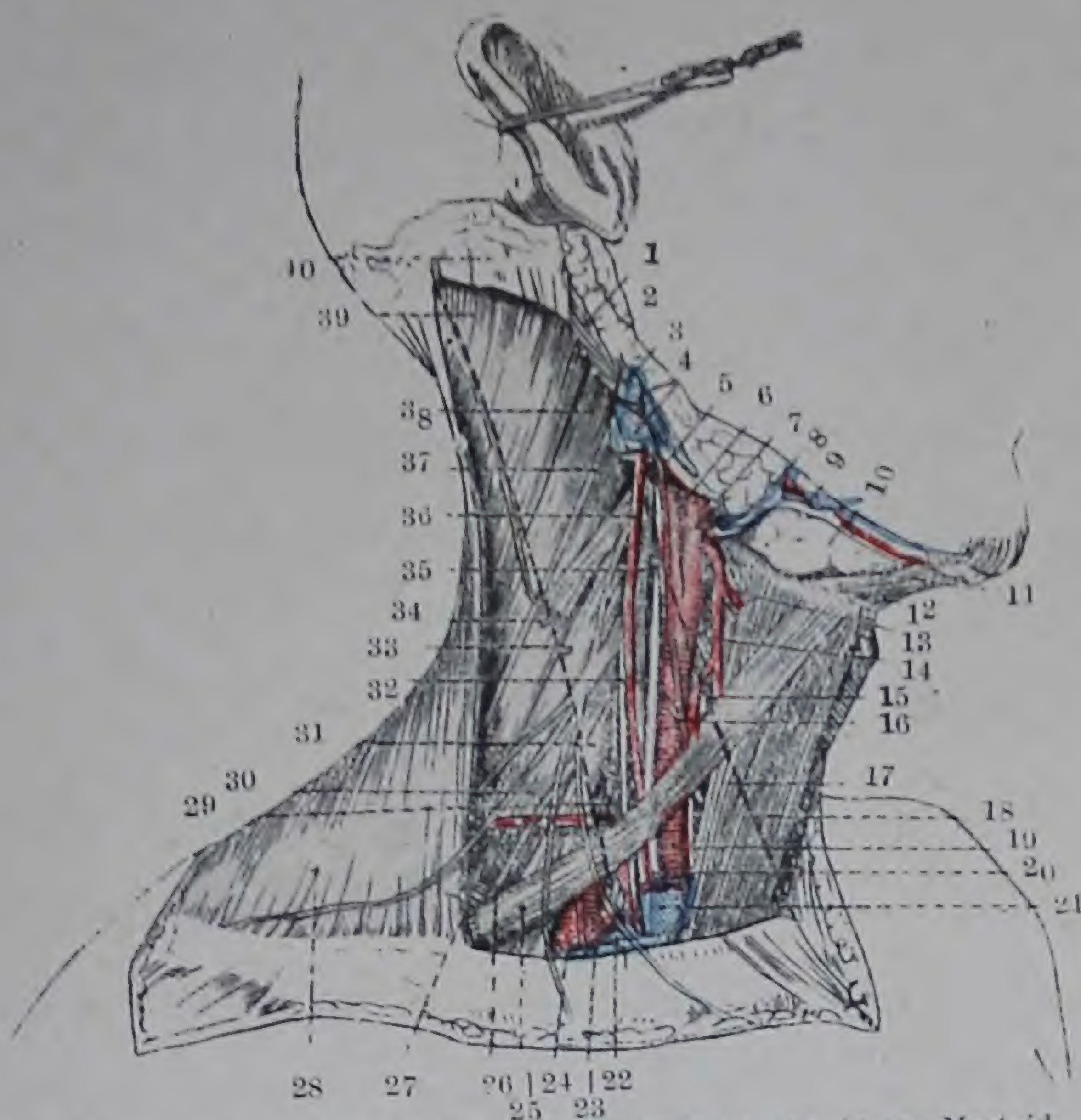
FIG. 49.—Dissection to show the structures under cover of the Sterno-Mastoid Muscle. The outline of the sterno-mastoid is indicated by the thick black broken lines. The greater part of the internal jugular vein has been removed to display the parts subjacent to it.

1. Digastric muscle (posterior belly).
2. Parotid gland.
3. Commencement of external jugular vein
4. Internal jugular vein.
5. Hypoglossal nerve.
6. Internal carotid artery.
7. External carotid artery.
8. Anterior facial vein.
9. Submental vessels.
10. Submaxillary gland.
11. Anterior belly of digastric muscle.
12. Mylo-hyoid muscle.
13. Laryngeal branch of superior thyreoid artery and internal laryngeal nerve.
14. Superior thyreoid artery.
15. Upper end of thyreoid gland
16. Ansa hypoglossi.
17. Sterno-thyreoid muscle.
18. Sterno-hyoid muscle.
19. Common carotid artery
20. Vagus nerve.
21. Internal jugular vein.
22. External jugular vein.
23. Subclavian vein below transverse scapular artery.
24. Subclavian artery.
25. Omo-hyoid muscle.
26. Long thoracic nerve.
27. First serration of serratus anterior muscle.
28. Trapezius muscle.
29. Scalenus anterior muscle.
30. Scalenus medius muscle.
31. Upper part of brachial plexus.
32. Phrenic nerve.
33. Nervus cutaneus colli.
34. Great auricular nerve.
35. Longus capitis muscle.
36. Ascending cervical artery.
37. Accessory nerve.
38. Levator scapulæ.
39. Splenius capitis muscle.
40. Sterno-mastoid muscle.

اندرونی وداجی ورید، اور عصب تائیہ کو گھیرتی اور ملفوف کرتی ہے۔ اس کا ایک حصہ پہلے ہی نکالا جا چکا ہے اور تقطیع کار نے یہ دیکھ لیا ہوگا کہ یہ کسی طرح سے جھلی نہیں ہے، بلکہ صرف ایک لیفی فضائی بافت ہے جو پیچھے مہروں کے مستعرض زائدوں، وسطانی جانب قصبہ، حنجرہ، بلعوم، مری، اور درقیہ غدے کے لختے اور جانبی رُخ قصبیہ حلمیہ کے درمیانی وقفہ کو بھرتی ہے۔ اپنے عین قریب کے لیفی مستویوں کے ساتھ ملی ہوئی ہے اور یہ کہ اس میں سے سباتی شریانیں، اندرونی وداجی ورید اور عصب تائیہ گزرتے ہیں اور ہر ایک ساخت اپنے خاص خانہ میں ہوتی ہے۔

تقطیع۔ اس فضائی بافت اور ان غدوں کو نکال دو۔ جو قصبیہ حلمیہ کے اوجھل واقع ہیں۔ کتفی لامی عضلے کے کٹے ہوئے اگلے بطن کے دونوں حصوں کو آپس میں سی دو اور عضلہ کو مشترک سباتی شریان اور اندرونی وداجی ورید کے ساتھ ایک یا دو ٹانکوں کے ذریعہ باندھ دو۔ پھر ان ساختوں کو واضح کرنا شروع کرو۔ جو قصبیہ حلمیہ کے اوجھل واقع ہیں۔ ذیل کی ساختوں پر ایک نگاہ ڈال لینے سے تقطیع کار کو اس بات کا یقین ہو جائیگا کہ یہ تعداد میں بہت ہیں۔

قصبیہ حلمیہ کی اوجھل ساختیں

عضلے۔ جبیریہ راس (splenius capitis) کا بالائی حصہ، ذو بطنیہ کے پچھلے بطن کا بالائی اور پچھلا حصہ، رافع کتف، اخمعیہ وسطانی (scalenus medius)، طویلۂ راس، مستقیمۂ راس جانبی، اور اخمعیہ پیشین کے آغاز، کتفی لامی (omo-hyoid) 140 کا درمیانی وتر، اور قصبیہ لامیہ اور قصبیہ درقیہ کا زیریں اور پچھلا حصہ۔

شریانیں۔ مشترک سباتی شریان کا بالائی حصہ (زیریں حصہ کتفیہ لامیہ کے زیریں حصے، قصبیہ لامیہ اور قصبیہ درقیہ عضلوں کے زیریں حصوں کے نیچے البتہ چھپا ہے) مستعرض کتفی اور اسکی قصی حلمی شاخ، مستعرض عنقی، بالائی درقی کی قصی حلمی شاخ، قذالی اور اسکی قصی حلمی شاخیں۔

وریدیں - اندرونی وداجی ورید کا بیشتر حصہ - اگلی وداجی ورید کا زیرین مستعرض حصہ اور کبھی کبھی بیرونی وداجی ورید کا زیرین حصہ، جب یہ رگ اپنے اختتام سے آگے ڈوبتی ہے۔

اعصاب - عنقی ضفیرہ اور اسکی شاخیں - مع حجابی (phrenic) عصب کے - معین عصب کا ایک حصہ -

کٹے ہوئے قصی لامی اور قصی درقی عضلوں کے زیریں حصوں کو نیچے کی طرف ہٹا دیا جائے تو مشترک سباتی شریان کا زیریں حصہ اور زیر ترقوی (subclavian) شریان کے پہلے حصے کا ابتدائی حصہ نمایاں ہو جائیں گے - آخر الذکر کے سامنے کے حصے کا تقاطع کرنیوالے عصب تائیہ کے عنقی حصے کا زیریں حصہ اور مشار کی ریشوں کا ایک ڈورا ہیں - جس کو عروۂ زیر ترقوی (ansa subclavia) کہتے ہیں - بائیں طرف زیر ترقوی شریان اور عروہ (ansa) لااسمی (innominate) ورید کے ابتدائی حصے سے چھپے رہتے ہیں - ساتھ ہی وسطی درقی ورید نمایاں ہو جائیگی - اور درقیہ غدہ کے لختہ کا پچھلا کنارہ بھی -

تقطیع - عنقی اعصاب کی اگلی فروع کی صفائی دوسرے سے لیکر آٹھویں تک شروع کرو، جہاں وہ ان عضلوں کے درمیان سے نکلتے ہیں. جو عنقی مہروں کے آڑے زائدوں کے ورتوں میں چپکے ہیں - پہلا عصب جو اٹیلس کے آڑے زائدے کے آگے نیچے کو مڑتا ہے، آئندہ نمایاں ہوگا - جب بالائی اعصاب صاف کئے جاتے ہیں، تو تقطیع کار یہ پاتے ہیں، کہ دوسرا تیسرے سے اور تیسرا چوتھے سے چنبر دار ڈوروں کے ذریعہ جو پیچھے محدب ہیں جڑا ہے، اور ان سے عنقی ضفیرہ کے زیریں دو چنبر بنتے ہیں - دوسرا عصب بھی پہلے کے ساتھ ایک چنبر کے ذریعہ ملا ہے جو آگے کی طرف محدب ہے اور اوپر کی طرف اٹیلس کے متعرض زائدے سے آگے اور اندرونی وداجی ورید کے بالائی حصے کے پیچھے گزرتا ہے - اگر ورید کو آگے کھینچ لیا جائے تو اُس کو نمایاں کر سکتے ہیں اور تقطیع کار کو اُسی وقت ربطی شاخچیوں کی گرفت کر لینی چاہیئے جو اس چنبر کے وسطانی جانب سے زیر لسانی عصب کو اور مشار کی تنے کے بالائی عنقی عقدہ کو جاتی
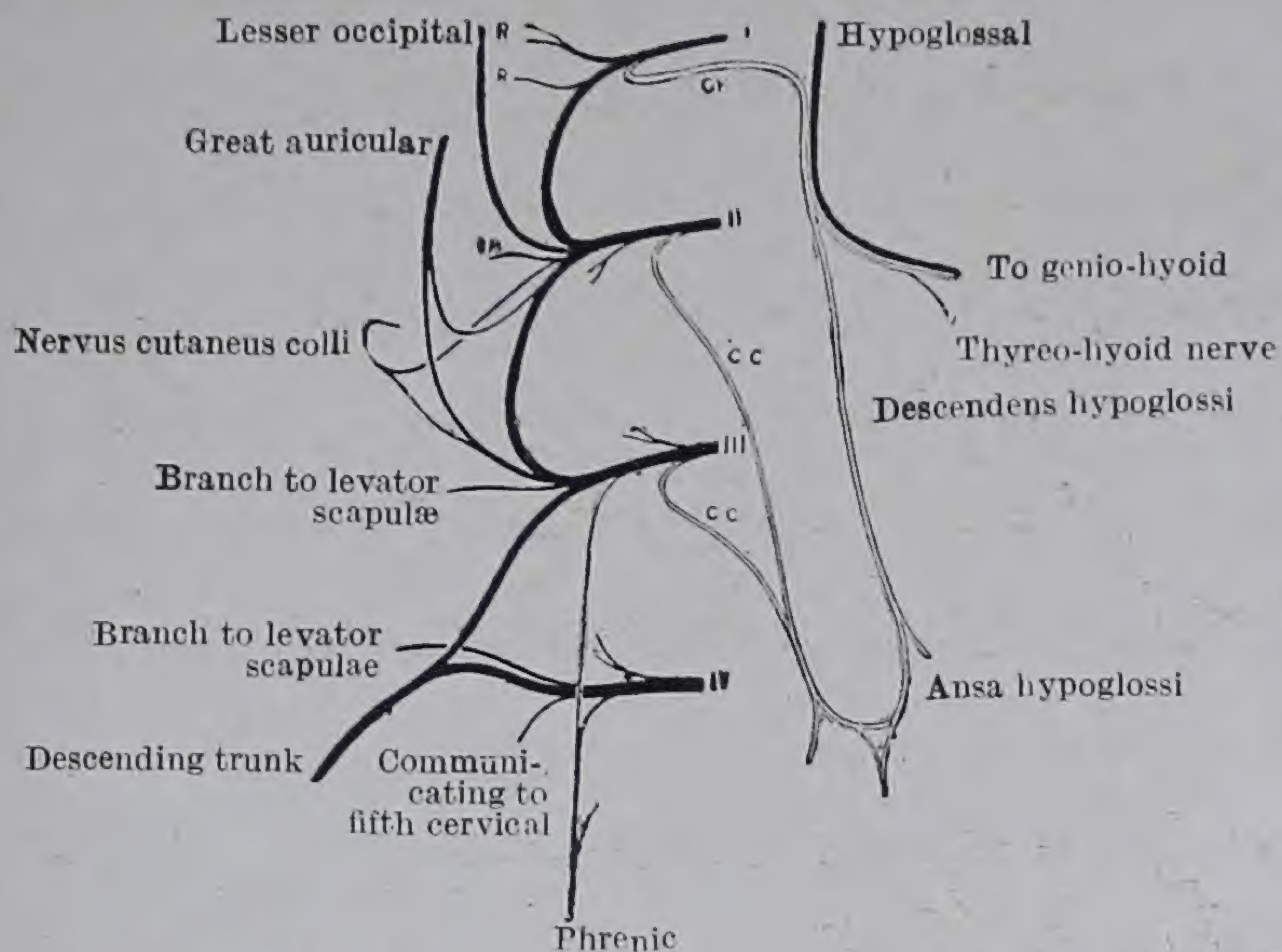
FIG. 50.—Diagram of the Cervical Plexus and the Ansa Hypoglossi.

I, II, III, IV.—Anterior rami of the upper four cervical nerves.

R. Branches to recti and longus capitis.
S.M. Branches to the sterno-mastoid.
C.C. Rami communicantes cervicales.

C.H. Communicating branch to hypoglossal.

This diagram shows that the descendens hypoglossi, the branch to the thyreo-hyoid, and in all probability the branches to the genio-hyoid, are composed of fibres given to the hypoglossal by the communicating twigs it receives from the first cervical nerve.

ہیں جو اندرونی سباتی شریان کے بالائی حصّے کے پیچھے واقع ہے۔

141 اس ضفیرہ کے چنبروں کی توضیح کر چکنے کے بعد تقطیع کار کو اصغر قذالی، کبیر اذینی، عنقی جلدی عصب اور فوق ترقوی شاخوں کے باقیہات کو کھوجنا چاہیے جن کو اسنے پچھلے مثلث میں ضفیرہ کی جڑوں سے ان کے آغازوں تک واضح کیا تھا۔ ربطی شاخوں کا تعاقب جو دوسرے عصب سے اور بعض اوقات تیسرے عنقی عصب سے بھی نازل زیرلسانی (descendens hypoglossi) تک آگے کو جاتی ہیں، کرنا چاہیئے۔ یہ اندرونی وداجی ورید سے اوپری یا عمقی جاتی ہیں۔ پھر حجابی عصب کا تعاقب جو چوتھے عنقی عصب سے اٹھتا ہے اور تیسرے اور پانچویں اعصاب سے زائد شاخچیاں لیتا ہے، نیچے اور وسطانی جانب ہونا چاہیئے حتیٰ کہ یہ اندرونی وداجی ورید کے زیریں حصے کے اوجھل غائب ہوجاتا ہے۔ یہ اخمعیہ پیشین کی سطح پر واقع ہے اور کتفی لامی عضلے اور مستعرض عنقی اور مستعرض کتفی شریانوں سے عمقی گزرتا ہے۔ اور کے رُخ اس کے متوازی اور اسکے آگے جاتی ہوئی زیریں درقی شریان کی صعودی عنقی شاخ ہے۔

142 **عنقی ضفیرہ** - یہ ضفیرہ ایک چنبردار ضفیرہ ہے جو پہلے چار عنقی اعصاب سے بنتا ہے۔ یہ گردن کے پہلو کے بالائی حصّے میں قصبیہ حلمیہ کے اوجھل واقع ہے۔ اس ضفیرہ کا بالائی چنبر جو پہلے اور دوسرے اعصاب کو آپس میں ملاتا ہے آگے کو رخ رکھتا ہے اور آگے اندرونی وداجی ورید اور پیچھے اٹلس کے مستعرض زائدہ کے درمیان واقع ہے۔ دوسرے اور تیسرے چنبر جو دوسرے اور تیسرے اور تیسرے اور چوتھے اعصاب کو ملاتے ہیں، پیچھے کو رخ رکھتے ہیں اور اخمعیہ وسطی عضلہ کے بالائی حصے کی اوپری سطح پر واقع ہیں۔ پہلا چنبر مشار کی تنے کے بالائی عقدہ اور زیرلسانی عصب کے ساتھ ملا ہوا ہے اور دوسرے، تیسرے اور چوتھے اعصاب کی جڑیں بھی رمادی شعبوں کے ذریعہ بالائی عنقی مشار کی عقدہ کے ساتھ ملی ہوئی ہیں۔

اس ضفیرہ کی شاخیں دو بڑے گروہوں، ایک اوپری اور ایک عمقی میں منقسم ہیں۔ عمقی شاخیں دو گروہوں میں منقسم ہیں۔ ایک اگلا جو آگے جاتا ہے اور ایک پچھلا جو پیچھے کو جاتا ہے اور اوپری شاخیں صعودی، مستعرض، اور نازل کہلاتی

ہیں۔

عمقی شاخوں کے اگلے گروہ میں یہ شامل ہیں (۱) عنقی ربطی فرع (صفحہ 131) اور (۲) حجابی عصب (۳) کم اہم عضلی شاخیں جو پہلے چنبر سے (الف) مستقیمۂ راسی جانبی (rectus capitis lateralis) (ب) مستقیمۂ راسی پیشین اور (ج) طویلۂ راسی کو جاتی ہیں (۴) عضلی شاخیں جو تیسرے اور چوتھے اعصاب سے طویلۂ عنقی (longus colli) کو جاتی ہیں۔

عمقی شاخوں کا پچھلا گروہ اِن سے بنتا ہے: (۱) معین عصب کو جانیوالی ربطی شاخیں، (۲) وہ شاخیں جو اِن عضلوں کو رسد پہنچاتی ہیں، (الف) قصبیہ حلمیہ کو دوسرے عصب سے، (ب) رافعِ کتف کو تیسرے اور چوتھے عصب سے، (ج) مربعہ منحرفہ (trapezius) کو تیسرے اور چوتھے عصب سے، (د) اخمعیہ وسطی (scalenus medius) کو دوسرے تیسرے اور چوتھے عصب سے۔

اوپری شاخوں کا صعودی گروہ چھوٹے قذالی (lesser occipital) اور بڑے اذنی اعصاب سے بنتا ہے۔ **مستعرض شاخ** عنقی جلدی عصب ہے اور نزولی شاخیں فوق ترقوی اعصاب ہیں۔ سارے اوپری اعصاب کو تقطیع کی ابتدائی منزلوں میں لکھو جا چکا ہے (صفحات 34، 35)۔ چھوٹی عضلی شاخیں کسی خاص ذکر کی محتاج نہیں لیکن حجابی عصب پر خوب غور کرنا چاہئے۔

حجابی عصب۔ اِس عصب کی اہمیت اس واقعہ پر منحصر ہے کہ یہ تنفس کے بڑے عضلے یعنی ڈائفرام کا عصب رسد ہے۔ اسکے بیشتر ریشے چوتھے عنقی عصب سے اٹھتے ہیں لیکن یہ تیسرے اور اکثر پانچویں عصب سے بھی شاخیں پاتا ہے۔ یہ گردن سے صدر کے بالائی اور وسطی منصفی (mediastinal) خطوں میں سے اترتا ہے اور ڈائفرام کو چھید کر اسکی زیرین سطح پر پھیلتا ہے۔ اس عصب کا صرف عنقی حصہ گردن کے تقطیع کار کا حصہ ہے۔ باقی حصے کو صدر کا تقطیع کار واضح کرتا ہے (صفحہ 43 جلد دوم)۔ گردن میں یہ عصب اخمعیۂ پیشین کی اوپری سطح پر نیچے کو اور وسطانی رُخ گزرتا ہے جو اس کا عمقی مجاور ہے۔ اس عصب کو جلد، اوپری ردا، اور عضلۂ عریض (platysma)، عمقی ردا، اور قصبیہ حلمیہ ڈھانکتے ہیں۔ قصبیہ حلمیہ سے عمقی اندرونی وداجی ورید اسکا تراکب کرتی ہے

144

PLATE VI

FIG. 51.—Dissection of the Head and Neck of the same subject as that shown in Fig. 15, but the greater part of the parotid gland, the greater part of the sterno-mastoid muscle, the greater part of the external jugular vein, portions of other veins, portions of the sterno-hyoid and sterno-thyreoid muscles, and the submaxillary gland have been removed to display deeper structures.

1. Supra-orbital artery and nerve.
2. Frontal artery and vein.
3. Lateral nasal branch of external maxillary artery.
4. Superior labial branch of external maxillary artery.
5. Inferior labial branch of external maxillary artery.
6. External maxillary artery.
7. External maxillary artery.
8. Deep part of submaxillary gland.
9. Lingual artery.
10. Submental branch of external maxillary artery.
11. Mylo-hyoid muscle.
12. Nerve to thyreo-hyoid muscle.
13. Interual laryngeal nerve.
14. Common facial vein.
15. Superior thyreoid vessels.
16. Common carotid artery and descendens hypoglossi nerve.
17. Sterno-hyoid muscle.
18. Omo - hyoid muscle (anterior belly).
19. Sterno-thyreoid muscle.
20. Thyreoid gland.
21. Middle thyreoid vein.
22. Trachea.
23. Inferior thyreoid vein.
24. Sterno-thyreoid muscle.
25. Sterno-hyoid muscle.
26. Subclavius muscle with nerve
27. Cephalic vein.
28. Lateral anterior thoracic nerve.
29. Acromial branch of thoraco-acromial artery.
30. Transverse scapular vessels.
31. First serration of serratus anterior muscle.
32. Subclavian artery.
33. Transverse cervical artery.
34. Upper root of long thoracic nerve.
35. Trapezius.
36. Scalenus anterior.
37. Internal jugular vein.
38. Communicans hypoglossi nerve.
39. Ascending branch of transverse cervical artery.
40. Internal carotid artery.
41. External carotid artery.
42. Hypoglossal nerve.
43. Occipital artery and sterno-mastoid branch.
44. Lesser occipital nerve.
45. Digastric and stylo-hyoid muscles.
46. Third occipital nerve.
47. Greater occipital nerve and occipital artery.
48. Posterior auricular artery and vein.
49. Superficial temporal vessels and auriculo-temporal nerve.

اور کتفیہ لامیہ، اگلی وداجی ورید، اور مستعرض عنقی اور مستعرض کتفی شریانیں اس کا تقاطع کرتی ہیں۔ اسکے علاوہ بائیں عصب کا تقاطع صدری قنات کرتی ہے، اور دائیں عصب کی دائیں لمفی قنات گردن کی جڑ پر یہ اخمیعہ پیشین کے وسطانی کنارے سے زیر ترقوی شریان کے پہلے حصے کی اگلی سطح پر جاتا ہے۔ دائیں طرف شریان کا تقاطع کرتا ہے، بائیں طرف اسکے سامنے اترتا ہے۔ آگے دونوں طرف ترقوہ سے اور لامی ورید کے آغاز سے ڈھکا ہوتا ہے اور اندرونی پستانی (mammary) شریان کا تقاطع آگے یا پیچھے کرتا ہے۔ گردن میں کوئی شاخیں نہیں دیتا لیکن بعض اوقات زیر ترقوہ کے عصب سے ایک رابطہ اسکو آتا ہے۔

عنقی ضفیرہ کی ساخت، تعلقات، اور شاخوں کا امتحان ختم کر لینے کے بعد تقلیبی کارکو کٹے ہوئے زیر لامی عضلوں کو پھر جگہ پر رکھنا چاہئے اور ان کے الحاقات اور تعلقات کا مطالعہ کرنا چاہئے۔

زیر لامی عضلے چپٹے، فیتہ نما عضلوں کا ایک سلسلہ ہیں جو قصبہ، درقیہ غدے اور حنجرہ کے اوپر واقع ہیں۔ یہ دو طبقوں میں مرتب ہیں یعنی کتفیہ لامیہ اور قصبیہ لامیہ سے اوپری تہ اور قصبیہ درقیہ اور درقیہ لامیہ سے عمقی تہ بنتی ہے۔

کتفی لامی عضلہ۔ یہ ایک دوبطنی عضلہ ہے۔ **پچھلا بطن** کتف کے بالائی کنارے اور بالائی آڑے کتفی رباط سے اٹھتا ہے۔ یہ گردن کے پچھلے مثلث کا تقاطع کرتا ہے اور اسکو دو حصوں یعنی قذالی اور زیر ترقوی میں تقسیم کرتے ہوئے قصبیہ حلمیہ عضلے کے اوجھل ایک درمیانے وتر میں ختم ہوتا ہے۔ یہ عضلہ عضدی ضفیرہ سے اوپری ہے اور یہ وتر حجابی عصب اور اخمیعۂ پیشین سے اوپری واقع ہے۔ اس وتر کو عنقی ردا کا ایک مضبوط زائدہ جگہ پر قائم رکھتا ہے۔ جو نیچے قص اور پہلی ضلعی کری سے چپکا ہے۔ **اگلا بطن** قصبیہ حلمیہ کے اگلے کنارے کے اوجھل سے نکل کر اگلے مثلث میں سے تقریباً عمودی راستہ لیتا ہے۔ یہ لامی ہڈی کے جسم کے زیرین کنارے میں قصبیہ لامیہ کے جانبی طرف چپکا ہے۔ گردن کے اگلے مثلث میں یہ سباقی اور عضلی تحتی قسمتوں کے درمیان حد فاصل ہے اور اندرونی وداجی ورید، مشترک سباتی شریان، نزولی زیر لسانی (descendens hypoglossi)، بالائی درقی شریان، بیرونی حنجری عصب، درقی کری کے ورقہ میں قصبیہ درقیہ اور درقیہ لامیہ

145

عضلوں کے الحاقوں سے اوپری واقع ہے اور اپنے منتہاٰ سے فوراً نیچے درقی لامی جھلی کے ایک حصے کو ڈھانکتا ہے۔ دونوں بطنوں کو عروہ زیرلسانی (ansa hypoglossi) کی شاخیں رسد پہنچاتی ہیں۔ کتف کی طرف سے عمل کر کے یہ لامی ہڈی کو نیچے کو اور تھوڑا سا پیچھے کو کھینچتا ہے۔

146

قصیہ لامیہ۔ یہ عضلہ ترقوہ کے وسطانی سرے کے پچھلے رُخ، پچھلے قصی ترقوی رباط اور بدالقص کی پچھلی سطح سے اٹھتا ہے۔ یہ لامی ہڈی کے جسم کے زیرین کنارے پر وسطی مستوی اور کتفی لامی کے منتہاٰ کے درمیان ختم ہوتا ہے۔ قص سے تھوڑا فاصلہ اوپر ایک ترچھا وتری تقاطع اس کو اکثر اوقات دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔ عضلہ کا زیرین حصہ قصیہ حلمیہ نے ڈھکا ہوا ہے اور اگلی وداجی ورید اس کا تقاطع کرتی ہے۔ اسکے بڑے عمق مجاورات مشترک سباتی شریان کا زیرین حصہ اور قصی درقی عضلہ ہیں جو اس کو درقیہ غدے کے جانبی لختہ سے علیحدہ کرتا ہے۔ اسکو عروہ زیرلسانی کی شاخیں رسد پہنچاتی ہیں۔ یہ لامی ہڈی کو نیچے کھینچتا ہے۔

قصی درقی عضلہ۔ یہ پہلے عضلہ کے اوجھل واقع ہے اور زیادہ چوڑا لیکن چھوٹا ہوتا ہے۔ یہ بدالقص (manubrium sterni) اور پہلی پسلی کی کری سے اٹھتا ہے۔ اوپر چڑھتے وقت اپنے رفیق سے ذرا مستدق ہو کر درقیہ کری کے ورقہ کی جانبی سطح پر ترچھے خط میں درقیہ لامیہ سے متوازی اور عین نیچے ختم ہوتا ہے۔ بعض اوقات ایک نامکمل وتری تقاطع اسکے عضلی ریشوں کو ہٹاتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ گردن کے اندر اپنی وسعت کے ساتھ بیشتر حصے میں یہ قصیہ لامیہ سے ڈھکا ہوا ہے لیکن اسکے منتہاٰ کا پچھلا حصہ کتفیہ لامیہ کے اگلے بطن سے ڈھکا ہے اور زیرین اور اگلا حصہ صرف جلد اور ردا سے ڈھکا ہے۔ عصبی رسد عروہٗ زیرلسانی سے آتی ہے۔ یہ درقی کری کو نیچے کھینچتا ہے۔

درقیہ لامیہ عضلہ۔ یہ عضلہ اسی استوا پر واقع ہے۔ جس پر قصیہ درقیہ اور اسکو اسکا اوپر کے رُخ کا بڑھاؤ تصور کر سکتے ہیں۔ یہ درقیہ کری کے ورقہ کی جانبی سطح پر ترچھے خط سے اٹھتا ہے اور کتفی لامی عضلے کے اوجھل لامی ہڈی کے بڑے قرن کے زیرین کنارے میں ختم ہوتا ہے۔ یہ درقیہ کری کے ورقہ کے ایک حصے اور درقی لامی جھلی کے جانبی حصے کو ڈھانکتا ہے اور جھلی کے اُس روزن کو ڈھانکتا ہے جسمیں سے
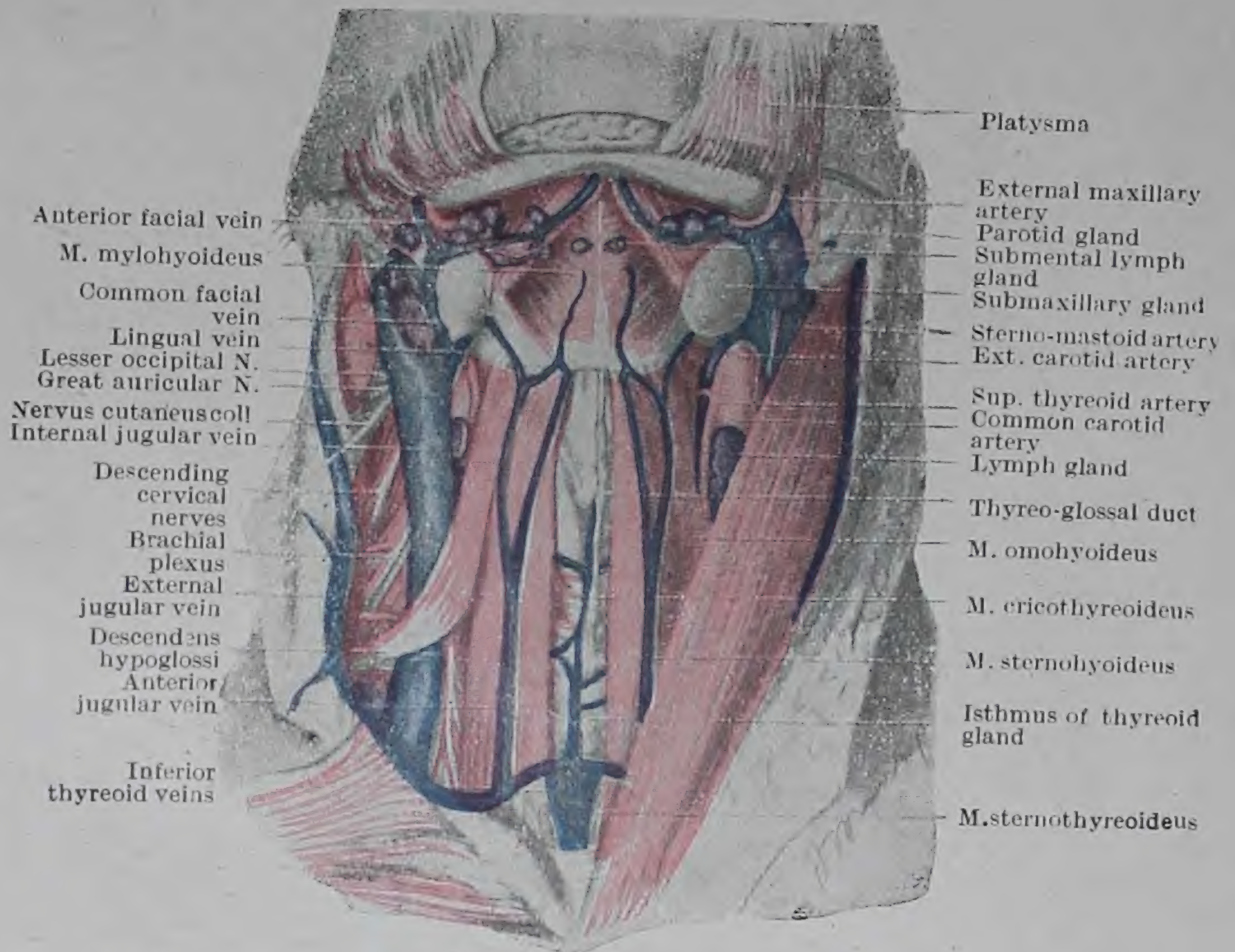
FIG. 52.—Dissection of the Front of the Neck. The Right Sterno-mastoid has been removed.

بالائی درقی شریان کی حنجری شاخ اور اندرونی حنجری عصب بلعوم میں داخل ہوتے ہیں۔ یہ زیر لسانی عصب کی ایک شاخچی سے رسد پاتا ہے۔ یہ لامی ہڈی کو درقی کری کے قریب لاتا ہے۔

تقطیع ۔ اب سر و گردن کے تقطیع کاروں کو مشترک سباتی اور زیر ترقوی شریانوں، صدری قنات کے عنقی حصے اور پلورا کے گنبد کے تعلقات کا مطالعہ بیشتر اسکے شروع کرنا چاہیئے کہ صدر کے تقطیع کار ان ساختوں کو چھیڑیں۔ جب یہ ہو رہا ہو تو کتفیہ لامیہ کو جگہ پر ضرور رکھنا چاہیئے لیکن دیگر زیر لامی عضلوں کے بالائی اور زیرین حصوں کو اوپر اور نیچے بالترتیب الٹنا ضروری ہے۔

مشترک سباتی شریان اور اندرونی وداجی ورید کے ہم پہلو حصے کے گرد سے رواکے غلاف کے باقی حصوں کو نکال دو۔ اس ورید کو شریان سے الگ کرو اور تائیہ عصب کے اُس حصّے کو صاف کرو جو ان کے درمیان ایک عقبی مستوی پر واقع ہے۔ دیکھو کہ دائیں طرف یہ عصب زیر ترقوی شریان کی اگلی سطح کا تقاطع کرتا ہے، اور یہاں اپنی باز گرد شاخ دیتا ہے۔ اور یہ کہ بائیں طرف یہ زیر ترقوی شریان کے وسطانی جانب اور ایک اگلے مستوی میں واقع ہے۔

تائیہ اعصاب کے عنقی حصوں کے زیرین حصوں کو صاف کر چکنے کے بعد بائیں جانب صدری قنات کے اختتامی حصّے کو اور دائیں لمف قنات کو دائیں جانب تلاش کرو۔ صدری قنات کو ڈھونڈنے کیلئے بائیں اندرونی وداجی ورید کے زیرین سرے کو کھینچو اور مشترک سباتی شریان کو آگے کی طرف ہٹادو۔ پھر اس قنات کو وہاں تلاش کرو جہاں یہ مری کے کنارے سے جانبی رُخ حلقی کری کے استوا سے ذرا نیچے مڑتی ہے۔ اسکو اندرونی وداجی ورید کے پیچھے لا اسمی ورید کے آغاز میں اس کے اختتام تک کھوجو۔ دائیں طرف دائیں لمف قنات کو تلاش کرو جو لا اسمی ورید میں اندرونی وداجی اور زیر ترقوی وریدوں کے ملاپ کے زاویہ پر داخل ہوتی ہے۔ پھر مثار کی تنے کے عنقی حصّے کو تلاش کرو۔ جو مشترک سباتی کے پیچھے اترتا ہے۔ اس عصبی تنے کو احتیاط کے ساتھ صاف کرو۔ اور زیرین درقی شریان کو بھی صاف کرو جو اسکے آگے یا پیچھے حلقی کری کے استوا پر تقاطع کرتی ہے

مشترک سباتی کو جانبی رُخ ہٹا دو - اور قصبہ اور مری کے کناروں کے درمیانی زاویہ میں ثانیہ کی بازگرد (recurrent) شاخ کو تلاش کرو - اسکو اوپر کی طرف اُس مقام تک کھوجو، جہاں یہ درقی غدہ کے لختہ کے اوجھل غائب ہو جاتی ہے اور نیچے زیر ترقوی شریان تک کھوجو -

مشترک سباتی شریان

مشترک سباتی شریان - یہ شریان دونوں طرف مختلف طریقوں سے اٹھتی ہے - دائیں جانب یہ قصی ترقوی جوڑ کے پیچھے لا اسمی شریان کی اختتامی شاخ کے طور پر اٹھتی ہے اور بائیں جانب بالائی منصف (mediastinum) میں ادرطہ کی محراب سے - بائیں شریان بائیں قصی ترقوی جوڑ کی پشت تک چڑھتی ہے - اس جوڑ سے ہر ایک مشترک سباتی شریان اوپر کو اور پیچھے کو اور تھوڑا سا جانبی رُخ درقی کری کے بالائی کنارے کے استوا تک جاتی ہے - جو تیسرے اور چوتھے عنقی مہروں کی درمیانی لیفی کری کے سامنے واقع ہے - یہاں یہ اپنی دو اختتامی شاخوں یعنی اندرونی اور بیرونی سباتی شاخوں میں تقسیم ہو کر ختم ہو جاتی ہے -

148

اوپری تعلقات - کنفیہ لامیہ کے اگلے بطن کے استوار سے اوپر مشترک سباتی شریان، جلد، اوپری رداء اور عضلہ عریض (platysma) عمقی رداء اور قصبیہ حلقیہ کے اگلے کنارے سے ڈھکی ہوئی ہے - کنفیہ لامیہ سے عین اوپر بالائی درقی شریان کی قصی حلقی شاخ اس کا تقاطع کرتی ہے - اور اس سے زیادہ او نیچے لیول پر بالائی درقی ورید - اور اندرونی وداجی ورید کا اگلا کنارہ اس کا تراکب کرتا ہے - اپنی وسعت کے زیریں حصے میں یہ زیادہ عمقی واقع ہے - اسکے اوپری تعلقات یہ ہیں:- جلد، اوپری رداء، عمقی رداء، اور قصبیہ حلمیہ، اگلی وداجی ورید جو قصبیہ حلمیہ سے عمقی اور ترقوہ کے بالائی کنارے سے اوپر آڑا تقاطع کرتی ہے - کنفیہ لامیہ، قصبیہ لامیہ، اور قصی درقی عضلے - ان عضلوں سے عمقی عروۂ زیر لسانی کی شاخیں اسکے غلاف کے سامنے اترتی ہیں اور وسطی درقی ورید اس کا تقاطع کر کے اندرونی وداجی ورید میں داخل ہوتی ہے (تصویر 51) -

اس کے پیچھے عنقی مہروں کے مستعرض زائدوں اور طویلہ عنقی، طویلہ راسی،

Thyreo-hyoid ligament
Plica vocalis
Processus vocalis
Arytænoid cartilage
Platysma
Posterior wall of pharynx
Rteropharyngeal space
Carotid sheath
STERNO-MASTOID
M. sternohyoideus
M. thyreohyoideus
Thyreoid cartilage
M. omohyoideus
Recessus piriformis
Superior thyreoid
Descendens hypoglossi
Common carotid
Internal jugular
Vagus
STERNO-MASTOID
Scalenus anterior
M. longus colli
Vertebral artery
Sympathetic trunk

FIG .53—Transverse section through the Neck at the level of upper part of Tyreoid Cartilage.

Anterior jugular vein
Superior thyreoid artery
Pharynx
Descendens hypoglossi
Common carotid
Internal jugular
Vagus
Sympathetic
M. sternohyoideus
M. cricothyreoideus
Superior thyreoid artery
M. sternothyreoideus
Descendens hypoglossi
Omo-hyoid
Common carotid
Vagus
Internal jugular
Sympathetic trunk
Cervical nerve
STERNO-MASTOID
THYROID
CRICOID CARTILAGE
THYROID
STERNO-MASTOID
SCAL. ANT.
SCAL. MED.
SCAL. ANT.
SCAL. MED.
M. longus colli
Retro-pharyngeal space
Vertebral artery

FIG. 54—Transverse section through the Neck at the level of the Cricoid Cartilage.

SUBMAXILLARY GLAND
STERNO-MASTOID
M. sternohyoideus
M. omohyoideus
M. sternothyreoideus
Sympathetic
M. constrictor inferior
Thyreoid gland dragged forwards
External carotid artery
Internal jugular vein
M. scalenus medius
M. longus capitis
Vagus nerve
Phrenic nerve
Inferior thyreoid artery
Vertebral vessels
Recurrent nerve
M. scalenus anterior
Œsophagus
Dome of pleura
Common carotid artery
Brachial nerves
Internal jugular vein
Subclavian vessels
Transverse scapular and cervical arteries
THORACIC DUCT
Pleura
Internal mammary artery and phrenic nerve
Inferior thyreoid vein
Innominate artery
Left innominate vein

FIG.—55. Deep Dissection of the Root of the Neck on the Left Side to show the Dome of the Pleura and the relations of the Terminal Part of the Thoracic Duct. The sterno-mastoid and the depressors of the hyoid and larynx have been removed.

اور اخمعیہ پشتین کے آغاز واقع ہیں۔ مشار کی تنہ اسکے عین پیچھے ہے اور تائیہ پس جانبی ہے۔ زیرین درقی شریان حلقی کری کے لیول پر اس کے پیچھے تقاطع کرتی ہے۔ اور فقری شریان اسکے اور ساتویں

149

عنقی مہرے کے مستعرض زائدے کے درمیان واقع ہے۔ دائیں جانب باز گرد عصب اسکے پیچھے اسکے آغاز سے عین اوپر اس کا تقاطع کرتا ہے۔ اور بائیں طرف صدری قنات اسکے پیچھے جانبی رخ میں اسکے اور فقری شریان کے درمیان جاتی ہے۔

اسکے وسطانی جانب نیچے قصبہ اور مری اسکے باز گرد عصب کے انکے منفصلہ کناروں کے درمیانی زاویہ میں واقع ہے۔ اور اسکے بالائی حصے کے وسطانی جانب حنجرہ اور بلعوم واقع ہیں۔ درقیہ غدے کا لخت یا نو شریان کے وسطانی جانب واقع ہو کر اسکو مری، بلعوم، قصبہ، اور حنجرہ سے علیحدہ کرتا ہے یا براہ راست اگلا تعلق بناتا ہے (تصاویر 43، 53)۔ اسکے بالائی سرے اور بلعوم کے زیرین مضیق (constrictor) عضلہ کے درمیان قنبلہ سباتی واقع ہے۔

عموماً اختتامی حصے ہی مشترک سباتی کی شاخیں ہوتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات بالائی درقی یا صعودی بلعومی شریان بیرونی سباتی کی بجائے اس سے نکلتی ہے۔ خاص کر یہ بات اس وقت زیادہ ہوتی ہے جب مشترک سباتی کی تقسیم معمول سے زیادہ اونچے لیول پر واقع ہو۔

قنبلۂ سباتی (glomus caroticum)۔ یہ ایک چھوٹا، بیضوی سرخی نما بھورا جسم ہوتا ہے۔ اور مشترک سباتی شریان کے عمقی رخ پر اسکے دو شاخ ہونے کے مقام پر واقع ہوتا ہے۔ اسلئے اسکو نمایاں کرنے کیلئے اس عرق کو اس طرح سے مروڑنا چاہیے کہ اسکی پچھلی سطح آگے کو مڑ جائے۔ یہ ان مشار کی رشتوں سے خوب ملا ہوا ہے۔ جو سباتی عروق کے گرد لپٹتے ہیں۔ اور اپنی خاصیت میں بلحاظ ساخت قنبلۂ عصعصی (coccygeum) سے ملتا جلتا ہے جو عصعص کے اگلے رخ پر واقع ہے۔ اسلئے یہ بے قنات غدوں کے گروہ میں شامل ہے۔ اس میں بہت سی باریک شریانی شاخچیاں داخل ہوتی ہیں جو مشترک سباتی کے اختتام

150

اور بیرونی سباتی کے آغاز سے اٹھتی ہیں۔ اس قابلِ ذکر چھوٹے سے جسم کا فعل بالکل نامعلوم ہے لیکن یہ لون پسند (chromophil) اعضاء کے نظام سے متعلق ہے۔

زیر ترقوی شریان۔ زیر ترقوی شریان کے تیسرے حصے کے تعلقات کا امتحان پچھلے مثلث کی تقطیع کے دوران میں ہوا تھا (صفحہ 37)۔ اب پہلے اور دوسرے حصوں کا

مطالعہ ہونا چاہیئے۔ دائیں جانب اسکے پہلے حصہ کا تھوڑا سا حصہ اندرونی وداجی ورید کے زیریں سرے اور مشترک سباتی شریان کے درمیان نمایاں ہو چکا ہے۔ اگر اندرونی وداجی ورید کو ایک طرف ہٹا دیا جائے تو باقی حصہ کو دیکھ سکتے ہیں۔ بائیں جانب اس شریان کا پہلا حصہ لا اسمی ورید کے ابتدائی حصہ سے ڈھکا ہوا ہے جسکو ایک طرف ڈھکیل دینا ضروری ہے۔ دونوں جانب اس شریان کا دوسرا حصہ اخمعیہ بیشین کے پیچھے واقع ہے جسکو اپنی جگہ پر رہنے دینا چاہیئے۔ 151

زیر ترقوی شریان اس بڑے شریانی تنے کا پہلا حصہ ہے جو جارحہ بالائی رسد کیلئے خون لیجاتا ہے۔ یہ جسم کے دونوں پہلوؤں پر مختلف طور سے نکلتی ہے۔ دائیں طرف یہ قصی ترقوی جوڑ کے پیچھے لا اسمی شریان کی اختتامی شاخ ہو کر نکلتی ہے بائیں طرف بالائی منصف (mediastinum) میں اورطہ کی محراب سے اٹھتی ہے۔ دونوں صورتوں میں گردن کی جڑ کے پار اخمعیہ بیشین کے پیچھے اور پلورا کے گردن والے گنبد کی اگلی سطح پر اسکی چوٹی سے تھوڑا فاصلہ نیچے گزرتی ہے۔ پہلی پسلی کے بیرونی کنارے پر یہ بغلی شریان بنجاتی ہے۔

مطالب بیان کیلئے یہ شریان تین حصوں میں منقسم ہے۔ پہلا حصہ اس رگ کے آغاز سے اخمعیہ بیشین کے وسطانی کنارے تک جاتا ہے۔ دوسرا حصہ اس عضلہ کے پیچھے واقع ہے اور تیسرا حصہ اخمعیہ بیشین کے جانبی کنارے سے پہلی پسلی کے بیرونی کنارہ تک جاتا ہے۔

پہلا حصہ ابتداء کے تفاوت کی وجہ سے زیر ترقوی شریان کے پہلے حصے کے تعلقات جسم کے دونوں طرف ایک ہی نہیں ہیں۔ دائیں زیر ترقوی کا پہلا حصہ ترچھا ہو کر اوپر کو اور جانبی رخ جاتا ہے۔ اور اسکے اختتام کے قریب اخمعیہ بیشین کے وسطانی کنارے پر یہ ترقوہ سے بالاتر ایک مقام پر پہنچتی ہے۔ یہاں بہت عمق میں واقع ہوتی ہے۔ آگے کی طرف یہ جلد، اوپری ردا، عضلۂ عریض، عمقی ردا اور تین عضلی طبقوں سے ڈھکی ہے۔ وہ یہ ہیں۔ قصیہ حلمیہ کا ترقوی آغاز، قصیبہ لامیہ، اور قصیبہ درقیہ۔ تین وریدیں اور بعض اعصاب اسکے آگے واقع ہیں۔ اخمعیہ بیشین کے وسطانی کنارے پر اس کا تقاطع اندرونی وداجی ورید اور فقری ورید سے ہوتا ہے۔ اور اگلی وداجی ورید کو جہاں یہ جانبی رخ میں قصیبہ حلمیہ کے اوجھل گذرتی ہے، قصیبہ لامیہ اور قصیبہ درقیہ عضلے اس شریان سے علیحدہ کرتے ہیں۔ وہ اعصاب جو اسکے آگے تقاطع کرتے ہیں۔ تائیہ اور مشارکی (عروۂ زیر ترقوی ansa subclavia) سے آنیوالا ایک ضفیرہ ہیں۔ اور بعض صورتوں میں تائیہ اور مشارکی کی قلبی شاخیں ہوتی ہیں، جب کہ وہ صدر کی طرف گذرتی ہیں۔ اس شریان کے زیریں کنارے پر تائیہ اپنی بازگرد شاخ دیتا ہے۔ 152
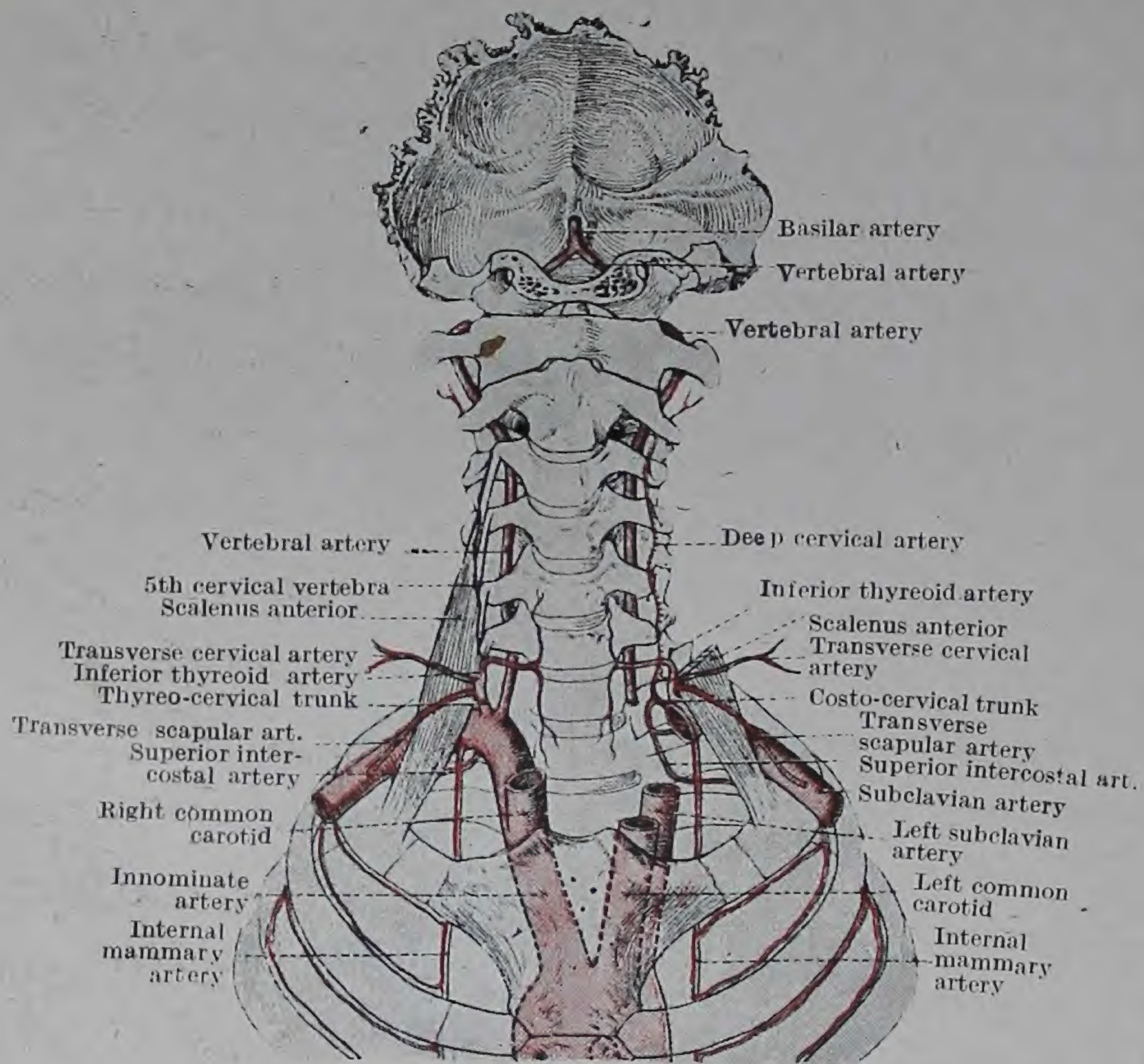
FIG. 56.—Diagram of Subclavian Arteries and their branches.

پلوراکا عنقی گنبد شریان کے نیچے اور پیچھے دونوں طرف واقع ہے۔ اور تائیہ عصب کی بازگرد شاخ اسکے نیچے لوٹتی ہے۔ اور اسکے پیچھے چڑھتی ہے[1]۔

بائیں طرف زیر ترقوی کا پہلا حصّہ تقریبًا عمودی رُخ میں اور طہ کی محراب سے نکلتے ہی چڑھتا ہے اور گردن کی جڑ پر پہنچکر پلورا کے گنبد کے پار جانبی رخ مڑکر اخمعیہ بینین کے وسطانی کنارے تک جاتا ہے۔ عنقی حصے کے تعلقات دائیں طرف کے تعلقات سے کسی قدر مختلف ہیں۔ یہی لیفی اور عضلی نہیں اور یہی اعصاب اور وریدیں اسکے آگے واقع ہیں۔ لیکن اسکے مختلف رخ کی وجہ سے اعصاب اور وریدیں اس سے کم و بیش متوازی واقع ہیں۔ تین مزید تعلقات مقررہ ہیں، یعنی حجابی عصب اور وائیں لاامی ورید اسکے آگے واقع ہیں۔ اور صدری قنات پہلے اسکے تعلق میں اسکے وسطانی یا دائیں جانب گزرتی ہے۔ اور پھر اس پر محراب بناکر زیر ترقوی اور اندرونی وداجی وریدوں کے اتصال کے زاویہ پر پہنچ جاتی ہے (تصویر 55)۔

بائیں جانب کا بازگرد عصب اور طہ کی محراب کے گرد گھومتا ہے۔ اور زیر ترقوی شریان کے وسطانی جانب واقع ہے۔

دوسرا حصّہ۔ زیر ترقوی شریان کا دوسرا حصّہ محراب کا بالاترین حصّہ یا چوٹی بناتا ہے اور ترقوہ کے استوا سے ایک تا آدھ انچ اوپر اٹھتا ہے۔

اپنے گزر کے اس حصّے میں یہ رگ اپنے اوپری تعلقات نہیں رکھتی۔ آگے ان سامنوں سے ڈھکی ہے۔ (۱) جلد (۲) اوپری ردا اور عضلہ عریض (۳) عمقی ردا (۴) قصبیہ حلمیہ کا ترقوی سر (۵) اخمعیہ بینین دائیں طرف کا حجابی عصب بھی اگلا مجاور ہے۔ لیکن اخمعیہ بینین کے وسطانی کنارے کی وجہ سے شریان سے الگ رہتا ہے۔ پیچھے اور نیچے یہ رگ پلورا سے تعلق رکھتی ہے۔ اور ان دونوں کے درمیان سبسن (Sibson) کی ردا ہوتی ہے۔ زیر ترقوی ورید شریان کی نسبت زیادہ نیچے لیول اور ایک اگلے مستوی پر واقع ہے۔ اور اخمعیہ بینین کی وجہ سے شریان سے الگ رہتی ہے۔

زیر ترقوی شریان کا تیسرا حصّہ صفحہ 41 پر بیان ہوا ہے۔

---

[1] اگر صدر کے تقطیع کار نے پھیپھڑے کو نکال دیا ہے تو زیرین اور عقبی تعلقات کی تصدیق صدر کی طرف سے امتحان کرکے کرنی چاہیئے۔

زیر ترقوی شریان کی شاخیں چار شاخیں زیر ترقوی تنے سے اٹھتی ہیں (تصویر ۱) عموماً تین شریان کے پہلے حصے سے اور ایک دوسرے حصے سے اٹھتی ہے۔ وہ یہ ہیں :-

پہلے حصے سے:
۱۔ فقری
۲۔ درقی عنقی: زیرین درقی، مستعرض عنقی، مستعرض کتفی
۳۔ اندرونی پستانی

دوسرے حصے سے:
ضلعی عنقی: بالائی بین ضلعی، عمقی عنقی
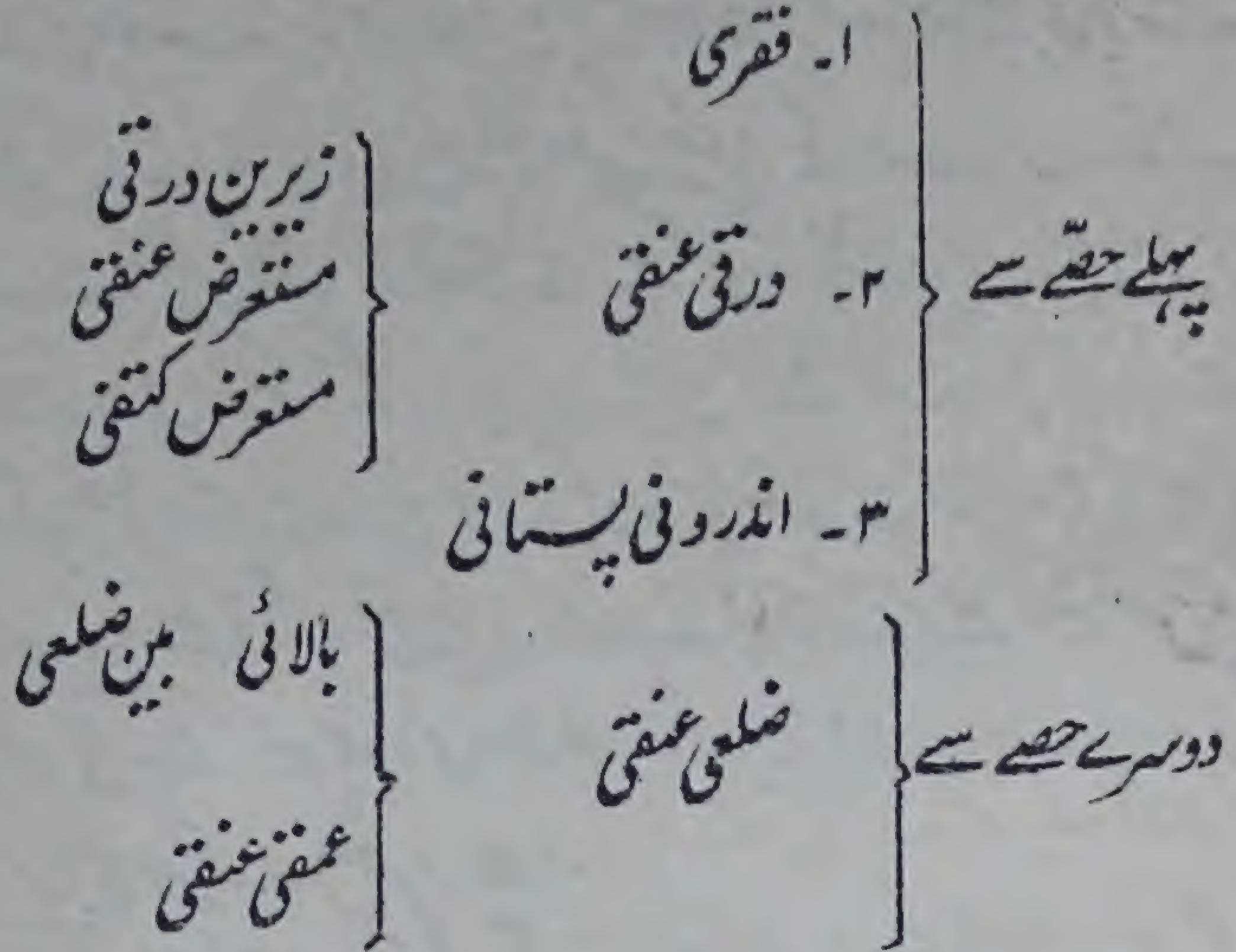
154 اکثر صورتوں میں ایک کافی بڑی شاخ زیر ترقوی شریان کے تیسرے حصے سے نکلتی ہے بعض صورتوں میں یہ مستعرض عنقی کی نزولی شاخ ہوتی ہے۔ جو اس صورت میں زیر ترقوی سے براہِ راست نکلتی ہے۔ دوسری صورتوں میں یہ مستعرض کتفی شریان ہوتی ہے۔

فقری شریان - یہ شریان زیر ترقوی کی پہلی شاخ ہے۔ یہ اس تنے کے بالائی اور پچھلے رُخ پر دائیں طرف اخمعیہ بیشین کے وسطانی کنارے سے تقریباً ۶ء۲ ملی میٹر (چوتھائی انچ) اور بائیں طرف اسی مقام سے اٹھتی ہے۔ جہاں یہ رگ گردن کی جڑ تک پہنچتی ہے۔ اس کا صرف ایک چھوٹا سا حصہ موجودہ تقطیع میں دکھائی دیتا ہے۔ یہ اوپر کی طرف طویلہ عنقی اور اخمعیہ بیشین عضلوں کے درمیانی فصل میں مشترک سباتی شریان کے پیچھے گزرتی ہے۔ اور چھٹے عنقی مہرے کے سوراخ مستعرض (foramen transversarium) میں غائب ہوجاتی ہے۔ یہ بہت عمقی واقع ہے۔ اور آگے اپنی ساتھی ورید اور مشترک سباتی شریان سے ڈھکی ہوتی ہے۔ بہت سے بڑے مشارکی شاخچے اسکے ہمراہ ہوتے ہیں۔
بائیں جانب کی فقری شریان اندرونی وداجی ورید اور مشترک سباتی شریان کے پیچھے ہوتی ہے اور صدری قنات اس کا تقاطع کرتی ہے۔

فقری ورید چھیٹے عنقی مہرے کے مستعرض زائدہ کے روزن سے نکلتی ہے ۔ یہ نیچے کی طرف اپنی ساتھی شریان سے پیش جانبی اور اندرونی دواجی ورید کے پیچھے گذرتی ہے تاکہ تتناظر لااسمی کی ابتدا کے پچھلے رخ میں کھلے ۔ اپنے اختتام کے قریب یہ زیر ترقوی شریان کا تقاطع کرتی ہے ۔ اس میں عمقی عنقی اور اگلی فقری وریدیں گرتی ہیں ۔

درقی عنقی (thyreocervical) تنہ ۔ یہ تنہ ایک چھوٹی چوڑی رگ ہے جو اخمعیہ پیشین کے وسطانی کنارے کے قریب اور اندرونی دواجی ورید کے اوجھل زیر ترقوی شریان کے اگلے رخ سے اٹھتی ہے ۔ یہ حجابی اور نائیہ اعصاب کے درمیان ہے ۔ اور تقریباً فوراً ہی اپنی تین اختتامی شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے ۔ یعنی زیرین درقی ۔ مستعرض کتفی اور مستعرض عنقی ۔

زیرین درقی شریان یہ شریان درقی غدہ تک پہنچنے کیلئے ایک خمدار راستہ اختیار کرتی ہے ۔ یہ پہلے تھوڑی دور اخمعیہ پیشین کے وسطانی کنارے کے ساتھ ساتھ اور اندرونی دواجی ورید کے اوجھل جاتی ہے ۔ پھر حلقی کری کے لیول پر یہ یک لخت وسطانی رخ مڑتی ہے ۔ اور نائیہ ، متنار کی ، اور مشترک سباتی شریان کے پیچھے گذرتی ہے تاکہ درقی غدے کے پچھلے کنارے تک پہنچ جائے ۔ وہاں یہ بلعوم اور حنجرہ کو شاخیں دیتی ہے ۔ اور پھر درقیہ غدہ کی ساخت اور قصبہ اور مری کو شاخیں دیکر اس غدہ کے پچھلے کنارے کے ساتھ ساتھ اترتی ہے ۔

مندرجہ ذیل شاخیں زیرین درقی شریان سے نکلتی ہوئی ملینگی :۔

۱ ۔ صعودی عنقی	۵ ۔ مریوی (الیسافیجیل)
۲ ۔ زیرین حنجری	۶ ۔ غددی (گلینڈولر)
۳ ۔ قصبی	۷ عضلی
۴ ۔ بلعومی	

صعودی عنقی شریان ۔ یہ شریان (تصویر 51) ایک چھوٹی لیکن مستقل رگ ہے ۔ جو اخمعیہ پیشین (scalenus anterior) اور طویلۂ راس (longus capitis) کے درمیانی فصل میں اوپر کو جاتی ہے اور فقری ستون کے سامنے کے عضلوں کو شاخیں دیتی ہے ۔ یہ نخاعی شاخیں بھی دیتی ہے ۔ جو نخاعی اعصاب کے اوپر فقری قنال میں داخل ہوتی ہیں اور فقری شریان کی شاخوں کے ساتھ تفمم کرتی ہیں ۔ نخاعی شاخوں کی آخری تقسیم یہ

پہلے ہی غور ہوچکا ہے (صفحہ 79)۔

زیرین حنجری شریان - یہ شریان ایک چھوٹی رگ ہے۔ جو بازگرد عصب کے ہمراہ حنجرہ کو جاتی ہے۔

قصبی، مریوی اور بلعومی شاخیں قصبہ، مری اور بلعوم کو رسد پہنچاتی ہیں۔ یہ چھوٹے قد کی ہوتی ہیں اور صدری اورطہ کی شعبیتی (bronchial) اور مریوی شاخوں کے ساتھ تفمم کرتی ہیں۔ غددی شاخیں عموماً تعداد میں دو ہوتی ہیں۔ ایک درقیہ غدے کے تناظر لختے کے پچھلے رخ پر چڑھتی ہے اور دوسری اسکے قاعدے یا زیرین سرے کو جاتی ہے یہ مخالف جانب کی تناظر رگوں اور نیز بالائی درقی شریان کی شاخوں کے ساتھ ہم بوسی کرتی ہیں عضلی شاخیں بے قاعدہ شاخچوں کا ایک سلسلہ ہیں۔ جو قریب کے عضلوں کو جاتی ہیں۔

زیرین درقی وریدیں - یہ وریدیں اپنی ہم نام شریانوں کے ہمراہ نہیں جاتیں۔ ہر ایک ورید نسبتاً بڑی رگ ہے۔ جو تناظر لختے اور درقی غدے کی خاکنائے سے آتی ہے۔ اور قصبہ کے اوپر قصبی درقی عضلے کے اوجھل اترتی ہے۔ دونوں طرف کی وریدیں صدر میں داخل ہوتی ہیں اور اکثر ایک چھوٹا مشترک تنہ بنانے کیلئے ملتی ہیں۔ جو بائیں لااسمی ورید میں کھلتا ہے لیکن بعض صورتوں میں دونوں لااسمی وریدوں کے درمیانی ملاپ کے زاویہ میں وائیں وریدالگ کھلتی ہے۔ دونوں وریدیں جب نیچے کو جاتی ہیں تو حنجرہ، قصبہ اور مری سے معاون وریدیں پاتی ہیں۔

اگلی فقری ورید عنقی شریان کے ساتھ جاتی ہے اور فقری ورید میں کھلتی ہے، جہاں یہ چھٹے عنقی مہرے کے سوراخ مستعرض سے نکلتی ہے۔

مستعرض کتفی اور مستعرض عنقی شریانیں - ان دونوں شریانوں کا امتحان انکے ممروں کے بیشتر حصے میں پہلے ہی ہوچکا ہے (صفحہ 34)۔ درقی عنقی تنے سے نکلنے کے بعد یہ دونوں اخمعیہ پیشین عضلے اور حجابی عصب کے پار قصبی حلمی کے ترقوی سر کے اوجھل جانبی رخ گزرتی ہیں مستعرض کتفی شریان اگلے اخمعی (scalene) عضلے کا تعاقب اسکے منتہٰی کے قریب زیر ترقوی ورید کے عین اوپر کرتی ہے۔ مستعرض عنقی ذرا زیادہ اونچے لیول پر واقع ہے۔

مستعرض کتفی اور مستعرض عنقی وریدیں پہلے ہی بیرونی وداجی ورید میں ملتی ہوئی دیکھی جاچکی ہیں (صفحہ 40)۔

155

اندرونی پستانی شریان - یہ شریان زیر ترقوی کے زیریں اور اگلے رخ سے درقی عنقی تنے کے براہِ راست نیچے نکلتی ہے - صدر میں پہنچنے کیلئے نیچے کے رخ پلورا کی اگلی سطح پر اور ترقوہ کے وسطانی سرے اور زیر ترقوی ورید کے وسطانی سرے کے پیچھے گذرتی ہے - جب یہ زیر ترقوی ورید کے پیچھے واقع ہوتی ہے تو حجابی عصب اسکے جانبی پہلو سے اسکے وسطانی پہلو کی طرف اسکے آگے یا پیچھے گزرتا ہے - گردن کے اندر اندرونی پستانی شریان کے ساتھ کوئی ورید نہیں ہوتی -

ضلعی عنقی تنہ - دائیں جانب ضلعی عنقی تنہ اخمعیہ بیشین کے وسطانی کنارے کے قریب زیر ترقوی شریان کے دوسرے حصے کے پچھلے رخ سے اٹھتا ہے - اسکو نظر کے سامنے لانے کیلئے زیر ترقوی شریان کو اسکے مقام سے ہٹانا ضروری ہے - لیکن بائیں جانب یہ عموماً مادری تنے کے پہلے حصے سے نکلتا ہے - یہ ایک چھوٹا تنہ ہے - جو اوپر کو اور پیچھے کو پلورا کے راس پر پہلی پسلی کی گردن تک جاتا ہے جہاں یہ عمقی عنقی شریان اور بالائی بین ضلعی شریان میں تقسیم ہوتا ہے -
اگر پھیپھڑے کو صدر سے نکال دیا گیا ہو تو تقطیع کار اس شریان کا امتحان صدر کی طرف سے کرنے کا موقع نہ چھوڑے -

عمقی عنقی شریان - یہ شریان عقبی رخ گزرتی ہے اور ساتویں عنقی مہرے کے منعرض زائدے اور پہلی پسلی کی گردن کے درمیان غائب ہو جاتی ہے - اسکو پہلے گردن کی پشت کی تقطیع میں دیکھا جا چکا ہے (صفحہ 67)-

عمقی عنقی ورید ایک بڑی رگ ہے - یہ فقری ورید میں شامل ہوتی ہے -

بالائی بین ضلعی شریان - یہ شریان پہلی پسلی کی گردن کے آگے نیچے کے رخ پہلے صدری عصب اور مشار کی تنے کے پہلے صدری عقدے کے درمیان جاتی ہے - یہ پہلی فضا کو ایک عقبی بین ضلعی شریان دیتی ہے اور دوسری فضا کی پچھلی بین ضلعی شریان ہو کر ختم ہوتی ہے (تصویر 56)-

زیر ترقوی ورید - یہ ورید بغلی ورید کا گردن کی جڑ کے اندر بڑھاؤ ہے - یہ پہلی پسلی کے بیرونی کنارے پر شروع ہوتی ہے اور وسطانی رخ اخمعیہ بیشین کے زیریں سرے کی اگلی سطح کے پار محراب بنا کر گذرتی ہے - اس عضلہ کے وسطانی کنارے پر اور ترقوہ کے قصی سرے کے پیچھے لا اسمی ورید بنانے کیلئے اندرونی دواجی ورید کے ساتھ ملجاتی ہے - زیر ترقوی ورید کے

157

سلسلہ میں یہ دیکھو کہ (۱) وہ محراب جو یہ بناتی ہے، ایسی بیّن نہیں جیسی کہ متناظر شریان کی محراب ہے۔ (۲) یہ کہ اپنے کل ممر میں زیادہ نیچے لیول پر اور شریان سے آگے کے مستوی پر واقع ہے۔ اور (۳) اسکو شریان سے اخمعیہ پیشین اور حجابی عصب علیحدہ کرتے ہیں۔ اپنے کل ممر میں یہ ورید ترقوہ کے پیچھے واقع ہوتی ہے۔

زیر ترقوی ورید کا غلاف ضلعی زاغنولی جھلی کی پچھلی سطح سے چپکا ہے۔ یہ تعلق کچھ عملی اہمیت رکھتا ہے کیونکہ اسکی وجہ سے ترقوہ کی آگے کی طرف کو ہونے والی حرکت اس ورید کو کھینچ لیتی ہے۔ اور ان صورتوں میں جہاں یہ رگ مضروب ہو، ایسی حرکت کی وجہ سے ہوا کے ورید میں گھس جانے کا اندیشہ ہمیشہ ہوتا ہے۔

زیر ترقوی ورید کی معاون بیرونی وداجی ورید ہے جو اس میں اخمعیہ پیشین کے جانبی کنارہ پر ملتی ہے۔

صدری قنات اور **دائیں لمفی قنات**۔ صدری قنات وہ رگ ہے جسکے ذریعہ کیلوس اور لمف جو جسم کے بیشتر حصے سے آتے ہیں بائیں طرف وریدی نظام میں گرتے ہیں۔ (صفحہ 147) اس کا اختتامی یا عنقی حصہ گردن کی تقطیع میں نمایاں ہوتا ہے۔ یہ ایک چھوٹی باریک دیوار کی رگ ہے جو اکثر ورید سمجھ لی جاتی ہے۔ اور مری کے بائیں کنارے پر گردن کی جڑ میں داخل ہوتی ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں اسکو تلاش کرنا چاہیئے۔ ساتویں عنقی مہرے کے لیول پر یہ پلورا کے راس سے اوپر جانب کو آگے کو اور پھر نیچے کو محراب بناتی ہے۔ اور اندرونی وداجی ورید اور زیر ترقوی کے ملاپ کے زاویہ پر لاسمی ورید میں داخل ہوتی ہے۔ جب صدری قنات جانبی رخ گزرتی ہے تو زیر ترقوی شریان کی نسبت زیادہ اونچے لیول پر واقع ہوتی ہے اور مشترک سباتی شریان عصب ثانیہ، اور اندرونی وداجی ورید کے پیچھے اور فقری شریان اور ورید اور درقی عنقی تنے یا اسکی زیرین درقی شاخ کے آگے گزرتی ہے۔ اور جب اپنے اختتام کی طرف نیچے کو جاتی ہے تو اسکو مستعرض عنقی اور مستعرض کتفی شریانیں اور حجابی عصب اخمعیہ پیشین سے جدا کرتے ہیں۔ اس کے بعد جب یہ اس مقام پر پہنچتی ہے۔ جہاں یہ ختم ہوتی ہے۔ تو یہ زیر ترقوی شریان کے پہلے حصے کے آگے واقع ہوتی ہے (تصاویر 55-56)۔

158

159

دو ہلالی فلقوں سے بنا ہوا ایک مصرعہ لاسمی ورید میں اسکے مدخل کی حفاظت کرتا ہے۔
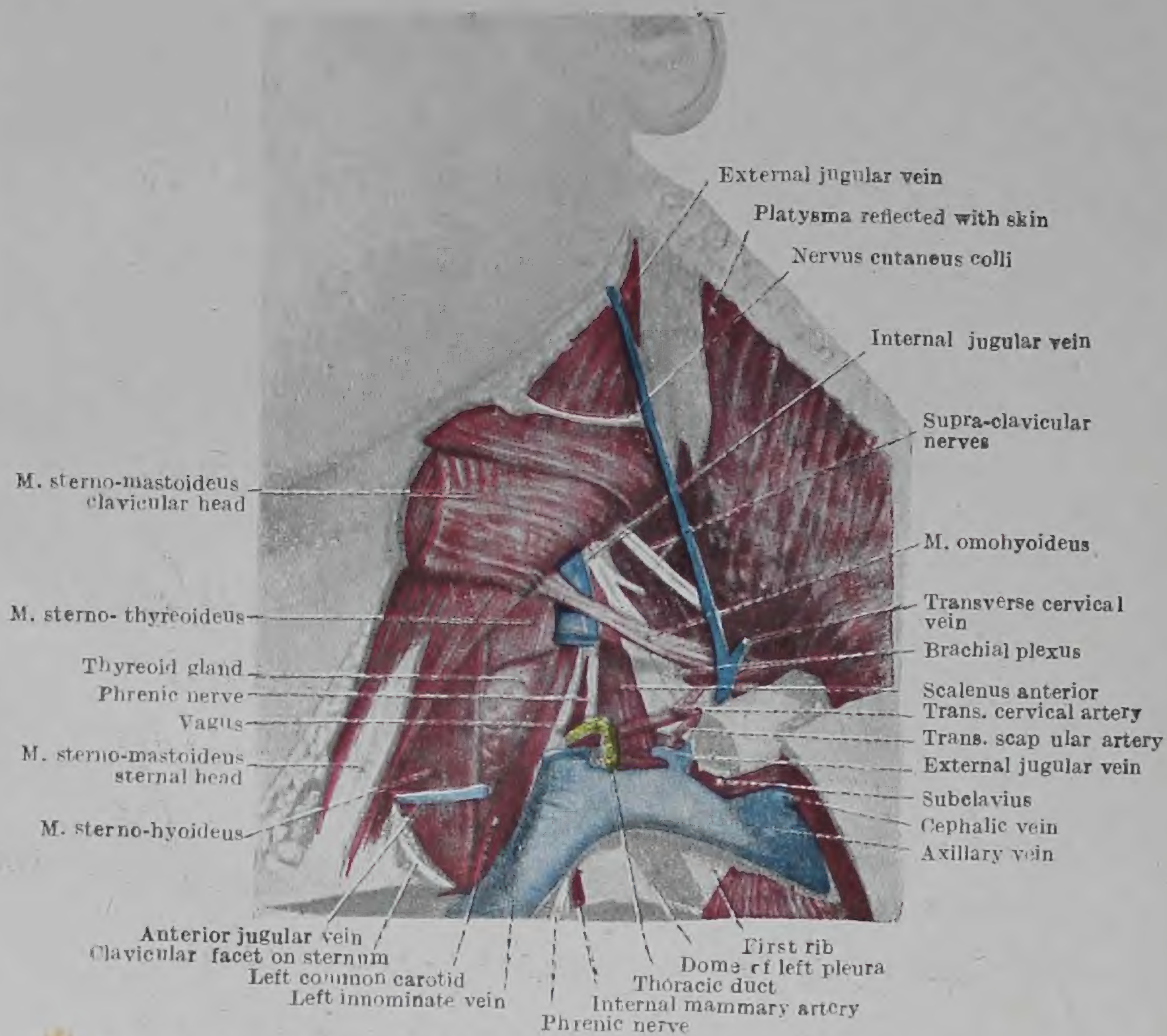
FIG. 57.—Deep Dissection of the Root of the Neck on the Left Side to show the Dome of the Pleura and the relations of the Terminal Part of the Thoracic Duct. Parts of the sterno-mastoid and the sterno-thyreoid have been removed.

Parotid duct
Accessory parotid gland
M. pterygoideus internus
BUCCINATOR
PAROTID
MASSETER
STERNO-MASTOID
Lingual nerve
Mandible
M. mylohyoideus
Surface of submaxillary gland covered by mandible
Surface covered by integument and fasciæ
Mandible
Submaxillary duct
Mucous membrane
Sublingual gland
Tongue
M. mylohyoideus
M. digastricus (anterior belly)
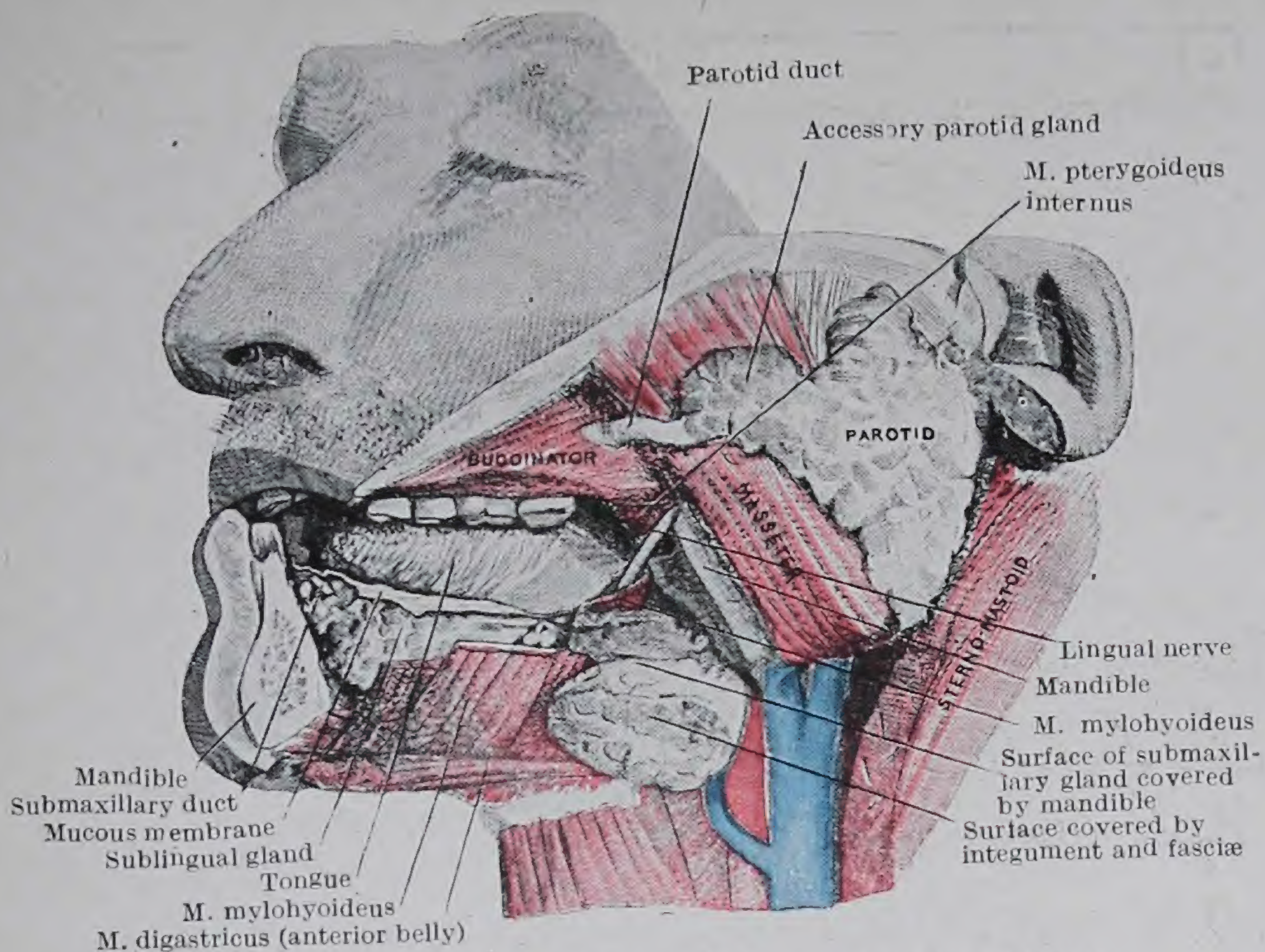
FIG. 58.—Dissection of the Parotid, Submaxillary, and Sublingual Glands.

1. Posterior facial vein
2. M. sternomastoideus
3. M digastricus
4. Accessory nerve
5. Internal jugular
6. M. stylohyoideus
7. Glossopharyngeal nerve

M. quadratus labii superioris
Maxillary sinus
M. zygomaticus
M. buccinatorius
M. temporalis
Palatine tonsil
Inferior alveolar vessels and nerve
Pharynx
M. stylopharyngeus
M. styloglossus
Internal carotid
Sympathetic
Vagus and Hypoglossal
SUP. MAX.
TONGUE
SOFT PALATE
PAROTID
MASSETER
C.V. II
1 2 3 4 5 6 7
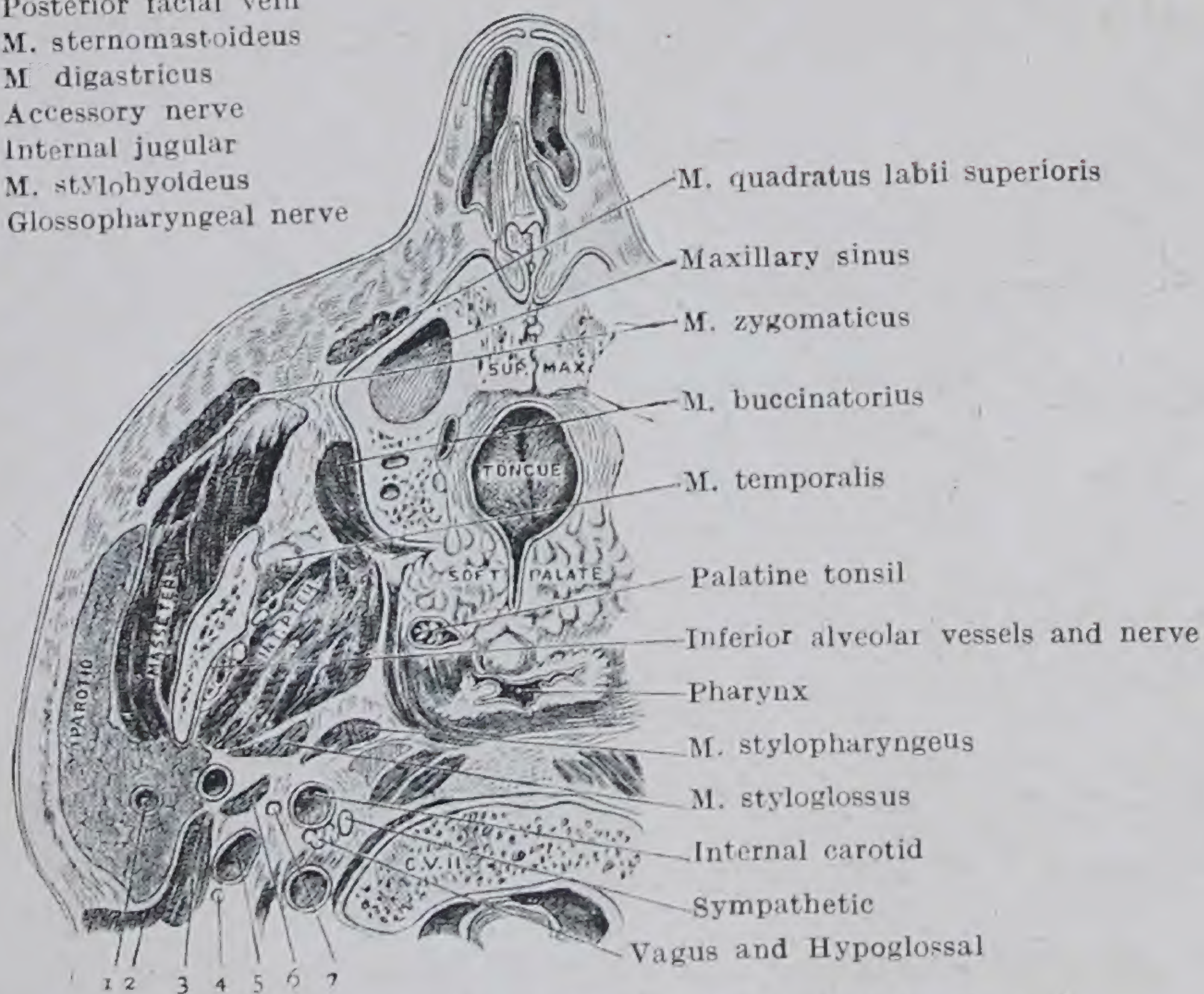
FIG. 59.—Transverse section through the Head at the level of the Hard Palate. It shows the relations of the parotid gland, etc.

دائیں لمفی قنات دائیں جانب کی متناظر رگ ہے۔ لیکن یہ متقابلتاً بہت چھوٹی مجری (channel) ہے۔ جو بہت ہی محدود رقبہ کا لمف لیجاتا ہے۔ یہ گردن کی جڑ میں شروع ہوتی ہے۔ جہاں یہ شعبتی منصفی (bronchomediastinal) تنے اور دائیں جانب کے زیر ترقوی اور وداجی لمفی تنوں کے ملنے سے بنتی ہے۔ یہ زیر ترقوی اور اندرونی وداجی وریدوں کے ملاپ کے زاویہ میں کھل کر لااسمی ورید کے آغاز میں ختم ہوتی ہے۔ صدری قنات کی طرح اسکے دھنہ میں ایک دوہرا مصرعہ ہوتا ہے۔ شعبتی منصفی تنے کے ذریعہ یہ ان بین ضلعی غدوں سے لمف پاتی ہے جو دائیں جانب بالائی بین ضلعی فضاؤں میں واقع ہیں۔ اور دائیں طرف کے صدری احشای لمفی غدوں سے اور دائیں زیر ترقوی اور وداجی لمفی تنوں کے ذریعہ دائیں جارحۂ بالا اور سر و گردن کے دائیں پہلو کا لمف بالترتیب اس میں آکر گرتا ہے اسلئے یہ ذیل کے حصّوں (districts) کے لئے بڑی لمفی بدررو ہے۔ (۱) دایاں جارحۂ بالا (۲) سر و گردن کا دایاں پہلو (۳) دایاں صدری دیوار کا بالائی حصّہ (۴) ڈایافرام کا دایاں پہلو اور جگر کی بالائی سطح (۵) وسطی منتوی کے دائیں جانب کے صدری احشاء یعنی قلب، گرد قلبہ، اور دائیں پھیپھڑے اور بلورا کا دایاں پہلو۔ لیکن اکثر شعبتی منصفی، دائیں وداجی اور زیر ترقوی لمفی تنے علیحدہ علیحدہ اندرونی وداجی، زیر ترقوی اور لااسمی وریدیں کھلتے ہیں۔

عنقی بلورا۔ ہر پہلو کے بلورا کا تھیلا متناظر پھیپھڑے کے راس سمیت اوپر کے رخ گردن کی جڑ میں نکل آتا ہے۔ اور اب تقطیع کار کو اس اونچائی کا جس تک یہ چڑھتا ہے اور ان تعلقات کا جو یہ قائم کرتا ہے، امتحان کرنا چاہئیے۔ اسکی اونچائی ضلعی محرابوں کے پہلے جوڑے کے تعلق کے لحاظ سے مختلف موضوعوں میں مختلف ہوتی ہے۔ بعض صورتوں میں یہ پہلی پسلی کے قص والے سرے سے دو انچ اوپر تک چڑھ جاتا ہے۔ بعضوں میں ایک انچ سے زائد نہیں۔ یہ اختلافات صدری مدخل کے ترچھا پن کی وسعت پر منحصر ہیں۔ پیچھے کی طرف بیشتر حالتوں میں بلول کے لحاظ سے بلورا کا راس پہلی پسلی کی گردن سے ملتا ہے۔ یہ صدری کہفہ کے ہر پہلو کی گنبد نما چھت بناتا ہے، اور ایک ردائی پھیلاؤ سے مضبوطی پاتا ہے [یہ اکثر سبسن (Sibson) کی رداء کہلاتا ہے] جو اسکو پوری طرح ڈھانکتا ہے اور ایک طرف ساتویں عنقی مہرے کے مستعرض زائدہ سے اور دوسری طرف پہلی پسلی کے اندرونی کنارہ سے چپکا ہے۔

دیکھو کہ یہ ذیل کی ساختوں سے متعلق ہے (۱) اخمعیہ پیشین (۲) اخمعیہ وسطی (۳) زیرترقوی شریان (۴) فقری شریان (۵) ضلعی عنقی تنہ (۶) بالائی بین ضلعی شریان (۷) اندرونی پستانی شریان (۸) لااسمی ورید (۹) فقری ورید (۱۰) زیرترقوی ورید (۱۱) عصب تائیہ (۱۲) حجابی عصب (۱۳) بازگرد عصب، دائیں پہلو پر (۱۴) پہلا صدری عصب (۱۵) مشارکی کا پہلا صدری عقدہ (۱۶) عروۂ زیرترقوی [ویوسینائی (Vieussenii) کا]

اخمعیہ پیشین اس کے گنبد کے پیش جانبی حصے کو ڈھانکتا ہے اور اسکو زیرترقوی ورید سے الگ کرتا ہے جو اس عضلہ کے وسطانی کنارے پر ختم ہوتی ہے۔ اس ورید سے فوراً اوپر زیرترقوی شریان گنبد کا تقاطع اسکے راس سے نیچے کرتی ہے۔ اندرونی پستانی شریان زیرترقوی سے نکل کر نیچے اترتی ہے زیرترقوی ورید کے پیچھے گذرتی ہے اور جب یہ اس ورید کے پیچھے واقع ہوتی ہے تو اس کا تقاطع حجابی عصب کرتا ہے جو بعض حالتوں میں شریان کے آگے اور بعض میں پیچھے گزرتا ہے۔ ضلعی عنقی تنہ زیرترقوی سے نکل کر چڑھتا ہے اور گنبد کے راس کا تقاطع کرتا ہے اسکی بالائی بین ضلعی شاخ راس کے پیچھے جانبی رخ پہلے بین ضلعی عصب اور وسطانی جانب پہلے صدری مشارکی عقدہ کے درمیان گزرتی ہے۔ عصب تائیہ زیرترقوی شریان کے وسطانی حصے کے آگے اترتا ہے۔ اور دائیں جانب اسکی بازگرد شاخ شریان کے زیریں کنارے کے گرد گھومتی ہے اور عروہ زیرترقوی (ansa subclavia) بازگرد عصب کے جانبی طرف واقع ہے۔

خطۂ نکفیہ

(PAROTID REGION)

یہ ممکن نہیں کہ بانوساری اندرونی وداجی ورید یا بیرونی سباتی شریان یا اندرونی سباتی کے سارے عنقی حصہ کے تعلقات کا امتحان ہو سکے جب تک کہ نکفیہ غدے کو نکال نہ دیا جائے، زیرصدغی (infratemporal) اور زیرفکی خطوں کی تقطیع نہ کردی جائے، اور جب تک دوبطنیہ کے پچھلے بطن اور ابری الشکل (styloid) زائدے کو کاٹ کر آگے نہ ہٹا دیا جائے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ اندرونی وداجی ورید کو اس وقت تک اسکے مقام پر رکھا جائے

کہ جب تک ان حصّوں کی تقطیع ہوتی رہے۔ اسلئے تقطیع کار کو غدہ تکفیہ کا مطالعہ اور اخراج شروع کرنے سے پہلے زیر ترقوی ورید کو انجمیعہ بیشین کی اگلی سطح کے ساتھ اور اندرونی وداجی ورید کے زیرین حصّے کو زیر ترقوی شریان کے پہلے حصّے سے باندھ دینا چاہئیے۔

غدّۂ تکفیہ ۔ یہ غدہ فانے کی طرح ایک کم وبیش تخونے وقفہ میں ٹھکا ہوا ہے، جس کو تکفی فضا کہتے ہیں۔ جو آنجے مضغیہ کے پچھلے کناروں، چبانہ کی فرع اور اندرونی جناحیہ عضلے سے اور پس وسطانی طرف قصبیہ حلمیہ کے اگلے کنارے، حلمیہ زائدے، دو بطنیہ کے پچھلے بطن، ابری الشکل زائدے اور ابری لامی عضلے سے محدود ہے۔ یہ فضا اوپر کی طرف بیرونی سمعی منفذ تک جاتی ہے اور نیچے کی طرف سباتی مثلث میں جاتی ہے جس میں اس غدے کا زیرین سرا جانہ کے زاویہ سے تھوڑا فاصلہ پرے تک چلا جاتا ہے۔ لیکن یہ غدہ اس فضا سے زیادہ وسیع ہے اور ایک متغیر فاصلہ تک اس فضا کے اگلے کنارے سے آگے مضغیہ کی اوپری سطح پر پھیلتا ہے۔ (تصاویر 4 اور 58)۔ 162

اس مقام کے لحاظ سے جس میں یہ واقع ہے، غدے کی چار سطحیں، دو سرے اور چار کنارے بیان ہو سکتے ہیں۔ سطحیں اوپری یا جانبی، پس وسطانی، پیش وسطانی اور بالائی ہیں۔ سرے بالائی اور زیرین۔ کنارے اگلا، پچھلا، وسطانی اور بالائی ہیں۔ وسطانی کنارہ پیش وسطانی سطح کو پس وسطانی سطح سے علیحدہ کرتا ہے۔ اگلے اور پچھلے کنارے جانبی سطح کو پیش وسطانی اور پس وسطانی سطحوں سے بالترتیب علیحدہ کرتے ہیں۔ بالائی کنارہ بالائی سطح کو محیط کرتا ہے اور اسکے اور دوسری تین سطحوں کے درمیان حائل ہے۔ 163

اوپری سطح ڈول میں بے قاعدہ ہے (تصاویر 4 اور 60) یہ جلد، اوپری رواء عضلۂ عریض اور مضحکہ (risorius) عضلے اور عمقی رداء سے ڈھکی ہے۔ اس میں دبے ہوئے چند اوپری تکفی لمفی غدے ہیں۔ جو چاندلی کے اگلے حصّے سے، منہ کے لبوں سے اوپر چہرے سے اور اذین کی جانبی سطح سے لمف پاتے ہیں۔ پیچھے کی طرف یہ حلمی زائدہ اور قصیہ حلمیہ عضلے کے اگلے کنارے سے متعلق ہے۔ اوپر یہ وجنہ (zygoma) کے زیرین کنارے اور بیرونی منفذ (meatus) کی زیرین سطح کو چھوتا ہے۔

وجنہ سے لگے ہوئے حصّے کے نیچے سے اذینی صدغی عصب۔ وجہی عصب کی صدغی شاخیں، اور اوپری صدغی شریان چاندلی کو جاتی ہوئی نکلتی ہیں۔ اوپر پچھلی وجہی ورید اسکے اوجھل غائب ہو جاتی ہے۔ اس کا زیرین سرا ہو چانہ کے زاویہ اور قصبیہ حلمیہ کے اگلے کنارے کے

درمیان خانے کی طرح جما ہوا ہے، عموماً بالائی عمقی عنقی غدول میں سے ایک سے لگا ہوتا ہے اور وجہی عصب کی عنقی شاخ، پچھلی وجہی ورید، اور بیرونی وداجی ورید کو جانیوالی ایک ربطی شاخ اس میں سے نکلتے ہیں۔ مقدم الذکر دو نیچے اور آگے کو گذرتی ہیں اور موخر الذکر ایک نیچے اور پیچھے کو گذرتی ہے۔

164

اگلے کنارے کے نیچے سے جو مضغیہ عضلے کے اوپر ٹکا ہوتا ہے اس غدے کی قنات (Stensen's) متعرض وجہی شریان۔ اور وجہی عصب کی وجنی غدی۔ اور جانی شاخیں آگے کو گذرتی ہیں۔ اور متعرض وجہی ورید اسکے ادجھل گزرتی ہے۔

نکفی غدے کی قنات (Stensen's) غدے کے اگلے کنارے کے نیچے سے نکل کر مضغیہ کے پار ایک خط کے ساتھ ساتھ آگے کو جاتی ہے جو اُذن کی لختک سے لیکر اس مقام تک کھنچے. جو بالائی لب کے سرخ کنارے اور ناک کے جناح (ala) کے درمیان واقع ہے۔ مضغیہ کے اگلے کنارے پر اپنے پہلے مہر پر عمود بنا کر اندر کو مڑتی ہے۔ اور چربی کی ماص گدی، بوقی ردا، بوقیہ عضلے اور منہ کی دہلیز کی مخاطی جھلی کو چھید کر دہلیز کے اندر ایک بھٹنی (papilla) کے راس پر فک کے دوسرے طاحن (molar) دانت کے مقابل کھلتی ہے۔

اس غدے کے اگلے کنارے کے عین سامنے وجنہ کے نیچے اور ہین قنات کے اوپر۔ غدی جرم کا ایک چھوٹا سا علیحدہ شدہ حصہ واقع ہے جس کو معین نکفیہ کہتے ہیں۔ اسکی قنات بڑی قنات میں گرتی ہے۔

تقطیع ۔ اس غدہ میں سے گزرنے والی ساختوں کی تقطیع کے دوران میں اس غدہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے نکالنا چاہئیے۔ وجہی عصب اور اسکی شاخیں نکفیہ غدے کے جرم کے اندر سب سے اوپری ساختیں ہیں۔ اسلئے انکی تقطیع پہلے ہونی چاہئیے۔ اختتامی شاخوں کو پیچھے کی طرف غدے میں کھوجو حتیٰ کہ یہ اصلی ڈویژنوں میں مل جائیں۔ جو بالائی اور زیرین ہیں۔ صدغی اور وجنی شاخیں بالائی ڈویژن سے نکلتی ہیں۔ خدی، جانی اور عنقی زیرین سے۔ ان ڈویژنوں کا تعاقب پچھلی وجہی ورید کے پار عصب کے تنے میں ان کے ملنے تک کرو۔ جو اس غدے کی پس وسطانی سطح کو چھیدتا ہے۔ پھر اس تنے کو ابری الشکل زائدہ کی جڑ کے پار ابری حلمی سوراخ تک کھوجو اور اس شاخ کی گرفت کرو۔ جو دو بطنیہ کے پچھلے بطن اور ابری لامی عضلوں کو رسد

Anterior part of superior border
Posterior part of superior border
Surface in contact with external meatus
Anterior border
Duct of parotid
Superficial surface
Posterior facial vein
Posterior border

FIG. 60 —Parotid Gland, lateral view.

Anterior part of superior border
Area for cartilage of external meatus
Area for bone of external meatus
Posterior part of superior border
Mastoid area
Styloid area
Facial nerve
Posterior auricular artery
Ridge between digastric and sterno-mastoid area
External carotid artery
Posterior border
Sterno-mastoid groove
Posterior facial vein
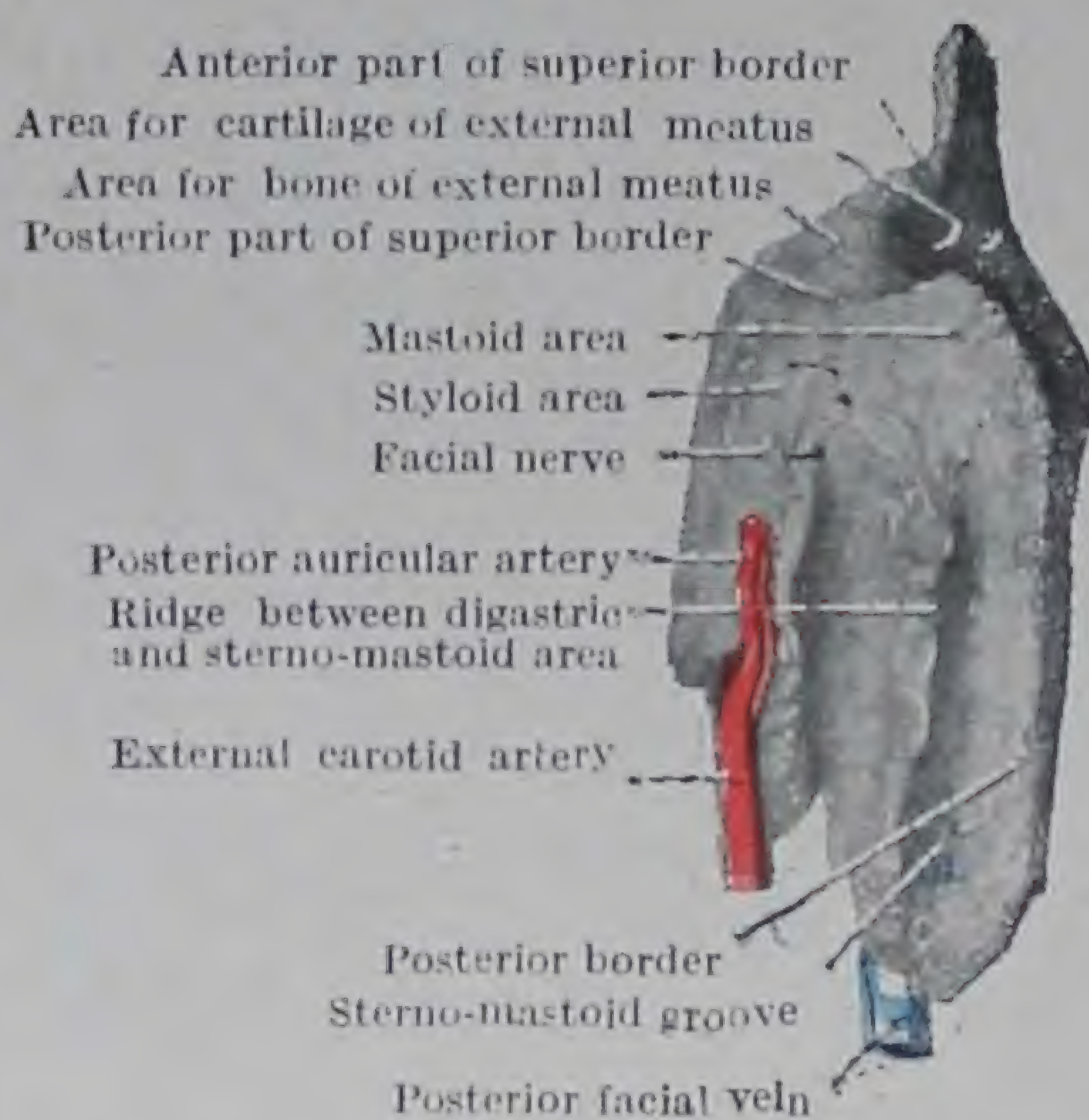
FIG. 61.— Parotid Gland, postero-medial aspect.

Anterior part of superior border
Posterior facial vein
Area for neck of mandible
Transverse facial artery
Superficial temporal artery
Internal maxillary artery
Internal maxillary vein
Anterior border
Communication to external jugular vein
Posterior facial vein
External carotid artery
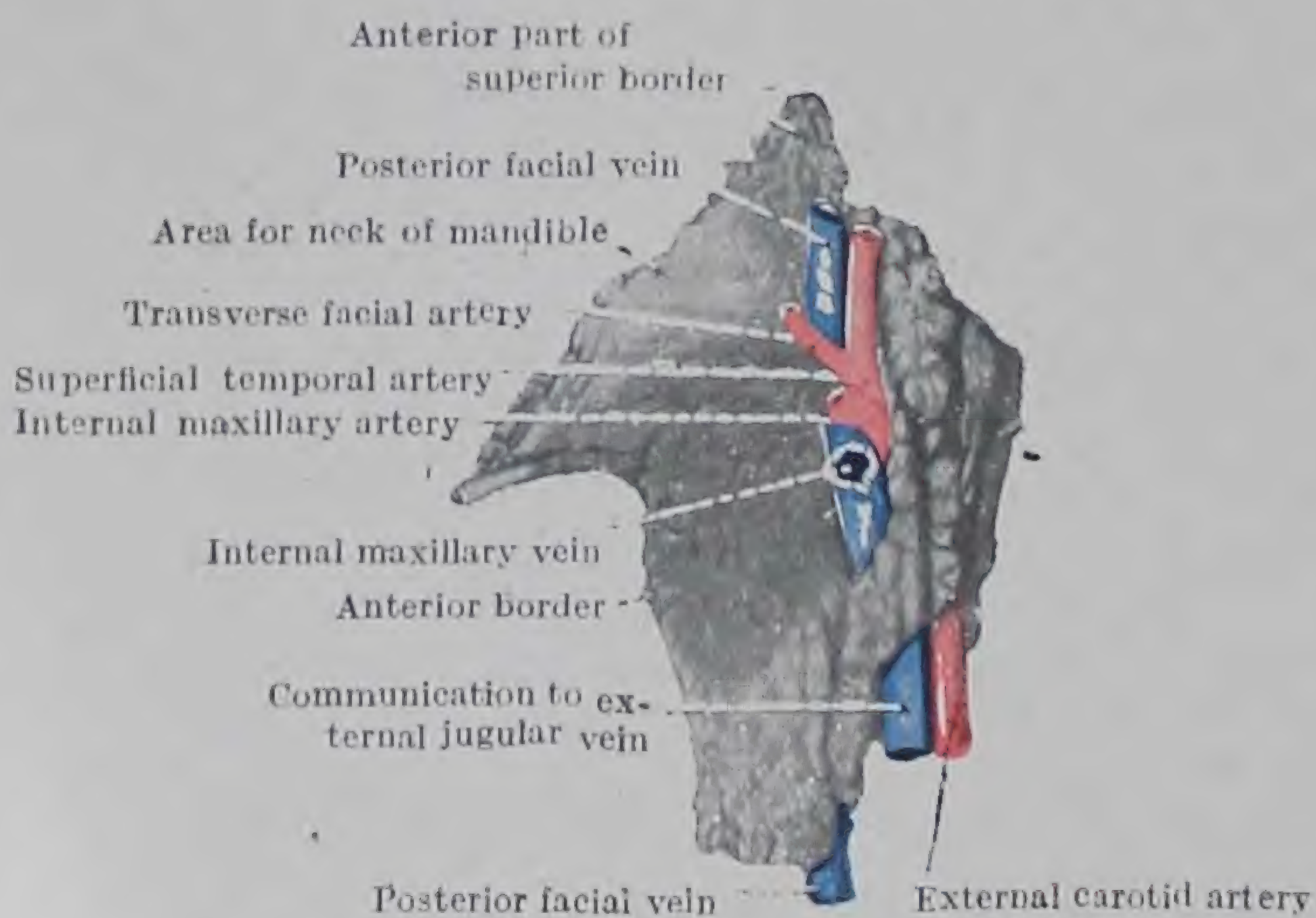
FIG. 62.—Parotid Gland, antero-medial aspect.

پہنچانے کیلئے اس سے نکلتی ہے اور نیز پچھلی اذینی شاخ۔ جب اس عصب کا تنہ صاف ہو گا، تو غالباً
بیرونی سباتی شریان کی پچھلی اذینی شاخ۔ دو بطنیہ کے پچھلے بطن کے بالائی کنارے کے ساتھ ساتھ
اوپر اور پیچھے کو بیرونی منفذ کی پشت تک جاتی اور اس عصب کا تقاطع اوپری یا عمقی کرتی
ملیگی۔ اسکے بعد غدے کے عمقی حصوں کو نکال دو اور پچھلی وجہی ورید کو نمایاں کرو جو جبڑے کے
زاویہ کی طرف اترتی ہے۔ اس میں مستعرض وجہی اور اندرونی فکی وریدیں گرتی ہیں اور یہ بیرونی
وداجی ورید کو ایک ربطی شاخ دیتی ہے۔ پھر یہ غدے کے زیرین سرے سے نکلتی ہے۔ اور مشترک
وجہی ورید بنانے کے لئے اگلی وجہی ورید میں ملتی ہے۔ ان وریدوں سے عمقی بیرونی سباتی شریان
کا بالائی سرا اپنی اوپری صدغی اور اندرونی فکی شاخوں میں تقسیم ہوتا ملیگا اور اوپری صدغی کی
مستعرض وجہی اور وسطی صدغی شاخیں بھی نمایاں ہونگی۔

جب اس غدے کے عمقی حصے کے باقی حصے نکل جائینگے تو ابری الشکل زائدہ
ابری لامی عضلے کے آغاز اور دو بطنیہ کے پچھلے بطن سمیت نمایاں ہو جائیگا۔ اور اندرونی وداجی
ورید اور اندرونی اور بیرونی سباتی شریانیں دو بطنیہ کے نیچے غائب ہوتی دکھائی دینگی۔
اگر قذالی شریان اپنے زیرین لیول پر واقع ہے تو یہ بھی دو بطنیہ کے زیرین کنارے کے ساتھ
ساتھ اوپر اور پیچھے کو جاتی۔ اور ان دو بڑی رگوں اور معین عصب کا اوپری تقاطع کرتی ملیگی۔
جو دو بطنیہ کے نیچے سے نکلتی ہے۔ اور اندرونی وداجی ورید کے پار نیچے اور پیچھے کو گذرتی ہے۔

اب تقطیع کار کو ایک غدہ لینا چاہیئے جس کو نکفی فضاؤں سے غیر مضروب نکال لیا گیا ہے
یا اس غدے کا ایک سبیکہ (cast) لینا چاہیئے اور بالائی سرے کے تعلقات اور پس وسطانی اور
پیش وسطانی سطحوں کا مطالعہ شروع کرنا چاہیئے۔

بالائی سطح ایک گہرا انقعار رکھتی ہے جو عموماً دو حصوں میں منقسم ہو سکتی ہے۔ ایک بڑا جانبی حصہ
جو بیرونی منفذ کے غضروفی حصہ سے لگا ہوا واقع ہے۔ اور ایک چھوٹا وسطانی حصہ جو منفذ کی استخوانی
دیوار کو چھوتا ہے (تصویر 61)۔ بالائی سرے کی اگلی حد ایک تیز حید بناتی ہے۔ جو جانوی جوڑ کے
کیسہ اور بیرونی منفذ کے سامنے کے حصے کے درمیان کے تنگ فاصلہ میں واقع ہے۔

پس وسطانی سطح پر نشیبوں کا ایک سلسلہ نمایاں ہے جو نکفی فضا کی پس وسطانی حد
کے اندر ساختوں سے ملتے ہیں۔ اوپر ایک انخفا نشیب ہے جو حلمی زائدے کے اگلے کنارے سے

متناظر ہے اور آخر الذکر کے نیچے ایک میزاب ہے۔ جو قصبیہ حلمیہ کے اگلے کنارے سے نکلتا ہے۔ زیادہ وسطانی رخ میں ایک انخفاضِ نشیب ہے۔ جو دوبطنیہ کے پچھلے بطن اور ابریہ لاہیہ کی وجہ سے ہے۔ اور اس سے زیادہ وسطانی طرف اور زیادہ او نیچے لیول پر ایک تجویف ہے جو ابری الشکل زائدہ کے مقام سے متناظر ہے۔ دوبطنیہ والے میزاب کے لیول سے نیچے پس وسطانی سطح اندرونی وداجی ورید اور اندرونی اور بیرونی سباتی شریانوں کے حصّوں کو ڈھانکتی ہے (تصویر 61) بیرونی وداجی ورید کو جانیوالی ربطی شاخ، پچھلی وجہی ورید اور وجہی عصب کی عنقی شاخ سطح کے اس حصّے سے نکلتی ہیں۔ وسطانی کنارے کے قریب دوبطنیہ والے میزاب سے عین اوپر بیرونی سباتی شریان غدے میں داخل ہوتی ہے۔ اور ابری الشکل زائدہ والے میزاب کے بالائی سِرے سے براہِ راست جانبی رُخ وجہی عصب غدے کے جرم میں چلا جاتا ہے (تصویر 62)۔ تقطیع کار کو یہ دیکھنا چاہیئے کہ اس غدے کی پس وسطانی سطح اندرونی وداجی ورید کے بالائی حصّوں اور اندرونی سباتی شریان سے، اور زیرین چار دماغی اعصاب سے دوبطنیہ کے پچھلے بطن، ابری الشکل زائدے اور اس سے چپکے ہوئے عضلوں کے ذریعہ علیحدہ رہتی ہے۔ 166

غدّہ کا وسطانی کنارہ بلعی فضا کی پس وسطانی اور اگلی حدود کے درمیان واقع ہے۔ جہاں ابری الشکل زائدہ، ابری الشکل عضلہ اور دوبطنیہ عضلہ کا پچھلا بطن اندرونی جناحیہ عضلہ کے پچھلے کنارے کے نیچے غائب ہوتے ہیں۔ اور اس سے ایک زائدہ یعنی جناحیتی لختہ عموماً آگے کو تھوڑی دور تک اندرونی جناحیہ اور جانہ کی فرع کی وسطانی سطح کے درمیان جاتا ہے۔ اس زائدہ کے قاعدہ کے اندر سے بیرونی سباتی غدے کی پس وسطانی سطح سے پیش وسطانی سطح کو جاتی ہے۔

پیش وسطانی سطح۔ پیش وسطانی سطح کا وسطانی حصّہ آگے کو رُخ رکھتا ہے اور اندرونی جناحیہ کے پچھلے کنارے کے زیرین حصّے، ابری جانوی رباط، اور جانہ کی فرع کے پچھلے کنارے سے متعلق واقع ہے۔ زیادہ جانبی حصّہ وسطانی رخ رکھتا ہے۔ اور مضغیہ کی جانبی سطح کے ساتھ لگا رہتا ہے۔ پیش وسطانی سطح کو یہ ساختیں چھیدتی ہیں (۱) بیرونی سباتی شریان (۲) پچھلی وجہی اور اندرونی فکّی وریدیں (۳) وجہی عصب کی کل شاخیں سوائے اسکی عنقی شاخ کے (۴) غدے کی قنات۔ 167

جب تقطیع کار بخفی فضا کا امتحان کریگا تو وہ دیکھے گا کہ جہاں بیرونی سباتی دو بطنیہ کے پچھلے بطن کے اوجھل غائب ہوتی ہے، وہاں یہ اتنی آگے واقع ہوتی ہے کہ چانہ کے پچھلے کنارے کے اوجھل بھی ہوتی ہے اور چانہ کے اوجھل سے نہیں نکلتی، حتیٰ کہ یہ اس ہڈی کی گردن کے لیول تک پہنچتی ہے، جہاں یہ اس غدے کی پیش وسطانی سطح پر نمایاں ہوکر اپنی دو اختتامی شاخوں میں تقسیم ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں وہ اس بات کو پائیگا کہ اندرونی سباتی کے عنقی حصّے کے بالائی سرے، اندرونی وداجی ورید کے بالائی حصّے اور آخری چار عنقی اعصاب کا مطالعہ کرنا اسوقت ناممکن ہے، جبتک وہ دو بطنیہ کے پچھلے بطن اور ابری الشکل زائدے کو الٹنے کے قابل ہو جائے اور چونکہ یہ دونوں ایک حدتک چانہ کے اوجھل ہیں، تو یہ ظاہر ہے کہ چانہ کو نکالنا ضروری ہے۔ یہ کام صدغی اور زیر صدغی خطوں کی تقطیع کے دوران میں ہوگا۔ جواب شروع ہونی چاہئے۔

صدغی اور زیر صدغی خطے

صدغی ردا۔ یہ ردا ایک مضبوط جھلی دار جھلّی ہے۔ جو صدغی حفرہ پر تنی ہوئی ہے اور صدغی عضلہ کو نیچے چمٹاتی ہے۔ اس کا بالائی کنارہ جداری ہڈی کے جانبی رُخ پر بالائی صدغی خط سے چپکا ہے اور آگے جبہی ہڈی کے صدغی خط سے۔ جب یہ وجنی محراب پر پہنچتی ہے تو دو تہوں میں تقسیم ہو جاتی ہے جو ایک دوسرے سے ایک تنگ چربی بھرے فاصلے کے ذریعہ علیحدہ رہتی ہیں۔ ان دونوں تہوں میں سے ایک تہ وجنی محراب کے بالائی کنارے سے اور وجنی (zygomatic) ہڈی کے پچھلے کنارے سے اور دوسری اس ہڈی کے ان دو حصّوں کی وسطانی سطحوں سے چپکی ہے۔ ان دونوں تہوں کا مظاہرہ اوپری تہ کو اسکے الحاق کے قریب کاٹ کر اور اوپر کی طرف پھینک کر فوراً ہو سکتا ہے۔ پھر چاقو کے دستہ کے ذریعہ عمقی تہ کے الحاق کو ظاہر کر سکتے ہیں۔ اسکی وسعت کے بالائی حصّے میں صدغی ردا مقابلتاً مہین ہوتی ہے۔ اور ماتحت عضلہ کے ریشے اس کے اندر سے چمکتے ہوئے دیکھے جا سکتے ہیں۔ نیچے یہ زیادہ موٹا ہوتا ہے۔ اور اُس چربی کی وجہ سے جو اُس کی تہوں کے اندر واقع ہے۔ یہ بالکل غیر شفاف ہوتا ہے۔ وجنی محراب کے پچھلے حصّے سے عین اوپر اس کو

اوپری رداصدغی شریان کی وسطی صدغی شاخ اور وسطی صدغی ورید چھیدتی ہیں۔ (صفحہ48)۔

مضغیہ عضلہ ۔ یہ ایک دبیز چوکون عضلہ ہے جو جانہ کی فرع کو ڈھانکتا ہے۔ اسکے ریشے دو سطوں میں مرتب ہیں۔ ایک اوپری اور ایک عمقی۔ اس عضلہ کا اوپری حصہ وجنی محراب کے زیرین کنارے کے اگلے دو تہائی سے اٹھتا ہے۔ اور اسکی لچھیاں نیچے اور پیچھے کو رخ رکھتی ہیں۔ عمقی حصہ وجنی محراب کے وسطانی رُخ کے سارے طول سے اور نیز اسکے زیرین کنارے کے پچھلے مثلث سے اٹھتا ہے۔ اسکے ریشے نیچے کو جاتے ہیں۔ آخرالذکر قطعے کا بالائی اور پچھلے حصے کا صرف ایک چھوٹا سا ٹکڑا سطح پر آتا ہے۔ مضغیہ عضلہ جانہ کی فرع کی جانبی سطح میں ایک رقبہ پر ختم ہوتا ہے جو نیچے اسکے زاویہ تک اور اوپر کو اتنا جاتا ہے کہ تاج نمازائدہ کے جانبی رُخ کو شامل کرتا ہے۔ یہ عضلہ جانہ کو اٹھاتا ہے اور اسکو آگے لانے میں مدد کرتا ہے۔ عمقی ریشے جو جانہ کے آگے لائے جاتے وقت نیچے اور آگے کو جاتے ہیں، آگے بڑھی ہوئی ہڈی کو پیچھے لانے میں مدد دیتے ہیں۔ رسدی عصب تین توامی (trigeminal) عصب کی جانہ والی ڈویژن سے آتا ہے۔

تقطیع

مضغیہ کے پچھلے کنارے کے بالائی حصے کو آگے کی طرف الٹ دو۔ اور اسکی رسد کے عصب اور شریان کی گرفت کرو جو جانہ کے کٹاؤ کے اندر سے صدغی عضلے کے وتر کے پیچھے گزرتے ہیں۔ صدغی عضلے کو نمایاں کرنے کیلئے ذیل کی تقطیع کرو۔ وجنی محراب کے بالائی کنارے کے ساتھ ساتھ صدغی ردا کے عمقی حصے کو کاٹو اور اس کو نکال دو۔ وسطی صدغی شریان اور وجنی صدغی عصب کو جو اسکو چھیدتے ہیں۔ اس سے علیحدہ کر کے محفوظ کرلینا چاہیئے۔ وجنی محراب کو مضغیہ کے پیچھے اور آگے کاٹو اور اس محراب کو مضغیہ عضلہ سمیت جو اس سے چپکا ہے نیچے کی طرف پھینک دو۔ جب یہ ہو رہا ہو تو رسد کی شریان اور عصب کو مضغیہ عضلے میں سے نکال کر عضلی جرم کا ایک چھوٹا سا حصہ ان سے چپکا ہوا چھوڑ دو تاکہ تقطیع کی آئندہ منزلوں میں ان کی شناخت ہو سکے۔ پہلے آری سے کام لو اور پھر استخوانی چمٹے کے ذریعہ کاٹ کو پورا کر دو۔ پچھلا قط مفصلی درنہ کے عین آگے لگانا چاہیئے جو جانہ کے حفرہ اور جانہ کے سر کے آگے واقع ہے۔ اگلا قط ترچھے رخ وجنی ہڈی میں سے اس محراب کے بالائی حاشیہ کے انتہائی اگلے سرے سے لیکر نیچے اور آگے کو اس مقام تک جانا چاہیئے۔ جہاں زیریں

حاشیہ فک کے وجنی زائدہ سے ملتا ہے۔ جب یہ تقسیم مکمل ہو چکے۔ اور مضغیہ کا عصب اور شریان کٹ چکیں تو ساری محراب اور چپکے ہوئے عضلے کو فوراً نیچے کے رُخ جانہ کے زاویہ کی طرف پھینکا جاسکتا ہے۔ پھر وجنی محراب کی وسطانی سطح سے مضغیہ کے عمقی حصے کا لحمی آغاز دیکھا جاسکتا ہے۔ اس تقطیع کو اکثر ریشوں کی وہ تعداد پیچیدہ بنادیتی ہے جو صدغی عضلے سے نکل کر مضغیہ کے عمقی حصہ میں مل جاتے ہیں۔ مضغیہ کو جانہ کے زاویہ سے چپکا چھوڑ دو اور صدغی عضلے کو صاف کرو۔

صدغی عضلہ ۔ یہ عضلہ پنکھے کی شکل کا ہے۔ صدغی حفرہ کی ساری وسعت سے یعنی وتدی (sphenoid) کے بڑے پَر کے زیرین صدغی خط سے زیرین صدغی عرف تک اٹھتا ہے۔ یہ صدغی ردا کی عمقی سطح سے بھی مزید ریشے لیتا ہے۔ اپنے چوڑے آغاز سے اٹھکر یہ لچھیاں جانہ کے تاج نمازائدے کی طرف مستدق ہوتی ہیں۔ اگلے ریشے عموداً اترتے ہیں۔ پچھلے ریشے پہلے پہل تقریباً افقی راستہ اختیار کرتے ہیں۔ لیکن درمیانی لچھیاں مختلف درجوں میں ترچھی ہوکر جاتی ہیں۔ اسکے اوپری رُخ سے اسکے منتہیٰ کے قریب ایک وتر بنتا ہے۔ اور یہ وتر تاج نمازائدہ کے راس اور اگلے کنارے میں ختم ہوتا ہے۔ عضلہ کا عمقی حصہ لحمی رہتا ہے اور تاج نمازائدے کی وسطانی سطح میں ایک الحاق کے ذریعہ ختم ہوتا ہے جو اس مقام تک نیچے پہنچتا ہے، جہاں فرع کا اگلا کنارہ جانہ کے جسم میں ملجاتا ہے۔ اس منتہیٰ کا امتحان اسوقت پورا نہیں ہوسکتا۔ اس کا ذکر آئندہ آئیگا۔ صدغی عضلہ جانہ کو اٹھاتا اور اسکو پیچھے کھینچتا ہے۔ اسکو تین تواحی عصب کی جانوی ڈویژن کی ایک شاخ رسد پہنچاتی ہے۔

تقطیع ۔ تاج نمازائدے کو جانہ سے الگ کرو اور اسکو چپکے ہوئے صدغی عضلہ

170

سمیت اوپر کو لوٹ دو۔ بہت ترچھے قطع کی ضرورت ہے۔ یہ اوپر جانہ کے کٹاؤ سے نیچے اور آگے کو اس مقام تک جانا چاہئے۔ جہاں فرع کا اگلا کنارہ جانہ کے جسم سے ملتا ہے۔ پہلے آری کا استعمال کرو اور پھر ہڈی کے چمٹے کے ذریعہ قطع کو پورا کردو۔ بوقیہ کا عصب اور اسکی ہمراہی شریان اس تقطیع میں خطرہ کے مقام میں ہوتے ہیں اور ان کو احتیاط سے بچانا چاہئے۔ یہ صدغی عضلہ کے زیرین حصے کے اوجھل نیچے اور آگے کو جاتے ہیں۔ اور اکثر یہ عصب

اس عضلہ کے جرم میں سے گزرتا ہے۔ تاج نما زائدہ اور صدغی عضلے کو خوب اوپر کی طرف ڈالدینا چاہیے۔ اور چاقو کے دستہ کے ذریعہ عضلی ریشوں کو اس ہڈی سے علیحدہ کرنا چاہیئے جو صدغی حفرہ کا زیرین حصہ بناتی ہے تاکہ عمقی صدغی اعصاب اور شریانیں وہاں پر نمایاں ہوجائیں، جہاں وہ جمجمہ کی دیوار اور اس عضلہ کے درمیان چڑھتی ہیں۔ اس منزل پر وسطی صدغی شریان وہاں نمایاں ہوجائیگی جہاں یہ صدغی ہڈی کے فلسمانی (squamous) حصے پر اوپر کو جاتی ہے۔ اگر یہ تشریب یافتہ ہے تو اس میں صدغی عضلہ کو جانیوالی شاخیں ملینگی۔ وجنی صدغی عصب کو اب اس مقام تک کھوجنا چاہیئے، جہاں یہ وجنی ہڈی کی صدغی سطح پر ایک باریک روزن سے نکلتا ہے۔ اس مقام پر یہ صدغی عضلہ کے نیچے واقع ہوتا ہے۔

اب جانہ کی فرع کے ایک حصّے کو نکال کر زیر صدغی خطہ کو پوری طرح کھول سکتے ہیں دو افقی قط لگانے چاہئیں۔ ایک جانہ کی گردن میں سے اور دوسرا جانہ والے سوراخ کے لبول سے عین اوپر۔ اس سوراخ کے لبول کو پانے کیلئے چاقو کا دستہ فرع اور ماتحت نرم حصّوں کے درمیان ڈالو اور اس کو نیچے کی طرف لیجاؤ۔ اسکی رفتار جلد ہی زیرین جوفیزی عروق اور عصب کے اس سوراخ میں داخل ہونیکی وجہ سے رک جائیگی۔ اور اوزار کا زیرین کنارہ اس خط کو بتائیگا جس کے ساتھ ساتھ ہڈی کو کاٹنا چاہیئے۔ دونوں شگاف آری کے ساتھ لگانے چاہئیں۔ حتیٰ کہ ہڈی کی جانبی صفیحہ (table) کٹ جائے، اور پھر اس قط کو مکمل کرنے کیلئے استخوانی چمٹا استعمال کرنا چاہیئے۔ آخر میں چربی اور خانہ دار بافت کو نکال دو۔

جب چربی اور خانہ دار بافت نکل جائیگی تو جناحیہ عضلے دکھائی دینگے۔ بیرونی جناحیہ پیچھے کو جانہ کی گردن تک جاتا ہے۔ اندرونی جناحیہ بیرونی جناحیہ کے اگلے حصے کو اپنے آغاز کے دونوں سروں کے اندر لیکر جانہ کی فرع کی عمقی سطح پر نیچے اور پیچھے کو جاتا ہے۔ اس فضا کی بڑی وموی عرق یعنی اندرونی فکی شریان آگے بیرونی جناحیہ عضلے کے زیرین سر پر (اکثر نیچے) گزرتی ہے۔ اس خطہ کے اعصاب اسی عضلہ کے ساتھ قریبی تعلق میں ملیں گے۔ اسکے بالائی کنارے اور جمجمہ کی دیوار کے درمیان زیر صدغی عرف کے لبول پر پیچھے مضغیتی (masseteric) اور پچھلے عمقی صدغی اعصاب اور آگے اگلا عمقی صدغی عصب واقع ہیں۔ اسکے زیرین کنارے کے نیچے سے زیرین جوفیزی عصب نکلتا ہے جو جانہ کے جوفیزی سوراخ تک اترتا ہے۔ اور اس سے آگے لسانی عصب واقع ہے۔ لیکن بیرونی جناحیہ کے دو سروں کے درمیان سے
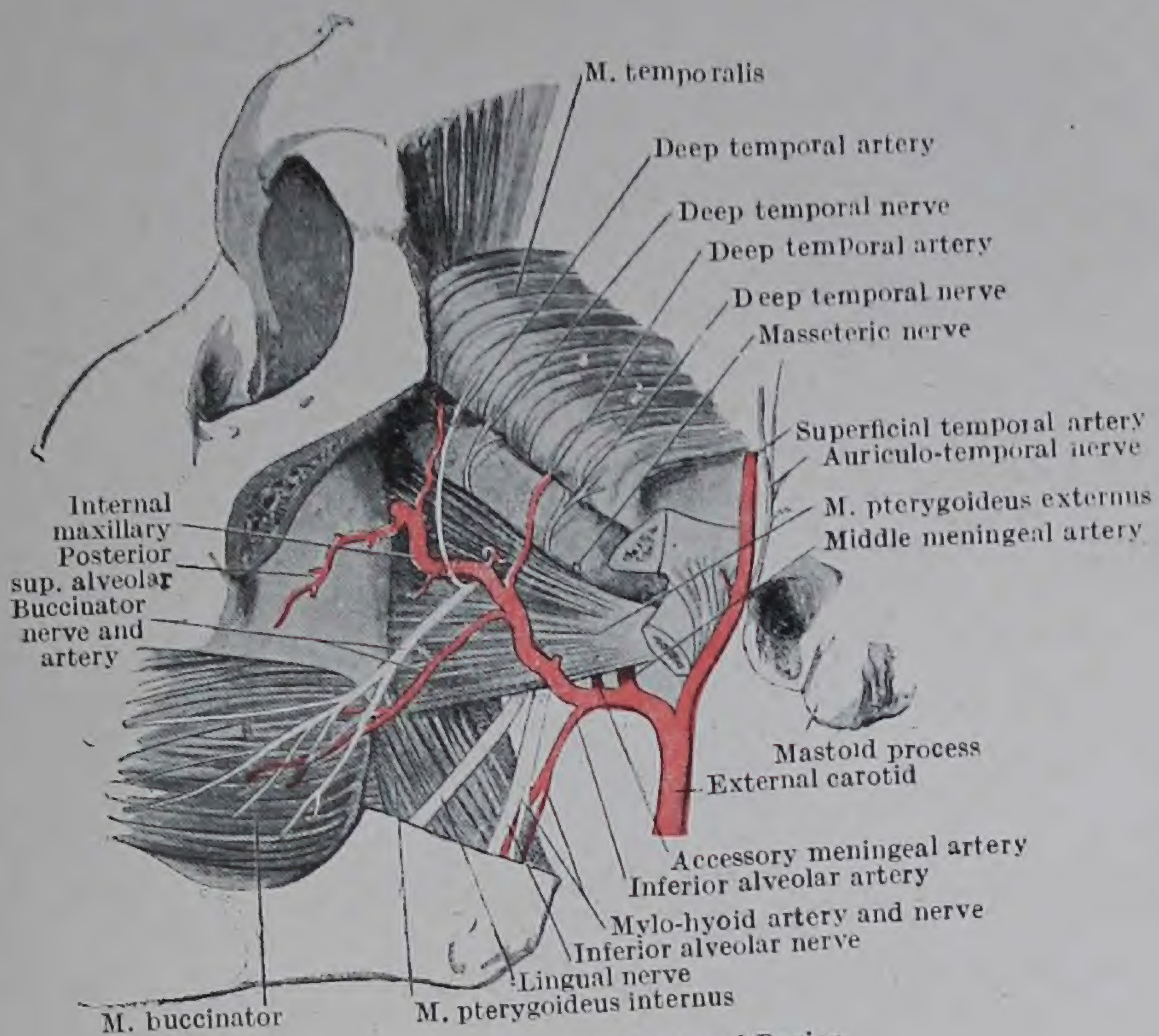
FIG. 63.—Dissection of the Intratemporal Region.
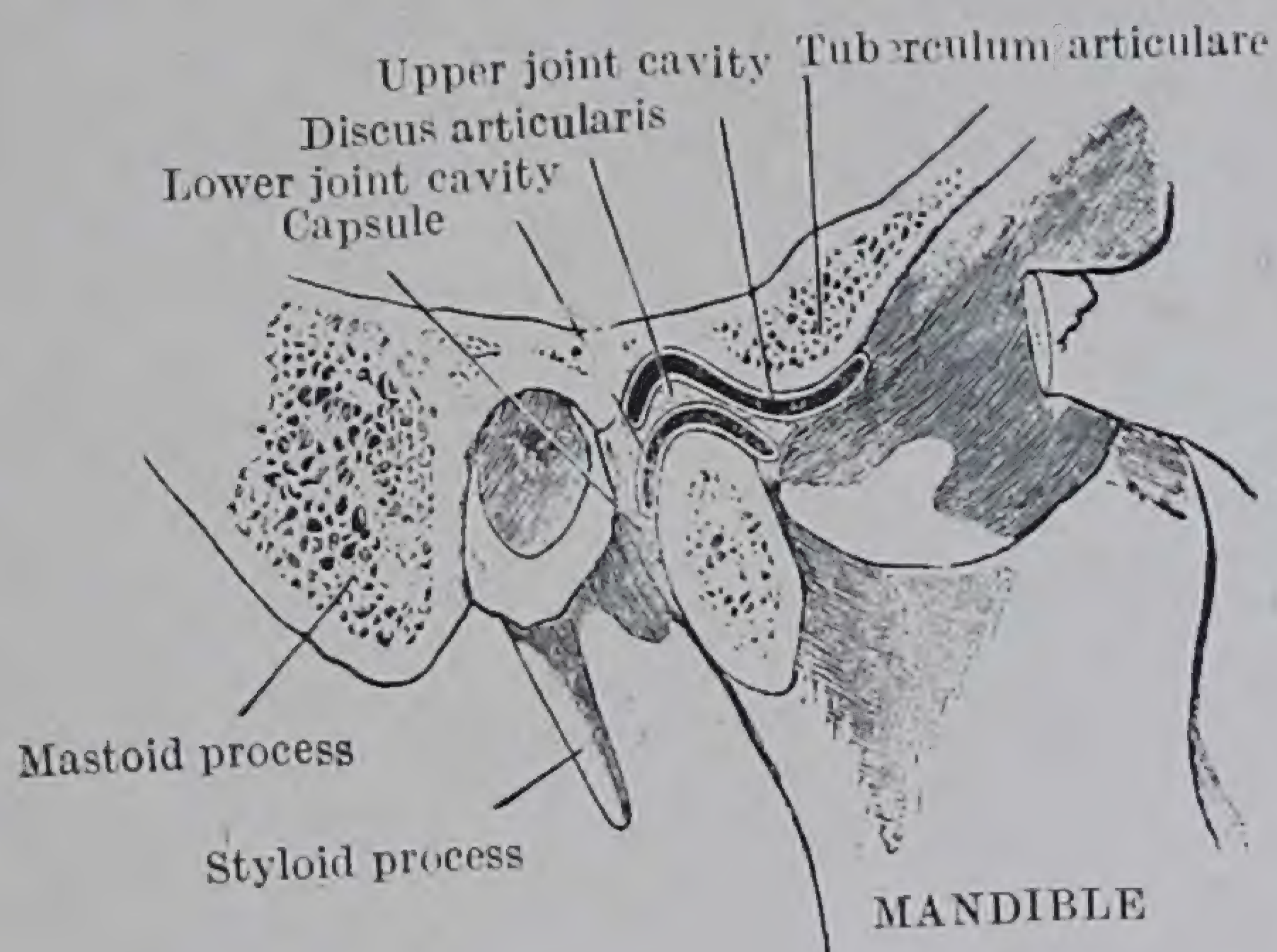
FIG. 64.—Section through the Mandibular Joint.

171 بوتی عصب نکلتا ہے۔ وتدی چانی رباط بھی دکھائی دیگا۔ یہ جھلی کی ایک مہین پٹی ہے۔ جو زیرین جوفیز عصب کے وسطانی جانب واقع ہے۔

اندرونی پرنما عضلہ -(internal pterygoid muscle)

یہ عضلہ زیر صدغی حفرہ میں ایک بالائی اور ایک زیرین دو سروں کے ذریعہ اٹھتا ہے۔ بالائی سر جو چھوٹا ہے، وتدی کے بڑے پر کی زیر صدغی حید اور زیر صدغی سطح سے اٹھتا ہے۔ زیرین سر جانبی پرنما پتر کی جانبی سطح سے اٹھتا ہے۔ پیچھے گزرتے گزرتے یہ عضلہ چوڑائی میں کم ہو جاتا ہے اور چانہ کی گردن کی اگلی سطح پر کے نقرہ (fovea) میں اور نیز اس جوڑ کی مفصلی قرص (disc) کے اگلے کنارے کے پیول پر چانہ کے جوڑ کے کیسہ میں ختم ہوتا ہے۔ یہ چانہ کو آگے نکالتا، دباتا اور اس کو سمتِ مخالف کی طرف کھینچتا ہے۔ یہ تین توامی عصب کی چانی ڈویژن کی ایک شاخ سے عصبی رسد پاتا ہے۔

172 **اندرونی پرنما عضلہ**۔ یہ عضلہ بھی اپنے آغاز کے قریب دو سر والا ہے اور اس کے دونوں سر بیرونی پرنما کے زیرین سر کے آغاز کو گھیرتے ہیں۔ اس کا اوپری اور چھوٹا سر آخری طاحن دانت کے پیچھے فک کے حدبہ کے زیرین اور پچھلے حصّے سے اور نیز حنکی (palate) ہڈی کے مخروطی زائدے کی متصل جانبی سطح سے اٹھتا ہے۔ عمقی سر جو بیرونی پرنما سے چھپا ہے۔ پرنما حفرہ میں جانبی پرنما کے پتر کی وسطانی سطح سے اور حنکی ہڈی کے مخروطی زائدے کی پچھلی سطح سے جو ان دونوں پرنما پتروں کے درمیان دکھائی دیتا ہے۔ عضلے کے یہ دونوں سر بیرونی پرنما کے اگلے حصّے کے زیرین کنارے پر ملتے ہیں۔ اور ریشے نیچے کو پس جانبی رخ میں جاتے ہیں اور چانہ کے زاویہ اور فرع کے وسطانی رُخ کے زیرین اور پچھلے حصّے میں چانی سُوراخ تک اوپر جاتے ہیں۔ اندرونی پرنما چانہ کو اٹھاتا ہے، اسکو آگے لاتا ہے، اور اسکو مخالف سمت میں کھینچتا ہے۔ اس کو تین توامی عصب کی چانی ڈویژن کی ایک شاخ سے رسد پہنچتی ہے۔

اندرونی فکی شریان۔ یہ شریان بیرونی سباتی شریان کی دونوں اختتامی شاخوں میں سے بڑی ہے۔ یہ چانہ کی گردن سے فوراً پیچھے اٹھتی ہے اور آگے زیرین صدغی حفرہ کے اگلے حصّے تک جاتی ہے۔ جہاں یہ پرنما عضلے کے آغاز کے دونوں سروں کے درمیان گھس کر اور پرنمائی حنکی (pterygo-palatine) حفرہ میں داخل ہو کر غائب ہو جاتی ہے۔ بیان کی

آسانی کیلئے یہ تین حصّوں میں منقسم ہے۔ پہلا حصّہ جانہ کی گردن اور وندی جانی (spheno-mandibular) رباط کے درمیان افقی رخ میں جاتا ہے۔ یہ بیرونی پرنما عضلے کے پچھلے حصے کے زیرین کنارے کے ساتھ ساتھ واقع ہے۔ اور زیرین جوفیزی عصب کا تقاطع اوپری کرتا ہے۔ دوسرا حصّہ ترچھے رُخ میں بیرونی پرنما عضلے کے زیرین سَر کی جانبی سطح پر اوپر کو اور آگے کو صدغی عضلہ کے منتہے کے اوجھل جاتا ہے۔ تیسرا حصّہ پرنما عضلہ کے دونوں سروں کے درمیان پرنمائی حنکی حفرہ میں چلا جاتا ہے (تصویر 63)۔

یہ ترتیب جو بیان ہوئی، بیشتر ملتی ہے۔ لیکن یہ غیر معمولی نہیں کہ شریان کا دوسرا حصہ زیادہ عمقی مستوی میں واقع ہو۔ یعنی اندرونی اور بیرونی پرنمائی عضلوں کے درمیان۔ اس صورت میں یہ رگ پرنمائی حنکی (pterygopalatine) حفرہ میں داخل ہونے سے پہلے بیرونی پرنما عضلے کے سروں کے درمیان جانبی رخ میں ایک خم بناتی ہے۔

173

اندرونی فکی شریان کی شاخیں اس رگ کے اس حصّے کے مطابق مرتب ہیں، جس سے وہ نکلتی ہیں۔ تیسرے حصّے کی صرف ایک شاخ یعنی پچھلی بالائی جوفیزی شریان کا مطالعہ اس تقطیع میں ہو سکتا ہے۔ پہلے اور دوسرے حصّوں سے نکلنے والی شاخیں یہ ہیں:-

پہلے حصّے سے	دوسرے حصّے سے
۱۔ عمقی اذینی شریان ۲۔ طبلی شریان ۳۔ وسطی سحائی شریان ۴۔ معین سحائی فرع ۵۔ زیرین جوفیزی شریان	۱۔ مضغیتی شریان ۲۔ پرنما فروع ۳۔ عمقی صدغی شریانیں ۴۔ بوقیتی شریان

عمقی اذینی شریان۔ یہ شریان ایک چھوٹی رگ ہے جو بیرونی سمعی منفذ کی اگلی دیوار کو چھیدتی ہے تاکہ منفذ کو استر کرنے والی جلد کو اور نیز طبلی جھلی کے اوپری حصے کو رسد پہنچائے۔

وسطی سحائی اور اگلی طبلی شریان ۔ یہ دونوں شاخیں بیرونی پرنما کے اوجھل اوپر کو جاتی ہیں ۔ اور اسی لئے اس عضلے کے الٹے جانے سے پہلے ان کا مطالعہ پوری طرح نہیں ہوسکتا۔

زیرین جوفیزی شریان ۔ یہ شریان وسطی سحائی کے متقابل نکلتی ہے اور چانوی سوراخ میں داخل ہونے کیلئے وتدی چانوی رباط کی جانبی سطح کے ساتھ ساتھ نیچے جاتی ہے ۔ اسکے ساتھ ساتھ عموماً دو رفیق وریدیں ہوتی ہیں اور یہ زیرین جوفیزی عصب کے پیچھے واقع ہے۔ اس سوراخ میں داخل ہونے سے پہلے زیرین جوفیزی شریان میں سے نازک جانی لامی شاخ نکلتی ہے جو متناظر عصب کے ساتھ نیچے اور آگے کو جانہ کے عمقی رُخ پر گردن کی دو بطنی مثلث تک جاتی ہے دوسرے حصّے کی شاخیں قریب کے عضلوں کی رسد کیلئے نکلتی ہیں۔ **مضغیتی شاخ** صدغی عضلہ کے پیچھے اپنے ہم نام عصب کے ساتھ افقی گزرتی ہے اور مضغیہ عضلہ میں داخل ہوتی دیکھی جاچکی ہے۔ **پرنما شاخیں** پرنما عضلوں کو جانے والی بے قاعدہ شاخچیاں ہیں **عمقی صدغی شاخیں** تعداد میں دو ہیں ۔ ایک اگلی اور ایک پچھلی ۔ یہ اوپر کے رخ صدغی حفرہ میں جمجمہ کی عظمی دیوار اور صدغی عضلہ کے درمیان گزرتی ہیں۔ یہ صدغی عضلے کو شاخچیاں دیتی ہیں ۔ اور وسطی صدغی شریان کے ساتھ تفمم کرتی ہیں۔ **بوقیہ شاخ** بوقیہ عصب کے ہمراہ ہوتی ہے اور بوقیہ عضلے اور گال کی مخاطی جھلی میں پھیلتی ہے ۔ یہ بیرونی فکی شریان کے ساتھ تفمم کرتی ہے ۔

پچھلی بالائی جوفیزی شریان ۔ اندرونی فکی شریان کے تیسرے حصّے کی یہ شاخ فک کے پچھلے رخ پر اترتی ہے اور فک کی جوفیزی قناتوں میں سے بالائی طاحن اور پیش طاحن دانتوں کی رسد کیلئے شاخیں بھیجتی ہے (تصویر 63)۔ بعض چھوٹی شاخچیاں مسوڑھوں کو جاتی ہیں اور بعض فکی جوف کے استر کی جھلی کو رسد پہنچاتی ہیں۔

پرنمائی ضفیرہ اور **اندرونی فکی ورید**۔ زیرین صدغی خطہ کی وریدیں تعداد میں بہت ہیں ۔ لیکن ایک معمولی تقطیع میں ان کا مطالعہ اطمینان سے نہیں ہوسکتا ۔ یہ بیرونی پرنما عضلہ کے گرد ایک گہرا ضفیرہ بناتی ہیں جس کو پرنما ضفیرہ کہتے ہیں ۔ اندرونی فکی شریان کی شاخوں سے متناظر معاون وریدیں اس جال میں کھلتی ہیں ۔ اور خون اسکے پچھلے حصّے میں سے ایک چھوٹے چوڑے تنہ کے ذریعہ باہر چلا جاتا ہے ، جس کو اندرونی فکی ورید کہتے ہیں[1]۔ یہ رگ اندرونی فکی ورید کے

[1] بعض دفعہ اندرونی فکی ورید کی جگہ دو رفیق وریدیں لے لیتی ہیں۔

پہلے حصے کے ساتھ کھفیہ غدے میں جاتی ہے، جہاں یہ چانہ کی گردن کے پیچھے پچھلی وجہی ورید میں ملتی ہے۔

برنما وریدی حفرہ کہفی جوف کے ساتھ ایک وسیط ورید کے ذریعہ ملا ہوا ہے۔ یہ زیرین محجری (orbital) شق میں سے زیرین عینی ورید سے اور اگلی وجہی ورید کے ساتھ ایک تفممی مجری (channel) کے ذریعہ جس کو عمقی وجہی ورید کہتے ہیں، جو بوقیہ عضلہ کی بیرونی سطح کے پار اترتی ہے۔ راہ رکھتا ہے

چانوی مفصل ۔ بیرونی پرنما عضلے کو آگے کی طرف پھینکنے سے پہلے چانہ کے جوڑ کا امتحان ضروری ہے۔ یہ قبضہ نما (ginglymus) وضع کا کثیر حرکتی (diarthrodial) جوڑ ہے۔ اور اس کا جوف ایک مفصلی قرص کے ذریعہ ایک بالائی اور ایک زیرین حصے میں منقسم ہے۔ اسکے سلسلے میں ذیل کے رباط ہیں :۔

175

خاص رباطات	معین رباطات
ا۔ مفصلی کیسہ صدغی چانوی رباط	۲۔ وتدی چانوی رباط ۳۔ ابری چانوی رباط
مفصلی قرص	

مفصلی کیسہ مفصلی جوف کو گھیرتا ہے۔ اوپر کی طرف یہ پیچھے، جانب، اور وسطانی طرف چانوی حفرہ کے کنارے سے چپکا ہے۔ اور آگے مفصلی درنہ کے اگلے کنارے سے۔ نیچے یہ چانہ کی گردن سے چپکا ہے۔ اور اپنے بالائی اور زیرین الحاقوں کے درمیان مفصلی قرص کے کناروں سے ملا ہوا ہے۔

صدغی چانوی رباط کیسہ کا ایک مضبوط تکونا بند ہے جو اپنے قاعدے کے ذریعہ وجنہ کے پچھلے حصے کی جانبی سطح سے اور وجنہ کی جڑ پر کے درنہ سے چپکا ہے۔ اسکے ریشے نیچے اور پیچھے کی طرف چانہ کی گردن کے جانبی کنارے تک جاتے ہیں۔

وتدی چانوی رباط ایک لمبا جھلی نما بند ہے جو وتد کے شوکہ سے چانہ کے
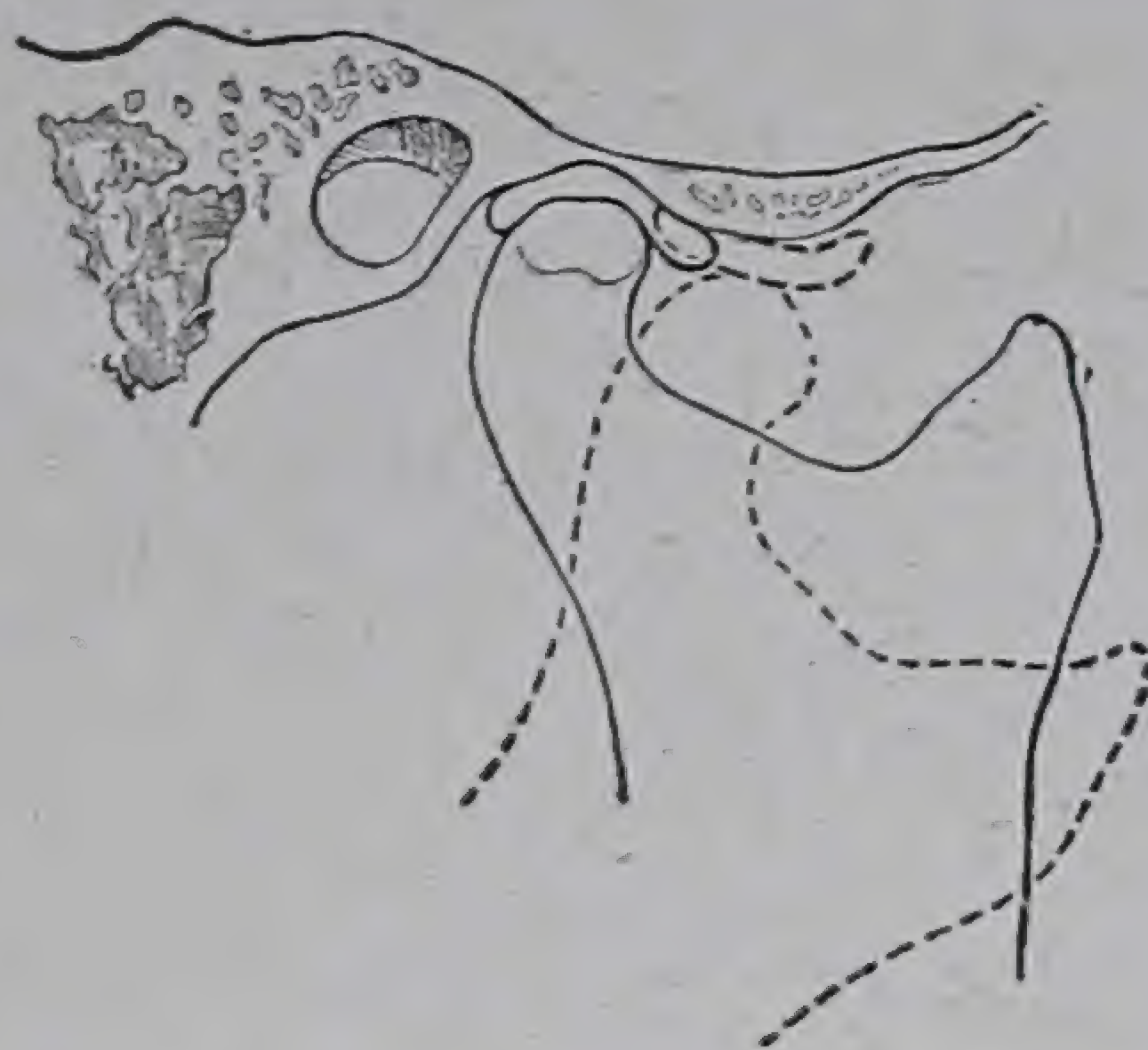
FIG. 65.—Diagram of the different positions occupied by the head of the mandible and the discus articularis as the mouth is opened and closed.

Facial nerve
Tympanic plexus
Tympanic branch of glosso-pharyngeal
Chorda tympani
Auriculo-temporal
Inferior alveolar nerve
Stylo-glossus
Mylo-hyoid nerve
Anterior deep temporal
Buccinator nerve
Communication to hypoglossal
Submaxillary ganglion
Hyoglossus
Genio-glossus
Mylo-hyoid muscle
Mental branch
Incisive branch
Digastric
Branches of mylo-hyoid nerve

FIG 66.—Diagram of Mandibular Nerve. (By Prof. A. M. Paterson.) The tongue has been separated from its attachments and raised above the level of the body of the mandible.

1. Ganglion geniculi
2. Carotico-tympanic nerve
3. Lesser superficial petrosal nerve
4. Internal carotid artery
5. Middle meningeal artery
6. Symp. root of otic ganglion
7. Otic ganglion
8. Nerve to tensor tympani
9. Nerve to tensor veli palatini
10. Nerve to internal pterygoid
11. Mandibular nerve trunk
12. Anterior division
13. Deep temporal
14. Lingual nerve
15. Masseteric branch
16. Pterygoid branch

لسین (lingula) اور جانوی سوراخ کے تیز وسطانی کنارے تک پھیلتا ہے۔ یہ اس جوڑ کے ساتھ براہ راست متعلق نہیں۔ اوپر یہ بیرونی پرنما عضلہ اور اذینی صدغی عصب کے وسطانی جانب واقع ہے۔ نیچے اندرونی فکی عروق اسکے اور جانہ کی گردن کے درمیان حائل ہیں اور اس سے اوپر نیچے زیرین جوفیزی عروق اور عصب اسکے اور جانہ کی فرع کے درمیان واقع ہیں۔ 176

ابری جانوی رباط ایک ریشوی بند ہے جو عمقی عنقی رداء کے اس حصہ سے آتا ہے جو تکفیہ غدے کے کیسہ کا ایک حصہ ہے۔ یہ اوپر ابری الشکل زائدہ سے چپکا ہے اور نیچے جانہ کی فرع کے زاویہ اور پچھلے کنارے سے اندرونی پرنما اور مضغیہ عضلوں کے درمیان۔

وتدی جانوی اور ابری الشکل جانوی رباطوں کا امتحان یہ بتاویگا کہ انکی وجہ سے اس جوڑ کی مضبوطی میں بہت تھوڑی ترقی ہوتی ہے۔ اس جوڑ کا استحکام اتنا اس کے رباطوں پر منحصر نہیں ہے جتنا کہ چبانے کے مضبوط عضلوں پر ہے جو جانہ کے سر کو اِن کی جگہ پر رکھتے ہیں۔

مفصلی قرص لیفی کرّی کی ایک بیضوی پلیٹ ہے، جس کا لمبا محور آڑا واقع ہے۔ یہ نیچے جانہ کے قندال اور جانہ کے حفرہ اور اوپر مفصلی ورنہ کے درمیان واقع ہے اور مفصلی جوف کو ایک بالائی اور ایک زیرین حصے میں تقسیم کرتی ہے جو الگ الگ زلابی استر رکھتے ہیں اس قرص کو نمایاں کرنے کیلئے صدغی جانوی رباط کو نکال دینا ضروری ہے۔ پھر یہ قرص ان دونوں سطحوں جیسی بنی ہوئی ملیگی جن کے درمیان یہ واقع ہے۔ اوپر یہ مفصلی ورنہ (articular tubercle) اور صدغی ہڈی کے جانوی حفرہ کے مطابق مقعری محدب ہے، لیکن نیچے مقعر ہے اور جانہ کے قندال کے بالائی رُخ پر بیٹھتی ہے۔ مرکز میں باریک ہے۔ اور بعض صورتوں میں سوراخ دار ہوتی ہے۔ اس کا محیط موٹا ہے۔ خاصکر پیچھے کی طرف۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ بیرونی پرنما عضلہ جزوی طور پر کیسہ میں اس کے اگلے کنارے پر ختم ہوتا ہے۔

زلابی تہ جو جوڑ کے بالائی جوف کو گھیرنے والے کیسہ کو استر کرتی ہے، زیرین خانہ کے استر کی نسبت زیادہ وسیع اور زیادہ ڈھیلی ہے۔ جوڑ کے بالائی جوف کی زلابی تہ کی بیشتر وسعت قندال کی سطح کے مقابلہ میں صدغی ہڈی کی مفصلی سطح کی بڑی وسعت سے متعلق ہے۔ 177

حرکات۔ حرکات جو جانہ اپنے جوڑ پر کر سکتی ہے۔ مندرجہ ذیل ہیں (۱) نیچے دبانا۔ (۲) اوپر اٹھانا (۳) آگے کھینچنا (۴) پیچھے کھینچنا (۵) پہلو تا پہلو یا چبانے کی حرکات۔

جب جانہ دبتا ہے تو مفصلی قرص اور قنداں جانوی حفرہ میں آگے کو حرکت کرتے ہیں اور آخر کار قنداں مفصلی ورنہ پر ایک مقام اختیار کر لیتا ہے۔ جوڑ کے بالائی خانے میں قرص اور قنداں کے آگے کو سرکنے کے ساتھ جوڑ کے زیرین خانہ میں ایک اور حرکت ہوتی ہے جو مفصلی قرص کی زیرین سطح پر جانہ کے قنداں کے گھومنے پر مشتمل ہے۔ جانہ کا اٹھنا یا منہ کا بند ہونا جوڑ کے دونوں خانوں میں ان تبدیلیوں کے معکوس سلسلہ کی وجہ سے واقع ہوتا ہے۔ اس آڑے محور کے مقام کے متعلق جس کے گرد اوپر اٹھانے اور نیچے دبانے کی حرکات واقع ہوتی ہیں، کچھ شک ہے۔ لیکن یہ عموماً جانہ کے سوراخوں کے استوا پر واقع مانا جاتا ہے۔ اس لئے یہ مقامات کم سے کم حرکت کے ہیں۔ اور اسی واسطے منہ کو کھولنے اور بند کرنے میں زیرین جوفیزی عروق اور اعصاب حد سے نہیں کھنچتے۔ آگے کھینچنے اور پیچھے کھینچنے میں حرکت صرف جوڑ کے بالائی خانے تک محدود رہتی ہے اور جانہ کا قنداں مفصلی قرص سمیت صدغی کی مفصلی سطح پر آگے اور پیچھے حرکت کرتا ہے۔ جبڑے کی پہلو سے پہلو حرکات میں جانہ چبانے کے عمل کی طرح باری باری ایک سے دوسری طرف لیجایا جاتا ہے۔

ہر پہلو کے عضلے جو زیادہ تر ان حرکتوں کے پیدا کرنے میں کام آتے ہیں۔ یہ ہیں۔ (۱) نیچے دبانے والے۔ عضلۂ عریض، جانوی لامی، اور دو بطنیہ کا اگلا بطن (۲) اوپر اٹھانے والے۔ مضغیہ، اندرونی پرنما۔ صدغی (۳) آگے کھینچنے والے۔ بیرونی پرنما اور کسی حد تک اندرونی پرنما اور مضغیہ کے اوپری ریشے (۴) پیچھے کھینچنے والے۔ صدغی کے پچھلے ریشے، اور مضغیہ کے عمقی ریشے (۵) پہلو تا پہلو حرکت مخالف سمتوں کے عضلوں کے باری باری سے عمل کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔

تقطیع ۔ اب جانہ کے قنداں کو جوڑ سے باہر کر کے اس سے چپکے ہوئے بیرونی پرنما عضلے سمیت آگے کو پھینک دینا چاہیئے۔ اس ہڈی کے سر کے ساتھ ہی مفصلی قرص کو اتارنا بہتر ہے تاکہ اس کا امتحان زیادہ تکمیل سے ہو سکے۔ یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ اذنی صدغی عصب کو ضرر نہ پہنچے جو اس جوڑ کے وسطانی رخ کے بہت قریب واقع ہے۔ جب انخلاع (disarticulation) مکمل ہو جائے تو قنداں کو آہستہ سے اندرونی فکی شریان کے نیچے ڈھکیل کر اس عضلہ کو آگے کھینچ لو۔

جب بیرونی پرنما الٹ جائے اور اس سے وسطانی جانب کی خانہ دار بافت صاف ہو جائے تو ذیل کی ساختیں نمایاں ہو جائینگی۔ وسطی سحائی شریان، تین توامی عصب کی جانوی ڈویژن اور اسکی شاخیں، وجہی عصب کی حبل طبلی (chorda

tympani) شاخ اور خوب مشرب موضوع میں اندرونی فکی شریان کی طبلی اور معین سحائی شاخیں دکھائی دینگی۔ وسطی سحائی شریان کا تعاقب اوپر کی طرف کرو سوراخ شوکی (foramen spinosum) میں اسکے داخل ہونے سے عین پہلے یہ ابتداء کے ان دو سروں کے درمیان گزرتی ہے جن کے ذریعہ سے اذینی صدغی عصب جانوی عصب کی پچھلی ڈویژن سے اٹھتا ہے۔ اذینی صدغی عصب کا تعاقب پیچھے کی طرف کرو۔ اور دیکھو کہ تخفیہ خطہ میں داخل ہونے اور صدغی نخرع تک جانے کے قذال کے پیچھے چڑھنے سے قبل یہ صدغی جانوی جوڑ کے کیسہ کے وسطانی رخ کے کتنا قریب واقع ہے۔ اب زیرین جوفیزی عصب کے بالائی حصے کو صاف کرو۔ پھر لسانی عصب کی طرف آؤ۔ پہلے اسکی سطح کو صاف کرو۔ پھر اسکو آگے کھینچو اور حبلِ طبلی کی گرفت کرو جو زیرین جوفیزی عصب کے وسطانی جانب گزر کر اسکے پچھلے کنارے میں ملتا ہے۔ دیکھو کہ جانوی عصب اگلے اور پچھلے حصوں میں تقسیم ہوتا ہے۔ پچھلی قسمت اذینی صدغی عصب کی دو جڑیں دیتی ہے اور پھر زیرین جوفیزی اور لسانی شاخوں میں تقسیم ہوتی ہے۔ لیکن اگلی قسمت سوائے اندرونی پرنما کے چبانے کے کل عضلوں کو رسد پہنچاتی ہے اور حسی بوقی عصب کو بوقی عضلہ پر کی مخاطی جھلی اور جلد کیلئے بھیجتی ہے اب اندرونی پرنما عصب کی گرفت کرو جو جانوی عصب کے تنے کے اگلے حصے سے اٹھتا ہے۔ اور اگر ممکن ہو۔ تو اس چھوٹے عصب شوکی (nervus spinosus) کی گرفت کرو جو سوراخ شوکی کی طرف پیچھے اور جانب کو گذرتا ہے۔

وسطی سحائی اور طبلی شریان اور معین سحائی فرع۔

وسطی سحائی شریان پہلے ہی اندرونی فکی شریان کے پہلے حصہ سے اٹھتی دیکھی جاچکی ہے۔ یہ اوپر کی طرف بیرونی پرنما کے وسطانی جانب اور تناشر نقاب حنک (tensor veli palatini) کے جانبی طرف گزرتی ہے۔ اور سوراخ شوکی میں سے گزر کر جس کے ذریعہ یہ جمجمہ کے جوف میں داخل ہوتی ہے، نگاہ سے غائب ہوجاتی ہے (صفحہ 118)۔ اذینی صدغی عصب کی دونوں جڑیں عموماً اس کے گرد ہوتی ہیں۔

معین سحائی شریان اور طبلی شریان عموماً وسطی سحائی سے نکلتی ہیں۔ معین سحائی آگے اور اوپر کو مڑتی ہے اور سوراخ بیضوی (foramen ovale) میں سے گزر کر جمجمہ کے کہفہ میں داخل ہوتی ہے طبلی شریان اوپر اور پیچھے کو جاتی ہے اور حجری طبلی (petrotympanic) شق میں سے گزر کر

طبل (tympanum) تک پہنچتی ہے۔ طبلی کہفہ میں یہ پچھلی اذینی شریان کی ابری علی شاخ کے ساتھ تفمم کرتی ہے۔

چانوی عصب۔ تین توامی عصب کی چانوی شاخ جمجمہ کے اندر ہلالی (semilunar) عقدہ سے نکلتی ہے۔ اور سوراخ بیضوی میں سے گزر کر زیرین صدغی خطہ میں داخل ہوتی ہے۔ یہ حسی ریشوں سے بنی ہے۔ لیکن اس سوراخ کے اندر تین توامی عصب کی چھوٹی حرکی جڑ ہوتی ہے۔ اور حسی اور حرکی حصوں کے ملاپ میں سے ان کے جمجمہ سے باہر آتے ہی ایک مشترک عصبی تنہ بنتا ہے جو بیرونی پرنما عضلے سے وسطانی جانب اور ناشر نقاب حنکی سے جانبی واقع ہے۔

کھوپری میں سے نکلنے کے فوراً بعد چانوی عصب عصب شوکی اور اندرونی پرنما عضلہ والا عصب دیتا ہے اور ذرا نیچے استوا پر یہ ایک اگلے اور ایک پچھلے ڈویژن میں تقسیم ہوتا ہے۔ اور تقریباً فوراً اپنی لسانی جوفیزی اور اذینی صدغی ڈویژنوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ 179

عصب شوکی ایک بہت نازک شاخچی ہے جو وسطی سحائی شریان ہمیت سوراخ شوکی میں سے گزر کر جمجمہ میں داخل ہوتی ہے۔ یہ ام جافیہ کو رسد پہنچاتی ہے اور طبل کو ایک شاخچی دیتی ہے اندرونی پرنما کا عصب اندرونی پرنما عضلے کے بالائی سرے کے پچھلے کنارے کے نیچے آگے گزرتا ہوا ملیگا۔ اسکی ابتداء کے عین قریب اذنی (otic) عقدہ ہے۔

اگلی قسمت چانوی عصب کے تنے سے سوراخ بیضوی سے تقریباً ۵ ملی میٹر نیچے نکلتی ہے۔ یہ تقریباً ساری ان حرکی ریشوں کے ملنے سے بنی ہے۔ جو چانوی عصب کی حرکی جڑ سے آتے ہیں۔ لیکن اس میں چند حسی ریشے بھی ہیں۔ جو بعد میں اسکی بوقی (buccinator) شاخ کے ذریعہ تقسیم ہوتے ہیں۔ 180

یہ بیرونی پرنما عضلے کے وسطانی پہلو پر نیچے اور آگے کو جاتی ہے اور ذیل کی شاخیں دیتی ہے۔

۱۔ مضغی
۲۔ دو عمقی صدغی
۳۔ بیرونی پرنما
۴۔ بوقی

مضغی عصب۔ یہ عصب بیرونی پرنما عضلے پر افقی گذرتا ہے اور صدغی عضلے کے پیچھے چانوی کٹاؤ میں سے گزر کر مضغیہ کی عمقی سطح کے پچھلے اور بالائی حصے میں داخل ہوتا ہے مضغیہ تک

پہنچنے سے پہلے یہ جبڑے کے جوڑ کو ایک یا دو شاخیں دیتا ہے۔

عمقی صدغی اعصاب عموماً دو عمقی اعصاب ہوتے ہیں۔ ایک اگلا اور ایک پچھلا۔ پچھلا عصب ان دونوں میں سے چھوٹا ہے۔ یہ عموماً مضغیتی عصب سمیت ایک مشترک جڑ سے نکلتا ہے۔ دونوں عمقی صدغی اعصاب بیرونی پرنما سے اوپر جانبی رخ گزرتے ہیں اور پھر صدغی حفرہ کی وسطانی دیوار پر اوپر کو مڑتے ہیں۔ یہ صدغی عضلے کو رسد پہنچاتے ہیں۔

بوقی عصب۔ یہ عصب ان شاخوں میں سب سے لمبا ہے جو اگلی قسمت سے نکلتی ہیں۔ یہ جانبی رخ بیرونی پرنما عضلہ کے دونوں سروں کے درمیان گزرتا ہے اور پھر صدغی عضلے کے اوجھل نیچے اور آگے کو نیز مضغیہ کے اگلے کنارے کے اوجھل تاکہ بوقی عضلہ کی بیرونی سطح پر پہنچے۔ وہاں یہ وجہی عصب کی شاخوں کے ساتھ ملکر خدی ضفیرہ بناتا ہے، جس میں سے شاخیں نکل کر گال کی مخاطی جھلی اور گال کی جلد میں پھیلتی ہیں۔

بوقی عصب ایک حسی عصب ہے اور اگلی قسمت کے کل حسی ریشے اسکی ترکیب میں حصہ لیتے ہیں۔ لیکن چند حرکی ریشے اس میں بڑھ آتے ہیں۔ یہ اس کو دو شاخوں میں چھوڑتے ہیں یعنی (۱) بیرونی پرنما کے عصب میں جو عموماً بوقیہ عصب کے ہمراہ نکلتا ہے۔ اور (۲) اگلے عمقی صدغی عصب میں جو صدغی عضلہ کو جاتا ہے۔ اگلا عمقی صدغی عصب بوقیہ عصب سے اسکے بیرونما پرنما کی جانبی سطح پر پہنچنے سے پہلے یا بعد کو نکلتا ہے اور اوپر کو جاتا ہے تاکہ صدغیہ عضلہ کے اگلے حصے کو رسد پہنچائے (تصویر 63)۔ بعض صورتوں میں بوقیہ عصب صدغیہ عضلے کے نیچے سے گزرنے کی بجائے اس کو چھیدتا ہے۔

جانوی عصب کی پچھلی قسمت زیادہ تر عصبی ریشوں سے بنی ہے، لیکن پھر بھی اس میں چند حرکی ریشے ہوتے ہیں جو آخر کار اسکی جوفیزی شاخ اور پھر جانوی لامی عصب میں چلے جاتے ہیں۔

اذنی صدغی عصب۔ یہ عصب دو جڑوں کے ذریعہ بیرونی پرنما کے اوجھل جانوی عصب کی پچھلی قسمت سے اٹھتا ہے۔ یہ دونوں جڑیں حسی ریشوں سے ملکر بنی ہیں اور ہر ایک جڑ اذنی عقدہ سے ایک رابطہ پاتی ہے، جس کے ذریعہ یہ بالواسطہ لسانی بلعومی عصب سے گہرا تعلق حاصل کرتی ہے۔ یہ جڑیں وسطی سحائی شریان کے گرد لپٹتی ہیں اور اسکے پیچھے ملتی ہیں تاکہ ایک تنہ بنائیں جو پیچھے کی طرف جانہ کی گردن اور وتدی جانوی رباط کے درمیان جاتا ہے۔ کان اور جانہ کے درمیانی فاصلے میں یہ نکفیہ غدے کی پیش وسطانی سطح سے متعلق اوپر کو جاتا ہے۔

اوپری صدغی شریان سمیت وجنہ کا تقاطع کرتا ہے۔ اور چاندلی میں داخل ہوتا ہے، جہاں یہ اختتامی شاخوں میں تقسیم ہوتا ہے (تصویر 51)۔

اسکی شاخیں یہ ہیں :- (۱) ایک یا دو مضبوط شاخہائے رابطہ جو وجہی عصب کی بالائی قسمت کو جاتی ہیں (۲) چند نازک ریشے جو جانہ کے جوڑ کے پچھلے رُخ میں داخل ہوتے ہیں۔ (۳) کچھ شاخچیاں نکفیہ غدے کو (۴) اختتامی شاخچیاں صدغی خطہ اور سر کی چوٹی کو (۵) اذینی شاخیں۔

اذینی شاخیں عموماً دو ہوتی اور اُس جلد کو جاتی ہیں جو بیرونی منفذ (meatus) کے اندرون کے بالائی حصے کو استر کرتی ہیں اور دو اذین کے بالائی اور اگلے حصے کی جلد کو۔ مقدم الذکر اس قنال کے عظمی اور غضروفی حصوں کے درمیان سے گزر کر منفذ کے اندر پہنچتی ہیں۔

زیرین جوفیزی عصب ۔ یہ عصب جانوی عصب کی پچھلی قسمت کی سب سے بڑی شاخ ہے۔ یہ بیرونی پرمما کے اوجھل سے عضلہ کے زیرین کنارے پر نکلتی ہے۔ وتدی جانوی رباط کی جانبی سطح کے ساتھ ساتھ نیچے کو جاتی ہے۔ اور جانوی سوراخ میں داخل ہوتی ہے زیرین جوفیزی شریان نیچے کو اسکے پیچھے گزرتی ہے۔ اور لسانی عصب اس سے آگے اور کسی قدر زیادہ عمقی مستوی پر واقع ہے۔ زیرین جوفیزی ایک حسی عصب ہے لیکن حرکی جڑ کے چند ریشے نیچے کو اسکے غلاف کے اندر جانوی سوراخ تک چلے جاتے ہیں۔ یہ اس مقام پر جانوی لامی عصب بن کر علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ (تصاویر 68,63)۔

182

جانوی لامی عصب اپنی ہمنام شریان سمیت وتدی جانوی رباط کو چھیدتا ہے۔ اور نیچے اور آگے کو جانہ کی وسطانی سطح پر ایک میزاب میں دوبطنیہ مثلث تک جاتا ہے۔ وتدی جانوی رباط کا ایک تنگ بڑھاؤ اس میزاب پر پل بناتا ہے اور اس عصب اور شریان کو جگہ پر رکھتا ہے دوبطنیہ مثلث میں جانوی لامی عصب کی تقطیع پہلے ہی ہو چکی ہے (صفحہ 129) - یہ دو عضلوں کی رسد کیلئے بہت سی شاخوں میں پھٹتا ہے۔ یعنی (۱) جانیہ لامیہ اور (۲) دوبطنیہ کا اگلا بطن۔ (تصویر 68)۔

لسانی عصب ۔ یہ عصب بالکل حسی ہے۔ اپنے ممر کے پہلے حصے میں جانوی عصب کی دوسری شاخوں کی طرح یہ بیرونی پرمما عضلے سے وسطانی واقع ہے۔ جب یہ نیچے آتا ہے تو عضلے کے زیرین کنارے پر ظاہر ہوتا ہے۔ پھر یہ نیچے اور آگے کو اندرونی پرمما عضلے اور جانے کے

درمیان بڑھتا ہے ۔ اور زیر فکی خطہ میں داخل ہوتا ہے۔ جہاں اس کو بعد میں زبان تک کھوجا جائیگا۔ یہ زیریں جوفیزی عصب سے آگے اور اس سے ذرا عمقی مستوی پر واقع ہے۔ زیر صدغی خطہ میں کوئی شاخ نہیں دیتا۔ لیکن ابھی بیرونی پر نما کے اوجھل ہوتا ہے کہ اس میں وجہی عصب کی حبل طبلی شاخ زاویہ حادہ پر ملتی ہے۔ اکثر ایک ربطی شاخچہ بھی اسکے اور زیریں جوفیزی عصب کے درمیان گزرتی ہے۔

حبل طبلی ۔ یہ ایک نازک عصب ہے جو وجہی عصب سے وجہی عصب کی قنال میں نکلتا ہے ۔ یہ زیر صدغی خطے میں پہنچنے کیلئے طبلی کہفہ میں سے گزرتا اور حجری طبلی شق کے وسطانی حصے میں سے گزرتا ہے۔ جہاں سے یہ وتدی جانوی رباط سے وسطانی، نیچے اور آگے کو جاتا ہے۔ اس میں اذنی عقدہ کا ایک نازک ریشہ آملتا ہے اور یہ لسانی عصب کے ساتھ آخر الذکر کے بالائی سرے سے تھوڑا فاصلہ نیچے ملتا ہے۔

تقطیع ۔ اب طالب علم یہ کوشش کرے کہ جانہ کی بیرونی لوح (table) کو ہے (Hey) کی آری، چھینی اور استخوانی چمٹے کے ذریعہ نکال کر جانہ کی قنال کو کھول لے ۔

183

جانہ کی قنال کے اندر کی ساختیں ۔ جانہ کی قنال میں سے زیریں جوفیزی عروق و عصب گزرتے ہیں۔ جنکی شاخچیاں طاحن اور پیش طاحن (præmolar) دانتوں کی جڑوں کو جاتی ہیں۔ شریان اور عصب دونوں ایک ذقنی (mental) اور ایک قاطع (incisor) شاخ میں تقسیم ہو کر ختم ہو جاتے ہیں۔

ذقنی شریان اور عصب ذقنی سوراخ میں سے ہو کر چہرے پر ظاہر ہوتے ہیں۔ اور ان کا امتحان پہلے ہی ہو چکا ہے۔ قاطع شریان اور عصب آگے کو ارتفاق (sym-physis) کی طرف جاتے ہیں۔ اور انیاب اور قاطع دانتوں کو شاخچیاں بھیجتے ہیں۔ یہ دعا (عرق) ہڈی کے اندر سمت مخالف کی متناظر شریان کے ساتھ تفمم کرتی ہے۔

زیر فکّی خطہ

(SUBMAXILLARY REGION)

اس خطّہ کے اوپری رقبہ کی تقطیع زیر ذقنی مثلث اور دو بطنیہ مثلث کے نام سے پہلے ہی ہو چکی ہے (صفحہ 127) - اب تقطیع کو زیادہ گہرے مستوی تک لیجانا ضروری ہے تاکہ زبان اور منہ کے فرش کے متعلق بہت سی ساختیں نمایاں ہو جائیں - نمایاں ہونے والی ساختیں یہ ہیں: -

۱- زیر فکی غدہ اور اسکی قنات
۲- زیر لسانی غدہ
۳- زبان کا پہلو - اور منہ کی مخاطی جھلّی
۴- عضلے
- چانیہ لامیہ
- دو بطنیہ
- ابریہ لامیہ
- لامیہ لسانیہ
- ابریہ لسانیہ
- ذقنیہ لامیہ
- ذقنیہ لسانیہ

۵- اعصاب
- چانوی لامی
- زیر لسانی
- لسانی
- لسانی بلعومی

۶- زیر فکی عقدہ
۷- لسانی شریان اور وریدیں

M. semispinalis capitis
Posterior auricular vein
Communication from posterior facial vein
Int. jugular vein
Hypoglossal nerve
Posterior facial vein
Lesser occipital N.
Hypoglossal nerve
Great auricular N.
M. trapezius
M. splenius capitis
Nervus cutaneus colli
Accessory N.
M. levator scapulæ
Dorsalis scapulæ nerve
External jugular vein
M. scalenus medius
Trans. cervical artery
M. omohyoideus
Brachial plexus
Suprascapular N.
M. digastricus
Nerve to thyreo-hyoid
Descendens hypoglossal
M. thyreo-hyoideus
Superior thyreoid artery
M. omohyoideus
M. sternohyoideus
M. sternomastoideus
Transverse scapular artery
M. scalenus anterior
Subclavian artery
Subclavian vein

FIG. 67.—The Triangles of the Neck seen from the side. The clavicular head of the sterno-mastoid muscle was small, and therefore a considerable part of the scalenus anterior muscle is seen.

۸۔ بیرونی فکی شریان کا ایک حصہ

۹۔ ابری لامی رباط

تقطیع ۔ تقطیع کیلئے حصے کو تیار کرنے کے واسطے سر کو پیچھے کی طرف پورا پسارنا اور اس کو تھوڑا سا سمتِ مخالف کو موڑنا ضروری ہے۔ اگر منہ کے اندر کا بھراؤ پہلے سے نکالا نہیں گیا تو اب نکال دینا چاہیئے۔ جب یہ ہو چکے۔ تو بیرونی فکی شریان اور اگلی وجہی ورید کو اس مقام پر کاٹو، جہاں یہ جانہ کے زیرین کنارے کا انقاطع کرتی ہیں۔ اسکے بعد دوبطنیہ کے اگلے بطن کو جانہ کے زیرین کنارے کے وسطانی رخ کے اگلے حصہ کو اسکے الحاق سے الگ کرو اور پھر آری کے ذریعہ جانہ کو وسطی مستوی سے جانبی طرف کاٹو۔ یہ ضروری ہے کہ جانہ کے اگلے حصے کی تقسیم ہر جانب وسطی مستوی سے کسی قدر جانبی ہو تاکہ ہڈی کا وسطی حصہ ذقنی (genioid) عضلوں کے الحاق سمیت سلامت چھوٹ جائے۔

ہڈی کی تقسیم ختم ہونے کے بعد جانہ کے جانبی حصہ کے زیرین کنارے کو باہر کی طرف پھیرنا۔ تھوڑا سا اوپر کو اٹھانا اور کانٹوں کے ذریعہ جگہ پر قائم کرنا چاہیئے۔ جب یہ ہو چکے تو زیر فکی خطے کی حدود اور مافیہ کا امتحان ہو سکتا ہے۔

اس خطہ کے ایک حصہ کا مطالعہ گردن کے اگلے مثلث کے دوبطنیہ حصے کے طور پر ہو چکا ہے۔ لیکن اب یہ بات عیاں ہو گی کہ: زیر فکی غدے سے رکا ہوا خطہ دوبطنیہ مثلث سے بہت زیادہ وسیع ہے۔ کیونکہ اگرچہ دونوں آگے اور پیچھے دوبطنیہ عضلے کے اگلے اور پچھلے پیٹوں سے محدود ہیں۔ لیکن دوبطنیہ مثلث کی بالائی حد جانہ کا زیرین کنارہ ہے۔ اور زیر فکی خطہ اوپر کی طرف جانہ کی اندرونی سطح پر چلتی لامی حید کے لیول تک پہنچتا ہے۔

جانہ کے اوپر کو الٹ جانے کے بعد تقطیع کار کو پہلے دوبطنی اور رابریہ لامیہ عضلوں کے تعلقات کا امتحان شروع کرنا چاہیئے پھر جانبہ لامیہ عضلے کا اور اسکے بعد اسکو زیر فکی اور زیر لسانی غدوں اور ان عمقی ساختوں کا مطالعہ کرنا چاہیئے: جو زیر فکی خطہ کی وسطانی حد میں ملتی ہیں۔

---

[1] اگر حصہ نرم اور لچکدار ہو تو ہڈی کو یوں کاٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔

دو بطنیہ عضلہ - یہ عضلہ زیر فکی خطہ کی زیرین حد بناتا ہے۔ اور اسکو سباتی اور زیر ذقنی مثلثوں سے الگ کرتا ہے۔ (تصاویر 67, 68)

دو بطنیہ کا اگلا پیٹ۔ ارتفاق کے قریب جانہ کے زیرین کنارے کے اندرونی حصے سے اٹھتا ہے۔ پچھلا پیٹ، حلمیہ زائدے کے وسطانی جانب صدغی ہڈی کے حلمیہ کٹاؤ سے اٹھتا ہے دونوں پیٹ لامی ہڈی کے بالائی کنارے پر مستدق ہوتے ہیں جہاں وہ اس درمیانی وتر کے ذریعہ ملے ہوئے ہیں جو لامی ہڈی کے ساتھ اسکے جسم اور بڑے قرن کے اتصال پر اس لیفی بافت کے ایک مضبوط چنبر کے ذریعہ ملا ہوا ہے جو عمقی عنقی رداء سے بنتا ہے۔ اس چنبر کے پیچھے جس کے اندر سے یہ عضلہ کھلتا ہے۔ درمیانی وتر ابریہ لامیہ عضلے کے چیرے ہوئے زیرین سرے میں سے گزرتا ہے۔

تعلقات۔ اگلا پیٹ جلد، اوپری رداء، عضلہ عریض، اور عمقی رداء سے ڈھکا ہے زیر فکی غدے کا اگلا کنارہ اس کا تراکب کرتا ہے اور اسکی عمقی سطح جانیہ لامیہ عضلے سے متصل ہے۔ اس کا اگلا کنارہ زیر ذقنی مثلث کی پچھلی حد ہے اور اس کا پچھلا کنارہ دو بطنیہ مثلث کی اگلی حد ہے۔

پچھلے پیٹ کے تعلقات زیادہ متعدد اور اہم ہیں۔ پیچھے یہ حلمیہ زائدے اور قصعیہ حلمیہ اور عصابہ راسی (spieums capitis) عضلوں کے الحاقوں سے ڈھکا ہوا ہے حلمیہ زائدے اور جانہ کے زاویہ کے درمیان یہ نکفیہ فضا کی پس وسطانی حد کا ایک حصہ بناتا ہے اور نکفیہ غدے سے ڈھکا ہے۔ پھر یہ جانہ کے زاویے اور اندرونی پرنما عضلے کے منتہے سے ڈھکا ہوا ہے۔ جب یہ اگلے مثلث میں واقع ہوتا ہے تو جلد، اوپری رداء اور عریضہ اور عمقی رداء سے ڈھکا ہے۔ اگلی وجہی ورید اس کا تقاطع کرتی ہے اور فکی غدے کا پچھلا حصہ اس کا تراکب کرتا ہے۔

186 یہ عضلہ اندرونی وداجی ورید اندرونی اور بیرونی سباتی شریانیں۔ بیرونی فکی شریان

187 بلعوم (pharynx) کے وسطی مضیق (constrictor) عضلے اور لامیہ لسانیہ عضلے کے زیرین اور پچھلے حصے سے اوپری واقع ہے۔ معین عصب پیچھے کو اور نیچے کو اسکے اور اندرونی وداجی ورید کے درمیان گزرتا ہے۔ اور قذالی شریان اسکے زیرین کنارے کے اوجھل معین عصب سے اوپر اور پیچھے کو گزرتی ہے۔ زیر لسانی عصب اسکی عمقی سطح پر اندرونی وداجی ورید اور اندرونی سباتی شریان کے درمیانی زاویہ میں انتصابی رخ میں اترتا ہے۔ اور لسانی بلعومی عصب اس کے اور اندرونی سباتی کے درمیان آگے کو اور نیچے کو گزرتا ہے۔ پچھلی اذنی شریان نکفیہ کی
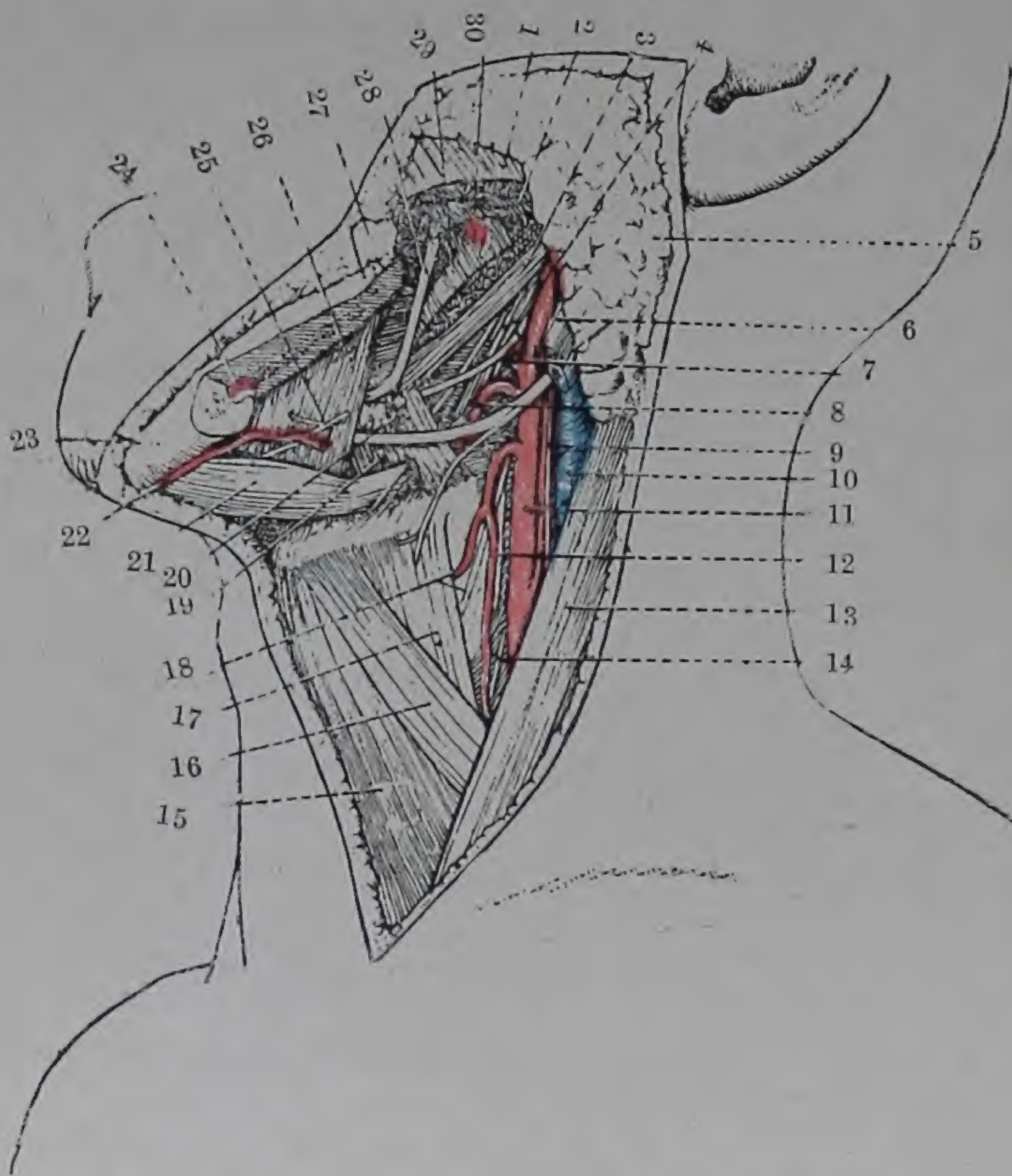
FIG. 68.—Deep dissection of the Infratemporal and Submaxillary Regions.

1. Masseter muscle.
2. Mandible.
3. Stylo-glossus muscle.
4. Stylo-pharyngeus muscle and glosso-pharyngeal nerve.
5. Parotid gland.
6. Stylo-hyoid and digastric muscles.
7. External maxillary artery.
8. Lingual artery.
9. Internal carotid artery and descending branch of hypoglossal nerve.
10. Internal jugular vein.
11. External carotid artery.
12. Superior thyreoid artery.
13. Sterno-mastoid muscle.
14. External laryngeal nerve.
15. Sterno-hyoid muscle.
16. Omo-hyoid muscle.
17. Thyreo-hyoid muscle.
18. Laryngeal branch of superior thyreoid artery and internal laryngeal nerve.
19 Hyoglossus muscle.
20. Deep part of submaxillary gland and duct of gland.
21. Anterior belly of digastric muscle.
22. Submental branch of external maxillary artery.
23. Mandible.
24. Inferior alveolar artery and nerve.
25. Mylo-hyoid nerve.
26. Mylo-hyoid muscle.
27. Position of last molar tooth of mandible.
28. Lingual nerve.
29. Internal pterygoid muscle.
20. Inferior alveolar nerve, and mylo-hyoid branch with inferior alveolar artery.

پس وسطانی سطح کے اوجھل اسکے بالائی کنارے کے پچھلے حصّے کے ساتھ ساتھ اوپر اور پیچھے کو جاتی ہے اور ابریہ لامیہ عضلہ اسی کنارے کے ساتھ ساتھ اترتا ہے (تصویر 68) -
پچھلا پیٹ وجہی عصب سے رسد پاتا ہے - اور اگلا پیٹ زیرین جوفیزی عصب کی جانبی لامی شاخ سے رسد پاتا ہے -
اگر دو بطنیہ اپنے پچھلے الحاق سے عمل کرتا ہے تو جانہ کو نیچے دباتا ہے - اگر جانہ ساکن ہو اور دو بطنیہ اپنے اگلے الحاق سے عمل کرتا ہے تو سر کو پیچھے کھینچنے میں مدد دیتا ہے - اگر دو تو پیٹ ایک ساتھ کام کریں - تو لامی ہڈی اٹھ جاتی ہے -

ابریہ لامیہ عضلہ یہ عضلہ ایک چھوٹا عضلی بنڈل ہے جو ابری زائدہ کے وسطی ثلث کے پچھلے کنارے اور جانبی سطح سے اٹھتا ہے - اور دو بطنیہ کے پچھلے پیٹ کے بالائی کنارے کے ساتھ ساتھ اترتا ہے - یہ نیچے دو عضلیوں میں تقسیم ہوتا ہے جو دو بطنیہ کے درمیانی وتر کو لپیٹتی ہیں اور پھر لامی ہڈی میں بڑے قرن اور جسم کے اتصال پر ختم ہوتی ہیں - اسکے بڑے بڑے تعلقات تقریباً وہی ہیں جو دو بطنیہ کے پچھلے پیٹ کے ہیں لیکن یہ حلمیہ زائدے قصبیہ حلمیہ اور عصابیہ عضلے کے اوجھل واقع نہیں ہے - یہ وجہی عصب سے رسد پاتا ہے - لامی ہڈی کو اٹھاتا ہے اور اسکو پیچھے کی طرف کھینچتا ہے -

تقطیع - زیر فکی غدے کے اگلے حصّے کو پیچھے الٹو - اور جانی لامی عضلے کے پچھلے حصّے کو صاف کرو - جو اس سے عمقی واقع ہے - دیکھو کہ ایک زائدہ یعنی غدے کا عمقی حصّہ اوپری حصّے کی وسطانی سطح سے اٹھتا ہے - اور جانیہ لامیہ عضلے سے عمقی آگے کو گزرتا ہے - بیرونی فکی شریان کی تقطیع کر کے اسکو غدے کے پچھلے حصّے میں کی گہری تجویف سے اسکی زیر ذقنی شاخ کو نقصان پہنچائے بغیر نکالو جو جانہ کے زیرین کنارے کے ساتھ ساتھ آگے کو جاتی ہے -
پھر اس غدے کے پچھلے حصے کو آگے ہٹاؤ اور لامی ہڈی کے بڑے قرن سے عین اوپر زیر لسانی عصب کو اور زیادہ اونچے لیول پر لسانی عصب کو ظاہر کرو - دونوں اعصاب لامیہ لسانیہ عضلے کی جانبی سطح پر واقع ہیں - لسانی عصب کے زیرین کنارے سے لٹکتا ہوا چھوٹا زیر فکی عقدہ ہے جس سے کئی شاخیں اس غدے کو جاتی ہیں - پھر ایک دفعہ غدہ کے عمقی حصّے کو اوپری حصے کی وسطانی سطح سے اٹھتا ہوا دیکھو - اور نیز اس غدے کی قنات کو غدے کے اوپری حصّے سے نکلتا ہوا اور عمقی حصے سمیت جانبی طرف جانی لامی اور وسطانی طرف لامیہ لسانیہ کے درمیان آگے کو جاتا ہوا

دیکھو۔ پھر اس غدے کے اوپری حصے کے مقام اور تعلقات کا مطالعہ کرو۔ عمقی حصے کے تعلقات
جانبیہ لامیہ عضلے کے الٹنے کے بعد ظاہر ہونگے۔

زیر فکی غدہ۔ زیر فکی ریقی غدہ ایک اوپری بڑے حصے اور ایک عمقی چھوٹے حصے سے بنا ہے۔
اوپری حصہ ایک فضا میں واقع ہے۔ جو آگے دوبطنیہ کے اگلے پیٹ سے۔ پیچھے دوبطنیہ کے پچھلے
پیٹ، ابریہ لامیہ، اور ابری جانی رباط سے۔ نیچے گردن کی عمقی رداسے۔ جانبی رخ جانہ کے جسم کی
وسطانی سطح اور اندرونی پرنما عضلہ کی وسطانی سطح کے زیرین حصے سے۔ اور وسطانی جانب جانبیہ لامیہ
اور لامیہ لسانیہ عضلوں سے محدود ہے۔ غدے کے ردائی تعلقات پہلے ہی بیان ہو چکے ہیں۔ (صفحہ 123)۔
تقطیع کار کو اب دیکھنا چاہئیے کہ اس فضا کے ڈول کے مطابق جس میں یہ غدہ واقع ہے، وہ یہ پہچان
سکتا ہے کہ غدہ کا اوپری حصہ ایک اگلا اور ایک پچھلا سرا اور تین کم وبیش خوب واضح سطحیں یعنی زیرین
جانبی اور وسطانی رکھتا ہے۔ پچھلا سرا ابریہ جانبیہ رباط سے لگا رہتا ہے۔ جو اسکو نکفیہ غدے سے الگ
کرتا ہے۔ اور یہ ابریہ لامیہ اور دوبطنیہ کے پچھلے پیٹ کا نزاکب کرتا ہے۔ اسکو ایک میزاب پھاڑتا ہے
جس میں بیرونی فکی شریان واقع ہے۔ اگلا سرا دوبطنیہ عضلہ کے اگلے پیٹ پر واقع ہے۔
زیرین سطح عمقی عنقی رداء کی اس تہ سے ڈھکی ہوئی ہے جو اوپر کی طرف لامیہ ہڈی
کے بڑے قرن سے لیکر جانہ کے زیرین کنارے تک جاتی ہے۔ پیچھے عمقی رداکے اوپر جبلی اگلی وجہی
ورید اس کا تقاطع کرتی ہے۔ اسکے بالائی کنارے کے ساتھ ساتھ زیر فکی لمفی غدوں کی بیشتر
تعداد واقع ہے۔ بیرونی فکی شریان مضغیہ کے اگلے کنارے پر اسکے اور جانہ کے زیرین کنارے
کے درمیان گھوم جاتی ہے۔ اور بیرونی فکی شریان کی زیر ذقنی شاخ آگے کو اسکے اور جانہ کے
درمیانی زاویہ میں جاتی ہے

189

جانبی سطح پیچھے اندرونی پرنما کی وسطانی سطح کے زیرین حصے سے متعلق ہے اور
آگے جانی لامی حید سے نیچے جانہ کے جسم کی وسطانی سطح سے۔ بیرونی فکی شریان وہاں پر جہاں یہ اس
غدے کے پچھلے سرے والے میزاب میں واقع ہوتی ہے۔ اور جانہ کے زیرین کنارے کے گرد گھومنے
سے پہلے اس سطح اور اندرونی پرنما کے درمیان آگے کو اور نیچے کو جاتی ہے۔ اور جانی لامی شریان
اور عصب اسکے اور جانہ کے جسم کے درمیان واقع ہوتے ہیں، پیشتر اسکے کہ وہ آگے بڑھ کر غدے
کی وسطانی سطح کی طرف جائیں۔ وسطانی سطح جانی لامی لامی لسانی، لسانی عصب، اور زیر فکی عقدہ،

Parotid duct
Accessory parotid gland
M. pterygoideus internus
Lingual nerve
Mandible
M. mylohyoideus
Surface of submaxillary gland covered by mandible
Surface covered by integument and fasciæ
Mandible
Submaxillary duct
Mucous membrane
Sublingual gland
Tongue
M. mylohyoideus
M. digastricus (anterior belly)
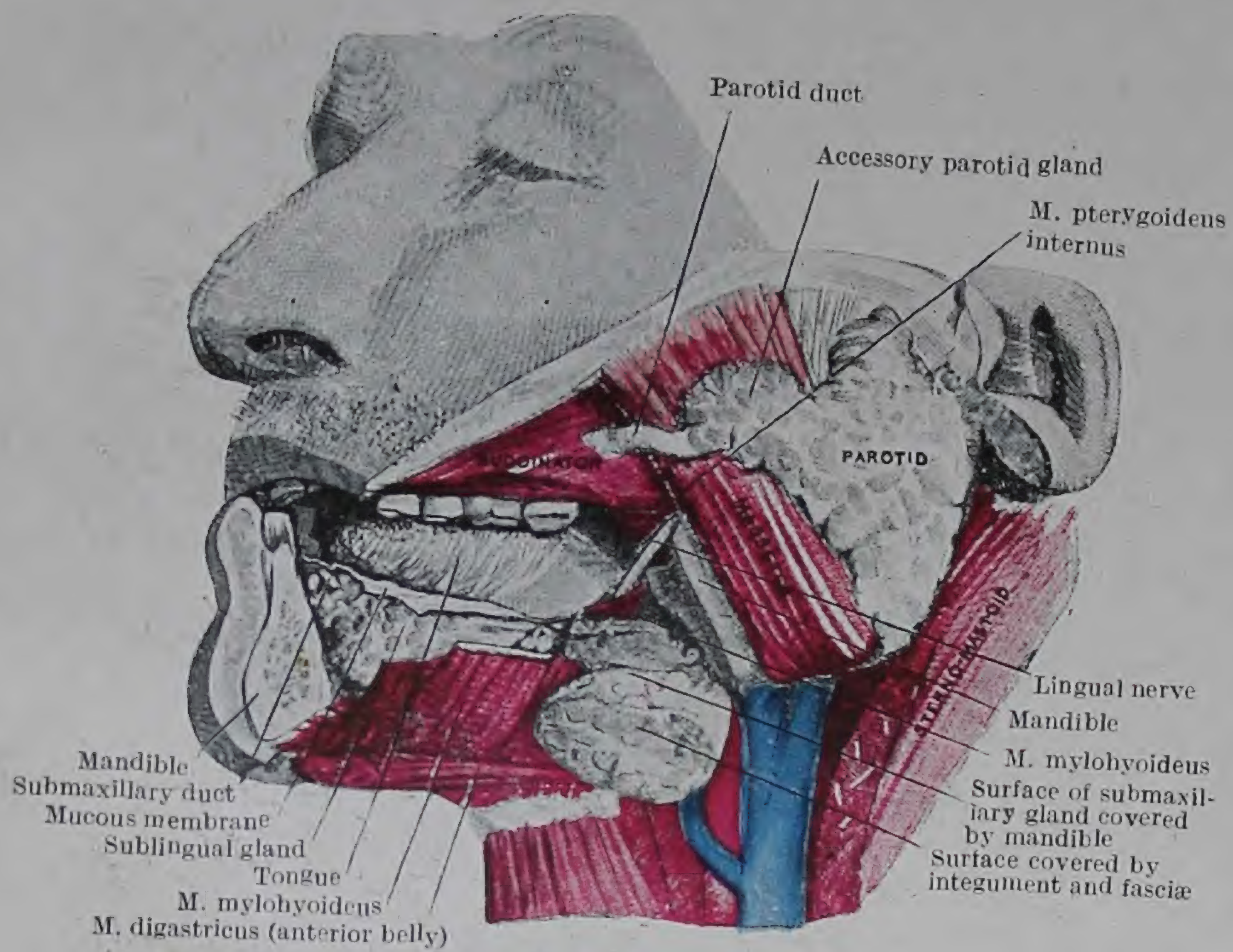
FIG. 69.—Dissection of the Parotid, Submaxillary, and Sublingual Glands.

اور زیر لسانی عصب سے متعلق ہے۔ یہ ابریہ لامیہ عضلے ود وبطنیہ کے دونوں پیٹوں اور بعض اوقات لامی ہڈی کے بڑے قرن کا تراکب کرتی ہے۔ غدے کا عمقی حصّہ اور قنات دونوں وسطانی سطح سے نکلتے ہیں، پیشتر اسکے کہ یہ جانی لامی اور لامیہ لسانیہ عضلوں کے درمیان آگے کو جائیں۔ (تصویر 71)۔

اس غدے کی عصبی رسد لسانی عصب، زیر فکی عقدے اور بیرونی فکی شریان کے اوپر کے عقدہ سے آتی ہے۔ اسکی وعائی رسد بیرونی فکی شریان سے آنیوالی چھوٹی غدی شاخوں پر منقسم ہے۔ غدے کے عمقی حصے کے تعلقات اور قنات کی تحقیق جانی لامی کے الٹنے کے بعد ہوگی۔

تقطیع ۔ غدے کے اوپری حصّے اور بیرونی فکی شریان کی زیر ذقنی شاخ کو پیچھے الٹ دو۔ جانی لامی عروق اور عصب کو کاٹ دو۔ اور دوبطنیہ کے اگلے پیٹ کو نیچے کی طرف لوٹ دیلو۔ پھر جانی لامی عضلے کو صاف کرو اور اسکے تعلقات کا امتحان کرو۔

جانی لامی عضلہ ۔ یہ عضلہ عضلی ریشوں کی ایک پتلی چادر ہے۔ جو جانہ کے جسم کی وسطانی سطح پر ایک آغاز سے اٹھتی ہے جو آخری طاحن دانت سے ارتفاق (symphysis) تک جاتا ہے اسکے ریشے نیچے کو، وسطانی جانب، اور آگے کو رُخ رکھتے ہیں، اور اندغام کے دو مختلف طریقے رکھتے ہیں۔ پچھلے ریشے لامی ہڈی کے جسم میں ختم ہیں۔ لیکن عضلے کا نسبتاً چھوٹا حصہ بناتے ہیں۔ بیشتر ریشے ایک وسطی سیون (raphe) میں ختم ہوتے ہیں جو جانہ کے ارتفاق اور لامی ہڈی کے جسم کے درمیان پھیلا ہوا ہے۔ اسلئے دونوں عضلے لامی ہڈی کے آگے جانہ کے جسم کے ایک جانب سے دوسری جانب تک جاتے ہیں اور منہ کے اگلے حصہ کیلئے ایک فرش بناتے ہیں جس کو اکثر ڈایا فرام دہن (diaphragma oris) کہتے ہیں۔ جانی لامی عضلہ زیرین جوفی عصب کی جانی لامی شاخ سے رسد پاتا ہے۔ یہ لامی ہڈی زبان اور منہ کے فرش کو نگلنے کی حرکت میں اٹھاتے ہیں۔

تقطیع ۔ جانیہ لامیہ عضلے کو جانی لامی حید میں اسکے آغاز سے ذرا نیچے کاٹو۔ اور اسکو نیچے اور آگے کو الٹ دو۔ احتیاط رکھو کہ منہ کی مخاطی جھلی کو نقصان نہ پہنچے جو عضلہ کے آغاز کے قریب اسکی بالائی سطح سے لگی رہتی ہے۔

وہ ساختیں جو جانبیہ لامیہ کے الٹنے سے نمایاں ہوئی ہیں

(تصویر 70)۔ زبان کا ایک حصّہ اور اس سے متعلق کئی ساختیں اب ظاہر ہو چکی ہیں۔ پہلے اس مخاطی جھلی کو دیکھو جو زبان سے لیکر جانہ کے اندرونی پہلو تک پھیلتی ہے۔ پھر مختلف عضلوں کی توضیح کرو۔ لامیہ لسانیہ جس کا ایک حصّہ پہلے جانبیہ لامیہ کے پیچھے نمایاں ہوا تھا۔ اب بالکل واضح ہو گیا ہے۔ یہ بھی ریشوں کی ایک چوکون چادر ہے جو لامی ہڈی سے زبان کے پہلو تک پھیلتی ہے۔ اسکے مقام کو غور سے دیکھو کیونکہ اس خطہ کی کل ساختیں جو اب زیر غور ہیں اسکے ساتھ کم و بیش گہرا تعلق رکھتی ہیں۔ اسی طرح اس کے بالائی حصّے سے پیچھے اور نیز اوپری ابریہ لسانیہ عضلہ ملتا ہے۔ اور اس سے آگے ذقنیہ لسانیہ اور ذقنیہ لامیہ عضلہ ہیں۔ ذقنیہ لامیہ عضلہ اس خطہ کے بیش زیریں حصّے میں واقع ہے۔ اور ذقنیہ لسانیہ کا اگلا حصّہ ذقنیہ لامیہ اور لامیہ لسانیہ کے درمیانی فصل میں دکھائی دیتا ہے۔ لامیہ لسانیہ کی سطح پر لسانی اور زیر لسانی اعصاب، ان کو ملانے والے جنبرے، زیر فکی غدے کے عمقی حصہ معہ زیر فکی قنات اور زیر فکی عقدہ کی تقطیع ہوتی ہے۔ لسانی عصب اعلیٰ ترین لیول پر واقع ہے اور اس عضلہ کے اوپر زبان میں اسکے نیچے کے قریب آگے کو جاتا ہے۔ زیر لسانی عصب اپنی رفیق ورید (vena comitans) اور لسانی عصب سمیت لامی ہڈی کے قریب اس عضلہ کا تقاطع کرتا ہے۔ اور زیر فکی غدے کا عمقی حصّہ اور زیر فکی قنات (Wharton's) ایک درمیانی جگہ میں واقع ہیں۔ اگرچہ زیر فکی عقدہ بہت چھوٹا ہے۔ مگر اسکے تعلقات اتنے صحیح ہیں کہ یہ بہت آسانی سے ملجاتا ہے۔ لسانی عصب کو پکڑ کر اور اسکے اور زیر فکی غدے کے عمقی حصے کے درمیانی فصل میں تقطیع کر کے تقطیع کار اس عقدے، اسکی جڑوں، اور اسکی تقسیم کی شاخوں کو نمایاں کریگا (تصویر 70) ذقنیہ لسانیہ کے اوپر لامیہ لسانیہ سے آگے زیر لسانی غدہ معہ اپنی رسدی شریان کے دکھائی دیگا۔ اگر ابریہ لامیہ اور دو بطنیہ کا پچھلا پیٹ پیچھے کو ہٹا دئے جائیں۔ تو چند ساختیں لامیہ لسانیہ عضلے کے پچھلے کنارے کے اوجھل گزرتی ہوئی دکھائی دینگی۔ وہ یہ ہیں:- (۱) لسانی بلعومی عصب ابریہ لسانیہ عضلہ سے عین نیچے۔ (۲) اس سے ذرا اور نیچے ابری لامی رباط۔ اور (۳) لامی ہڈی کے قریب لسانی شریان۔ (تصویر 68)

لامی لسانی عضلہ

یہ ایک چوکون چپٹا عضلہ ہے جو لامی ہڈی کے بڑے قرن کی کل لمبائی سے اور اسکے جسم سے اٹھتا ہے۔ انکے ریشے اوپر کی طرف ابریہ لسانیہ سے وسطانی زبان کے پہلو کے پچھلے حصّے کی طرف جاتے ہیں۔ لامیہ لسانیہ عضلہ زیر لسانی عصب سے رشتہ
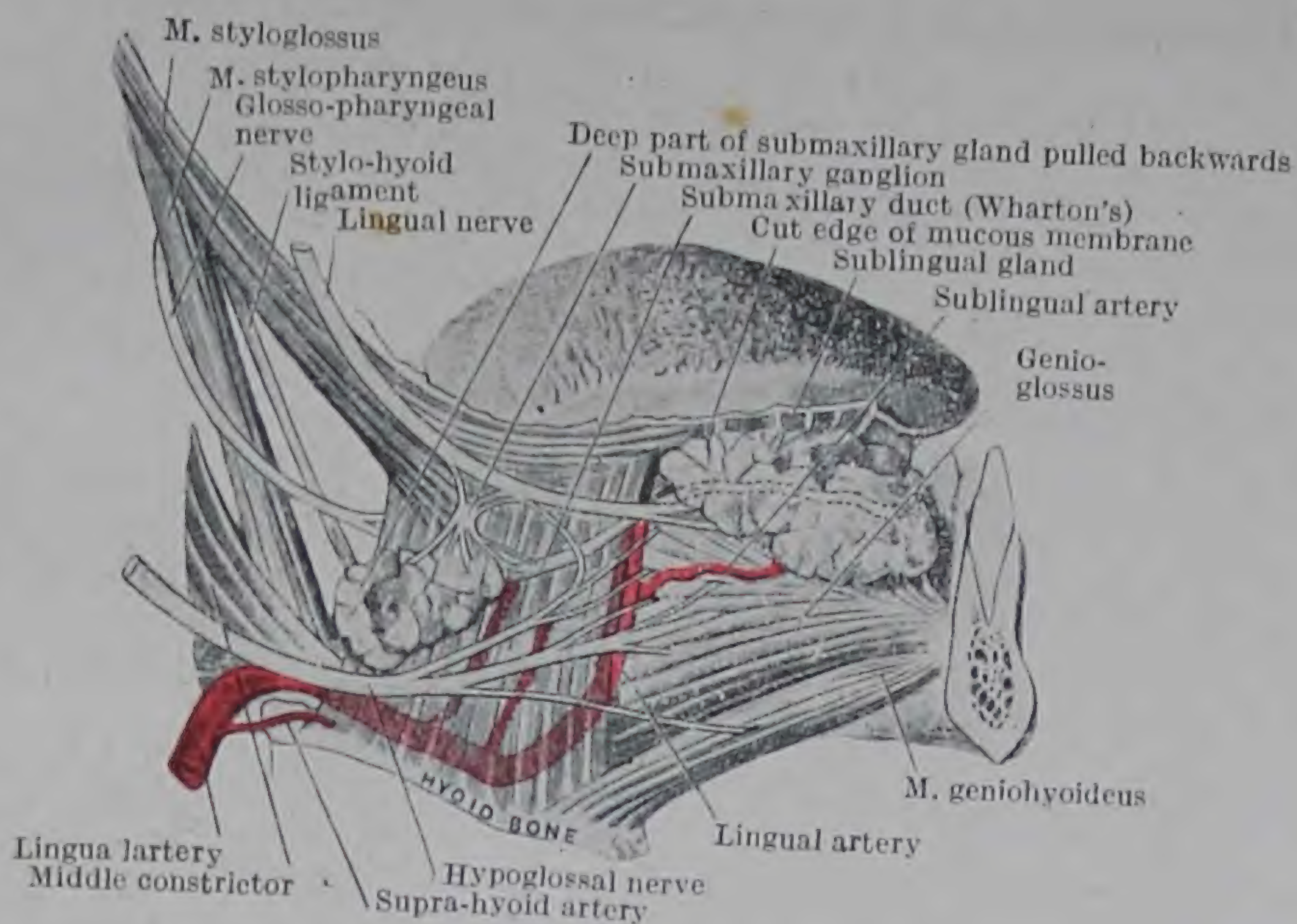
FIG. 70.—Dissection of Submaxillary Region.
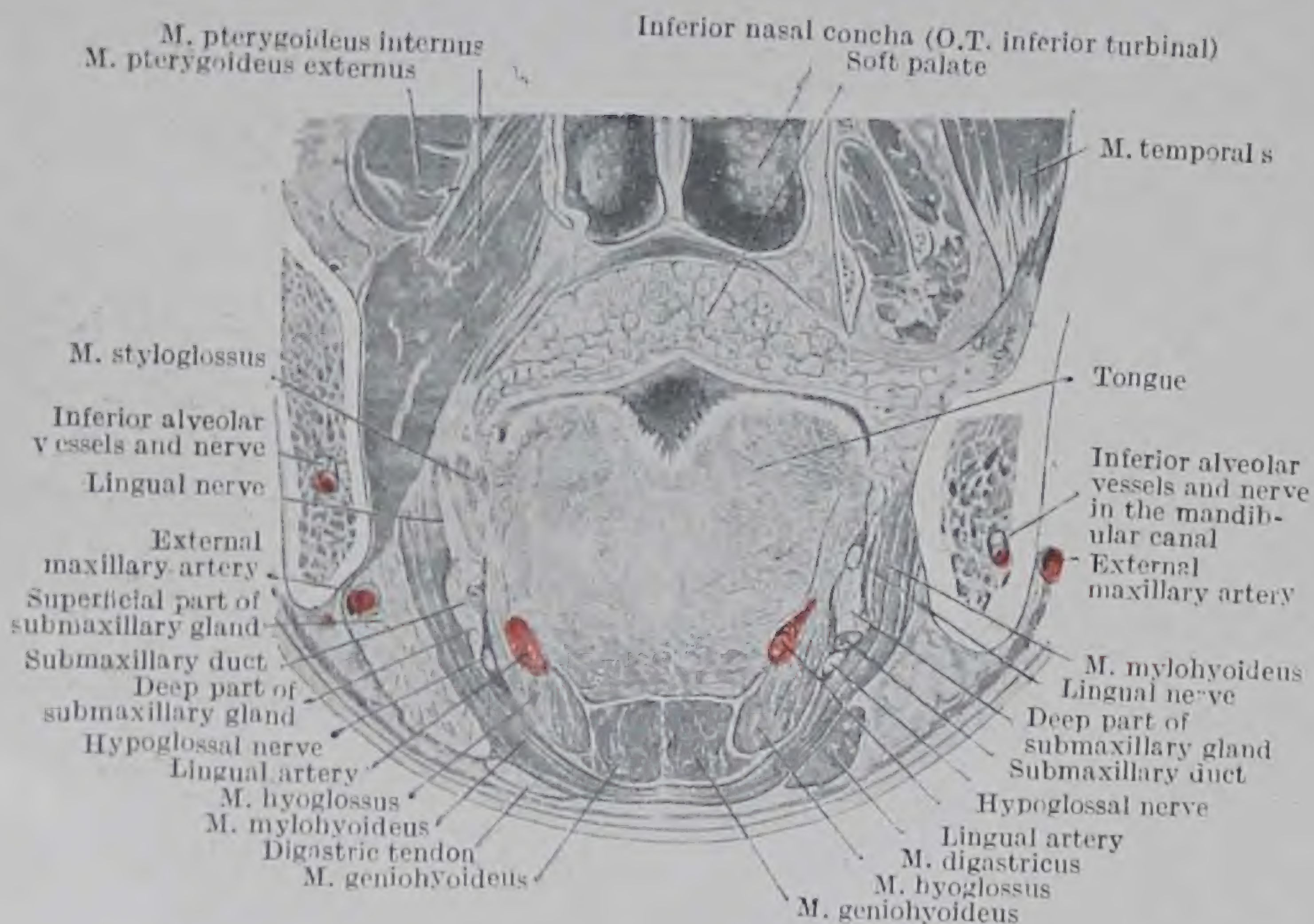
FIG. 71.—Frontal section through the Tongue and Submaxillary Region in a plane posterior to the molar teeth.
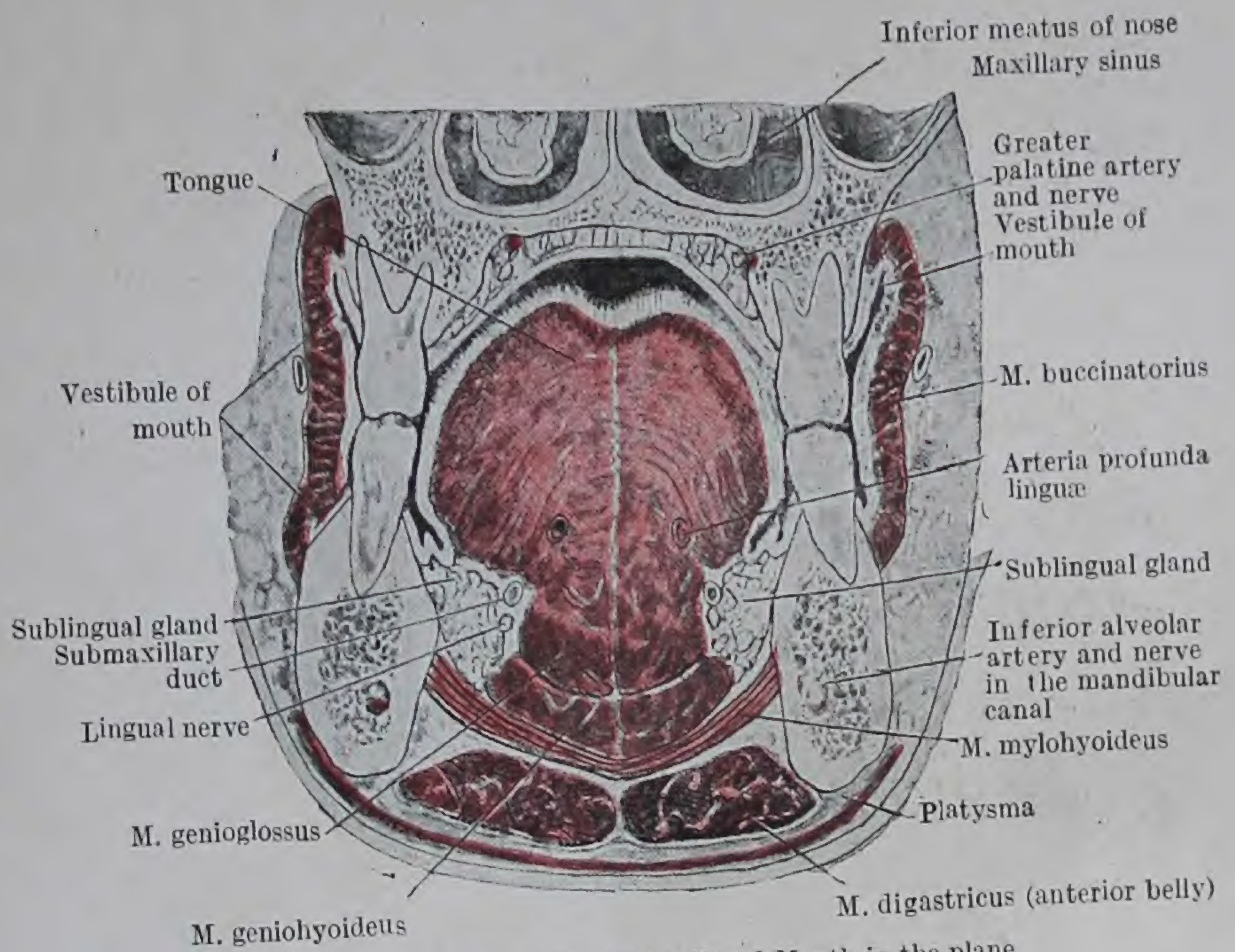
FIG. 72.—Frontal section through the Closed Mouth in the plane of the second molar teeth.

آتا ہے۔ یہ زبان کو دبانے اور اسکے اگلے حصّے کو پیچھے کھینچنے میں مدد دیتا ہے۔

ابریہ لسانیہ عضلہ۔ یہ عضلہ ایک مخروطی نما عضلی ہے جو ابری زائدے کے اگلے رُخ سے اسکے سرے کے قریب اور تھوڑا سا ابری لامی رباط کے بالائی حصّے سے بھی اُٹھتا ہے نیچے اور آگے کو جاتا ہے۔ اور اسکے ریشے زبان کے پہلو پر نوک تک کھوجے جاسکتے ہیں۔ ان میں سے بعض ریشے لامیہ لسانیہ عضلے کے لچھوں کے ساتھ تقاطع کرتے ہیں۔ یہ زبان کو پیچھے کھینچتا ہے۔ اور اسکا عصبِ رسد زیرلسانی عصب سے آتا ہے۔

ذقنیہ لامیہ عضلہ۔ یہ عضلہ وسطی مستوی کے قریب اپنے سمتِ مخالف کے رفیق سے متصل واقع ہے۔ یہ ایک چھوٹا عضلہ ہے۔ جو جانہ کے ارتفاق کی پچھلی سطح پر زیرین ذقنی شوکہ سے اٹھتا ہے اور نیچے اور پیچھے کو جاتا ہے تاکہ لامی ہڈی کے جسم کے اگلے رخ میں ختم ہو۔ اس کو زیرلسانی عصب رسد پہنچاتا ہے۔ یہ لامی ہڈی کو اوپر کو اور آگے کو کھینچتا ہے۔

زیرفکی غدّے کا عمقی حصّہ۔ یہ پہلے ہی دیکھ لیا گیا ہے کہ زیرفکی غدے کا چھوٹا عمقی حصّہ جانی لامی عضلہ کے پچھلے کنارہ سے پرادیہ کی حصّے کی وسطانی سطح سے اٹھتا ہے۔ اب یہ بات عیاں ہوجائیگی کہ یہ جانبی رُخ جانی لامی اور وسطانی رخ لامیہ لسانیہ اور ذقنیہ لسانیہ کے درمیان آگے کو اور اوپر کو جاتا ہے، یہاں تک کہ یہ زیرلسانی غدے کے ساتھ آلگتا ہے۔ اسکے ساتھ لسانی عصب اور زیرفکی قنات ہیں جو دونوں اسکی وسطانی سطح پر واقع ہیں۔ (تصویر 72)۔

زیرفکی قنات۔ زیرفکی غدے کی قنات غدے کے بڑے حصّے کی وسطانی سطح سے نکلتی ہے اور غدے کے عمقی حصّے کے ساتھ لامیہ لسانیہ عضلہ پر آگے کو اور اوپر کو جاتی ہے۔ پہلے پہل یہ اوپر لسانی عصب اور نیچے زیرلسانی عصب کے درمیان واقع ہوتی ہے۔ ذقنیہ لسانیہ عضلہ کی سطح پر پہنچکر اسکا تقاطع لسانی عصب جانبی رخ اور پھر نیچے اور وسطانی رخ کرتا ہے۔ پھر یہ زیرلسانی غدے کے وسطانی پہلو پر آتی ہے اور منہ کے فرش پر پہنچتی ہے جہاں یہ ایک چھوٹے دہنہ کے ذریعہ کھلتی ہے جو ایک حلمہ کی چوٹی پر واقع ہے۔ جو زبان کے لجیم (frenulum lingua) کے پہلو کے قریب واقع ہے۔

اس قنات کی دیوار نکفیہ قنات کی دیوار سے بہت پتلی ہے۔ اگر اس میں ایک چھوٹا فتحہ بنادیا جائے تو تقطیع کار کو ایک باریک سلائی یا سخت بال اسکے اندر سے گزارنے میں

194

کوئی دقت نہ ہوگی۔

زیر لسانی غدّہ ۔ یہ غدہ منہ کے فرش میں واقع ہے۔ اور بڑے ریقی غدوں میں سب سے چھوٹا ہے ۔ یہ بادام کی شکل کا ہے۔ تقریباً ڈیڑھ انچ لمبا اور اسکے تعلقات بہت واضح ہیں اور اسکا نمایاں بالائی کنارہ منہ کے اندر زبان کے اگلے حصے کے نیچے دیکھا جا سکتا ہے جہاں یہ مخاطی جھلی کے ایک شکن سے ڈھکا ہوا جس کو شکنِ زیر لسانی (plica sublingualis) کہتے ہیں۔ (تصویر 105) ۔ یہ وسطانی جانب ذقنیہ لسانیہ عضلہ پر واقع ہے ۔ اور جانبی رخ از اتفاق سے عین جانبی رخ اور جانی لامی خط سے اوپر جانہ کے جسم کے وسطانی رخ سے لگا ہوا ہوتا ہے ۔ نیچے جانی لامی عضلہ اسکو سہارا دئے رہتا ہے ۔ اسکا اگلا سرا ذقنیہ لسانیہ کے اگلے کنارے کے اوپر وسطانی مستوی تک پہنچتا ہے ۔ اور اپنے سمتِ مخالف کے رفیق سے لگا رہتا ہے ۔ زیر فکی غدے کی قنات اور لسانی عصب زیر لسانی غدے سے وسطانی آگے کو بڑھ آتے ہیں۔ 195

بہت سی چھوٹی قناتیں (انکی تعداد آٹھ سے بیس تک ہوتی ہے) زیر لسانی غدے سے نکلتی ہیں ۔ عموماً یہ منہ کے اندر شکنِ زیر لسانی (plica sublingualis) کی چوٹی پر کھلتی ہیں۔ (Birmingham)

لسانی عصب ۔ زیر صدغی خطہ کی تقطیع میں لسانی عصب جانہ کی فرع اور اندرونی پر نما عضلہ کے درمیان نیچے کو گزرتا ہوا دیکھا گیا تھا ۔ جب یہ اترتا ہے ۔ تو آگے کو جھکتا ہے ۔ اور بلعوم کے بالائی مضیق (superior constrictor) کے الحاق کے اوپر سے جانی لامی خط کے پچھلے سرے تک گزر کر آخری ڈاڑھ کے پیچھے (تصویر 68) منہ کی مخاطی جھلی اور جانہ کے جسم کے درمیان واقع ہوتا ہے ۔ اس مقام پہ یہ خطرہ ہوتا ہے کہ زیرین ڈاڑھوں میں سے کسی ایک کو بے ڈھنگے طریقہ سے نکالتے وقت اس کو ضرر پہنچ جائے ۔ اور یہ بھی ممکن ہے ۔ کہ سرجن اس مقام پر منہ کے اندر سے اسکو کاٹ دے ۔ اپنے باقی ممر میں یہ عصب زبان کے پہلو کے قریب واقع ہوتا ہے ۔ ابریہ لسانیہ اور لامیہ لسانیہ کے بالائی حصے کا تقاطع کرتا ہے ۔ اور اس سے بڑھ کر زیر فکی قنات کا ۔ اسکی اختتامی شاخیں منہ کی مخاطی جھلی کے عین نیچے واقع ہیں ۔ اور زبان کی نوک تک اسکو کھوج سکتے ہیں ۔

وہ شاخیں جو لسانی عصب سے زیر فکی خطہ میں نکلتی ہیں دو قسم کی ہیں ۔ (۱) ربطی شاخچیاں (۲) تقسیم کی شاخیں ۔

ربطی شاخچیاں
۱۔ دو بازائد زیر فکی عقدہ کو۔
۲۔ ایک یا دو جو لامیہ لسانیہ کے اگلے کنارے کے ساتھ ساتھ اترتی ہیں تاکہ زیر لسانی عصب کے ساتھ مل جائیں۔

تقسیم کی شاخیں
۱۔ نازک رشتکین منہ اور مسوڑھوں کی مخاطی جھلی کو۔
۲۔ زیر لسانی غدے کو چند رشاخچیاں۔
۳۔ زبان کو جانیوالی شاخیں۔

لسانی شاخیں زبان کے جرم کو چھیدتی ہیں اور پھر آگے کو جھکتی ہیں تاکہ اس عضو کے اگلے دو تہائی کو اوپر کی حلموں والی مخاطی جھلی کو رسد پہنچائیں۔

زیر فکی عقدہ چھوٹا زیر فکی عقدہ لسانی عصب اور زیر فکی غدے کے عمقی حصے کے درمیانی فصل میں لامی لسانی عضلہ کے بالائی حصے پر واقع ہے۔ قد میں بڑے پن کے سر سے بڑا نہیں ہوتا اور جب ارد گرد کی اتصالی بافت سے آزاد کر لیا جائے تو لسانی عصب سے دو قصیر شاخوں کے ذریعہ لٹکتا ہوا دکھائی دیگا جو اسکے بالائی کنارے میں داخل ہوتی ہیں اور ایک واضح فاصلہ کے ذریعہ الگ الگ ہوتی ہیں۔ اکثر پچھلی اتصالی شاخچی کی جگہ دو یا تین رشتکین ہوتی ہیں جو اس عقدہ کی حسی اور افرازی جڑیں ہیں، اور اگلی اتصالی شاخ کو ایک شاخچی سمجھنا چاہیئے جو اس عقدہ سے لسانی عصب کو جاتی ہے۔

196

دوسرے عقدوں کی طرح جو تین توامی عصب کی شاخوں کے سلسلہ میں پیدا ہوتے ہیں۔ زیر فکی عقدہ تین جڑیں رکھتا ہے۔ یعنی (۱) ایک حسی جڑ لسانی عصب سے (۲) ایک افرازی جڑ حبل طبلی سے اور (۳) ایک مشارکی جڑ اس ضفیرہ سے جو بیرونی فکی شریان کے گرد واقع ہے۔

اسکے زیریں کنارے سے کئی باریک شاخچیاں نکلتی ہیں۔ ان کی تقسیم یہ ہے۔ (۱) زیر فکی غدے اور قنات کو (۲) زیر لسانی غدے کو اس شاخ سے جو اس عقدہ سے لسانی عصب کو جاتی ہے۔ اور (۳) منہ کی مخاطی جھلی کو۔

زیر لسانی عصب ۔ یہ عصب اگلے مثلث کی تفقطیع میں اس مقام تک کھوجا جاچکا ہے۔ جہاں یہ لامی لامی عضلے کے اوجھل غائب ہوتا ہے (صفحہ 130)۔ اب یہ لامیہ لسانیہ

عضلہ کے اوپر لامی ہڈی سے بالاتر اور زیر فکی غدے کے عمیق حصے کے طول سے نیچے آگے کو گذرتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ لامیہ لسانیہ کے اگلے کنارے پر یہ ذقنیہ لسانیہ کی سطح پر پہنچتی ہے جس کے جرم میں یہ ڈوب جاتی ہے اور آخر کار زبان کے عضلی جرم کو رسد پہنچانے کیلئے شاخوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ لامیہ لسانیہ عضلہ پر اسکے ساتھ لسانی ورید ہوتی ہے۔

وہ شاخیں جو منہ کے فرش کے خطہ میں زیر لسانی عصب سے اٹھتی ہیں، بہت سی ہیں اور کل کی کل عضلوں میں ختم ہوتی ہیں۔ یہ عصب ان عضلوں کو رسد پہنچاتا ہے۔ (۱) ابریہ لسانیہ (styloglossus) (۲) لامیہ لسانیہ (hyoglossus) (۳) ذقنیہ لسانیہ (genioglossus) (۴) ذقنیہ لامیہ (genio-hyoid) اور (۵) زبان کے اندرونی عضلے

علاوہ ازیں یہ لسانی عصب کے ساتھ آزادی سے راہ رکھتا ہے۔ زیادہ نمایاں تعلقات ایک یا دو چنبروں کی شکل اختیار کرتے ہیں۔ جو لامیہ لسانیہ کے اگلے حصے کی جانبی سطح پر واقع ہیں۔ لسانی عصب کے ساتھ باقی رابطے زبان کے جرم کے اندر واقع ہوتے ہیں

تقطیع - اب لامیہ لسانیہ کو احتیاط کے ساتھ لامی ہڈی سے الگ کرکے زبان کی طرف اوپر کو پھینک دینا چاہئے۔ لیکن وہ ساختیں جو اس عضلہ کی اوپری سطح پر واقع ہیں کاٹنی ضروری نہیں۔ لامیہ لسانیہ عضلہ کے الٹنے سے ذیل کی ساختیں پوری طرح واضح ہو جاتی اور ان کو صاف کرنا ضروری ہے۔ (۱) عمیق لسانیہ شریان (profunda linguæ) (artery) اور دو وریدیں جو اسکے ہمراہ ہوتی ہیں۔ (۱) ظہری لسانیہ شریانیں اور وریدیں۔ (۳) ذقنیہ لسانیہ کا پچھلا حصہ (۴) بلعوم کے وسطی مضیق کا آغاز اور (۵) ابری لامی رباط کا الحاق۔

ذقنیہ لسانیہ عضلہ - یہ عضلہ ایک چپٹا تکونا عضلہ ہے۔ جس کی وسطانی سطح اس کے سمت مخالف کے رفیق کے ساتھ وسطی مستوی میں لگتی ہے۔ یہ عضلہ ایک چھوٹے نوکدار وتر کے ذریعہ چانہ کے ارتفاق کے پچھلے رخ پر بالائی ذقنیہ شوکہ (mental spine) سے اٹھتا ہے۔ اور اس مقام سے اس کی لحمی لچھیاں پنکھے کی طرح پھیل جاتی ہیں۔ اس عضلہ کا بہت بڑا حصہ زبان میں ایک منتہی کے

ذریعہ ختم ہوتا ہے جو اس عضو کے سارے طول میں نوک سے قاعدے تک پھیلا ہوا ہے۔ زبان کے نیچے چند ریشے بلعوم کے پہلو تک پہنچتے ہیں ذقنیہ لسانیہ کو زیر لسانی عصب کی شاخچیوں سے رسد ملتی ہے۔
یہ زبان کی نوک کو باہر نکال سکتا ہے اور سارے عضو کو منہ کے فرش میں دبا سکتا ہے۔

لسانی شریان - چونکہ اب لسانی شریان پوری نمایاں ہو چکی ہے، اسکا مطالعہ اب آسانی سے ہو سکتا ہے۔ یہ بیرونی سباتی کے اگلے رخ سے اٹھتی ہے اور دو حصوں میں تقسیم ہو سکتی ہے۔ یعنی (۱) وہ حصہ جو اسکے آغاز سے لامیہ لسانیہ عضلے کے پچھلے کنارے تک جاتا ہے (۲) وہ حصہ جو لامی ہڈی کے بالائی کنارے سے متعلق واقع ہے۔ اور لامیہ لسانیہ کے اگلے کنارے تک پھیلتا ہے۔ جہاں یہ دو اختتامی شاخوں یعنی زیر لسانی اور زبان کی عمقی شریان میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ (تصاویر 68-70)

پہلے حصے کا امتحان ایک سابقہ تقطیع میں پوری طرح ہو چکا ہے۔ یہ گردن کے سباتی مثلث میں واقع ہے۔ اور اسی لئے نسبتاً اوپری ہے۔ اس کا اوپری تقاطع زیر لسانی عصب سے ہوتا ہے۔ اور یہ وسطانی جانب وسطی مضیق کے ساتھ لگا رہتا ہے۔ دوسرا حصہ لامی ہڈی کے بڑے قرن کے بالائی کنارے کے ساتھ ساتھ آگے کو جاتا ہے۔ اور لامیہ لسانیہ عضلہ سے ڈھکا ہے جو اسکے اور زیر لسانی عصب کے درمیان واقع ہے لیکن یہ عصب کسی قدر اور نیچے لیول پر واقع ہے۔ اس شریان کے عمقی یعنی وسطانی تعلقات اسکے ممر کا دوسری منزل میں بلعوم کا وسطی مضیق اور ذقنیہ لسانیہ عضلے ہیں۔

لسانی شریان کی شاخیں یہ ہیں:—

۱۔ فوق لامی (suprahyoid) پہلے حصے سے (صفحہ 133)۔

۲۔ ظہری لسانی دوسرے حصے سے۔

۳۔ زیر لسانی۔

۴۔ عمقی۔

198

ظہری عمقی (dorsales linguæ) شاخیں عموماً تعداد میں دو یا زیادہ ہوتی ہیں۔ یہ لامیہ لسانیہ عضلے کے اوجھل اوپر کو جاتی ہیں تاکہ ان شاخچیوں میں ختم ہوں جو اس مخاطی جھلی کو جاتی ہیں۔ جو زبان کی پشت کے بلعومی حصے کو ڈھانکتی ہے۔ بعض شاخچیاں اس عضو کے عضلی جرم کو بھی جاتی ہیں اور بعض کوشکی لوزہ (palatine tonsil) تک کھوج سکتے ہیں۔

زیرلسانی شریان (sublingual artery)۔ یہ شریان لسانی شریان کے دوسرے حصے کے سرے سے نکلتی ہے۔ اور لامیہ لسانیہ کے اگلے کنارے کے تلے سے باہر آتی ہے۔ پھر ذقنیہ لسانیہ پر زیرلسانی غدے تک صعود کرتی ہے جس کو یہ رسد پہنچاتی ہے۔ یہ ارد گرد کے عضلوں کو شاخیں دیتی ہے اور اپنی سمت مخالف کی رفیق کے ساتھ تفمم کرتی ہے اور جانبیہ لامیہ عضلے کے واسطہ سے بیرونی فکی شریان کی زیر ذقنی شاخ کے ساتھ تفمم کرتی ہے۔

زبان کی عمقی شریان۔ اس شریان کا تتبع اب لامیہ لسانیہ کا اگلا کنارہ کرتا ہے اور یہ ذقنیہ لسانیہ کے اوپر تقریباً سیدھی صعود کرتی ہے۔ جب زبان کی زیرین سطح پہ پہنچتی ہے تو نوک کی طرف جاتی ہے اور اختتامی شاخوں میں ختم ہوتی ہے۔ اسکو نمایاں کرنے کے لئے مخاطی جھلی کو اسکے ممر کے ساتھ ساتھ کاٹو تب یہ دکھائی دیگا کہ یہ شریان زبان کے لجام (frenum) کے الحاق کے قریب واقع ہے اور ذقنیہ لسانیہ اور زیرین طولی (inferior longitudinal) عضلے کے درمیانی فصل میں آگے کو جاتی ہے۔ اس کا ممر پیچدار ہے تاکہ زبان باہر نکل سکے اور لمبی ہو سکے اور یہ متعدد شاخیں دیتی ہے۔

لسانی وریدیں۔ لسانی شریان کے ساتھ دو چھوٹی رفیق وریدوں کا ہونا بھی ممکن ہے جو لامیہ لسانیہ کے نیچے اس کے ہم پہلو واقع ہوتی ہیں۔ لیکن زبان کی بڑی ورید زیرلسانی عصب کے نیچے لامیہ لسانیہ عضلہ کی جانبی سطح کا تقاطع کرتی ہے۔ اور ایک اور چھوٹی ورید ورید رفیق عصب زیرلسانی (vena comitans hypoglossi) زیر لسانی عصب کے اوپر پیچھے کو جاتی ہے۔ لامیہ لسانیہ کے پچھلے کنارے پر لسانی ورید سے ورید رفیق عصب زیرلسانی اور شریان کی اور دو رفیق اگر موجود ہوں تو آملتی ہیں۔ پھر یہ پیچھے کو گزرتی ہے تاکہ یا تو مشترک وجہی ورید میں یا اندرونی وداجی ورید میں ختم ہو جائے۔

ابریہ لامیہ رباط۔ یہ رباط آخری ساخت ہے جسکا اس تقطیع میں امتحان ہونا چاہیئے یہ ایک لیفی ڈورا ہے جو ابریہ زائدہ کی نوک سے اٹھتا ہے اور پیش زیرین رخ ہی گزرتا ہے تاکہ لامیہ لسانیہ عضلہ کے پیچھے لامی ہڈی کے چھوٹے قرن میں چپک جائے۔ اسکو جزوی طور پر تعظم یافتہ پانا غیر معمولی بات نہیں ہے۔ بعض صورتوں میں یہ سرخ رنگ اختیار کرتا ہے۔ اور اس میں عضلی ریشے

ہوتے ہیں۔

اذنی عقدہ اور تنندہ نقاب حنک

(OTIC GANGLION AND TENSOR VELI PALATINI)

زیر فکی خطہ کی تقطیع کے دوران میں تقطیع کار نے ایک عصبی عقدہ یعنی زیر فکی عقدہ کو چانی عصب کی لسانی شاخ سے ملا ہوا دیکھا تھا۔ اور جب وہ زیر صدغی خطہ کا امتحان کر رہا تھا تو اذنی عقدہ کا حوالہ دیا گیا تھا جو چانی عصب کے تنے اور اس شاخ سے متعلق ہے جو یہ عصب اندرونی پرنما عضلے کو دیتا ہے۔ اذنی عقدہ اور اسکے تعلقات کو اب واضح کرنا چاہئیے اور اسکے بعد تنندہ نقاب حنک عضلے کو صاف کرنا چاہئیے۔ اور اس کا تعاقب اسکے آغاز سے نیچے کی طرف وسطانی پرنما ورقہ (pterygoid lamina) کے خطیف (hamulus) تک کرنا چاہئیے۔

تقطیع۔ لسانی اور زیرین جوفیزی اعصاب کو انکے آغاز سے عین نیچے کاٹو۔ چانی عصب کے بالائی حصے کو باہر کی طرف پھیرو اور اذنی عقدہ کو واضح کردو۔ پھر اندرونی پرنما کو جانبی پرنما ورقہ کے پچھلے کنارے کے ساتھ ساتھ کاٹو۔ عضلہ کے زیرین حصّے کو نیچے دباؤ اور تنندہ نقاب حنک کو صاف کرو جو وسطی سحائی شریان، اذنی عقدہ اور چانی عصب کے وسطانی جانب واقع ہے اور ان کو سمعی (auditory) نلی کی جانبی سطح سے علیحدہ کرتا ہے۔

اذنی عقدہ۔ یہ عقدہ ایک باریک بیضوی جسم ہے جو آسانی سے نہیں ملتا۔ یہ سوراخ بیضوی (foramen ovale) کے عین نیچے جانبی طرف چانی عصب اور وسطانی جانب تنندہ نقاب حنک اور پیچھے وسطی سحائی شریان کے درمیان واقع ہے۔ یہ اندرونی پرنما کو جانیوالے عصب کے آغاز سے خوب متعلق ہے (تصویر 66)۔

اُذنی عقدہ کو عام طور پر یوں بیان کرتے ہیں کہ اس میں حرکی، حسی اور مشارکی جڑیں آتی ہیں۔ حرکی جڑ کو اندرونی پرنما عضلے کو جانیوالا عصب رسد پہنچاتا ہے۔ مشارکی جڑ اُس ضفیرہ سے آتی ہے، جو وسطی سحائی شریان کے اردگرد ہے۔ ان جڑوں کے علاوہ چھوٹا اوپری حجری (lesser superficial petrosel) عصب عقدہ کے پچھلے کنارے میں داخل ہوتا ہے۔ اور اسکی طرف حسی ریشے لے جاتا ہے۔

درج ذیل وہ شاخیں ہیں جو اُذنی عقدہ سے جاتی ہیں:۔

تقسیم کی شاخیں	ایک شاخچہ جو نیچے اور آگے کو تنندہ نقاب حنک کی طرف جاتی ہے۔ ایک شاخچہ جو اوپر اور پیچھے کو تنندہ طبل کی رسد کے لئے جاتی ہے۔
ملانے والی شاخیں	ایک یا دو باریک ریشے جو اُذنی صدغی (auriculo-temporal) عصب کی ایک یا دونوں جڑوں کو جاتے ہیں۔ ایک باریک ربطی شاخ جو حبل طبلی کو جاتی ہے

200 **عضلۂ تنندہ نقاب حنکی** ۔ نرم تالو (soft palate) کو تاننے والا عضلہ ایک چپٹا مثلث عضلہ ہے، جو اندرونی پرنما کی عمقی سطح سے خوب چپکا ہوا ہے۔ یہ وسطانی پرنما ورقہ کی جڑ پر کشتی نما حضرہ سے، وتدی ہڈی کے بڑے پر کی زیرین سطح کے پچھلے کنارے سے، وتدی ہڈی کے شوکہ سے، اور سمعی نلی کے جانبی رُخ سے اٹھتا ہے۔ یہ وسطانی پرنما ورقہ کے زیرین سرے تک اترتا ہے اور ایک وتر میں ختم ہوتا ہے، جو خطیف کے نیچے افقی رخ میں ہو کر نرم تالو میں جاتا ہے۔ جہاں پر اسکے تعلقات کو آئندہ اس موقع پر دیکھا جائیگا جب نرم تالو کی تقطیع ہو گی۔
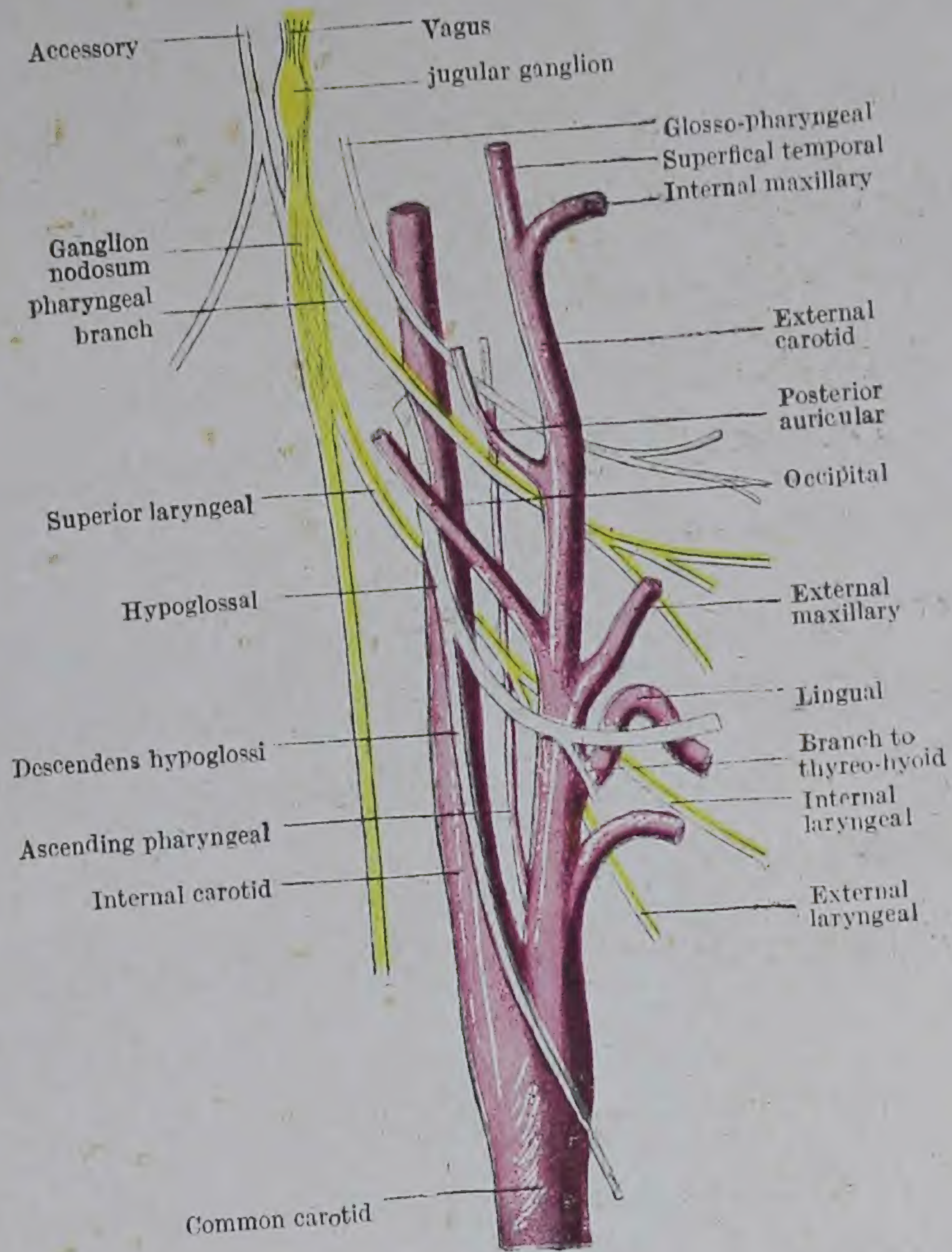
FIG. 73.—Diagram of Carotid System of Vessels in the Neck, with the Glosso-pharyngeal, Vagus, Accessory and Hypoglossal Nerves.

گردن کی بڑی عروق اور اعصاب

زیر صدغی اور زیر فکی خطوں کی تقطیع ختم ہوتے ہی تقطیع کار کو بیرونی سباتی شریان اور اسکے تعلقات کے مطالعہ کی طرف رجوع کرنا چاہیئے۔

بیرونی سباتی شریان۔ یہ شریان مشترک سباتی شریان کی دو اختتامی شاخوں میں سے ایک ہے۔ یہ درقی کری کے بالائی کنارے کے لیول پر تیسرے اور چوتھے عنقی مہروں کی درمیانی لیفی کری کے مقابل شروع ہوتی ہے۔ اور اوپر اور پیچھے کو جانہ کی گردن کے لیول تک جاکر ہڈی کے اس حصے اور نکفیہ غدے کی پیش وسطانی سطح کے بالائی حصے کے درمیان یوں ختم ہوتی ہے کہ دو اختتامی شاخوں یعنی اوپری صدغی اور اندرونی فکی شریان میں ختم ہوتی ہے۔ اپنے شروع کے قریب یہ اندرونی سباتی شریان کے سامنے اور وسطانی واقع ہوتی ہے۔ اور اسکو بیرونی اسلئے کہتے ہیں کہ یہ زیادہ تر ان حصوں میں تقسیم ہوتی ہے جو کھوپڑی کے باہر واقع ہیں۔ پہلے یہ سباتی مثلث کے بالائی حصے میں نسبتاً اوپری ہوتی ہے۔ پھر یہ نکفیہ غدہ کی پس وسطانی سطح کے زیرین حصے اور دو بطنیہ کے پچھلے بطن اور ابریہ لامیہ عضلوں کے داخل واقع ہوتی ہے۔ ابریہ لامیہ کے بالائی کنارے پر یہ نکفیہ کے وسطانی کنارے پر ایک میزاب میں داخل ہوتی ہے جس میں سے ہوکر غدے کی پیش وسطانی سطح کے بالائی حصے تک جانہ کی گردن کے پیچھے سے جاتی ہے جہاں یہ ختم ہوتی ہے۔ (تصاویر 51، 73، 74)

تعلقات۔ جب یہ سباتی مثلث میں واقع ہوتی ہے تو یہ جلد، اوپری رداء، اور عریضہ (platysma)، عصب جلد عنق (nervus cutaneous colli) کی شاخوں اور وجہی عصب کی عنقی شاخ اور عمقی رداء سے ڈھکی ہوتی ہے۔ عمقی رداء کے نیچے اس کا اوپری تقاطع مشترک وجہی اور لسانی وریدیں اور زیر لسانی عصب کرتے ہیں۔ اور مثلث کے بالائی سرے پر یہ نکفیہ غدے کے زیرین سرے سے ڈھکی ہے۔ اور وجہی ورید پیچھے سے آگے اس کا تقاطع کرتی ہے۔ سباتی مثلث سے نکلنے کے بعد جانہ کا زاویہ اسکا تراکب کرتا ہے۔ اور دو بطنیہ کا پچھلا بطن اور ابریہ لامیہ اسکا تقاطع کرتے ہیں۔ اپنے اختتام کے قریب یہ نکفیہ غدے کے بالائی حصے سے ڈھکی ہے۔ اور وجہی عصب کی شاخیں اس کا تقاطع کرتی ہیں۔

201

202

اسکے وسطانی جانب بلعوم کی دیوار معہ بالائی حنجری (laryngeal) عصب کی بیرونی اور اندرونی حنجری شاخوں کے واقع ہے ۔ جو سباتی مثلث کے خطہ میں واقع ہیں ۔ آئندہ منزل میں اس سے اونچے لیول پر وسطانی تعلقات بہتر دکھائی دینگے جبکہ ابری الشکل زائدہ کو علیحدہ کر کے ایک طرف کر دیا جائیگا ۔ وہ ثانیہ کی بلعومی شاخ ۔ ابریہ بلعومیہ لسانی بلعومی عصب اور ابری الشکل زائدہ یا ابری لامی رباط ہیں ۔ یہ ساختیں اسوقت اسکے وسطانی جانب واقع ہوتی ہیں ، جب یہ اسکے اور اندرونی سباتی کے درمیان ترچھی جاتی ہیں ، اور جب اندرونی سباتی بتدریج پیچھے اور وسطانی سمت کو پہنچ جاتی ہے جس میں بیرونی سباتی واقع ہے ۔

اپنی کل وسعت میں بیرونی سباتی کے ہمراہ بہت سے مشارکی عصبی ریشے ہوتے ہیں ۔ جو بالائی عنقی مشارکی عقدہ سے آتے ہیں ۔ ان سے بیرونی سباتی ضفیرہ بنتا ہے ۔ جو اس شریان کی تمام شاخوں کے ساتھ ساتھ شاخیں بھیجتا ہے ۔

شاخیں ۔ بیرونی سباتی شریان کی شاخیں یہ ہیں ۔ بالائی درقی ، لسانی اور بیرونی فکی اسکے اگلے رخ سے قذالی اور پچھلی اذنی اسکے پچھلے رخ سے ، صعودی بلعومی اسکے وسطانی پہلو سے اور اوپری صدغی اور اندرونی فکی اسکی اختتامی شاخیں ہیں ۔

بالائی درقی شریان ۔ یہ شریان سباتی مثلث کے اندر بیرونی سباتی کے اگلے رخ سے اسکے آغاز کے قریب نکلتی ہے ۔ یہ کتفی لامی ، قصی لامی اور قصی درقی عضلوں کے او جھل درقیہ غدے کے متناظر نخنتے کے راس تک جاتی ہے ، جہاں یہ تین اختتامی شاخوں میں تقسیم ہو کر ختم ہو جاتی ہے ۔

درج ذیل شاخیں اس میں سے نکلتی ہیں : ۔

۱ ۔ لامی
۲ ۔ بالائی حنجری
۳ ۔ قصی حلمی
۴ ۔ حلقی درقی (cricothyreoid)
۵ ۔ اختتامی غدی ،

لامی شاخ ۔ یہ ایک چھوٹی شاخچی ہے ۔ جو سباتی مثلث میں بالائی درقی سے نکلتی ہے ۔ یہ درقی لامی عضلے کے نیچے لامی ہڈی کے زیریں کنارے کے ساتھ ساتھ جاتی ہے ۔ اور اپنے سمت مخالف کی رفیق اور لسانی شریان کی لامی شاخ کے ساتھ تفمم کرتی ہے ۔

بالائی حنجری شریان ۔ یہ شریان ایک بڑی رگ ہے ۔ یہ سباتی مثلث میں
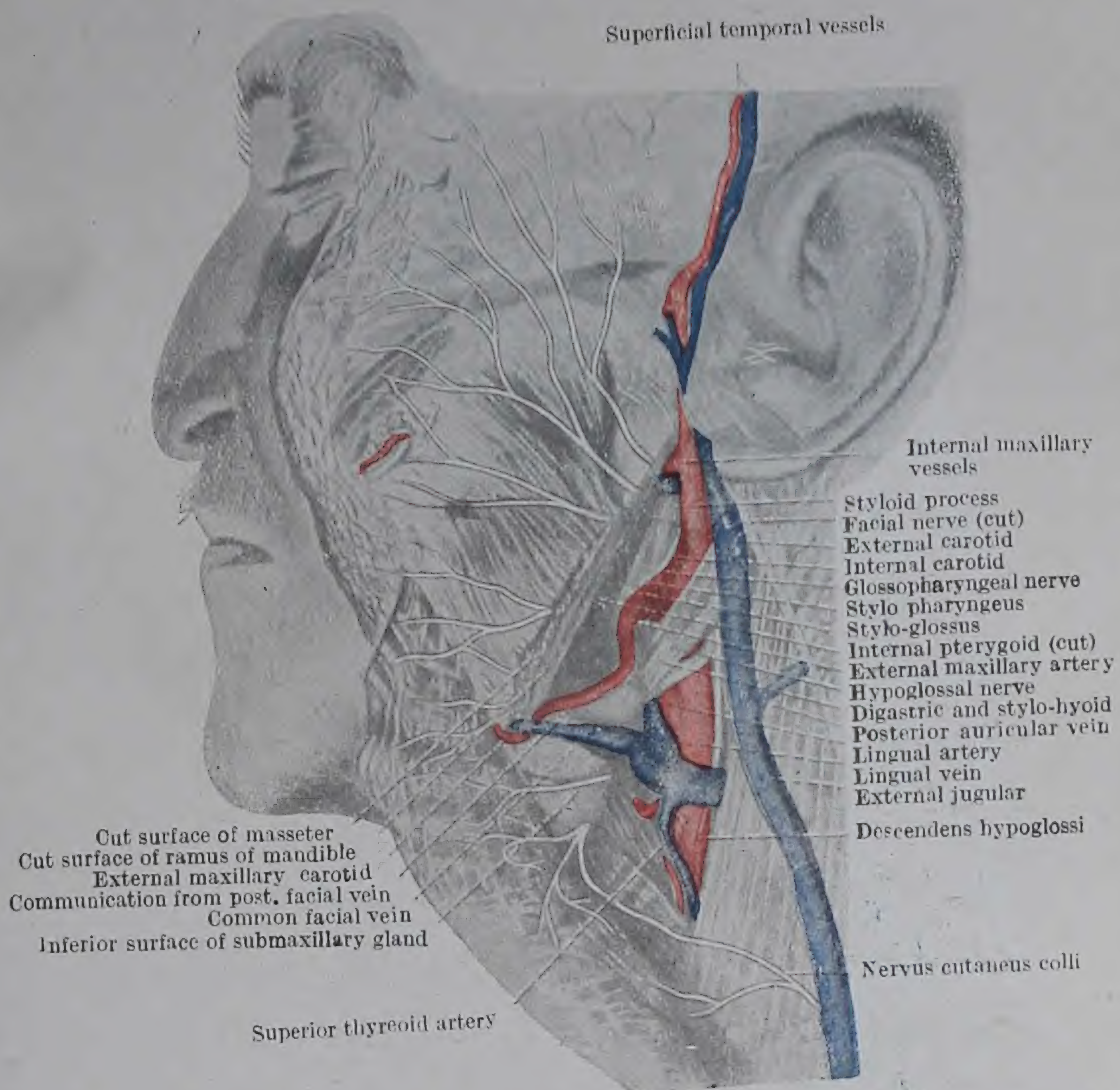
FIG 74.—Dissection to show the relations of the External Carotid Artery and the deep part of the External Maxillary Artery. The parotid gland and the posterior part, of the ramus of the mandible and the muscles attached to it have been removed. The terminal branches of the facial nerve have been cut and the terminal parts left *in situ*.

In this specimen the greater part of the posterior facial vein joined the external jugular vein. The lingual vein joined the common facial vein; and the origin of the external maxillary artery was deep to the posterior belly of the digastric muscle.

بالائی درقی سے اٹھتی ہے - اور اندرونی حنجری عصب کے ساتھ مل کر درقی لامی جھلی کو چھیدتی ہے
بلعوم میں داخل ہوتی ہے، اور حنجرہ تک اترتی ہے (تصویر 68) -

قصی ترقوی حلمی (sternocleidomastoid) شریان - قصی حلمی شاخ ایک چھوٹی رگ ہے جو سباتی غلاف کے آر پار کتفی لامی عضلے کے اگلے پیٹے کے بالائی کنارے کے ساتھ ساتھ نیچے اور پیچھے کو جاتی ہے تاکہ قصی حلمی عضلہ کی عمقی سطح تک پہنچ جائے جس میں یہ غائب ہو جاتی ہے - علاوہ ازیں یہ حنجرہ کے دبانے والے عضلوں کو باریک شاخچیاں دیتی ہے -

حلقی درقی شاخ - حلقی درقی شریان وسطانی رخ حلقی درقی رباط پر جاتی ہے - اور اپنی سمتِ مخالف کی رفیق کے ساتھ تفمم کرتی ہے - اسکو پہلے ہی گردن کے وسطی خط کی تقطیع میں دیکھا جا چکا ہے (صفحہ 129) -

غدی فروع - یہ تین اختتامی شاخیں ہیں - یہ درقی غدے کے لختے کے راس پر اصلی تنے سے نکلتی ہیں - سب سے بڑی شاخ لختے کی وسطانی سطح پر پھیلی ہوئی ہے - سب سے چھوٹی شاخ اسکی جانبی سطح پر پھیلتی ہے - اور تیسری شاخ نیچے کے رخ لختے کے اگلے کنارے پر جاتی ہے - اور پھر خاکنائے کے بالائی کنارے کے ساتھ ساتھ اپنے سمتِ مخالف کی رفیق کی طرف جاتی ہے - اکثر وسطانی اور جانبی شاخوں کی جگہ ایک پچھلا تنہ ہوتا ہے جو اس لختہ کے پچھلے کنارے کے ساتھ ساتھ جاتا ہے - دونوں جانب کی درقی شریانوں کا درمیانی تفمم کچھ آزاد نہیں ہوتا -

بالائی درقی وریدیں - یہ وریدیں غدے سے نکلتی ہیں اور ایک تنہ بناتی ہیں جن میں ایسی معاون آکر ملتی ہیں جو بڑی حد تک شریان کی شاخوں سے تناظر ہوتی ہیں - یہ تنہ مشترک سباتی شریان کے بالائی حصے کا تقاطع کرتا ہے اور اندرونی ودجی ورید میں ملتا ہے -

لسانی شریان - یہ شریان سباتی مثلث میں لامی ہڈی کے بڑے قرن کے لیول پر بیرونی سباتی سے نکلتی ہے - یہ بڑے قرن کے بالائی کنارے کے ساتھ ساتھ جاتی ہے جیسا کہ اس کا نام ظاہر کرتا ہے، یہ زبان کی رسد کی شریان ہے - اسکی تقطیع پہلے ہی سباتی مثلث اور زیر فکی خطہ میں ہو چکی ہے - اور اسکے ممر اور تعلقات کی تفصیلات صفحہ 197 پر دی ہوئی ہیں -

204
بیرونی فکی شریان - اس شریان کے گردن والے حصہ کا مطالعہ تقطیع کی موجودہ
205
منزل میں ہو سکتا ہے - یہ شریان سباتی مثلث کے بالائی حصے میں لسانی سے عین اوپر بیرونی سباتی کے

اگلے رخ سے اٹھتی ہے اور بلعوم کے وسطی مضیق عضلے کی جانبی سطح پر اوپر کو عموداً جانہ کے زاویہ تک جاتی ہے
جہاں یہ دو بطنیہ کے پچھلے بطن اور ابری لامی عضلے کے اوجھل غائب ہو جاتی ہے۔ اس مقام پر
بالائی مضیق اس سے وسطانی ہوتا ہے اور اسکو حنکی لوزہ سے علیحدہ کرتا ہے۔ ابری لامی کے
بالائی کنارے پر یہ ایک گہرے میزاب میں داخل ہوتی ہے۔ جو زیر فکی غدے کے پچھلے حصے میں
واقع ہے اور جس میں یہ غدے کی جانبی سطح اور اندرونی پرنما عضلے کے درمیان نیچے کو اور آگے
کو جاتی ہے۔ پھر مضغیہ عضلے کے اگلے کنارے پر جانہ کے زیرین کنارے کے گرد گھوم کر چہرے
میں داخل ہوتی ہے (تصویر ۱۷۸)۔ چہرے میں اسکے ممر کی تفصیلات کے لئے دیکھو صفحہ 16۔

نام وار شاخیں جو بیرونی فکی شریان سے اسکے چہرے میں داخل ہونے سے پہلے
نکلتی ہیں۔ یہ ہیں۔

۱۔ صعودی حنکی
۲۔ لوزی
۳۔ غدی
۴۔ زیر ذقنی

صعودی حنکی شریان۔ یہ شریان نرم تالو کی رسد کیلئے نکلتی ہے۔ لیکن حنکی لوزہ
اور سمعی نلی کو بھی شاخیں دیتی ہے۔ یہ ابریہ بلعومیہ اور ابریہ لسانیہ عضلوں کے درمیان چڑھتی
ہے اور اسوقت بہتر دکھائی دیگی۔ جب ابری زائدہ کو الٹ دیا جائیگا (صفحہ 210)۔

لوزی شاخ۔ یہ شاخ اندرونی پرنما اور ابریہ لسانیہ عضلوں کے درمیان اوپر
کو جاتی ہے۔ پھر وسطانی رخ مڑتی ہے بالائی مضیق کو چھیدتی ہے اور حنکی لوزہ میں داخل
ہوتی ہے۔

غدی شاخیں۔ زیر فکی غدے کو جاتی ہیں۔ اور بیرونی فکی شریان اسکے اندر سے
گزرتی ہے۔

زیر ذقنی شریان۔ یہ شریان خاصی جسامت کی شاخ ہے۔ یہ جانہ کے زیرین
کنارے کے قریب نکلتی ہے۔ اور جانی لامی عضلے سے اوپری ٹھڈی کی طرف جاتی ہے۔ ارتفاق (symphysis)
کے قریب یہ اپنا رخ بدلتی ہے اور جانہ کے زیرین کنارے کے اوپر سے
گزر کر اوپر کو جاتی ہے تاکہ ٹھوڑی اور زیرین لب کے عضلوں اور جلد کیلئے شاخوں میں ختم ہو۔
زیر فکی خطہ میں یہ اردگرد کے عضلوں اور غدوں کو بہت سی شاخچیاں دیتی ہے۔ اور زیر لسانی
شریان کے ساتھ ان شاخوں کے ذریعہ تفمم کرتی ہے جو جانی لامی عضلے کو چھیدتی ہیں۔ یہ

FIG. 75.—Diagram of the External Carotid Artery and its Branches
The right half of the mandible is tilted up.

چہرے میں بیرونی فکی شریان کی زیرین لبی شاخوں اور زیرین جوفیزی کی ذقنی شاخ کے ساتھ
تقسیم کرتی ہے۔

اگلی وجہی ورید ۔ اس ورید کا عنقی حصہ پہلے ہی زیر فکی غدے سے اوپری
پیچھے کو اور نیچے کو جاتا ہوا دیکھا جا چکا ہے۔ (صفحہ 330) اپنی معاون وریدیں لینے کے بعد جو بیرونی فکی
شریان کے متناظر حصے کی شاخوں کے متناظر ہیں، پچھلی وجہی ورید میں داخل ہو جاتی ہے۔ اس
طرح سے بنا ہوا چھوٹا تنہ مشترک وجہی ورید کہلاتا ہے۔ اور لامی ہڈی کے لبول پر اپنا خون
اندرونی وداجی میں ڈال دیتا ہے۔

قذالی شریان ۔ یہ شریان بیرونی سباتی شریان کے پچھلے رخ سے اسی لبول پر
اٹھتی ہے، جس پر بیرونی فکی۔ یہ دو بطنیہ عضلہ کے پچھلے بطن کے زیریں کنارے کو اپنا رہنما بناتی ہے۔ اور قصی

207

حلمی عضلے کے اوجھل اوپر کو اور پیچھے کو جاتی ہے، اور عموماً دو بطنیہ کے پچھلے بطن کے زیریں
کنارے کے اوجھل تا کہ کھوپری کے قاعدے کے حلمی حصے اور اٹیلس کے مستعرض زائدہ کے
درمیانی فصل میں پہنچے۔ اس سے آگے اسکا مطالعہ چاندلی (scalp) اور گردن کی پشت کی
تقطیع میں ہو چکا ہے (صفحات 47، 56)۔ اس شریان کا پہلا حصہ اندرونی سباتی شریان،
عصب ثانیہ، معین عصب۔ اندرونی وداجی ورید اور زیر لسانی عصب کا تقاطع کرتا ہے۔ جو
اسکے گرد گھومتا ہے۔

اس شریان کی وہ چند شاخیں جو قذالی شریان سے خطۂ زیر غور میں نکلتی ہیں، یہ ہیں
(۱) عضلی شاخچیاں اور (۲) ایک سحائی شاخ۔

عضلی شاخچیاں قرب کے عضلوں کو جاتی ہیں۔ ان میں سے ایک یعنی **قصی حلمی شاخ**
دوسریوں سے بڑی اور مستقل ہوتی ہے، معین عصب کے متوازی جاتی ہے اور اسکے ساتھ قصیہ
حلمیہ عضلہ کے جرم میں غائب ہو جاتی ہے۔

ایک سحائی شاخ اندرونی وداجی ورید کے ساتھ ہو جاتی ہے، اور اس کا تعاقب
اوپر کی طرف وداجی سوراخ تک ہو سکتا ہے، جس میں سے ہو کر یہ جمجمہ میں چلی جاتی ہے۔

پچھلی اذنی شریان ۔ یہ شریان دو بطنیہ کے پچھلے بطن کے لبول سے اوپر
ملیگی۔ اور قذالی کی طرح بیرونی سباتی شریان کے پچھلے رخ سے اٹھتی ہے۔ اپنے ممر کے پہلے
حصے میں یہ عمقی واقع ہے۔ اور صدغی ہڈی کے ابری زائدہ اور بنخفیہ غدے کی پس وسطانی سطح کے

درمیان اوپر کو جاتی ہے تاکہ حلمی زائدہ اور اذین کے درمیانی فصل میں پہنچ جائے۔ پھر جاندلی کی
اوپری ردا میں پچھلے اذینی عصب کے ساتھ ہو جاتی ہے، جہاں اسکے ممر کا مطالعہ پہلے ہی جاندلی کی
تقطیع میں ہو چکا ہے (صفحہ 47)۔

جب یہ شریان اوپر کو اور پیچھے کو جاتی ہے تو یہ شاخیں دیتی ہے:۔ (۱) عضلی شاخچیاں
(۲) نکفیہ غدے کے لیے چند شاخیں۔ (۳) قصی حلمی شریان۔

قصی حلمی شریان۔ یہ شریان ایک نازک عرق ہے جو ابری حلمی سوراخ (فارمین)
میں داخل ہوتی ہے۔ صدغی ہڈی کے اندر اس کا انتشار وسیع ہے۔ یہ حلمی خلیوں اور طبلی کہفہ
(tympanic cavity) کو شاخچیاں دیتی ہے اور وجہی قنال میں آگے جاتی ہے تاکہ وسطی
سحائی کی حجری شاخ کے ساتھ تفمم کرلے۔

208

اندرونی فکی شریان

اندرونی فکی شریان۔ اس شریان کی ابتداء کو جو بیرونی سباتی کے اختتام
سے، جانہ کی گردن اور نکفیہ غدے کی پیش وسطانی سطح کے درمیان پہلے ہی دیکھی جا چکی ہے۔ اور
اس شریان کو زیر صدغی خطہ میں سے پرنمائی حنکی (pterygo-palatine) حفرہ تک کھوجا
جا چکا ہے، جہاں اسکی اختتامی شاخوں کی تقطیع ایک آئندہ منزل میں ہوگی۔

اوپری صدغی شریان

اوپری صدغی شریان۔ اندرونی فکی شریان کی طرح اوپری صدغی شریان،
جانہ کی گردن اور نکفیہ غدہ کی پیش وسطانی سطح کے درمیان شروع ہوتی ہے۔ یہ اوپر کو جاتی ہے
اور جب نکفیہ غدے کے بالائی سرے کے نیچے سے نکلتی ہے تو نکفیہ کی رداء کو چھیدتی ہے، وجنی
محراب کے پچھلے سرے سے اوپر گزرتی ہے اور جاندلی کی اوپری ردا میں داخل ہوتی ہے، جس میں
یہ صدغی ردا کی اوپری سطح پر اور اذین سے آگے چڑھتی ہے (تصاویر 51، 76)۔ یہ جبہی
اور جداری دو شاخوں میں پھٹ جاتی ہے یہ دو شاخیں ایک دوسری کے ساتھ اور اپنی سمت مخالف
کی رفیقوں کے ساتھ تفمم کرتی ہیں۔ جبہی شاخ عینی کی فوق محجری اور جبہی شاخوں کے ساتھ بھی
تفمم کرتی ہے، اور جداری شاخ پچھلی اذینی اور قذالی شریانوں کے ساتھ تفمم کرتی ہے۔ یہ ابھی
نکفیہ غدے کے اوجھل میں ہوتی ہے کہ اس غدے کو شاخیں دیتی ہے۔ اگلی اذینی شاخیں اذین
کو جاتی ہیں۔ اور مستعرض وجہی جو مضغیہ کے پار وجنی محراب کے زیرین کنارے کے ساتھ ساتھ
جاتی ہے۔ جہاں اوپری صدغی وجنہ کا تقاطع کرتی ہے، وہاں پر ایک وجنی صدغی شاخ دیتی
ہے۔ جو محجر کے جانبی کنارے تک جاتی ہے۔ اور ایک وسطی صدغی شاخ ہوتی ہے۔ جو صدغی رداء کو

Superficial temporal
Frontal branch of ophthalmic artery
Supra-orbital branch of ophthalmic artery
Middle temporal
Transverse facial
Angular
Lateral nasal
Infra-orbital
Superior labial
Inferior labial (O.T. inferior labial.) See p. 18
Buccinator branch of internal maxillary
External maxillary
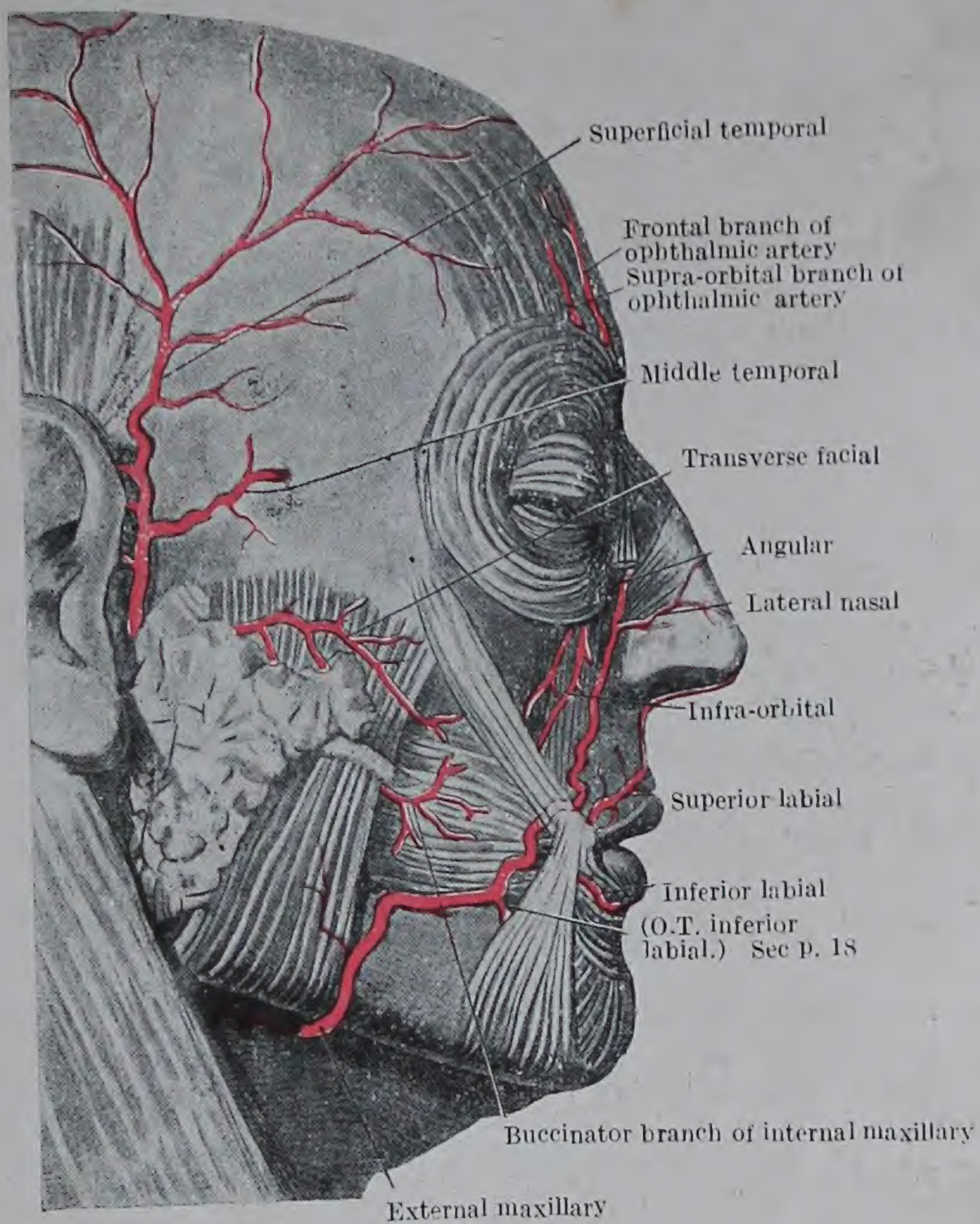
FIG. 76.—Arteries of the Face.

چھیدتی ہے، اور صدغی حفرہ میں اندرونی فکی کی عمقی صدغی شاخوں کے ساتھ تقسیم کرتی ہے۔ وسطی صدغی شاخ (تصویر 76) کے مہر اور اختتامی شاخوں کی تقسیم کے مطالعہ کا تعاقب تقطیع کے ابتدائی درجوں میں ہو چکا ہے (صفحات 169,48)۔

تقطیع ۔ دو بطنیہ کے پچھلے بطن کو اسکے آغاز سے عین نیچے کاٹو اور نیچے کو اور آگے کو لامی ہڈی کی طرف لوٹ دو۔ پھر ابریہ بلعومیہ عضلہ کا امتحان کرو۔ ممکن ہے کہ قذالی اور پچھلی اذینی شریانوں کو کاٹنا ضروری ہو تاکہ زیادہ عمقی حصوں تک آزاد راہ مل سکے۔ مگر جب تک ناگزیر نہو ایسا نہ کرنا چاہیئے۔ ابریہ بلعومیہ کو صاف کرتے وقت یہ احتیاط کرنی چاہیئے کہ لسانی بلعومی عصب کو نقصان نہ پہنچے۔ جو اس عضلے کے پچھلے کنارے کے گرد گھومتا ہے اور اسکی اوپری سطح کا تقاطع کرتا ہے۔

209 **ابریہ بلعومیہ** ۔ ان تین نازک عضلوں میں سے ہے۔ جو ابریہ زائدہ سے نکلتے ہیں یہ اس زائدے کی عمقی یا وسطانی سطح سے اسکی جڑ کے قریب اٹھتا ہے اور نیچے کو اور آگے جاتا ہے تاکہ بلعوم کے پہلو تک پہنچے، جہاں یہ وسطی مضیق (constrictor) عضلہ کے بالائی کنارے کے اوجھل غائب ہوتا ہے۔ جب وسطی مضیق کے اوجھل ہوتا ہے تو اسکے ریشے بلعومیہ حنکیہ کے ریشوں میں ملجاتے ہیں۔ اور انکے ساتھ درقیہ کری کے متناظر ورقہ کے پچھلے کنارے میں ختم ہوتے ہیں۔ اسکو لسانی بلعومی

210 عصب رسد پہنچاتا ہے۔ اگر تقطیع کار ورقی لامی فضا کے پچھلے حصے پر سے ردا کو اتار دے تو وہ وسطی مضیق کے زیریں ریشوں اور زیریں مضیق کے بالائی ریشوں کو اور انکے درمیانی فصل میں زیادہ عمقی مستوی پر ابریہ بلعومیہ کے زیریں حصے کی جانبی سطح کو نمایاں کریگا۔ یہ حنجرہ کا رافع ہے۔

تقطیع ۔ استخوانی چھینے کے ذریعہ ابری الشکل زائدہ کے قاعدے میں سے کاٹ دو اور اسکو اور اس سے چپکے ہوئے عضلوں کو نیچے کو اور آگے کو پھینک دو۔ اب اندرونی سباتی شریان اور اندرونی وداجی ورید کے بالائی حصے نمایاں ہوجاتے ہیں اور صعودی بلعومی اور صعودی حنکی شریانوں کا تعاقب کھوپری کے قاعدے تک ہو سکتا ہے۔

اگر بیرونی سباتی آگے کو دھکیل دیجائے اور اندرونی سباتی پیچھے کھینچ لیجائے۔

توخوب مشرب موضوع میں صعودی بلعومی شریان دونوں سباتی شریانوں کے درمیان فضائی بافت میں زیادہ عمیق مستوی پر پڑی ہوئی ملیگی۔ اسکو صاف کرنا اور کھوپڑی کے قاعدے تک اس کا تعاقب کرنا چاہیئے۔

صعودی بلعومی شریان

صعودی بلعومی شریان۔ یہ شریان بیرونی سباتی شریان کی وسطانی سطح سے اسکے زیرین سرے کے قریب نکلتی ہے اور اس کی سب سے چھوٹی شاخ ہے۔ بلعوم کے جانبی کنارے کے ساتھ ساتھ چڑھتی ہے۔ جانبی طرف ابریہ بلعومیہ اور وسطانی جانب بلعوم کے مضیق عضلوں کے درمیان، پہلے ایک مستوی میں بیرونی اور اندرونی سباتی شریانوں کے درمیان اور پھر اندرونی سباتی کے وسطانی جانب واقع ہوتی ہے۔ جب یہ اوپر کو گزرتی ہے تو بلعوم کی دیوار کو بلعومی شاخیں اور پیش فقری عضلوں کو پیش فقری شاخیں دیتی ہے۔ کھوپڑی کے قاعدے پر یہ سحائی شاخیں دیتی ہے، جو زیرلسانی قنال، وداجی سوراخ اور سوراخ دریدہ میں سے ہو کر جمجمہ کے جوف میں داخل ہوتی ہیں۔ اور حنکی شاخیں جو بالائی مضیق کے بالائی کنارے سے اوپر بلعومی وترعریض کو چھیدتی ہیں۔ اور رافع نقاب حنک کے ساتھ ساتھ نرم تالو تک اترتی ہیں۔ موخرالذکر شاخوں کی شاخچیاں سمعی نلی اور حنکی لوزہ کو جاتی ہیں۔

صعودی حنکی شریان

صعودی حنکی شریان۔ جب صعودی حنکی شریان ابریہ لسانیہ اور ابریہ بلعومیہ کے درمیان گزر چکتی ہے (دیکھو صفحہ 205) تو بلعوم کے پہلو کے ساتھ ساتھ صدغی ہڈی کے حجری (petrous) حصے تک چڑھتی ہے۔ وہاں بلعومی وترعریض کو چھیدتی ہے۔ اور پھر یہ نرم تالو تک رافع نقاب حنک کے ساتھ جاتی ہے۔ یہ نرم تالو، حنکی لوزہ، بلعوم کی دیوار اور سمعی نلی کو رسد پہنچانے میں مدد دیتی ہے۔

211

تقطیع۔ صعودی بلعومی شریان کا امتحان ہو چکنے کے بعد اندرونی سباتی شریان، لسانی بلعومی تائیہ، معین اور زیرلسانی اعصاب اور بالائی عنقی عقدہ کی تقطیع سے ان کے تعلقات اور شاخوں کے ہونی چاہیئے۔ ایک دبیز اور سخت ردا ان کو ملفوف کرتی ہے اور اسکے اندر سے ان اعصاب کی شاخوں کو کھوجنے کیلئے بہت صبر کی ضرورت ہے۔ ایک عصب یعنی تائیہ کی بلعومی شاخ کو خاص طور پر نقصان پہنچ سکتا ہے۔ جو نیچے کو

Accessory
Vagus
Jugular ganglion
Glosso-pharyngeal
Superficial temporal
Internal maxillary
Ganglion nodosum
Pharyngeal branch
External carotid
Posterior auricular
Superior laryngeal
Occipital
Hypoglossal
External maxillary
Lingual
Descendens hypoglossi
Branch to thyreo hyoid
Ascending pharyngeal
Internal laryngeal
Internal carotid
External laryngeal
Common carotid

FIG. 77.—Diagram of Carotid System of Vessels in the Neck, with the Glosso-pharyngeal, Vagus, Accessory, and Hypoglossal Nerves.

اور آگے کو اندرونی سباتی کے اوپری یا جانبی رُخ پر جاتی ہے ۔ اور اسلیئے تقطیع کی ابتدا ہی سے اسکو یاد رکھنا چاہیئے ۔ اندرونی حنجری اور بیرونی حنجری اعصاب گردن کے اگلے مثلث میں پہلے ہی نمایاں ہو چکے ہیں ۔ اگر ان کو اوپر کی طرف کھوجا جائے تو تائیہ کی بالائی حنجری شاخ تک پہنچا دیتے ہیں جو اندرونی سباتی شریان کے عمقی رخ سے متعلق واقع ہے ۔ کھوپری کے قاعدے کے نزدیک کل عصبی تنے اندرونی وداجی ورید اور بیرونی سباتی شریان کے درمیانی فصل میں باہم قریب نکلتے ہوئے ملیں گے ۔ اور ورید کے پیچھے جانبی مستقیمہ عضلہ اور عنقی ضفیرہ کا پہلا چکر دکھائی دیگے ۔

اندرونی سباتی شریان ۔ یہ شریان مشترک سباتی کی دو اختتامی شاخوں میں سے ایک ہے ۔ اور اسلیئے درقیہ گری کے بالائی کنارے کے لیول پر شروع ہوتی ہے ۔ اس مقام سے اوپر کی طرف گردن کے اندر عمودی رخ میں بڑھتی ہے حتیٰ کہ یہ کھوپری کے قاعدے پر پہنچتی ہے ۔ وہاں صدغی ہڈی کے حجری حصے کی سباتی قنال میں داخل ہو کر نگاہ سے غائب ہو جاتی ہے ۔ سباتی قنال میں سے ہو کر جمجمہ کے اندر پہنچتی ہے ۔ اسلیئے اندرونی سباتی کو صحیح طور پر تین حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں ۔ یعنی (۱) ایک عنقی (۲) ایک حجری اور (۳) ایک درجمجمی صرف عنقی حصہ موجودہ تقطیع میں طالب علم کے سامنے آتا ہے ۔

اپنی وسعت کے پہلے حصے میں اندرونی سباتی شریان سباتی مثلث میں واقع ہے اور اسلیئے مقابلتًا اوپری ہے ۔ یہ حصہ جلد ، عریضہ ، اور ردا سے ڈھکا ہے ، اور قصیہ حلمیہ عضلہ اور اندرونی وداجی ورید کا اگلا کنارہ اسکا تراکب کرتے ہیں ۔ زیرلسانی عصب ، قذالی شریان اور اسکی قصی حلمی شاخ اور لسانی اور مشترک وجہی وریدیں اسکا تقاطع کرتی ہیں یہ نزولی زیرلسانی عصب اسکی اوپری سطح پر نزول کرتا ہے ۔

جب یہ اوپر کو جاتی ہے تو نکفیہ غدے کے زیرین سرے کے نیچے گزرتی ہے ۔ اور پھر اس سے اونچے لیول پر دو بطنیہ کے پچھلے بطن ، ابریہ لامیہ ، ابریہ بلعومیہ اور ابری زائدہ کے نیچے گزرتی ہے ۔ جو اسکو نکفیہ غدے کی بیں وسطانی سطح سے علیحدہ کرتے ہیں ۔ یہ معلوم ہو گا کہ یہ تین اعصاب اور یہ تین شریانیں اس رگ کا اوپری تقاطع کرتی ہیں ۔ یعنی :-

۱ ۔ زیرلسانی عصب　　۱ ۔ قذالی شریان

۲۔ لسانی بلعومی عصب ۲۔ فذالی شریان کی قصی حلمی شاخ

۳۔ تائیہ عصب کی بلعومی شاخ ۳۔ پچھلی اذنی شریان

218

جیسا کہ پہلے معلوم ہو چکا ہے زیر لسانی عصب اس کا تقاطع سباتی مثلث میں کرتا ہے دوسرے اعصاب اس کا تقاطع ذو البطنیہ کے پچھلے بطن کے نیچے کرتے ہیں۔ فذالی شریان اسکا تقاطع ذو بطنیہ کے پچھلے بطن کے زیرین کنارے کے لیول پر کرتی ہے۔ پچھلی اذنی اس عضلہ کے بالائی کنارے کے لیول پر۔ اور فذالی شریان کی قصی حلمی شاخ اُس مقام پر جہاں زیر لسانی عصب آگے کو مڑتا ہے،

اندرونی سباتی کے ساتھ بیرونی سباتی شریان کا تعلق تغیر پذیر ہوتا ہے اول بیرونی سباتی اندرونی سباتی سے پیش وسطانی واقع ہوتی ہے۔ لیکن یہ اپنے پیچھے کو رخ رکھنے کی وجہ سے جلد ہی اندرونی سباتی سے اوپری آ جاتی ہے۔ ذیل کی ساختیں ان دو عروق کے درمیان حائل ہیں۔

۱۔ ابری زائدہ
۲۔ ابریہ بلعومیہ عضلہ
۳۔ لسانی بلعومی عصب
۴۔ تائیہ اور مشارکی کی بلعومی شاخیں
۵۔ نکفیہ غدے کا ایک حصہ

اندرونی سباتی سے پیچھے طویلہ راسی اور مشارکی تنہ ہیں۔ پس جانبی طرف لسانی بلعومی، تائیہ، معین اور زیر لسانی عصب اور اس سے اور جانبی اور پیچھے اندرونی وداجی ورید ہے۔ وسطانی رخ پر اندرونی سباتی بلعوم کے مضیق عضلوں۔ صعودی بلعومی شریان اور رافع نقابِ حنک سے متعلق ہے۔

اندرونی سباتی شریان کو چھوڑنے سے پہلے دیکھو کہ کھوپری کے قاعدے کے قریب چار اعصاب اسکے اور اندرونی وداجی ورید کے درمیانی فصل میں ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ لسانی بلعومی، تائیہ، معین اور زیر لسانی ہیں۔

اندرونی وداجی ورید۔ یہ ورید گردن کی سب سے بڑی وریدی نہر ہے۔ یہ وداجی سوراخ کے پس جانبی خانے میں سے ہو کر گردن میں داخل ہوتی ہے۔ اور جمجمہ کے آڑھی خونی جوف کے ساتھ براہِ راست مل جاتی ہے۔ وداجی سوراخ سے نیچے کو جاتی ہے، یہانتک کہ یہ ترقوہ کے وسطانی سرے کے پچھلے رخ تک پہنچتی ہے۔ جہاں یہ زیر ترقوی ورید کے ساتھ مل کر لا اسمی ورید بناتی ہے (تصویر 78)۔ وداجی سوراخ کے اندر اسکی ابتداء پر تھوڑا سا پھیلاؤ ہوتا ہے جس کو بصلہ (bulb) کہتے ہیں۔ اس کا درونہ ہر وقت کھلا رہتا ہے۔ کیونکہ بصلہ کی دیواریں

PLATE VII

FIG. 78.—Dissection of the Head and Neck of the same subject as that shown in Fig. I 5, but the greater part of the parotid gland, the greater part of the sterno-mastoid muscle, the greater part of the external jugular vein, portions of other veins, portions of the sterno-hyoid and sterno-thyreoid muscles, and the submaxillary gland have been removed to display deeper structures.

1. Supra-orbital artery and nerve.
2. Frontal artery and vein.
3. Lateral nasal branch of external maxillary artery.
4. Superior labial branch of external maxillary artery.
5. Inferior labial branch of external maxillary artery.
6. External maxillary artery.
7. External maxillary artery.
8. Deep part of submaxillary gland.
9. Lingual artery.
10. Submental branch of external maxillary artery.
11. Mylo-hyoid muscle.
12. Nerve to thyreo-hyoid muscle.
13. Internal laryngeal nerve.
14. Common facial vein.
15. Superior thyreoid vessels.
16. Common carotid artery and descendens hypoglossi nerve.
17. Sterno-hyoid muscle.
18. Omo-hyoid muscle (anterior belly).
19. Sterno-thyreoid muscle.
20. Thyreoid gland.
21. Middle thyreoid vein.
22. Trachea.
23. Inferior thyreoid vein.
24. Sterno-thyreoid muscle.
25. Sterno-hyoid muscle.
26. Subclavius muscle with nerve.
27. Cephalic vein.
28. Lateral anterior thoracic nerve.
29. Acromial branch of thoraco-acromial artery.
30. Transverse scapular vessels.
31. First serration of serratus anterior muscle.
32. Subclavian artery.
33. Transverse cervical artery.
34. Upper root of long thoracic nerve.
35. Trapezius.
36. Scalenus anterior.
37. Internal jugular vein.
38. Communicans hypoglossi nerve.
39. Ascending branch of transverse cervical artery.
40. Internal carotid artery.
41. External carotid artery.
42. Hypoglossal nerve.
43. Occipital artery and sterno-mastoid branch.
44. Lesser occipital nerve.
45. Digastric and stylo-hyoid muscles.
46. Third occipital nerve.
47. Greater occipital nerve and occipital artery.
48. Posterior auricular artery and vein.
49. Superficial temporal vessels and auriculo-temporal nerve.

Thyreo-hyoid membrane
Plica Vocalis
Processus vocalis
Arytænoid cartilage
Platysma
Posterior wall of pharynx
Retropharyngeal space
Carotid sheath
M. sternohyoideus
M. thyreohyoideus
Thyreoid cartilage
M. omohyoideus
Recessus piriformis
Superior thyreoid
Descendens hypoglossi
Common carotid
Internal jugular
Vagus
STERNO-MASTOID
STERNO-MASTOID
Scalenus anterior
M. longus colli
Vertebral artery
Sympathetic trunk

FIG. 79.—Transverse section through the Neck at the level of upper part of Thyreoid Cartilage.

Sheath of dura mater around vagus and accessory nerves
Ganglion nodosum
Internal jugular vein
Superior laryngeal nerve
Accessory nerve
Vagus nerve
Sheath of dura mater around glosso-pharyngeal nerve
Inferior petrosal sinus
Internal carotid artery
Glosso-pharyngeal nerve
Pharyngeal branch of vagus
Internal laryngeal nerve
External laryngeal nerve
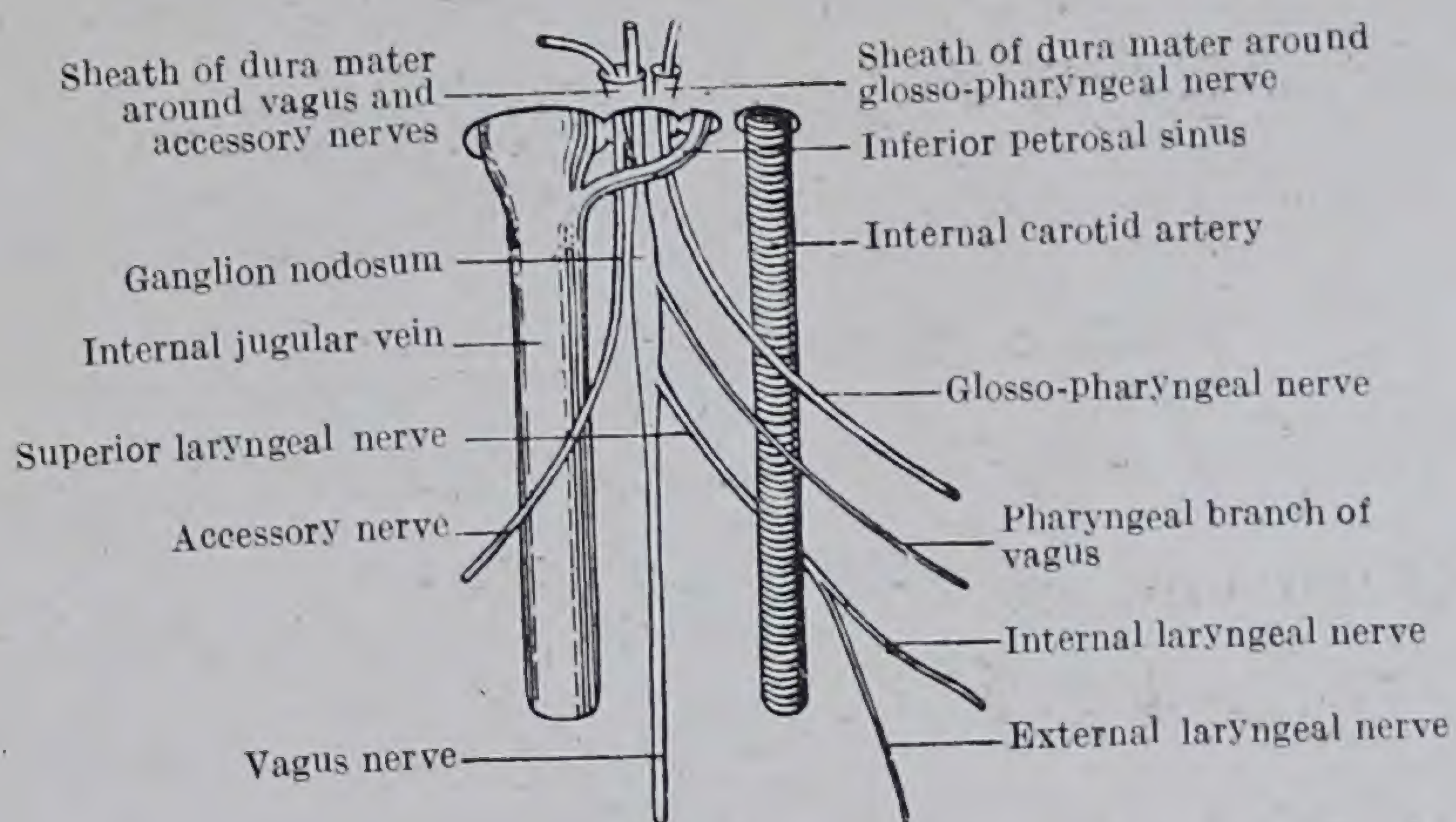
FIG. 80.—Diagram of the relation of parts in the Jugular Foramen.

سوراخ کے کناروں سے ملی ہوتی ہیں۔ کھوپری کی ٹوپی کو اتارنا چاہیئے اور ایک سلائی آڑے جوف سے
اندرونی وداجی ورید میں ڈالنی چاہیے تاکہ ان دونوں نہروں کا تسلسل عیاں ہو جائے۔

215

تعلقات۔ اندرونی وداجی ورید اندرونی سباتی شریان کے عنقی حصے کے بالائی سرے
کے پس جانبی واقع ہے جس سے اسکو آخری چار اعصاب جزوی طور پر علیحدہ کرتے ہیں۔ جب یہ اترتی
ہے تو زیادہ قریبی جانبی تعلق اختیار کرتی ہے۔ یہ تعلق پہلے اندرونی سباتی اور بعد میں مشترک سباتی سے
ہوتا ہے یہ ورید کسی حد تک ہر ایک عرق کا تراکب کرتی ہے۔ اور ان ساختوں اور تائیہ عصب سمیت عنقی
عنقی رداء کے مشترک غلاف میں لپٹ جاتی ہے۔ یہ عصب اس غلاف کے اپنے الگ خانے میں جانبی طرف
ورید اور وسطانی طرف شریانوں کے درمیان اور زیادہ وہ پیچھے مستوی میں واقع ہوتا ہے (تصاویر 47، 48، 53)۔
اس ورید کے اوپری یا جانبی تعلقات اسکی وسعت کے بالائی حصے میں یہ ہیں۔ ابری
زائدہ معہ ابریہ بلعومیہ اور ابریہ لامیہ عضلوں کے۔ اور دو بطنیہ کا پچھلا بطن جو اس کو نکفیہ غدے
کی پس وسطانی سطح کے بالائی حصے سے علیحدہ کرتے ہیں۔ اسکی وسعت کے اس حصے میں اس کا اوپری
تقاطع دو بطنیہ کے پچھلے بطن کے بالائی کنارے کے ساتھ ساتھ پچھلی اذنی شریان کرتی ہے، اور
دو بطنیہ کے زیرین کنارے پر معین عصب جو نیچے کو اور پیچھے کو گزرتا ہے، اور قذالی شریان جو اس
عصب سے اوپری اوپر کو اور پیچھے کو گزرتی ہے۔ اس سے ذرا نیچے لیول پر یہ نکفیہ کی پس وسطانی
سطح کے زیرین حصے سے ڈھکی ہے، اور قذالی شریان کی قصی حلمی شاخ اسکا تقاطع کرتی ہے۔ نکفیہ
کے نیچے سے نکل آنے کے بعد یہ قصیبہ حلمیہ کے اگلے کنارے کے اوجھل واقع ہوتی ہے۔ سوائے

216

سباتی مثلث کے بالائی حصے کے خطے میں جہاں تھوڑی دور تک اس عضلہ کے اگلے کنارے سے باہر آگے نکل آتی
ہے۔ بہت سے عمقی عنقی لمفی غدے اسکو قصیبہ حلمیہ سے علیحدہ کرتے ہیں۔ اور اس عضلہ کے نیچے درقی
کری کے بالائی حصے کے لیول پر اس کا اوپری تقاطع عنقی ضفیرہ کی عنقی ربطی شاخ (communicans
cervicalis) سے ہوتا ہے۔ اور حلقی کری کے لیول پر اس کا تقاطع کتفی لامی کا درمیانی وتر،
بالائی درقی شریان کی قصی حلمی شاخ اور کتفی لامی کے پچھلے بطن کے عصب سے ہوتا ہے۔ کتفی لامی
کے نیچے یہ قصیبہ حلمیہ کے پچھلے کنارے سے ڈھکی ہے اور اگلی وداجی ورید اس کا تقاطع کرتی ہے
اور اپنے اختتام پر ترقوہ کے قصی سرے کے پیچھے واقع ہے۔

پیچھے یہ مستقیمہ راسی جانبی مستقیمہ راسی پیشین، اور پہلے اور دوسرے عنقی اعصاب کے
درمیانی چنبر سے تعلق رکھتی ہے۔ اس سے زیادہ نیچے لیول پر اسکے پچھلے تعلقات عنقی مہروں کے

آڑے زائدے اور ان کے اگلے درنوں سے چپکے ہوئے عضلے ہیں یعنی طویلہ راسی ۔ اور اخمیعہ پیشین ۔ اسکی پچھلی سطح اور اخمیعہ پیشین کے درمیان صعودی عنقی شریان ، حجابی عصب ، اور آخر الذکر کا اوپری تقاطع کرتی ہوئی مستعرض عنقی اور مستعرض کتفی شریانیں ہیں ۔ بائیں طرف صدری قنات کا اختتامی حصہ بھی حجابی عصب کا تقاطع اندرونی وداجی ورید کے پیچھے کرتا ہے ۔ اخمیعہ پیشین کے وسطانی کنارے پر درقی عنقی تنہ اسکے پیچھے واقع ہے اور اس سے زائد نیچے لیول پر زیر ترقوی شریان کا پہلا حصہ اور پلورا کا گنبد ہیں ۔

217

دائیں ورید عموماً دونوں میں زیادہ بڑی ہوتی ہے ۔ اور جب یہ گردن کی جڑ کے قریب پہنچتی ہیں تو یہ دونوں وریدیں ذرا سی دائیں جانب جھک جاتی ہیں جسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دائیں جانب اس ورید کا زیرین حصہ مشترک سباتی شریان سے ایک چھوٹے تکونے فصل کے ذریعہ الگ رہتا ہے ۔ جو نیچے زیر ترقوی شریان سے محدود ہے ۔ اور بائیں جانب یہ ورید مشترک سباتی شریان کے اگلے رخ کا تراکب کرتی ہے ۔

معاونات ۔ اسکی ابتدا سے عین نیچے اندرونی وداجی ورید میں زیرین حجری جوف ملتا ہے ، اور پھر ایک ایک کر کے بلعومی ضفیرہ کی شاخیں ، لسانی وریدیں ، مشترک وجہی ورید اور بالائی اور وسطی درقی وریدیں ملتی ہیں ۔ بعض صورتوں میں اسکے بالائی سرے کے قریب اس میں ایک ربطی ورید ملتی ہے ۔ جو قذالی شریان کے ساتھ جاتی ہے ، اور کبھی کبھی اسکے زیرین سرے کے قریب اس میں وہ لمفی تنے آکر ملتے ہیں ، جو عموماً لا اسمی وین کے ابتدائی حصہ میں کھلتے ہیں ۔

تقطیع ۔ اس ورید کے زیرین حصے کو کاٹ کر کھولو اور اس کو اڑی کا امتحان کرو جو اسکے سرے کے قریب واقع ہے یہ دو یا تین ہلالی دامنوں سے مل کر بنی ہے ۔ جو لا اسمی ورید سے اندرونی وداجی کی طرف خون کی بازگشت کو رد کرتے ہیں ۔

لسانی بلعومی ، تائیہ اور معین اعصاب

دماغ کو نکال لینے کے بعد لسانی بلعومی ، تائیہ ، اور معین اعصاب حجمہ کے لہفہ کو چھوڑتے ہوئے دیکھے گئے تھے ، جبکہ وہ وداجی سوراخ کے وسطی خانے کے اندر سے اور پس جانبی طرف اندرونی وداجی ورید کی ابتدا اور پیش وسطانی طرف زیرین حجری جوف کے درمیانی فصل میں سے گزرتے ہیں (صفحہ 111 اور تصویر 81 صفحہ 218) یقطیع کار کو حجمہ کے

Trochlear nerve
Sensory root of the trigeminal nerve
Oculo-motor nerve
Motor root of the trigeminal nerve
Abducent nerve
Motor root of facial nerve
Cut edge of the tentorium
Sensory root of facial nerve
Acoustic nerve
Right transverse sinus
Glosso-pharyngeal nerve
Vagus nerve
Accessory nerve
Vertebral artery
Hypoglossal nerve
First spinal nerve
Accessory nerve

FIG. 81.—Section through the Head a little to the right of the Median Plane. It shows the posterior cranial fossa and the upper part of the vertebral canal after the removal of the brain and the medulla spinalis.

کہفہ کے اندر کا امتحان پھر کرنا چاہیئے اور وہ طریقہ پھر جان لینا چاہیئے، جس سے یہ اعصاب اس سوراخ میں داخل ہوتے ہیں۔ لسانی بلعومی سب سے آگے واقع ہے۔ اور ام جافیہ کے ایک علیحدہ نلی نما غلاف کے ذریعہ دوسروں سے منقطع رہتا ہے۔ معین عصب ثانئیہ کے آگے واقع ہے اور یہ دونوں ام جافیہ کے اسی غلاف میں ملفوف ہیں۔ اس طرح یہ دونوں سوراخ کے اندر سے ایک دوسرے سے ملے ہوئے گزرتے ہیں۔ کھوپڑی کے باہر پہنچکر تینوں زیر لسانی عصب کے قریب آجاتے ہیں اور یہ چاروں اعصاب تھوڑی دور تک اندرونی وداجی ورید اور اندرونی سباتی شریان کے درمیانی فصل میں واقع ہوتے ہیں۔ لیکن جلد مختلف راستے لے لیتے ہیں۔ معین پیچھے کی طرف اندرونی وداجی ورید سے اوپری یا عمقی جھکتا ہے۔ لسانی بلعومی آگے کو اندرونی سباتی سے اوپری اور دو بطنیہ کے پچھلے بطن کے اوجھل جاتا ہے۔ زیر لسانی عصب بھی آگے کی طرف بیرونی اور اندرونی سباتی شریانوں کے پار روانہ ہوتا ہے۔ اور ثانئیہ عمودی رخ میں نیچے کو بڑھتا ہے پہلے اندرونی وداجی ورید اور اندرونی سباتی شریان کے درمیان اور پھر اس ورید اور مشترک شریان کے درمیان (تصویر 79)۔

ایک معمولی تقطیع میں ان بہت سی باریک شاخچیوں کا تعاقب کرنا ناممکن ہے۔ جو جمجمہ کے قاعدے کے خطہ میں آخری چار دماغی اعصاب سے نکلتی ہیں۔ ایسا کرنے کے لیئے ایک بالکل تازے حصے کا ہونا ضروری ہے جس کو خاص طور پر تیار کیا گیا ہوا ہو، اس طرح کہ نرم حصوں کو اسپرٹ کے ذریعہ سخت کر لیا گیا ہو اور ترشہ کے ہلکے محلول میں ڈال کر ہڈی کو نرمایا جائے۔ پھر بھی یہ تقطیع مشکل ہوتی ہے۔ لیکن یہ کام ترقی یافتہ طالب علم کو کرنا چاہیئے، بشرطیکہ اسے اس مطلب کیلئے جسم کا یہ حصہ مل سکے۔

اعصاب کے ذیل کے بیان میں ان شاخوں کا ذکر جو سب صورتوں میں کھوجی جا سکتی ہیں، معمولی چھاپے میں دیا ہے۔ لیکن ان کا جن کو خاص تقطیع درکار ہے، باریک چھاپے میں دیا ہے۔

لسانی بلعومی عصب ۔ یہ عصب نیچے کو اور آگے کو جھکتا ہے اور اندرونی سباتی شریان کا اوپری تقاطع کرتا ہے۔ پہلے پہل یہ ابری زائدہ اور ابریہ بلعومیہ عضلے سے وسطانی واقع ہوتا ہے۔ پھر یہ عضلہ کے زیرین کنارے کے گرد گھومتا ہے اور زبان کے قاعدے پر پہنچنے کے لئے اسکی اوپری سطح کے پار آگے کو مڑتا ہے۔ زیر فکی خطہ کی تقطیع میں اس کا اختتامی حصہ

لامیہ لسانیہ عضلہ کے اوجھل غائب ہوتا ہوا دیکھا گیا تھا جہاں یہ لسانی شاخوں میں ختم ہوتا ہے (تصویر 68)۔

موجودہ تقطیع میں ذیل کی شاخوں کی گرفت کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے :-

۱- وجہی سے ربطی شاخ
۲- ابریہ بلعومیہ والا عصب
۳- بلعومی
۴- لوزی (tonsillar)
۵- لسانی

وجہی کی ربطی شاخ دو بطنیہ کے پچھلے بطن کو جانیوالے عصب سے نکلتی ہے اور عموماً اس عضلہ کے ریشوں کے اندر سے نکلتی ہے تاکہ وداجی سوراخ کے زیرین حصے کے قریب لسانی بلعومی میں ملجائے۔

ابری بلعومی عصب ایک چھوٹی شاخچی ہے۔ جو ہم نام عضلہ میں داخل ہوتی ہے لیکن اسکے ریشوں کا بیشتر حصہ اس عضلہ کے واسطے سے بلعوم کی مخاطی جھلی تک پہنچتا ہے۔

بلعومی شاخیں یہ ہیں :- (۱) ایک یا دو چھوٹی شاخچیاں جو بلعوم کی مخاطی جھلی تک پہنچنے کیلیئے بالائی مضیق کو چھیدتی ہیں اور (۲) ایک بڑا عصب جو اوپر نکلتا ہے اور تائیہ کی بلعومی شاخ سمیت بلعومی ضفیرہ تک جاتا ہے۔ یہ اکثر دو یا زیادہ شاخوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔

لوزہ والی شاخیں زبان کے قاعدے کے قریب لسانی بلعومی سے نکلتی ہیں۔ یہ تالو کے لوزہ پر ضفیرہ بناتی ہیں۔ جو دائرہ لوزی (circulus tonsillaris) کہلاتا ہے اور حلقوم (fauces) کی خاکنائے کی مخاطی جھلی اور نرم تالو اور نیز لوزہ کو شاخچیاں دیتی ہیں۔

اختتامی یا لسانی شاخوں کا تعاقب زبان کی تقطیع میں ہوگا۔

لسانی بلعومی عصب کے متعلق ابھی اور باتیں ہیں۔ جن کا ذکر ضروری ہے۔ وداجی سوراخ کے زیرین حصے پر دو چھوٹے عقدے اسکے تنے پر بنتے ہیں اور ان دونوں میں سے زیرین میں سے بعض باریک شاخیں نکلتی ہیں۔ بالائی عقدے کو عقدہ بالائی اور زیرین کو عقدہ حجری کہتے ہیں۔

بالائی عقدہ ایک چھوٹا عقدہ نما پھلاؤ ہے جس میں عصبی تنے کے ریشوں کا صرف ایک حصہ شامل ہوتا ہے۔ یہ اس عظمی میزاب کے بالائی حصے میں واقع ہے جس میں عصب اسوفت واقع ہے جب کہ

وداجی سوراخ کے اندر سے گزرتا ہے۔ اس سے کوئی شاخیں نہیں نکلتیں۔
حجری عقدہ ایک زیادہ بڑا پھیلاؤ ہے جس میں سارا عصبی تنہ حصہ لیتا ہے اور وداجی سوراخ کے فتحہ پر عصب تائیہ اور زیرین حجری جوف کے درمیان واقع ہے (یہ عصب اسکے اور سوراخ کے اگلے کنارے کے درمیان واقع ہے)۔ اسکی لمبائی چار یا پانچ ملی میٹر سے زائد نہیں ہوتی۔ تین ربطی شاخیں اسمیں داخل ہوتی یا اس میں سے نکلتی ہیں اور اسکو (۱) بالائی عنقی مشارکی عقدہ۔ (۲) تائیہ کی اذینی شاخ اور (۳) تائیہ کے وداجی عقدہ کے ساتھ ملاتی ہیں۔
مذکورہ شاخچیوں کے علاوہ طبلی عصب حجری عقدہ سے نکلتا ہے۔
طبلی عصب۔ طبلی عصب کا آخری ٹھکانا اذنی عقدہ کو مان سکتے ہیں۔ لیکن یہ اس ساخت تک پہنچنے کیلئے بہت پیچدار راستہ اختیار کرتا ہے اور راستہ میں شاخیں دیتا ہے۔ یہ اس جبد کے ایک چھوٹے سوراخ میں داخل ہوتا ہے جو وداجی حفرہ کو حجری ہڈی کی زیرین سطح پر سباتی سوراخ سے الگ کرتا ہے اور ایک تنگ قنال کے ذریعہ طبلی کہفہ تک جاتا ہے۔ یہ طنف (promontory) میں میزاب بنا کر اسکو ہڈی کی وسطانی دیوار کا تقاطع کرتا ہے۔ طبل کے اگلے حصے پر پہنچ کر دوبارہ ہڈی میں داخل ہوتا ہے اور ایک باریک قنال میں جاتا ہے جو حجری ہڈی میں اس سبیل کے بالائی سرے کے نیچے ایک سرنگ بناتی ہے جس میں تننندہ طبل عضلہ واقع ہے۔ اپنے ممر کے اس حصہ میں طبلی عصب میں وجہی عصب کے رکبہ دار عقدہ (ganglion geniculi) سے ایک شاخ آ کر ملتی ہے۔ اور اس ملاپ کے بعد اسکو چھوٹا اوپری حجری عصب (lesser superficial petrosal nerve) کہتے ہیں۔
وہ قنال جس میں چھوٹا اوپری حجری عصب واقع ہے، ایک چھوٹے روزن کے ذریعہ جمجمہ کے کہفہ کے اندر حجری ہڈی کی اگلی سطح پر وجہی قنال کے سوراخ سے عین جانبی کھلتی ہے۔ اس روزن میں سے یہ عصب جمجمہ کے کہفہ میں داخل ہوتا ہے اور تقریباً فوراً ہی نیچے کو اس فصل میں سے گزر کر اسکو چھوڑتا ہے جو وتدی کے بڑے پر (wing) اور صدغی ہڈی کے حجری حصہ کے درمیان ہے۔ یا لاسمی (inno-minate) قنال میں سے یا سوراخ بیضوی میں سے۔ کھوپری کے باہر یہ اذنی عقدہ میں ملتا ہے۔
طبلی کہفہ میں طبلی عصب رسد کی شاخیں دیتا ہے (۱) طبل کی مخاطی جھلی کو (۲) حلمیہ کے خلیوں کو استر کرنیوالی جھلی کو اور (۳) سمعی (Eustachian) نلی کی مخاطی جھلی کو۔ یہ اندرونی سباتی شریان کے مشارکی ضفیرہ کے ساتھ بالائی اور زیرین سباتی طبلی (carotico-tympanic) شاخوں کے ذریعہ ملا ہوا ہے۔ جو صدغی ہڈی کے حجری حصہ کے جرم کو چھیدتی ہیں اور طبلی عصب کے ساتھ

طبلی ضفیرہ بناتی ہیں۔

عصب تائیہ۔ یہ عصب معین عصب کے ہمراہ وداجی سوراخ کے وسطی خانے میں سے گزرتا ہے، یعنی یہ دونوں اُم جافیہ کے ایک ہی غلاف میں ملفوف ہوتے ہیں۔ گردن میں یہ عصب عمودی راستہ اختیار کرتا ہے۔ پہلے پہل اندرونی وداجی ورید اور اندرونی سباتی شریان کے درمیان واقع ہوتا ہے اور بعد کو اسی ورید اور مشترک سباتی شریان کے درمیان اس غلاف کے اندر ہوتا ہے جو ان عروق کو ملفوف کرتا ہے لیکن انکے پیچھے کے مستوی میں۔ اسلئے اسکے پچھلے تعلقات مشترک اور اندرونی سباتی شریانوں کے تعلقات جیسے ہیں (صفحات 117، 211)۔ گردن کی جڑ پر یہ صدر میں داخل ہوتا ہے اور دونوں طرف مختلف تعلقات رکھتا ہے۔ دائیں جانب زیر ترقوی شریان کے پہلے حصے کا تقاطع کرتا ہے بائیں جانب صدری قنات کے آگے تقاطع کر کے پیچھے کی جانب بائیں مشترک سباتی اور زیر ترقوی شریانوں کے درمیان بائیں لااسمی ورید کے پیچھے جاتا ہے۔ اسکے صدری تعلقات کیلئے دیکھو جلد دوم صفحہ 127۔

221

لسانی بلعومی کی طرح تائیہ اپنے بالائی حصے کے متعلق دو عقدے رکھتا ہے۔ یہ وداجی عقدہ اور عقدہ کربیی (ganglion nodosum) ہیں۔

وداجی عقدہ۔ یہ عقدہ وداجی سوراخ کے اندر واقع ہے۔ یہ ایک گول پھیلاؤ ہے جو ربطی شاخچوں کے ذریعہ قرب کے کئی اعصاب سے ملا ہوا ہے اور تقسیم کی دو شاخیں دیتا ہے۔

ربطی شاخیں۔ (۱) وجہی عصب کے ساتھ (۲) لسانی بلعومی کے حجری عقدہ کے ساتھ (۳) معین کے ساتھ (۴) مشارکی کے بالائی عقدے کے ساتھ۔

تقسیم کی شاخیں۔ (۱) سحائی۔ (۲) اذینی عصب۔

سحائی شاخ ایک باریک شاخچی ہے۔ جو وداجی سوراخ کے اندر سے اوپر کو جاتی ہے اور دو شاخوں میں تقسیم ہو کر پچھلے جمجمی حفرہ میں اُم جافیہ کو رسد پہنچاتی ہے۔

اذینی عصب لسانی بلعومی کے حجری عقدہ سے ایک ربطی رشتک لیتا ہے اور اندرونی وداجی ورید کے بصلہ کی جانبی سطح پر پیچھے کو گزرتا ہے تاکہ وداجی حفرہ کی جانبی دیوار کے پچھلے حصے پر ایک باریک روزن میں داخل ہو جائے۔ پھر ایک تنگ قنال اسکو صدغی ہڈی کے جرم میں سے لے جاتی ہے۔ اور یہ

اپنے راستہ میں ابریہ حلمیہ (stylo-mastoid) سوراخ سے تھوڑا فاصلہ اوپر وجہی قنال کا تقاطع کرتا ہے۔ اس طرح یہ وجہی عصب کے ساتھ بہت قریبی تعلق حاصل کر لیتا ہے اور ایک صعودی اور ایک نزولی ربطی شاخ کے ذریعہ اسکے ساتھ ملا رہتا ہے۔ آخر کار یہ حلمی زائدہ اور بیرونی سمعی منفذ کے درمیانی فصل میں کھوپری کی سطح پر ظاہر ہوتا ہے، جہاں یہ وجہی کی پچھلی اذنی شاخ کے ساتھ ربط رکھتا ہے۔ یہ منفذ کی دیوار کی بیرونی سطح کے پچھلے رخ کی جلد، منفذ کی دیوار کی اندرونی سطح کے زیرین نصف کو ڈھانکنے والی جلد اور طبلی جھلی کے زیرین نصف کو رسد پہنچاتا ہے۔

عقدہ کرہی۔ وداجی سوراخ سے نکلنے کے بعد عصب تائیہ میں معین عصب کا دماغی حصہ آ ملتا ہے اور عصب تائیہ پھول کر عقدہ کرہی بن جاتا ہے۔

عقدہ کرہی ایک ملبوترا سرخ سے رنگ کا پھلاؤ ہے جو تقریباً ۱۸ ملی میٹر (۳/۴ انچ) لمبا اور جمجمہ کے قاعدے سے ۱۲.۵ ملی میٹر (۱/۲ انچ) نیچے تائیہ کے تنہ پر بنتا ہے۔ مضبوط ربطی شاخیں اسکے اور عنقی ضفیرہ کے پہلے چنبر اور مشارکی کے بالائی عنقی عقدہ کے درمیان گزرتی ہیں۔ مزید برآں زیرلسانی عصب عموماً لیفی التحاق کے ذریعہ اسکے ساتھ خوب چپکا ہوتا ہے جسکے اندر عصبی ریشوں کا کچھ تبادلہ ہوتا ہے۔

222

تائیہ کے عنقی حصے کی تقسیمی شاخیں۔ تائیہ کی شاخیں جو اسکے گردن میں سے گزرتے وقت نکلتی ہیں یہ ہیں:۔ (۱) بلعومی (۲) بالائی حنجری (۳) بازگرد (۴) قلبی (cardiac)۔

بلعومی شاخ۔ یہ شاخ عقدہ کرہی کے بالائی حصے سے اٹھتی ہے اور اندرونی سباتی سے اوپر، نیچے اور آگے کو جاتی ہے تاکہ بلعومی ضفیرہ میں ختم ہو۔ اسکی جگہ اکثر دو شاخیں لے لیتی ہیں۔ جن میں بالائی بڑی ہوتی ہے۔

بالائی حنجری عصب۔ یہ عصب بہت زیادہ بڑی شاخ ہے، جو عقدہ کرہی کے وسط سے اٹھتی ہے۔ یہ نیچے اور آگے کو گزرتی ہے لیکن بلعومی شاخ سے یوں مختلف ہے کہ اندرونی سباتی شریان سے عمقی گزرتی ہے جب اس مقام پر پہنچتی ہے تو اندرونی حنجری اور بیرونی حنجری اعصاب میں تقسیم ہو کر ختم ہوتی ہے۔ اور یہ دونوں اگلے مثلث کی تقطیع میں اس سے پہلے دیکھی جا چکی ہیں (صفحہ 132)۔

تقسیم ہونے سے پہلے بالائی حنجری باریک شاخچوں کے ذریعہ مشارکی کے بالائی عنقی عقدہ کے ساتھ روابطہ قائم کرتا ہے اور اس میں بلعومی ضفیرہ سے ایک یا دو رشتگیں بھی آتی ہیں۔

اندرونی حنجری عصب لامی ہڈی اور درقیہ کری کے درمیانی فصل کی طرف جاتا ہے۔ وہاں درقی لامی عضلہ کے پچھلے کنارے کے نیچے غائب ہونے کے بعد اپنی ہمنام جھلی کو چھیدتا ہے اور بلعوم میں داخل ہوتا ہے اور پھر حنجرہ کی طرف نزول کرتا ہے۔

بیرونی حنجری عصب ایک بہت نازک شاخ ہے۔ جو نیچے کو اور آگے کو جھکتا ہے تاکہ حلقی درقی (crico-thyreoid) عضلہ تک پہنچے جس میں یہ ختم ہوتا ہے۔

یہ بلعوم کے زیرین مضیق عضلے کو چند رشتگیں دیتا ہے اور ایک باریک شاخچی مشارکی کی بالائی قلبی شاخ کو اور مشارکی کے بالائی عنقی ضفیرہ سے ایک ربطی شاخ پاتا ہے۔

بازگرد (recurrent) عصب یہ عصب ہر دو جانب مختلف طرح نکلتا ہے۔ دائیں جانب تائیہ سے اسی مقام پر نکل کر جہاں یہ زیر ترقوی شریان کے پہلے حصے کا تقاطع کرتا ہے، شریان کے گرد گھومتا ہے اور اپنے اختتام تک صعود کرتا ہے۔ بائیں جانب صدر میں تائیہ سے نکلتا ہے اور اورطہ کی محراب کے گرد گھومتا ہے۔ گردن کے اندر ہر ایک بازگرد عصب قصبہ اور مری کے درمیانی میزاب میں درقیہ غدے کے متناظر لختے کے وسطانی پہلو کے ساتھ ساتھ صعود کرتا ہے۔ اور زیرین درقی شریان سے پیچھے یا آگے گزر کر زیرین حنجری عصب ہو کر زیرین مضیق عضلہ کے زیرین کنارے کے اوجھل غائب ہو جاتا ہے اور حنجرہ میں داخل ہوتا ہے۔

بازگرد عصب حنجرہ میں پہنچنے سے پہلے کئی شاخیں دیتا ہے۔ یعنی (۱) قلبی شاخیں (۲) قصبہ اور مری والی شاخچیاں اور (۳) چند رشتگیں زیرین مضیق کو اس مقام پر جہاں یہ اس عضلہ کے زیرین کنارے کے اوجھل گزرتا ہے۔

قلبی شاخیں - گردن کے اندر تائیہ سے دو قلبی شاخیں نکلتی ہیں دائیں جانب یہ دونوں شاخیں زیر ترقوی شریان کے پیچھے گزر کر صدر میں داخل ہوتی ہیں اور عمقی قلبی ضفیرہ میں ختم ہوتی ہیں۔ بائیں جانب بالائی عصب عمقی قلبی ضفیرہ میں ملجاتا ہے اور زیرین عصب

223

اوپری قلبی ضفیرہ کی ساخت میں داخل ہوتا ہے۔

معین عصب - اس عصب کے دو حصے ہیں۔ ایک نخاعی اور ایک دماغی۔ وداجی سوراخ کے اندر دماغی حصہ ایک یا دو باریک شاخچوں کے ذریعہ تائیہ کے وداجی عقدہ سے ملا ہوا ہے اور کھوپڑی کے قاعدے کے نیچے یہ نخاعی حصہ کو چھوڑ کر تائیہ میں مل جاتا ہے۔

معین عصب کا دماغی حصہ تائیہ کیلئے اسکے حرکی ریشوں کا بیشتر حصہ مہیا کرتا ہے۔ یہ ریشے عقدہ کریبی کی سطح پر سے گزرتے ہیں اور بلعومی اور بالائی حنجری اعصاب میں چلے جاتے ہیں۔ کچھ ریشے تائیہ کے تنے میں سے ہو کر قلبی شاخوں اور نیز بازگرد شاخوں میں چلے جاتے ہیں۔

معین کا نخاعی حصہ اٹلس کے آڑے زائدے کے بیول سے نیچے پیچھے کو رخ رکھتا ہے یہ اندرونی وداجی ورید کا تقاطع کرتا ہے اور قصی حلمی عضلے میں غائب ہو جاتا ہے۔ اسکے باقی ممر کا مطالعہ پہلے ہو چکا ہے (صفحات 41 اور 133)۔ یہ دو عضلوں کو رسد پہنچاتا ہے۔ یعنی قصیہ حلمیہ اور منحرفہ۔

بلعومی ضفیرہ - یہ ضفیرہ باریک عصبی رشتکوں کا ایک جال ہے جو بلعوم کی دیوار پر وسطی مضیق عضلہ کے بیرونی پر پھیلا ہے۔ تائیہ کی بلعومی شاخیں، لسانی بلعومی، اور مشارکی کا بالائی عنقی عقدہ اس کی ساخت میں داخل ہوتے ہیں۔ اور اسکے سلسلہ میں ایک یا زیادہ چھوٹے عقدے بنجاتے ہیں۔ اسکی اختتامی شاخچیاں بلعوم کے عضلوں اور مخاطی جھلی کو جاتی ہیں۔ اور ایک شاخ (تائیہ کی لسانی فرع (ramus: lingualis vagi) اس ضفیرہ کو زیر لسانی عصب سے ملاتی ہے۔

زیر لسانی عصب - یہ عصب زیر لسانی قنال میں سے ہو کر جمجمہ کو چھوڑتا ہے۔ یہ اُم جافیہ کو دو مختلف حصے ہو کر چھیدتا ہے جو اس عظمی قنال کے بیرونی دہنہ پر آپس میں ملکر ایک تنہ بناتے ہیں۔ جب یہ قنال سے نکلتا ہے تو عمقی اور اندرونی وداجی ورید اور اندرونی سباتی شریان سے وسطانی واقع ہوتا ہے۔ اسکے فوراً بعد یہ جانبی رخ مڑتا ہے اور تائیہ کے عقدہ کریبی کے گرد نصف چکر کاٹ کر ان دونوں عروق کے درمیان ظاہر ہوتا ہے اور ان دونوں کے درمیان دو بطنیہ عضلہ کے پچھلے بطن کے زیریں کنارے تک نزول کرتا ہے، جہاں سباتی مثلث میں چلا جاتا ہے۔ تائیہ کے عقدہ کریبی کے ساتھ اسکا گہرا تعلق پہلے ہی دیکھا جا چکا ہے (صفحہ 221)